Posted On Kitab Nagri

انتخابِ من

رابعہ ذیشان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی...

سہراب شاہ کو اپنی یونیورسٹی فیلو فلک سے محبت ہو جاتی ہے،،(فلک اپنی بیوہ خالہ کے ساتھ رہتی تھی بلا کی خوبصورت اور ذہین بھی بہت تھی،وہ سکالرشپ پر ہی شہر کی اس مہنگی ترین یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھی)

جبکہ سہراب اور مہراب کا رشتہ کاظم شاہ اپنے دوست کی بیٹیوں (نعیمہ اور اور عروسہ) کے ساتھ طے کر چکے تھے،وہ حویلی میں کسی کے علم میں لائے بغیر فلک سے نکاح کر لیتے ہیں صرف انکے وفادار منشی جی کو پتہ ہوتا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

انھیں مجبوراً نعیمہ بیگم سے شادی کرنی پڑتی ہے مگر وہ نعیمہ کے ساتھ بھی کسی قسم کی زیادتی نہیں کرتے،،،

فلک امید سے تھی جب اگلے مہینے انھیں نعیمہ کے پریگننٹ ہونے کا پتہ چلتا ہے حویلی کا پہلا وارث اس دنیا میں آنے والا ہے اس خبر پر ہر طرف خوشیاں منائی جاتی ہیں،،،جب ایک دن سہراب شاہ کی ہارٹ اٹیک سے ہونے والی موت حویلی پر قیامت بن کر گری،،،

نعیمہ یہ خبر سنتے ہی بے ہوش ہو کر سیڑھیوں سے گر جاتی ہے ڈاکٹرز کی بے انتہا کوششوں کے باوجود بھی سہراب کے بچے کو بچایا نہ جاسکا،،،

جبکہ حویلی سے دور شہر کے ایک پسماندہ علاقے میں معمولی سی ڈسپنسری میں فلک نے سہراب شاہ کے بیٹے کو جنم دیا،

زچگی میں ہونے والی کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے وہ اپنے بچے کو دیکھے بغیر خاموشی سے اپنے محبوب شوہر کے ساتھ ابدی سفر پر روانہ ہو گئی،،،

سہراب کی وفات کے ایک ہفتے بعد جب منشی جی فلک بی بی کو یہ خبر سنانے شہر پہنچے تو وہاں ایک اور قیامت انکی منتظر تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

منشی جی چپ چاپ بچے کو لیئے حویلی چلے آئے تو حویلی میں جیسے بھونچال آگیا،
بی جان نے اسے سینے سے لگایا وہ انکے سہراب کی آخری نشانی تھا،،،انھیں لگا جیسے سہراب انکی گود میں واپس آگیا ہو،،،وہ حویلی کا پہلا وارث تھا بڑے پیمانے پر خیر خیرات کی گئی جشن منایا گیا،،،

کاظم شاہ نے اسکا نام "میر شاہ سہراب" رکھا۔

نعیمہ کی عدت ختم ہوئی تو اسکے میکے والے اسے لے گئے کہ اب اسکا یہاں رہنے کا جواز ہی نہیں بنتا تھا،
حویلی والوں نے بھی منع نہ کیا کیونکہ نعیمہ ابھی جوان تھی اسکے آگے ساری زندگی پڑی تھی،انکا بیٹا تو جا چکا تھا وہ کس حق سے روکتے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروسہ نے میر شاہ کو تنگ کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی،
وہ ہر وقت بی جان کے پاس رہتا وہ شروع سے ہی سنجیدہ مزاج تھا نہ زیادہ شراتیں کرتا تھا نہ کسی چیز کے لیئے تنگ کرتا تھا وہ غیر معمولی ذہانت رکھتا تھا وہ بہت خوبصورت تھا(بقول منشی جی کے وہ بلکل فلک بی بی کی کاپی تھا)
عروسہ جب جب میر کو دیکھتی اسے اس میں فلک نظر آتی تھی اسکی بہن کی سوتن...

Posted On Kitab Nagri

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

سید کاظم علی شاہ اپنے آبائی گاؤں شاہ پور کے سب سے بڑے زمیندار تھے، سید گھرانے کا شاہ پور سے بہت پرانا رشتہ تھا اس گاؤں کا نام بھی سیدوں کے نام پر ہی شاہ پور رکھا گیا تھا،،،
وہاں کے لوگ انکی بہت عزت کرتے تھے، کاظم شاہ اپنے گاؤں کے سرپنچ بھی تھے،،،

شاہ حویلی میں کاظم شاہ اپنی بیوی راحیلہ شاہ (جنھیں سب بی جان کہتے ہیں) اور اپنے بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہیں انکے چار بچے تھے سہراب شاہ جنکا ایک ہی بیٹا ہے میر شاہ، مہراب شاہ جنکی شادی عروسہ سے ہوئی تھی انکے تین بچے زمان شاہ، ارمان شاہ اور ارحہ شاہ ہیں، پھر نگین شاہ تھیں جن کی شادی فیض شاہ ہوئی ایک ایکسیڈنٹ میں ان دونوں کا انتقال ہوا گیا انکے دو بچے سید زارون شاہ اور مہمہ شاہ ہیں، پھر دراب شاہ تھی جنکی شادی شاہانہ بیگم سے ہوئی تھی انکے بھی دو بچے مراد شاہ اور فرواشاہ ہیں

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Posted On Kitab Nagri

فرواجانے کب میر شاہ کو چاہنے لگی تھی، گھر میں جہاں سب میر شاہ کے غصے اور اسکی پر سنیلٹی میں گھلی سنجیدگی سے خائف تھے وہیں فروا میڈم محبت کا روگ لگائے بیٹھی تھی،،،

افففف فروا مطلب حد ہے یار تجھے دل لگانے کے لئے ساری دنیا میں وہ ہٹلر ہی ملا تھا، یار تو کیسے رہے گی انکے ساتھ، ارحہ شاک میں تھی ابھی تک کیونکہ اس پوری حویلی میں وہ واحد بندہ تھا جس سے ارحہ کو بھی خوف آتا تھا،،، اسکی ڈکشنری میں جتنے بھی خوفناک ورڈز تھے وہ سب میر شاہ کے لیے مختص تھے،،

ارے یار تجھے کیا پتہ میر کیا ہیں میرے لیے یار انکی پر سنیلٹی افففف ارحہ میں تو انکے خیال سے ہی کانپ جاتی ہوں اور آنکھیں آنکھیں کس طرح بندے کو اپنے بس میں کر لیتی ہیں نا،

ہاں ہاں کر لیتی ہیں بس میں اور نئی تو کچھ ہر وقت تو تیوری چڑھائی ہوتی بندہ خاک انکی آنکھیں دیکھے، ہر کسی کو گھورتے رہتے ہیں، مجال ہے کبھی مسکرا لیں، چلو مان لیا کہ پیارے ہیں بھئی مگر کتنے روڈ رہتے ہیں، ہر وقت سڑیل بنے رہنا بھی ٹھیک نہیں، بندے کو تھوڑا خوش اخلاق بھی ہونا چاہیے،،،

میرا تو کبھی کبھی دل کرتا اس حویلی کے سارے مُنڈوں کو پکڑ کر خوش اخلاقی کی ٹیوشن دوں مگر وہ جلاد کے خالو لے ہی نا لیں مجھ سے ٹیوشن،،،

Posted On Kitab Nagri

اور میر بھائی کے تو ماتھے کے بل ہی نہیں کھلتے کسی وقت بھی۔۔۔

میری باقی کی تعریف آپ لوگ پھر کبھی کر لینا ابھی بی جان اندر بلا رہی ہیں آپکو وہ مخصوص سنجیدہ لہجے میں کہہ کر آگے بڑھ گیا،،

ہائےےےےے اللہ یہ کب نازل ہوئے فروامیں شرم سے مر جاؤں گی یار، پتہ نہیں کیا کیا بول گئی میں اور تو دھیان نہیں رکھ سکتی تھی، بندا آگے پیچھے بھی دیکھ لیتا ہے وہ جانے کب سے آ کے پیچھے باتیں سن رہے ہوں گے،،،

میر کی بات ہو رہی ہو تو مجھے کب کسی چیز کا ہوش رہتا ہے تھکا اور ویسے بھی تجھے کس نے کہا تھا بکواس کرنے کو اب وہ میرے بارے میں جانے کیا سوچ رہے ہوں گے،،،، فروا نے اپنا رونا رویا،،

جب وہ راکشس تمہارے پلے پڑے گا نا تب پتہ چلے گا تجھے کہ میں سچ کہتی تھی، ویسے فروا یہ بات آگے کیسے بڑھے گی مطلب میر بھائی سے بات کرنا بھی جان جوکھوں کا کام ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تو ابھی مجھے بھی نہیں پتہ مگر اس بات کی تسلی ہے کہ انکی لائف میں کوئی لڑکی نہیں ہے کیونکہ ہم سب جانتے ہیں اگر انھیں کوئی لڑکی پسند ہوتی تو وہ اب تک شادی کر چکے ہوتے کنوارے نہیں پھر رہے ہوتے،،

ویسے فروا بھائی کافی بڑے نہیں ہیں تم سے کم از کم بھی آٹھ دس سال تو بڑے ہوں گے ،ہائے تم بڈھے سے شادی کرو گی ارحہ کو ایک نیا غم ستانے لگا،،

بکو نہیں وہ اتنے بھی ایجڈ نہیں ہیں اب چلو اندر،،

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاظم شاہ اور بی جان کے بے انتہا پیار اور توجہ کے باوجود بھی جانے کیوں وہ الگ تھلگ سا رہتا نہ کسی سے گھلتا ملتا نہ کسی سے زیادہ بات چیت کرتا تھا،،

اسنے خود کو سنجیدگی اور تنہائی کے خول میں بند کر لیا تھا،اسکی طبیعت میں اتنی شدت تھی کہ سب اس سے کتراتے تھے ،،، مگر پھر وقت کے ساتھ ساتھ آہان، زارون ،ارمان اور مراد اسکے مزاج کو جان

Posted On Kitab Nagri

گئے انھوں نے مل کر بہت حد تک اسکو اپنے ساتھ اٹیچ کر لیا تھا وہ سب ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے تھے (سوائے زمان شاہ کے) میر کے اتنے سیریس رہنے کے باوجود بھی انھوں نے اسے اکیلا نہیں چھوڑا تھا کبھی،،

ان میں اتنا پیار اور اتفاق دیکھ کر کاظم شاہ کا سیروں خون بڑھ جاتا تھا،،،

آہان انکے وفادار منشی آصف علی کا بیٹا تھا جو انکے ہاں شادی کے آٹھ سال بعد پیدا ہوا تھا جب آہان 5th کلاس میں تھا تب وہ اپنی ماں کی وفات کے بعد اپنے والد کے ساتھ حویلی میں بنائے گئے ملازمین کے کوارٹر میں رہنے لگا وہ بہت ذہین اور کم گو بچہ تھا،،

زمان کی ہمیشہ اسکے اور میر کے ساتھ ٹھن جاتی وہ بہت بد تمیز تھا،،

کاظم شاہ نے اسے شہر اسی سکول میں داخل کروایا جہاں شاہ حویلی کے بچے پڑھتے تھے وہ بہت جلد سب کے ساتھ اٹیچ ہو گیا تھا،

آصف ایک دن مہراب شاہ کے ساتھ کسی کام سے گیا ہوا تھا کہ ایک ٹرک کے ساتھ انکی گاڑی کی ہوئی ٹکر میں سر پر شدید چوٹ لگنے کے باعث آصف موقع پر ہی جانبحق ہو گیا،،

وقت کا کام ہے گزرنا سو گزرتا گیا وہ سب بچپن سے لڑکپن اور لڑکپن سے جوانی میں داخل ہو گئے،،

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے۔

ماضی۔

زمان شاہ جو حقیقتاً شاہ حویلی کیلیئے شرمندگی کا باعث تھا، عروسہ کی بے جا چھوٹ اور ہر غلطی پر اسکی حمایت نے اسے اتنا خودسر اور بدتمیز بنادیا تھا کہ اب وہ کسی کے کہنے میں نا تھا،،،

تقریباً ہر برائی اس میں تھی شراب،شباب، اب تو گاؤں کے لوگ بھی اسکی حرکتوں کی وجہ سے اس سے عاجز تھے، کاظم شاہ اسکو کئی بار سمجھا چکے تھے مگر وہ سدا کا ڈھیٹ مان کے ہی نا دیا،،

وہ آوارہ دوستوں کے ساتھ ہر وقت جیپ لیئے گھومتا پھرتا راستے میں گزرنے والی ہر آنے جانے والی لڑکی سے بدتمیزی کرتا تھا،،

شہر بھی اکثر آنا جانا تھا اور یہ کس لیئے تھا تقریباً سب ہی جانتے تھے،

Posted On Kitab Nagri

بچپن میں اسکا رشتہ مہمہ سے طے کیا گیا تھا مگر اب اسکی حرکتوں کی وجہ سے سب خاموش تھے، مگر چنگاری بھڑکائی عروسہ بیگم نے اسے یہ بات بتا کر، اسے مہمہ سے کوئی جذباتی وابستگی نہ تھی مگر منگ چھوڑنا اسکی مردانگی کو برداشت نہ تھا،،،

جب اس نے دوٹوک فیصلہ سنایا شادی کا توسب نے اس رشتے سے انکار کر دیا کہ وہ یتیم بچی کے ساتھ زیادتی نہیں کر سکتے تھے وہ تلملایا تو بہت مگر خاموش ہو گیا، لیکن یہ خاموشی طوفان کے آنے سے پہلے کی تھی،

مہمہ نے بھی انکار کر دیا تھا اور یہی انکار زمان شاہ کے غصے کو ضد میں بدل گیا تھا،

عروسہ بیگم کے پڑھائے گئے سبق کے مطابق وہ اپنی تمام تر سرگرمیوں کو فلحال ترک کیے ہوئے تھا کہ کسی طرح شادی ہو جائے پھر وہ اپنی منمانی کرے کس کی ہمت جو اسے روکے،

ایک بار پھر گھر میں عروسہ بیگم نے شادی کا تذکرہ چھیڑا کہ اب تو وہ بہت بدل گیا ہے شادی ہو جائے بیوی آجائے گی تو اُسے کہاں فرصت ہو گی بھلا فضول کاموں اور دوستوں کے ساتھ پھرنے کی،

سب سوچ میں پڑ گئے کہ شائد واقعی ایسا ہو جائے شائد مہمہ زمان کو راہِ راست پر لے آئے مگر کوئی بھی فیصلہ فلحال نا ہوا کیونکہ کاظم شاہ مطمئن نہ تھے اس بات کو لے کر، اور ویسے بھی میر شاہ اور زارون شاہ

Posted On Kitab Nagri

ایک ماہ سے کسی خفیہ کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گئے ہوئے تھے،زارون کو بڑا بھائی ہونے کی حیثیت سے پورا حق ہے اپنی بہن کے بارے میں فیصلہ کرنے کا،،،

پھر جانے کیا ہوا کہ مہمہ مان گئی کہ اسے کوئی اعتراض نہیں اس شادی سے،سب حیران تھے کہ مہمہ راتوں رات کیسے مان گئی مگر اسکا کہنا تھا کہ وہ زمان کو بدل لے گی،سب خاموش ہو گئے،
بی جان نے مہمہ کو بلا کر اس سے بات کی باتوں باتوں میں ٹوہ لینے کی کوشش کی کہ کہیں وہ کسی دباؤ میں آکر اتنا بڑا فیصلہ تو نہیں کر رہی مگر کوئی سرا ہاتھ نہ آیا،،،

پھر زمان نے رٹ لگالی کہ وہ کوئی ڈھول ڈھمکا نہیں چاہتا بس اگلے ہفتے سادگی سے نکاح کر دیا جائے،سب نے سمجھایا کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے ذرا صبر سے کام لے کم از کم زارون کو تو آلینے دو وہ بھائی ہے مہمہ کا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہراب آپ بات کریں نا بابا سے کتنی مشکل سے تو زمان سدھرا ہے کروا دیں اسکی شادی مہمہ سے اس کے لیے تو زمان نے خود کو سر تا پیر بدل ڈالا ہے اور کیا چاہتے ہیں آپ لوگ میرے بیٹے سے،،،

Posted On Kitab Nagri

عروسہ بیگم یتیم بچی کا معاملہ ہے اور تمہارے بیٹے کا پچھلا ریکارڈ کیسا ہے سب کو علم ہے اسکا، آج وہ بدلا ہے کل پھر بدل گیا تو میں کیا منہ دکھاؤں گا اپنی مرحوم بہن کو اور زارون بلکل راضی نہیں ہے اس شادی کے لیے،

مگر اسکی بہن تو راضی ہے نا اس نے خود کہا ہے اسے کوئی اعتراض نہیں اس رشتے سے عروسہ بیگم چمک کر بولی،

وہی تو ہمیں سمجھ نہیں آرہا وہ اتنی سلجھی ہوئی سلیقہ شعار بچی کیسے مان گئی،،،

کمال کرتے ہیں آپ بھی شاہ صاحب ہمارے زمان میں کیا کمی ہے بھلا خوبصورت ہے پڑھا لکھا ہے ماشاءاللہ سے،،،

جی بجا فرمایا آپ نے مگر صورت کے ساتھ سیرت بھی معنی رکھتی ہے رشتے صرف خوبصورت چہروں سے نہیں چلتے،،

آپکو تو بس موقع مل جائے شروع ہو جایا کریں آپ۔۔

پھر جیسے بھی سہی مگر زمان کی شادی ہو گئی مہمہ سے۔

❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣

Posted On Kitab Nagri

ہیلو،

ہاں کیسا ہے تو اور کدھر غائب ہے، بے وفا ہو گیا تو جرمنی جا کے میرے پیار کو بھول گیا ہے اور کب سے میں کال کر رہا ہوں تجھے ارمان نے چھوٹتے ساتھ ہی گلے شکوے شروع کر دیئے،،،،

بس کر زیادہ مسخری کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کل سے کچھ طبیعت ٹھیک نہیں اور پچھلے دنوں بس پیپرز کی وجہ سے کافی مصروفیت رہی اس لیے کسی سے بھی کانٹیکٹ نہیں کر سکا،

اب تو لاسٹ سمیسٹر بھی اینڈ ہو گیا اب جلدی سے واپس آجائیں پاکستان دادا جان پوچھ رہے تھے تیرا ان سے بات کر لینا،

بس ایک دو کام ہیں اسکے بعد واپس ہی آنا ہے یار،،،

اچھا میر بھائی، زارون یا مراد سے کانٹیکٹ ہوا تیرا آج یا کل ارمان نے پوچھا،

نہیں یار لیکن تو کیوں پوچھ رہا،،،

وہ اس لیئے کہ ایک دھماکے دار نیوز ہے میرے پاس، تو سنے گا تو یقین نہیں کرے گا ارمان نے فل سسپینس کریئٹ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بک بھی دے اب آہان ساتھ ساتھ اپنے لیئے کافی بھی بنا رہا تھا،

گیس واٹ کل زمان بھائی کا نکاح تھا،

رئیلی زمان مان کیسے گیا شادی کے لیے اور ویسے بھی وہ تو ذرا اور ٹائپ کا بندا ہے واقعی حیرانی ہو رہی مجھے

اب تو بہت بدل گئے ہیں بھائی اسی لیئے تو انکی شادی کروائی ہے باقی مہمہ بھابھی انھیں سیدھا کر لیں گی وہ ہنسا۔۔

جبکہ آہان کو لگا اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے شائد یا وہ یہ سننا نہیں چاہتا تھا، مگ ہاتھ سے چھوٹ کر فرش پر جا گرا، وہ ساکت سا خالی ہاتھ کھڑا رہ گیا

آہان۔۔۔ بھائی آواز نہیں آ رہی کیا ہیلو ارمان بولتا رہا مگر وہ ہوش میں ہوتا تو سنتا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سانس جیسے رک رہی تھی کمرے یکدم آکسیجن کی مقدار کم پڑنے لگی اسکا دم گھٹنے لگا تھا دل ہر چیز سے اکتا یا یہاں تک کہ دھڑکنے سے بھی،

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی کی چابی اٹھائے باہر بھاگا کیونکہ وہ اس وقت صرف فرار چاہتا تھا دل و دماغ میں چھڑ چکی جنگ سے اس بے انتہا اذیت سے اپنے جذبات سے، خیالات اور خود اپنے آپ سے بھی،

انتہائی ریش ڈرائیونگ کرتے وہ جانے کس منزل کی طرف رواں تھا،

کتنا بھاگا تھا وہ کتنی کوشش کی اسنے بھولنے کی چار سال سے وہ سب کے اصرار کے باوجود بھی حویلی نہیں گیا تھا، صرف اس لیئے کہ اس دشمنِ جاں سے تصادم نہ ہو وہ بار بار اپنے آپ کو اذیت میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا، بمشکل ہی تو وہ خوابوں کی کرچیاں سمیٹ پایا تھا،،

آج وہ نئے سرے سے اذیت کا شکار تھا، تکلیف بھی ایسی کے نسیں پھٹنے کو تھیں،،، جسے اس نے کبھی خیالوں میں بھی چھونے کی گستاخی نہ کی تھی وہ آج پوری کی پوری کسی اور کی بنادی گئی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے سے اسکی گردن اور ماتھے کی رگیں تن چکی تھیں آنکھیں ضبط کرتے کرتے بھی نمی کھینچ لائیں تھی،،

Posted On Kitab Nagri

اپنی اس اذیت کی وجہ بھی تو وہ خود ہی بنا تھا،،،اسکا دل اس انجان لڑکی سے جا ملا تھا جس کیلئے شائد اسکا ہونا نا ہونا بھی کوئی معنی نہ رکھتا ہو،،، مگر کیا کریں جو ایک بار دل میں بس جائے نکلتا ہی نہیں کچھ وقت کیلئے اسے خیالوں سے جھٹک تو دیتا تھا مگر لاکھ کوشش کے باوجود وہ دل سے اُتری نہیں تھی،،

وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی مانند سڑک پر بیٹھتا چلا گیا، ہر چیز سے بے خبر بس ایک ہی آواز سماعتوں کو لہولہان کر رہی تھی،،

آہان گیس واٹ آج زمان بھائی کا نکاح تھا، زمان بھائی کا نکاح تھا، زمان بھائی کا نکاح تھا.....

رات کے سائے گہرے ہوتے گئے جب وہ تھک ہار کر وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا دل کا درد حد سے سوا تھا۔

)چار سال سے وہ حویلی سے باہر تھا بہت بار سب نے کہا کہ چکر لگا لے مگر وہ ہر بار کوئی نا کوئی بہانا بنا کر ٹال دیتا تھا، بہت مشکل سے دل قابو کیا تھا وہ دوبارہ وہاں جا کر اپنے اور اسکے لیئے کوئی مصیبت کھڑی نہیں کرنا چاہتا تھا،، حویلی میں کوئی بھی ایونٹ ہوتا وہ سب کبھی ویڈیو کال کر لیتے کبھی زارون، مراد، اور ارمان میں سے کوئی پکس سینڈ کر دیتا،

Posted On Kitab Nagri

حویلی والوں نے اسے کبھی یہ احساس نہیں دلایا تھا کہ وہ انکا فیملی ممبر نہیں مگر وقت کے ساتھ ساتھ جب اسے احساس ہوا انکے خاندان کے مقام اور اپنی حیثیت کا وہ ہی بہت تک ریزرو ہو گیا تھا خاص کر خواتین ہے معاملے میں اس نے حویلی میں بھی نسبتاً الگ تھلگ سا کمرہ منتخب کیا تھا جسکا ایک دروازہ پچھلے لان میں بھی کھلتا تھا اور وہ زیادہ تر وہی دروازہ استعمال کرتا تھا،

پھر وہ پڑھائی کے لیے جرمنی آگیا اور چار سال سے وہ صرف ٹیلی فونک رابطے میں تھا سب سے (

آنسو چپ چاپ گالوں کو بھگونے لگے، کاش وہ اس وقت کو موڑ کر واپس لا سکتا جب وہ دل کی مکین بنی تھی یا وہ اپنی اور اسکی حیثیت کے فرق سے ہی آشنا ہوتا،،

لڑکپن کی محبت آج بھی اسی طرح شادو آباد تھی، سالہا سال کی دوری سے بھی اس میں کوئی کمی نہ آئی تھی بلکہ بڑھتی عمر کے ساتھ بڑھتی گئی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہ--ت برک--ت ہ--ے ت-یرے عشق--ق می-ں

ج-ب س-ے ہ-واہ--ے بڑھت-اہ-ی ج-ارہ-اہ--ے

Posted On Kitab Nagri

وہ اسقدر جاذب نظر تھا کہ لڑکیاں اسکی جانب شہد کی مکھیوں کی طرح کھینچی چلی آتی تھیں، اسکی ٹال ہائٹ، باڈی لکس، شارپ جالائن پر بلیک بیرڈ اسے اور پرکشش بنا رہی تھی، اسکی گھور سیاہ آنکھیں جو اب سرخی مائل ہو چکی تھیں وہ اپنی یونیورسٹی میں جانے کتنی ایشین، جرمن، ترکش، عربن اور انگلش لڑکیوں کا کرش تھا پر وہ نہ خود کسی کا بن پایا اور نہ کسی کو اپنا بنا پایا۔

جاری ہے

ماضی۔

زمان اٹھ جائیں۔۔۔ مہمہ نے ڈرتے ڈرتے آواز دی حالانکہ وہ جانتی تھی اسے سکون صرف تب تک حاصل ہے جب تک وہ سویا ہوا ہو یا پھر حویلی سے باہر ہو،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس سے ایسی کونسی خطا سرزد ہوئی تھی جو زمان جیسا ہمسفر ملا تھا اسے، آنکھ کھولی تو ماں باپ کے سائے سے محروم رہی رب کی رضا پر شاکر رہی بی جان اسے بہلاتی کہ جب وہ بڑی ہو جائے گی تو اسکا شہزادہ اسے لینے آئے گا مگر یہاں شہزادے کی جگہ ایک بہروپیے سے واسطہ پڑ گیا تھا اسکا،،

Posted On Kitab Nagri

جو جب دل کرتا اسے اور اسکی نسوانیت کو روند ڈالتا تھا، اچھائی کا وہ ڈرامہ نکاح کے بولوں کے ساتھ ہی ختم ہو چکا تھا،

سب جان گئے تھے مگر اب کیا کر سکتے تھے سوائے اس جانور کو لعن تعن کرنے کے، سب نے کتنا سمجھایا تھا مہمہ کو مگر جانے کیوں سب جانتے ہوئے بھی اس نے اس کھائی میں چھلانگ لگائی،،
زمان کی وہی روٹین شروع ہو گئی تھی گھر سے باہر رہنا، شراب پینا، بازاری عورتوں کے پاس جانا اور آوارہ گردی کرنا، وہ شاہ حویلی پر ایک بدنما دھبہ تھا،

شادی کو دہ ماہ ہو چلے تھے مگر اسکے رویے میں کوئی بدلاؤ نہ آیا مہمہ کی من موہنی صورت، اسکا سلیقہ اسکا دھیمی لہجہ کچھ بھی متاثر نا کر پایا اسے،،
جبکہ مہمہ پہلے سے بھی زیادہ خاموش ہو چکی تھی، سب کی اٹھتی سوالیہ نظروں کا اسکے پاس کوئی جواب نہ تھا، زارون کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زمان شاہ کو جان سے مار دے،
مہمہ نے سب کو یہ کہہ کر خاموش کروا دیا کہ وہ اپنے مقدر کے لکھے پر راضی ہے اسے کسی سے کوئی گلہ نہیں اگر میرے رب نے چاہا تو میری اس آزمائش کو میرے لیے سہل کر دے گا،

Posted On Kitab Nagri

سب اس چھوٹی سی لڑکی کی اس قدر سمجھداری اور صبر دیکھ زمان کی بدقسمتی پر افسوس ہی کر سکتے تھے کیسا انمول ہیر ارول رہا تھا اپنی بد خصلتی کے باعث اور اسے احساس تک نہ تھا کہ وہ کیا گنوا رہا ہے،،،

وہ سب کو تو چپ کروا چکی تھی مگر خود اندر سے ہمت ہارتی جارہی تھی،وہ کمرہ اسکے لیئے زندان جیسا تھا ،زمان نے اسکی روح تک کو لہولہان کر دیا تھا،

نشے میں وہ بیوی اور طوائف کا فرق یکسر بھول جاتا تھا،وہ اپنے ہر عمل سے اسے اذیت پہنچاتا،بازاری جملے اسکی سماعتوں کو چھلنی کرتے تھے،مگر وہ دھت نشے میں اپنی ضرورت پوری کرتا اور کروٹ بدل کے سوجاتا جبکہ بقیہ تمام رات مہمہ کی روکر گزرتی،

جانے کتنی راتیں کتنے دن ہوگئے تھے اسے زمان کی بربریت کا شکار ہوتے اب تو اسنے حساب رکھنا بھی چھوڑ دیا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خیالوں میں الجھی بیڈ کے پاس ہی کھڑی تھی جبھی وہ درندہ بیدار ہوا،

سائیڈ پر ہٹو اس نے مہمہ کو سائیڈ پر ہٹنے کو کہا مگر وہ اپنے دکھوں اور خساروں کو شمار کرتی جانے کہاں کھوئی ہوئی تھی کہ سن نہ سکی،تب ہی اس نے بے دردی سے اسے پرے دھکا دیا کہ وہ بری طرح فرش پر گری ابھی سنبھلی نہ تھی کہ اس ظالم نے بالوں سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا،کس کے خیالوں

Posted On Kitab Nagri

میں گم ہو کہ شوہر کی آواز ہی سنائی نہیں دے رہی میڈم کو،اپنے رنگین خیالوں کو ذرا دیر کے لئے سائیڈ پر رکھ کے کپڑے نکال میرے پھر آرام سے کھوئی رہنا یار کے خیالوں میں وہ ایک پل میں اسکے کردار کو تار تار کرتا باتھ لینے چلا گیا،

جب وہ آنسو پونچھ کے اسکے کپڑے نکالنے لگی،

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

میر ابھی حویلی آیا ہی تھا کہ کاظم شاہ کا بلاوا آگیا،

وہ شاور لے کر سیدھا انکے کمرے میں حاضر ہوا، آپ نے بلایا تھا،

ہاں بیٹھو بات کرنی تم سے،،، کیا ارادے ہیں صاحب زادے کے شادی کی عمر نکل جائے گی تمہارے ساتھ کے لڑکے بال بچوں والے ہو چکے ہیں برخوردار کاظم شاہ سیدھا مدعے پر آئے،، آپ نے یہ مجھے یہ بتانے کے لیے بلایا تھا اس نے لاپرواہی سے کہا،

میر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرو بیٹا ایسے اکیلے زندگی نہیں گزرتی انھوں نے سمجھانے کی کوشش کی کیونکہ ایک مرحلہ تھا میر شاہ کو کسی بات کیلیئے قائل کرنا بھی،،،

Posted On Kitab Nagri

لیکن میری تو گزر رہی ہے اور بہت اچھی گزر رہی ہے آگے بھی گزر جائے گی، آپ فکر مند مت ہوا کریں میرے لیے،

کیوں اتنے کڑوے اتنے شدت پسند ہو گئے ہو میر کبھی تو نارمل بی ہیو کیا کرو ایسے لگتا جیسے کوئی روبوٹ ہو کوئی تاثر نہیں ابھرتا تمہارے چہرے پر کیسے فکر مند نا ہوں میں،،،،

میر جوانی تو گزر جائے گی مگر جب انسان بڑھاپے کو پہنچتا ہے تو سب سے زیادہ اسے شریک حیات کی کمی محسوس ہوتی ہے،، ہم آج ہیں کل نہیں تو کون خیال رکھے گا تمہارا، اپنی بیوی بچے ہوں گے تو ہم سکون سے مر تو سکیں گے،،

اب آپ سیدھا سیدھا ایموشنل بلیک میل کر رہے ہیں، وہ بھی انھی کا پوتا تھا،

جو بھی سمجھو مگر ہم نے کہہ دیا خود کوئی لڑکی دیکھ لو نہیں تو ہم خود پسند کر لیں گے کوئی، بہت ہوئے تمہارے نخرے،، اور ہاں آہان کب آ رہا ہے اب تو پڑھائی بھی ختم ہو چکی ہے اسکی، تو اب کیوں ٹال مٹول کر رہا ہے واپس بلاؤ اسے،

کتنا سر چڑھا لیا ہے ہم نے تم سب کو کاظم شاہ برہم ہوئے،،،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

اچھا آپ ریلیکس رہیں آجائے گا آہان بھی اور شادی کو ابھی پوسٹ ہوں کر دیں کچھ ٹائم کے لیے میں خود بتاؤں گا جب کرنی ہوئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں آکر اس نے آہان کو کال ملائی مگر فون ریسیو نہیں کیا گیا، اسے طیش آیا تو ایک میسج کیا وارننگ اور کچھ معزز گالیوں کے ساتھ (معزز اور گالیاں) ،

Posted On Kitab Nagri

میر جانتا تھا کہ اسے ارمان بتا چکا ہے زمان کی شادی کے بارے میں اس لیئے وہ ڈسٹرب ہو گا تو میر نے بھی اسے ٹائم دیا سنبھلنے کیلیئے مگر دو مہینے گزر جانے کے بعد بھی وہ بہانے بنا رہا تھا اور یہ بات میر کو بھی پریشان کر رہی تھی اب،،،

آہان کی طرف سے کوئی جواب موصول نا ہونے پر میر نے اسے گالیوں سے نوازتے ایک اور میسج کیا،،،

)آہان جرمنی کوئی مارس پر واقع نہیں ہے کہ میں وہاں پہنچ نہیں سکوں گا یا تو مجھ سے بچ جائے گا اگر تو دو دن کے اندر اپنا بوریا بستر سمیٹ کر پاکستان نا پہنچا تو میں تیرے پاس آنے پر مجبور ہو جاؤں گا اور اگر میں آیا تو تُو جانتا ہے،، اس لیئے صرف دو دن مائنڈ اٹ)وہ جانتا تھا اس کے بعد اسے آہان کو کہنا دوبارہ نہیں پڑے گا اس لیئے سکون سے سگریٹ سلگاتے بالکنی میں جا کھڑا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

مراد بیٹا شادی کے بارے میں کیا پلین ہے اب تو منگنی کو پانچ سال ہو گئے ہیں،

میں اب اور انتظار ہر گز نہیں کرنے والی تمہاری پڑھائی مکمل ہو چکی ہے بیٹا اور ٹریننگ کے بعد خیر سے جاب بھی شروع ہو جائے گی،،،

Posted On Kitab Nagri

) حالانکہ دراب شاہ کی خواہش تھی کہ وہ انکے ساتھ بزنس دیکھتا مگر میر نے اپنے ساتھ ساتھ ان سب کو بھی اسی لائن میں لگالیا تھا، پہلے زارون نے پولیس لائین جوائن کی اب مراد بھی انکے نقشے قدم پر اسی لائن میں آگیا تھا اور تو اور آہان صاحب بھی پاکستان آکر سی ایس ایس کر کے ایسا ہی کچھ ارادہ کیے ہوئے تھا (

تو اب کیوں لٹکا رہے ہو، میری پیاری ماما جان نے یہ بیٹھے بٹھائے بہو لانے کا شوق کہاں سے چرا لیا ہے ،وہ لاڈ سے شاہانہ بیگم کے گلے میں باہیں ڈالے مسکرایا،،،

شوق کیوں نہیں ہوگا میرا ایک ہی تو بیٹا ہے میں بہت دھوم دھام سے اسکے سر پر سہرا سجاؤں گی،،،

اسکے اوکے آپ اپنے سارے شوق پورے کیجیے گا مگر ابھی تھوڑا صبر کریں آپکی بہو صاحبہ گریجویشن تو کمپلیٹ کر لے،،

ارے تو کیا وہ شادی کے بعد پڑھتی رہے کونسا کسی نے پابندی لگائی گھر کی بات ہے بیٹا،

بے شک گھر کی بات ہے مگر شادی کے بعد تھوڑا ٹف ہو جائے گا نا اسکے لیئے اور ویسے بھی میں کونسا بوڑھا ہوا جارہا ہوں ابھی،

اچھا چلو ٹھیک ہے جہاں اتنا انتظار کیا وہاں تھوڑا اور سہی،

Posted On Kitab Nagri

یہ ہوئی نا میری پیاری ماما جان والی بات اب اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے چائے پلا دی بہت تھک گیا ہوں شاور لے لوں جب تک۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

نیوی بلیو سوٹ پہنے وہ اونچا لمبا شاندار سامر دائیر پورٹ پر کھڑا آنے جانے والوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا خاص کر لڑکیوں کی،

آنکھوں پر سن گلاسز لگائے وہ آس پاس سے بے نیاز اپنے سمارٹ فون پر مصروف تھا، کتی حسیناؤں کی نظریں اٹھیں تو پلٹنا بھول گئیں، ایک دو کو تو اس نے باقاعدہ گورا تھا جس پر وہ بجائے شرمندہ ہونے کے ڈھیٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسکرا کر ہاتھ ہلا گئیں، اس نے کوفت سے نظروں کا زاویہ موڑا، اور پھر اسے حسرت سے تکتی لڑکیوں نے اس مغرور شہزادے کو مسکراتے ہوئے دیکھا،،مائی گاڈ ہز سمائیل ڈیم کلر، ایک سر پھری بولڈ سی لڑکی نے بلند آواز میں کومنٹ پاس کیا،،،

جس پر اس نے گلاسز اتار کر اسے دیکھا جانے کیا تھا اسکی نظروں میں کہ وہ کھسیانی ہنسی ہنستی رفو چکر ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

میر نے پرجوش ہوتے آگے بڑھ کر آہان کو گلے لگایا، کیسا ہے میر اشیر اس نے آہان کو سینے میں بھینچتے ہوئے پوچھا، برو میں ٹھیک ہوں پلیز سانس تو آنے دیں اتنی زور کے کون گلے ملتا ہے مجھے تو اپنی بھابھی ٹوبی پر ترس آرہا ہے، آہان نے اسے چھیڑا تو میر نے مخصوص فوری سے اسے نوازا آتے ہی بکواس شروع ہو گئی تمہاری،،،

چلو جلدی سب انتظار کر رہے ہیں بے صبری سے باقی باتیں رات کو کریں گے بیٹھ کے،،،

برو ہم ابھی حویلی جائیں گے آہان نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا،

کیوں تم کہیں اور جانا چاہتے ہو کیا میر کا لہجہ یکدم بدلا

نہیں میں سوچ رہا تھا فارم ہاؤس رک جاتا کل مل لیتا سب سے،،، آہان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ میر سے کیسے کہے کہ وہ ان سب کے فورس کرنے اور خاص کر میر کے دھمکی آمیز میسج پر آتو گیا تھا مگر حویلی جانا مطلب اس دشمنِ جاں سے آمنا سامنا، ابھی وہ اس میں بلکل ہمت نہ تھی اس سب کی،،،

آہان مرد حالات سے بھاگا نہیں کرتے انکا مقابلہ کرتے ہیں، میر نے تنبیہی لہجے میں ساری بات کر دی،

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آہان کو لگا ائیر پورٹ کی چھت اس کے سر پر آن گری ہو، مطلب میر کو پتہ ہے اونو میں کیسے بھول گیا کہ وہ میر شاہ ہے جو ہر چیز پر باز کی سی نظر رکھتا ہے کوئی چیز اس سے کب چھپی رہتی ہے، آہان کو یکدم شرمندگی نے آن گھیر اوہ کیا سوچتا ہو گا جس کو انھوں نے گھر میں رکھا وہ انکے گھر کی عزت....

شٹ شٹ آہان نے بے چینی سے ماتھا مسلا،

آہان نہ دل کسی کے بس میں ہے اور نہ تقدیر پر کسی کا اختیار ہے وہ اشارةً اسے ساری بات سمجھا کے آگے بڑھا تو وہ بھی بوجھل قدموں سے چل پڑا،

جیسے جیسے حویلی قریب آرہی تھی آہان کی دھڑکنیں مدھم ہوتی جارہی تھیں وہ بار بار ماتھے پر نمودار ہوتی پسینے کی ننھی ننھی بوندوں کو صاف کر رہا تھا،

میر اسکی حالت سے واقف تھا اس لیے خاموشی سے ڈرائیو کرتا رہا۔۔

جاری ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی گاڑی حویلی کے گیٹ کے سامنے رکی آہان کو لگا کہ اس کا دل بھی رک گیا ہے،وہ بھاگ جانا چاہتا تھا کہیں غائب ہو جانا چاہتا تھا یہاں سے،،، مردہ قدموں سے وہ اندر داخل ہوا سب ویسا ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

ارد گرد دیکھتے ہوئے بچپن کے کتنے ہی منظر آنکھوں کے سامنے گھومنے ،، جب وہ سب ساتھ کھیلتے تھے،جب وہ انجان تھے ذات پات کے فرق سے مالک نوکر کے رشتے سے،،،

وہ وہیں کھڑا بچپن کی حسین یادوں میں کھویا ہوا تھا،ہان ہان دیکھو میرے کپڑے گندے کر دیے زمان نے مٹی والے ہاتھ لگا کے وہ لان میں بیٹھا اپنے میٹرک کے امتحانوں کی تیاری میں مصروف تھا جب وہ ننھی سی پری روتے روتے اس کے پاس آئی رونے اس کی بڑی بڑی آنکھیں گلابی گالوں کی ہم رنگ ہو رہی تھیں،،

وائٹ فراک میں وہ لائٹ براؤن بالوں والی گڑیا بالکل چاند کا ٹکڑا الگ رہی تھی آہان نے اسے اٹھا کر گود میں بٹھایا آنسو صاف کیے،،،

میں زمان کو ڈانٹوں گا کہ اس نے کیوں پیاری سی مہمہ کو رلایا،ہان تم اسے مارنا بھی اس نے کیوں میری فیری فراک گندی کی اسنے معصومیت سے بڑی بڑی آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے حکم جاری کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے میں اسے ایک لگاؤں گا کان کے نیچے بس اب رونا نہیں میری پرنسز نے،،،اوکے ہان وہ لاڈ سے اس کے گلے میں بازو ڈالے اس کی تھائی پر کھڑی تھی،

دیٹس مائی گرل آہان نے اس کی چھوٹی سی ناک دبائی تو وہ کھکھلا کے ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

آہان کہاں کھو گئے ہو یار چلو اندر میرنے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہلایا تو وہ غائب دماغی سے آگے بڑھا،،سب نے اس کا والہانہ استقبال کیا،،

بی جان تو اسے اٹھنے ہی نہیں دے رہی تھی اپنے پاس سے، ارے بھئی بچے کو کمرے میں جانے دو فرش ہو جانے دو لمبے سفر سے آیا ہے تھوڑا ریسٹ کر لینے دو، اب کہیں نہیں جاتا جی بھر کے پاس بٹھا لینا کاظم شاہ نے رحیلہ بیگم کو تسلی دی،،، جاؤ بچہ آرام کرو اپنے کمرے میں جا کے۔

ارمان کو جیسے ہی پتہ چلا آہان آگیا ہے وہ سب کام چھوڑ کر بھاگا چلا آیا، ارمان جانتا تھا وہ اپنے کمرے میں ہی ہو گا اس لئے لان میں والے دروازے سے ہی اس کے کمرے میں داخل ہوا،

وہ سگریٹ ہاتھ میں دبائے ونڈو کے پاس کھڑا تھا،،

میرا پیا گھر آیا، میرا پیا گھر آیا ارمان آتے ہی شروع ہو گیا تھا آہان بنا رخ موڑے مسکرایا جب وہ پیچھے سے اس کے گلے لگا،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان تمہیں پتہ تمہارے بغیر میں نے یہ ساڑھے چار سال کیسے گزارے ہیں، تم کبھی نہیں سمجھ سکو گے آہان کہ تمہاری جدائی نے مجھے کتنا تڑپایا ہے، ارمان نے اپنے نادیدہ آنسو صاف کیے،،،

آہان مجھے تو تیری عزت خطرے میں لگ رہی ہے آج زارون نے اسے خبر دار کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو تم دونوں، شرم کیا بیچ کھائی ہے تم دونوں نے، اہان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے انھیں گھورا،

شرم کو تو خود زاروں سے شرم آتی ہے، ارمان نے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے،،

ڈوب کے مر کیوں نہیں گئے تم دونوں میرے آنے سے پہلے، آہان ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا پڑا۔

جہاں زمان انتہائی بدتمیز اور سڑیل تھا وہیں ارمان انتہائی خوش اخلاق اور زندہ دل تھا، بس اسکا ٹھرک آہان پر ہی نکلتا تھا،،

وہ ایم بی بی ایس کے لاسٹ ایئر میں تھا اور اپنے گاؤں میں ہی کام کرنا چاہتا تھا، اسکی خواہش کو دیکھتے ہوئے کاظم شاہ نے تب ہی ہاسپٹل بنوانا شروع کر دیا تھا جو اب تقریباً مکمل تھا بس کچھ مشینری باہر سے منگوانی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تینوں خوش گپیوں میں مصروف تھے جب نوراں کھانے کا پیغام لائی۔

تو وہ سب شرافت سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہ ارمان کی کسی بات پر مسکرا رہا تھا جب سامنے نظر اٹھی تو اٹھی رہ گئی ییلو کلر کے سوٹ میں ملبوس وہ ڈش ہاتھ میں پکڑے کچن سے نکلی آہان کی طرف اسکا دھیان نہیں گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آہان پریشان سا وہیں کھڑا تھا پیلے رنگ کے سوٹ میں اسکا اپنا رنگ بھی زرد لگ رہا تھا، رنگت کی وہ شادابیاں گلابیاں جانے کہاں جا سوئی تھیں، شادی کے دو ماہ بعد ہی اسکی اسقدر ابتر حالت نے اسے اور بے چین کیا،

کیا وہ خوش نہیں تھی زمان کے ساتھ جانے کتنے سوالوں نے سر اٹھایا،، آہان کدھر گم ہو گئے ارمان نے اسے وہی جمے دیکھ کر پکارا تو وہ خاموشی سے ارمان کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گیا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

زمان نشے میں جھولتا ہوا کمرے میں داخل ہوا، رات کے دو بج رہے تھے،، وہ جو انتظار کرتے کرتے ہو گئی تھی اس نے آگے بڑھ کر بازو سے پکڑ کر اٹھایا، سب کے سامنے ہمدردیاں بٹورنے کو نیک فرمابردار بنی رہتی ہو اب کدھر ہے تمہاری فرمابرداری کچھ سکھایا نہیں کسی نے تمہیں کہ شوہر گھر آئے تو اسکا استقبال کیسے کرتے ہیں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ کھانا لاؤ میرے لیے وہ چیخا مہمہ سہم کر دیوار سے جا لگی،

ابھی تک یہی کھڑی ہو تم وہ اسکی طرف بڑھا مہمہ جلدی سے باہر بھاگی،

سب اپنے اپنے کمروں میں دبکے سو رہے تھے اور وہ آنسو بہاتی اپنے نام نہاد شوہر کے لیئے کھانا گرم کر رہی تھی،، جب ہی کوئی کچن میں داخل ہوا مہمہ نے جلدی سے آنکھیں صاف کی مڑ کر دیکھا تو آہان

Posted On Kitab Nagri

وہیں دروازے میں ایستادہ تھا، مہمہ کو حیرت ہوئی وہ اس وقت جاگ رہا تھا پھر اس نے جلدی سے پوچھا جی کچھ چاہیے تھا آپ کو، کیونکہ اگر زمان وہاں آجاتا تو ایک لمحہ لگا تا اپنے ذہن کی گندگی دکھانے میں،

کافی بنانے آیا تھا آپ کر لیں میں بعد میں بنا لوں گا وہ کہہ کر مڑا، آپ رو رہی تھیں پھر اچانک رک کر جانے کیوں اس نے پوچھ لیا،

نن۔۔ نہیں تو وہ دراصل مجھے فلو ہوا ہے شائد اس لیئے آپکو لگا ہو گا،وہ صاف مکر گئی کیونکہ وہ کسی کے سامنے بھی اپنی تکلیفوں کو آشکار نہیں کرنا چاہتی تھی،،

وہ مزید کچھ کہے بنا وہاں سے ہٹ گیا،وہ جانتا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے بھلا اس سے کیسے غلطی ہو سکتی ہے ان آنکھوں کو پہچاننے میں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کھانا گرم کر کے لائی تو وہ بیڈ پر جوتوں سمیت لیٹا ہوا تھا، مہمہ نے آگے بڑھ کر اسکے جوتے اتارے ، کھانا کھا لیں اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کیونکہ اسکے موڈ کا کچھ پتہ نہیں کب بگڑ جائے،

نہیں کھانا تمہاری سڑی ہوئی شکل دیکھ کے ہی پیٹ بھر گیا میرا،

ادھر آؤ اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے قریب بلایا، مہمہ خوف سے پیلی پڑی،

نہیں تمہاری شکل تو بہت پیاری ہے ایک پل میں اسکا انداز بدلا جھٹکے اسے اپنے اوپر گرایا،

Posted On Kitab Nagri

مہمہ نے شدت سے دعا کی کہ کاش وہ کہیں غائب ہو جائے،،

چلو اور نزدیک سے دیکھتے ہیں تمہاری خوبصورتی کو،

نن۔۔ نہیں پلیز مہمہ نے ہاتھ چھڑا کر اٹھنا چاہا مگر اسکی گرفت مضبوط تھی وہ پھڑ پھڑا کے رہ گئی،

تمہاری اتنی ہمت میرا ہاتھ جھٹکو گی تم زمان کے بھاری ہاتھ کا تھپڑ اسکی گال پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا، مہمہ کو اپنے منہ میں خون کا ذائقہ گھلتا ہوا محسوس ہوا اس نے بھرپور مزاحمت کی،

جس پر اس نے مکمل وحشی بنتے اسکی گردن پر اپنے دانتوں سے جگہ جگہ کاٹا،

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی اس قدر تذلیل اتنی ذلت تھی اسکے مقدر میں،،،

جب پتہ ہے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا تمہارے اس طرح کے ڈراموں سے تو کیوں ہر بار تھکاتی ہو کچھ نیا تو نہیں۔ ہو رہا آج، زمان نے اپنے ہر ہر عمل سے اسے تکلیف پہنچائی اور دل بھر گیا تو اسے دھکا دے کر نیچے پھینک دیا اور خود سو گیا،

جبکہ مہمہ نے وہ رات بھی گزری راتوں کی طرح سسکتے ہوئے گزاری۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Posted On Kitab Nagri

وقت پنکھ لگا کر گزر گیا آہان نے سی ایس ایس (central) superior services کے امتحان میں ٹاپ کر کے اسسٹنٹ کمشنر کی سیٹ سنبھالی، اسکے عہدے کے مطابق اسکو شاندار سا گھر، گاڑی، گارڈز اور بہت سی سہولیات فراہم کی گئی تھیں اور وہ چاہتا بھی تھا وہاں شفٹ ہونا مشکل تھا ایک جگہ جہاں آپکو اتنا پیار ملا ہو جہاں آپکا سارا وقت گزرا ہو اسے چھوڑنا مگر اب اسے یہ کرنا ہی تھا، لیکن اسکے ارادوں پر پانی پھیرا اکاظم شاہ نے یہ کہہ کر کہ میرے مرنے کے بعد جسکو جہاں جانا ہوا چلا جائے مگر وہ اپنی زندگی میں تو کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے، سو انکا حکم کون ٹال سکتا ہے بھلا، جبکہ شادی کے نام سے وہ میر کی طرح سو میل دور بھاگتا تھا۔

مراد شاہ ایز اے ایس پی اپنے فرائض سرانجام دے رہا تھا اور اب گھر میں اسکی شادی کی باتیں وقفے وقفے سے کی جا رہی تھیں کیونکہ ارحہ کا گریجویشن کے پیپرز تین ماہ بعد تھے اور اسکے بعد ارحہ اور مراد کی شادی گھر والے تقریباً فائنل کر چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حال۔

Posted On Kitab Nagri

سر دو نقاب پوش خواتین ابھی ابھی کسی لڑکی کو لے کر کلینک میں داخل ہوئیں ہیں، وہ اپنے آفس میں بیٹھا کام میں مصروف تھا جب اسکے ڈپارٹمنٹ کے ایک بندے کی کال آئی جو اسکے ساتھ اس سیکرٹ میشن پر تھے،

اسکا مطلب ایک لمبے انتظار کے بعد ہی سہی دشمن جال میں پھنس ہی گیا، گڈ ویری گڈ،، میرے پہنچنے تک ساری ڈیٹیلز پتہ کرو،

سر آپکے آرڈر کے مطابق عندلیب اندر رہی ہے،، اوکے محتاط رہنا سب ہر چیز پر نظر رکھو شکار ہاتھ سے جانا نہیں چاہیئے، یقیناً انکے ساتھ اور لوگ بھی ہوں گے آس پاس بیک ڈور استعمال کرنا تم لوگ، وہ انھیں ہدایات دیتے ہوئے آفس سے نکل چکا تھا اسکے آگے پیچھے گارڈز اور کچھ پولیس اہلکاروں کی گاڑیاں تھیں وہ جس پوسٹ پر تھا اتنا وی آئی پی پروٹوکول وہ ڈیزرو کرتا تھا، اسنے اپنی ذہانت سے اپنی چالاکی اور بہادری سے یہ سب کمایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو عندلیب کیا رپورٹ ہے وہ کان میں لگے آلے سے عندلیب سے کانٹیکٹ میں تھا جبکہ ہاتھ کی انگلیاں تیزی سے لیپ ٹاپ پر چل رہی تھیں،

سر ایک کم سن لڑکی کو لایا گیا ہے سوسائڈ کیس ہے ساتھ دو خواتین ہیں جن میں سے ایک لڑکی کی ماں اور دوسری خود کو اسکی خالا بتا رہی،،، وہ بہت رو رہی ہیں کہ کچھ بھی کر کے انکی بچی کو بچایا جائے،،

Posted On Kitab Nagri

ہمم لڑکی کی کنڈیشن کیسی ہے،

سر کنڈیشن اتنی سیریس نہیں ہے کیونکہ کٹ اتنا گہرا نہیں ہے کوئی خطرے والی بات نہیں ہے،

اب تم انہیں باہر جاکے بتاؤ کہ حالت بہت سیریس ہے کچھ بھی ہو سکتا ہے لڑکی کی جان خطرے میں ہے، ہم پوری کوشش کر رہے ہیں اپنی طرف سے، پھر کسی طرح انکا دھیان بٹاو باقی فاروق دیکھ لے گا،

سر پلین چینج ہے کیا، ہاں ابھی چینج ہوا کیونکہ تم نے جو سچویشن بتائی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لڑکی بہت اہم ہے انکے لیئے اس لیئے مین فوکس اس پر رکھو وہ یقیناً کچھ نہ کچھ جانتی ہوگی، مگر ساتھ آنے والیاں بھی جانے نہ پائیں ہر طرح سے الرٹ رہو،، عندلیب کو انسٹرکشنز دیتا وہ اپنے خفیہ اپارٹمنٹ پہنچا،

اوکے سر جیسے آپکو ٹھیک لگے، پھر ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر کی طرف سے اوکے کا سگنل ملا تو عندلیب نے فاروق کو میسج کیا اور باہر بینچ پر بیٹھی خواتین کی طرف آئی،،،

سنیں آپکی بیٹی کی کنڈیشن نارمل نہیں ہو رہی آپ یہ کچھ میڈیسن باہر فارمیسی سے لے آئیں ہمارے پاس موجود نہیں اس وقت عندلیب نے مصروف انداز میں انھیں کہا تو انھوں نے تذبذب سے ایک دوسرے کو دیکھا کیونکہ وہ ہرگز بھی یہاں سے اٹھنے کے حق میں نہ تھے اگر لڑکی کو کچھ ہو جاتا یا کوئی اور مسلئہ ہو جاتا تو باس واپس آکر انکی کھال ادھیڑ دیتا،

Posted On Kitab Nagri

ارے آپ لوگ دیکھ کیا رہی ہیں جلدی جائیں، بھابھی آپ بیٹھیں میں لے کر آتی ہوں،

اسکے جانے کے پانچ سات منٹ بعد عندلیب نے دوسری عورت کو مخاطب کیا آپکی بیٹی کو ہوش آگیا ہے آئیں آکر مل لیں آپ، وہ جلدی سے اٹھ کر عندلیب کے ساتھ آگے بڑھی کہ کہیں وہ لڑکی کوئی مسلئہ نا کھڑا کر دے،

وہ جو نہی اندر داخل ہوئی عندلیب نے اتنی ہی تیزی سے اسکی گردن میں انجیکشن گھونپا، دو ہی منٹ میں وہ زمین پر ڈھیر ہوئی تھی، عندلیب نے جھک کر اسکا نقاب ہٹایا۔

مائی گاڈ سر آپکا شک ٹھیک تھا وہ عورتیں نہیں عورتوں کے بھیس میں مرد ہیں،

فاروق کو بولو بیک ڈور سے لڑکی کو لے کر نکلے وہاں سے ہم زیادہ دیر ادھر رکنے کا رسک نہیں لے سکتے ،باقی کام تم لوگ نپٹا کر نکلو جیسے میں نے بولا تھا۔

اوکے سر۔

پھر جیسے ہی وہ دوسری عورت (عورت کے بھیس مرد) مطلوبہ میڈیسن لئے واپس آئی عندلیب نے بہت چالاکی سے اسے بھی انجیکشن لگا کر بے ہوش کیا، انکے ساتھی لڑکوں نے جلدی سے ان بے ہوش پڑے مردوں کو بیک ڈور سے لا کر گاڑی میں ڈالا اور گاڑی زن سے بھاگا لے گئے دو منٹ گزرے تو کلینک ایک زوردار دھماکے سے اڑا، جبکہ تھوڑی دور کھڑے انکے آدمی منہ کھولے دیکھ رہے تھے کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہ کوئی اور اندر گیا نہ باہر آیا تو یہ سب ہوا کیسے، انھیں اپنی موت بھی سامنے نظر آرہی تھی کیونکہ باس انھیں بھی نہیں چھوڑے گا،

وہ اپنے اپارٹمنٹ میں انکا انتظار کر رہا تھا، عندلیب نے اس لڑکی کو اندر روم میں لٹایا،

کب تک ہوش آئے گا انکو اس نے سامنے پڑے آدمیوں کی طرف اشارہ کیا سر لائٹ سوز دی گئی ہے دو گھنٹے تک ہوش آجائے گا۔

اوکے لے جاؤ انھیں اور ڈپارٹمنٹ میں انفارم کر دو وہ فاروق کو انسٹرکشنز دیتے ہوئے عندلیب کی طرف گھوما، یہ لڑکی کب تک ہوش میں آئے گی اس نے پروفیشنل انداز میں پوچھا،،

سر صبح تک ہی ٹھیک سے پتہ چل سکے گا اور مجھے اسکی کنڈیشن کو لے کر کچھ ڈاؤٹس تھے اس لئے اسکے بلڈ سیمپل بھی بجھوائے ہیں لیبارٹری صبح تک انکی بھی رپورٹس آجائیں گی۔

اوکے آپ ادھر ہی رکیں گی فاروق بھی تھوڑی دیر تک آجائے گا باقی صبح دیکھتے ہیں پھر اور کوئی بھی مسئلہ ہو مجھے کال کرنا پہلے،

اوکے سر۔

وہ چابی اٹھائے باہر نکلا گارڈز اسے کور کیئے ہوئے تھے وہ اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھا تو چار گاڑیوں کا قافلہ روانہ ہوا، سر حویلی جائیں گے ڈرائیو نے استفسار کیا،

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی بیش قیمت گھڑی پر ٹائم دیکھا، نہیں ہم فارم ہاؤس جائیں گے، کیونکہ رات کافی ہوگئی تھی اور صبح بھی کام کی وجہ سے جلدی جانا تھا،

حالانکہ وہ سب جہاں بھی ہوتے تھے انہیں رات حویلی پہنچنا ہوتا تھا، حویلی شہر سے کچھ ہی فاصلے پر واقع انکے آبائی گاؤں میں تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️❣️

ماما جان مجھے اپنی فرینڈ کی طرف جانا ہے ایکچولی کچھ نوٹس لینے ہیں اور آپکو پتہ پچھلے کچھ دنوں سے میں کالج بھی نہیں گئی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے، اس لیئے جانے دیں،، ارحہ نے عروسہ بیگم کو منانے کی کوشش کی،

ارحہ تم جانتی ہو نا حویلی کے اصول پھر کیوں مجھے بار بار امتحان میں ڈالتی ہو، کیونکہ یہ انکے بے جا لاڈ کا نتیجہ تھا کہ پہلے زمان اور ارحہ بھی حد سے زیادہ ضدی اور خود سر ہو گئ تھی،

ماما پلیز آج لاسٹ ٹائم جانے دیں پھر تنگ نہیں کروں گی،

www.kitabnagri.com

اوکے مراد گھر پے ہی ہو گا ابھی اسے کہو لے جائے گا، اور اس طرح کوئی اعتراض بھی نہیں کرے گا،

ماما پھر رہنے دیں آپ ہر وقت مراد مراد مجھے چڑ ہونے لگی ہے اس مراد سے اب تو، کیسا روڈ اور بورنگ قسم کا بندہ ہے ہر وقت روک ٹوک کرتا رہتا ہے،

ارحہ یہ کس طرح بات کر رہی ہو تم بہت جلد شادی ہونے والی ہے تمہاری اسکے ساتھ،

Posted On Kitab Nagri

ماما میں بلکل بھی اس سے شادی نہیں کروں گی وہ ہٹ دھرمی سے گویا ہوئی۔

بکواس بند کرو اپنی تم میری نرمی کا ناجائز فایدہ مت اٹھاؤ اور جو بھی خناس بھرا ہے نا دماغ میں نکالو اسکو بہتر ہو گا تمہارے لیئے، نہیں جانا تو بیٹھو آرام سے میں کسی کو بول کے منگوا دوں گی نوٹس،

ارے میری پیاری ماما آپ ہائپر کیوں ہو رہی ہیں بی پی ہائی ہو جائے گا آپکا، میں چلی جاتی ہوں مراد کے ساتھ، اس نے جلدی سے پینترا بدلا،

نوراں۔نوراں،،

جی ارحہ بی بی،

مراد حویلی میں ہے یا چلا گیا؟

جی ابھی تو حویلی میں ہیں لیکن جانا ہے انھوں نے کہیں چائے کا بول کر اپنے کمرے میں گئے ہیں۔

اب دیکھنا سو سوال پوچھے گا وہ بڑبڑاتی اوپر اسکے کمرے کی طرف بڑھی،

اسکا بس چلے تو حویلی کی تمام عورتوں کو کہیں پر قید کر دے کھڑوس کہیں کا، اور گھر والے چلے ہیں عمر بھر کیلیئے اس کے پلے باندھنے کو، آکسفورڈ سے پڑھ کے بھی ذرا بدلاؤ نہیں آیا ہر وقت مرچیں چبائے

Posted On Kitab Nagri

پھرتا ہے، میرا کیا دماغ خراب ہے جو اس سے شادی کرلوں، وہ منہ بناتی دروازے کے سامنے کھڑی انگلیاں چٹخارہی تھی،

نچار اس نے دستک دی مگر جواب ندارد، بہرہ تو نہیں ہوگیا ویسے تو اسکو سرگوشیاں بھی سنائی دیتی ہیں اب دروازہ ناک ہورہا تو سن نہیں رہا یا ویسے ہی بھاؤ کھا رہا ہوگا آخر کو ارحہ شاہ بقلم خود چل کر جو آئی تھی بد تمیز کے پاس۔

ارحہ کی کبھی بھی مراد سے نہیں بنی تھی، بچپن سے وہ مراد سے کھار کھاتی تھی وہ بہت ہی پوزیسیو قسم کا بندہ تھا، وہ اپنے کھلونے بھی سب سے چھپا کے رکھتا تھا جبکہ ارحہ ٹھہری آزاد پنچھی جیسی کبھی کبھی وہ حویلی کے اس بند ماحول سے بھاگ جانا چاہتی تھی،

اس نے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے دوبارہ دستک دی مگر کوئی جواب نا آیا، اب اسے طیش آیا کہ چلو ایک بار تو نا سنا ہوگا مگر دوسری بار بھی اگنور کردیا مطلب ارحہ شاہ کو اگنور کردیا وہ غصے سے نتھنے پھولاتی اندر آئی مگر وہاں تو سرے سے کوئی تھا ہی نا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو میں کب سے خالی کمرے کے دروازے پر دستک دے رہی تھی ویسے کھڑوس نے کمرہ تو بڑا اسلیقے سے رکھا ہوا ہے ظاہر ہے ہٹلر کی چیزوں کو کونسا کوئی ہاتھ لگاتا ہوگا، وہ نظر گھماتی بلند آواز میں تبصرے کرنے میں مصروف تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر مڑی تو سامنے دیکھ کر اسکی بے ساختہ چیخ نکلی کیونکہ وہ بہت خطرناک تیور لیئے شرٹ لیس کھڑا تھا،

Posted On Kitab Nagri

وہ گدھے کے سر سے سینگ کی طرح وہاں سے غائب ہوئی، کیونکہ جانتی تھی اب کلاس پکی تھی اسکی۔

وہ تیار ہو کے نیچے آیا، نوراں۔ اسنے کام والی کو آواز دی وہ چائے لے کے حاضر ہوئی، وہ وہیں لاونج میں بیٹھ کے چائے پینے لگا جب ہی عروسہ بیگم وہاں آئیں،

ارے بیٹا گئے نئ تم لوگ ابھی اور ارحہ کدھر ہے،

ارحہ کو کدھر جانا تھا،

آئی نہیں وہ تمہارے پاس اسکو اپنی دوست کی طرف جانا تھا نوٹس لینے تھے میں نے بولا کہ مراد کے ساتھ چلی جاؤ،

جی میں بس نکلنے لگا ہوں آپ ارحہ کو بھیج دیں باہر ویٹ کر رہا ہوں میں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحہ ارحہ جلدی آو مراد ویٹ کر رہا ہے بیٹا، وہ بلکل بھی اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی مگر جانا بھی ضروری تھا سو خاموشی سے آ کے بیک سیٹ پر بیٹھی،

مراد کا موڈ پہلے ہی خراب تھا اسکی اس حرکت پر مزید تاؤ آیا، محترمہ ارحہ شاہ صاحبہ کیا آپ اٹھ کر آگے آنے کی زحمت کریں گی، کیونکہ میں میڈم کا خادمِ خاص نہیں ہوں وہ چبا چبا کے بولا۔

مجال ہے کبھی یہ انسان تمیز سے بات کرے ہمیشہ طنز کے تیر برساتا رہتا ہے وہ منہ میں بڑبڑائی،

Posted On Kitab Nagri

آپ میری باقی کی تعریف ادھر آکے کرلیں تاکہ میں بھی آپکے اقوال زریں سے مستفید ہوسکوں۔

ارحہ کے صبر کا اب اینڈ ہو رہا تھا اسکی چبھتی ہوئی باتوں سے وہ خاموشی سے پیسنجر سیٹ پر آکر بیٹھی،

پوچھ سکتا ہوں یہ دوست کی طرف آنا جانا بڑھتا کیوں جارہا ہے،

لو جی ہوگئی انویسٹیگیشن پولیس والوں کا یہ بڑا مسلئہ مگر وہ یہ سب صرف سوچ ہی سکتی تھی،

جی نوٹس لینے تھے اس نے اٹکتے اٹکتے جواب دیا جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو۔

تو خود جانا ضروری تھا بول دیتی میں لا دیتا۔

وہ کچھ پوائنٹس پر ڈسکس بھی کرنا تھا رومیسہ سے۔

اور تھوڑی دیر پہلے والی حرکت کے بارے میں کیا جواز دیں گی آپ، اخلاقیات کدھر جاسوئی ہیں آپکی یوں کسی کے کمرے میں منہ اٹھاکے چلے جاتے ہیں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جس بات سے ڈر رہی تھی وہی ہوا، جو ارحہ کی غلطیوں کو نظر انداز کر دے وہ مراد شاہ ہی کیا اس نے دل میں سوچا۔

اگر تمہاری ہر غلطی کو نظر انداز کر دیا تو تمہیں احساس کیسے ہوگا اپنی غلطیوں کو۔

یا خدا یہ تو پتہ تھا کہ اسکی سماعت بہت تیز ہے مگر یہ آج پتہ چلا کہ یہ دل کی باتیں بھی سن لیتا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

کچھ پوچھ رہاہوں میں اسے خاموش۔دیکھ کے وہ دوبارہ اس سے مخاطب ہوا،

میں نے دوبار دستک دی مگر کوئی جواب نہیں آیا تو میں اندر چلی گئی اور آپکو بھی تو شرم آنی چاہیے ایسے پھرتے ہوئے۔

پہلی بات اگر کوئی جواب نہیں دے گا تو کیا آپ کسی کے بھی کمرے میں چلی جائیں گی اور دوسری بات میں اپنے کمرے میں تھا پوری حویلی میں ایسے نہیں گھومتا یوں،

سوری ارحہ نے ہار مانی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ مراد شاہ سے بحث میں جیت نہیں سکتی،

کیا سوری اپنی حرکتوں کو درست کرو لڑکیوں کو احتیاط کرنی چاہیے ذرا سی لاپرواہی سے یہ نازک آبگینے ٹوٹ جاتے ہیں،

اوکے ایس پی مراد شاہ صاحب ارحہ نے جان چھڑانے کو جلدی سے کہا۔

مراد نے تاسف سے سر جھٹکا۔

کتنا ٹائم لگے گا ادھر اس نے گاڑی رومیسہ کے گھر کے سامنے روکی،

گھنٹہ لگ جائے گا میں فری ہو کے حویلی فون کر دوں گی،

اوکے اگر کوئی نہ ہوا حویلی تو مجھے فون کر دینا آجاؤں گا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے خدا حافظ کہتے ساتھ ہی وہ باہر نکلی، میری شکل پر الّو لکھا ہوا ہے جو آپکو بلا لوں وہ بڑبڑاتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوئی تو وہ گاڑی زن سے بھا گا لے گیا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

صبح وہ ناشتے کے بعد ہی نکل گیا تھا۔

کیا رپورٹ ہے اس نے اپنے رائٹ ہینڈ فاروق سے پوچھا،

سر ابھی تو منہ نہیں کھولا مگر زیادہ دیر مزاحمت نہیں۔ کر سکیں گے۔

اور لڑکی کی کیا اپڈیٹ ہے اس نے عندلیب سے پوچھا

سر اس نے اٹھتے ہی شور کرنا شروع کر دیا تھا اسکے ساتھ سیریس قسم کا سائیکو جکل پرابلم ہے اور جو دوسری پریشان کرنے والی بات سامنے آئی وہ رپورٹ کے مطابق یہ ہے کہ وہ کافی عرصے سے ڈرگز لے رہی ہے یا اسے دیئے جا رہے ہیں،

جس طرح وہ ہوش میں آنے کے بعد ری ایکٹ کر رہی تھی اس سے اسکی مینٹل کنڈیشن کا بخوبی اندازہ ہو چکا ہے،

شائد اسے بہت بری طرح سے مینٹلی ٹارچر کیا جاتا رہا ہو،

Posted On Kitab Nagri

اور...اس نے مزید پوچھا

فزیکلی وہ بلکل فٹ ہے مگر دماغی لحاظ سے وہ تقریباً ابنارمل ہی ہو چکی ہے،

اور ایک اور بات سر اسکی جتنی عمر کلینک میں لکھوائی گئی تھی مجھے وہ بلکل غلط لگی کیونکہ وہ کہیں سے بھی اکیس سال کی نہیں لگتی بمشکل سترہ اٹھارہ کی ہو گی، عندلیب نے تمام ڈیٹیلز اسے بتائی،اسکے وہ کچھ اور پوائنٹس پر ڈسکس کر رہے تھے کہ اندر سے پھر چیخنے چلانے کی آوازیں آنا شروع ہو گئی تھی،

عندلیب اندر گئی تو وہ ہذیانی ہوتی اپنی بینڈج اتار رہی تھی چھوڑو مجھے،کون ہو تم لوگ،میں جان سے مار دوں گی سب کو،ہاتھ نہیں لگانا مجھے،وہ کسی طرح بھی عندلیب کے قابو میں نہیں آ رہی تھی،

اسکی کلائی سے خون رسنا شروع ہو گیا تھا،

سر۔سر پلیز اندر آئیں پاگل لڑکی خود کو نقصان پہنچا رہی ہے عندلیب کی آواز پر وہ بھاگ کر اندر آیا وہ خود کو نوچ رہی تھی ،میر نے آگے بڑھ کر اسکا بازو تھام کر رخ اپنی طرف موڑا،خاموش بلکل خاموش آواز نہ اب تمہاری،میر نے گرجدار آواز میں کہا تو وہ سہم کر عندلیب سے ساتھ چپک گئی آنسو تیزی سے گالوں کو بھگونے لگے بینڈج چینج کرواسکی اس نے عندلیب کو کہا اور اس پر نظر ڈالی وہ ڈر کے مارے آنکھیں زور سے بند کیے ہوئے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر جہاں کا تہاں رہ گیا، بلکل سنہرے باربی ڈول جیسے بال دودھیا رنگت چھوٹی سی ناک گہرے گلابی ہونٹ اور ہونٹ کے کٹ سے تھوڑا اوپر سیاہ تل، یہ نہیں تھا کہ اس نے حسین چہرے نہیں دیکھے تھے وہ جس خاندان کا چشم و چراغ تھا حسن انکے خاندان کی میراث تھا وہ خود حسین ترین تھا،

سکول، کالج، یونیورسٹی، آفس ہر جگہ وہ لڑکیوں کا ڈریم بوائے تھا،

اسکی فیملی میں سب خوبصورت تھے مگر وہ تو جیسے اپنے خاندان کا ماسٹر پیس تھا،

مگر اسکے دل کو آج تک کوئی لڑکی بھائی نہ تھی، وہ اسے یک ٹک دیکھتا گیا۔

جب اسکی طرف سے کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو اس نے دھیرے سے انکھیں کھولیں،

میر کی نظروں کی تپش نے اسے مزید خوفزدہ کر دیا اسنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تو میر ہوش کی دنیا میں واپس آیا،،

اسکی بڑی بڑی لائٹ سکائے بلو آنکھوں میں اتنا خوف تھا کہ میر پہلی بار چونکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عندلیب بینڈج اور کچھ میڈیسن لیئے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ تیزی سے باہر نکلا،، فاروق۔

جی سر۔

Posted On Kitab Nagri

چلو، کہتے ساتھ ہی وہ باہر نکلا۔

فاروق اسکے پیچھے ہولیا پوچھنے کی ہمت اس نے نا کی کیونکہ اسکے تاثرات اتنے خطرناک تھے کہ فاروق کو خوف محسوس ہوا،

اللہ خیر آج کس کی موت آئی ہے میر شاہ کے ہاتھوں۔

انتہائی ریش ڈرائیونگ کرتا وہ سیکرٹ سیل سیکشن اینٹر ہوا، کدھر ہیں وہ دونوں،

اس نے پیچھے آتے فاروق سے پوچھا۔

سر وہ وہ سیکنڈ لاسٹ سیل میں بند ہیں

اوکے تم ادھر ہی رکو،

پٹی کھولو اس نے اندر داخل ہوتے ہی آرڈر دیا، وہ دونوں گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھے تھے ہاتھ پیچھے باندھے ہوئے تھے انکے،

وہ انتہائی سرد تاثرات لیئے انکے بلکل سامنے چیئر پر بیٹھا، تم جاؤ اس نے پاس کھڑے بندے کو اشارہ کیا۔

دو آپشن ہیں تم دونوں کے پاس زندگی یا موت، چوز کرلو کیونکہ میری نیچر ہے کہ میں سامنے والے کو پہلے موقع ضرور دیتا ہوں کہ وہ اپنے لیئے جو بہتر سمجھیں سلیکٹ کرلیں۔

مار دو مگر ہم تم لوگوں کو کچھ نہیں بتائیں گے ان میں سے ایک بولا،

Posted On Kitab Nagri

موت اتنی آسان تو ہر گز نہ ہو گی تم لوگوں کیلئے اس نے ریلیکس انداز میں بیٹھتے ہوئے سیگریٹ سلگائی۔

تم جو بھی کرلو ہم اپنا فیصلہ نہیں بدلیں گے آفیسر،،،وہ نڈر ہو کے بولے،

اوکے تو پہلے تھوڑا تعارف ہو جائے شاید تم لوگوں کا ارادہ بدل جائے،

تم جو بھی ہو جان لو کہ ہم سے تمہیں کوئی فائدہ حاصل نا ہو گا،

بھئی داد دینی پڑے گی تم لوگوں کی وفاداری کی تو،وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا۔

خیر ناچیز کو میر شاہ کہتے ہیں،بائے داوے نام تو سنا ہو گا اس نے گہرا کش لیتے ہوئے دھواں انکے منہ پر چھوڑا،

تو کھانسنے لگے اب پتہ نہیں یہ دھوئیں کی وجہ سے ہوا یا اسکے تعارف کی وجہ سے جو بھی تھا چہرے کی رنگت صاف بتارہی تھی کہ وہ پہچان چکے تھے،شک تو انہیں اسکے آپشن دینے والی بات پر ہی ہو گیا تھا،یہ میر شاہ کی عادت تھی کہ وہ خود کچھ بھی کرنے سے پہلے سامنے والے کو موقع ضرور دیتا تھا۔

زیادہ باتیں نہ میں کرتا ہوں نہ سنتا ہوں،ٹو دی پوائنٹ بات کرتے ہیں۔

آپشن چوز کرلو تم دونوں پھر اسی حساب سے بات آگے بڑھاتے ہیں۔

انھیں مرنے کا کوئی خوف نا تھا مگر سامنے بیٹھا وہ شخص موت بھی ایسی دیتا تھا کہ موت کو بھی خوف آتا تھا،

تم لوگ میرا ٹائم ویسٹ کررہے وہ انتہائی خشک لہجے میں بولتا دوسری سیگریٹ جلا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا پوچھنا چاہتے ہو آفیسر وہ یک زبان ہو کر بولے،

جس لڑکی کو تم لوگ لے کر آئے تھے اسکے بارے میں جاننا چاہتا ہر بات چھوٹی سے چھوٹی اور اگر غلط بیانی کی تو انجام کی ذمے داری میری نہیں۔

ہم اس لڑکی کے بارے میں جتنا جانتے ہیں بتا دیتے ہیں مگر اسکے بعد تم ہمیں جانے دو گے اسکی کیا گرانٹی ہے،۔

میر شاہ کا کہہ دیناہی گرانٹی ہے ورنہ جانتے ہو نا تم لوگ۔۔۔۔

پھر جوں جوں وہ بولتے گئے کرسی کے بازو پر میر شاہ کا دباؤ بڑھتا گیا آنکھیں انگاروں کی مانند دہکنے لگی جبڑے ضبط سے بھیچ گئے تھے،

انہیں جو بھی معلوم تھا شرافت سے بتا دیا کیونکہ ابھی تو وہ آپشن دے رہا تھا مگر اسکے بعد وہ ان سے اس لڑکی اور باس دونوں کے متعلق انفارمیشن بھی نکلوالیتا اور جاں سے بھی مار دیتا۔

اب ہمیں جانے دو آفیسر۔

اکبر اس نے باہر کھڑے اہلکار کے ہاتھ ایک نوٹ پیڈ منگوا کر اس پر کچھ حرف گھسیٹے پھر طے کر کے انکی طرف بڑھایا، اپنے باس تک پہنچا دینا اگر سلامتی چاہتے ہو تو، کیونکہ میں نے تم دونوں کی خاص سفارش کی ہے اور ہاں کھولنے کی غلطی کروگے تو پچھتاؤ گے۔

Posted On Kitab Nagri

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

سر ایک خبر ہے۔

ہاں بولو کیا بات ہے وہ ابھی ابھی شہر سے لوٹا تھا۔

سر وہ جس میڈم صاحبہ پر آپ نے نظر رکھنے کا کہا تھا وہ ابھی ابھی گھر سے باہر نکلی ہیں وہ بھی اکیلی۔

زبردست،،، کدھر ہے اس وقت، اسکی آنکھوں کی چمک ایک دم بڑھی جیسے شکار کو دیکھ کر شکاری کی آنکھیں چمکنے لگتی ہیں۔

سر وہ ایک شاپنگ مال میں داخل ہوئیں ہیں ابھی۔

گڈ اب جیسا میں بولوں ویسا کرتے جاؤ تم، میں ابھی پہنچتا ہوں تھوڑی دیر تک۔

اوکے سر۔

وہ جلدی سے جیکٹ پہنتا ہوا کمرے سے باہر نکلا، آندھی طوفان بنا سیڑھیاں اترا جب ہی بی جان نے آواز دے کر روکا، وہ جتنی بھی جلدی میں تھا مگر بی جان کی بات سنے بنا نہیں جا سکتا تھا،

ابھی تو آئے تھے پھر کدھر کو چل دیئے،

میری پیاری بی جان ایک بہت ضروری کام ہے بس تھوڑی دیر تک واپس آجاؤں گا پلیز ابھی جانے دیں۔

Posted On Kitab Nagri

اب جاؤں میں۔

ہاں ہاں پہلے تو تم میرے کہنے پر ہی آتے جاتے ہو ناوہ خفا ہوئیں،

چلیں نہیں جاتا اس نے فرمابرداری کے سارے ریکارڈ توڑ دیے،

بس بس یہ بتاؤ جا کہاں رہے،

شہر جارہا وہ جلدی سے کہتا نکلتا چلا گیا۔

تم بس اسکا دھیان بتاؤ میں راستے میں ہوں۔

ارے بیٹا میری ایک مدد کردو میری بیٹی تمہاری ہم عمر ہے کل اسکی سالگرہ ہے میں اسکے لیئے کوئی تحفہ لینا چاہتا ہوں لیکن اب سمجھ نہیں آرہا کیا لوں،،

پر انکل ہر کسی کی اپنی اپنی پسند ہوتی ہے میں کیسے سلیکٹ کروں،،،

ارے بیٹا اپنی پسند سے لے دو کچھ بھی مجھ بوڑھے سے تو بہتر ہی لو گی۔

اوکے فائن آپ آئیں میرے ساتھ وہ اپنے سٹائلش کٹ کیے ہوئے بالوں کو جھٹکتے ہوئے آگے بڑھی،

اس نے کافی چیزیں دکھائی مگر وہ کوئی نا کوئی بات کر کے واپس کروادیتا،

وہ اب عاجز آچکی تھی اس آدمی سے وہ بس اسکی عمر کا لحاظ کر رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

آنکل آپکو واقعی کچھ لینا ہے یا میرا ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں آپ وہ اب زچ ہو کے بولی۔

او کے بیٹا جو ٹھیک لگے لے دو وہ آدمی اب سائیڈ پر ہو کے کھڑا ہو گیا تھا کیونکہ وہ اسکا دھیان بٹا کے کافی ٹائم ویسٹ کروا چکا تھا۔

اس نے اپنی مرضی سے دو چار چیزیں لے کر اسے پکڑائی کہ اب وہ کاؤنٹر پر جا کے بل پے کر دے۔

اور خود اپنی چیزیں دیکھنے میں مصروف ہو گئی پہلے اسے کچھ بکس لینی تھی تو وہ بک شیلف کی جانب بڑھی پھر اس نے اپنے لیئے واچ پسند کی ایک دو اور چیزیں لے کر وہ باہر نکلی جب کسی نے بازو سے پکڑ کر دبوچا

،

وہ ہکا بکا ہی تو رہ گئی تھی سامنے والے کی ہمت پر جو یوں دن دیہاڑے اتنے لوگوں کی موجودگی میں اسکا ہاتھ تھامے کھڑا تھا دکھنے میں کسی اچھی فیملی سے لگتا تھا اسکی ڈریسنگ اسکی پرسنیلٹی بس چہرہ ماسک سے کور تھا وہ کہیں سے بھی کوئی سڑک چھاپ غنڈا تو نہیں لگ رہا تھا، وہ اسکا جائزہ لینے میں مصروف تھی جب ہی وہ اسے بازو سے پکڑے اپنے ساتھ گھسیٹے جا رہا تھا،

اوہیلو کون ہو بھئی تمہارا دماغ تو درست ہے کدھر لے کر جا رہے ہو، چھوڑو مجھے، میں تمہیں جانتی تک نہیں تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی مسٹر،،،

Posted On Kitab Nagri

آس پاس لوگ کھڑے ہو کر دیکھنے میں مگن تھے مگر آگے کوئی نا بڑھا وجہ اس کے ہاتھ میں پکڑی پسٹل تھی،

وہ شور مچاتی رہی مگر وہ کان لپیٹے ناک کی سیدھ پر چلتے اسے سامنے کھڑی بلیک BMW میں لا کر پٹکا،

اسکے ارے ارے کرتے وہ دروازہ بند کر چکا تھا اس نے بہت شور مچایا مگر وہ گونگا بہرا بنا سامنے دیکھتے ڈرائیو کیے گیا انداز ایسا تھا کہ اسکے علاوہ گاڑی میں اور کوئی ہو ہی نا،

وہ دن دیہاڑے اغوا ہو چکی تھی اب اسے صحیح میں ٹینشن ہوئی اب تک وہ سمجھ رہی تھی کہ شائد وہ اسے کسی اور کے مغالطے میں اٹھالیا ہے،

گاڑی جانے کن راستوں سے ہوتی ہوئی ایک بڑے سے گیٹ کے سامنے رکی،ہارن کی آواز پر گارڈ نے فوراً گیٹ کھولا،

اسکا دل سوکھے پتے کی مانند لرزہ، کیا ہونے والا تھا اسکے ساتھ اللہ خیر کرنا وہ مختلف آیات کا ورد کرتی دل ہی دل میں اپنی سلامتی کی دعائیں کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب ہی گاڑی رکی اور وہ بجلی کی سی تیزی سے اتر کر اسکی جانب کا دروازہ کھول کر اسے ویسے ہی کھینچتے ہوئے اندر لے جانے لگا جیسے وہ اسے شاپنگ مال سے کھینچ کر لایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے اسے کدھر لے آیا تھا اور کیا کرنے والا تھا اسکے ساتھ،اب تو چلا چلا کر گلا بھی دکھنے لگا تھا مگر اس سر پھرے کے کان پر جوں تک نہ رینگی،

او بھائی بہرے ہو کیا سنائی نہیں دیتا،

بھائی نہیں میں تمہارا ہاں میرے علاوہ جسکو مرضی بھائی بنالو مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ سرد لہجے میں بولتا اسے بیک سائیڈ پر بنے ایک کمرے میں لایا جو انتہائی گندہ تھا شاید سٹور روم تھا وہاں پرانا کباڑ ہی پڑا تھا،

وہ اسے ادھر پھینکتے ہوئے خود باہر نکل گیا،

اس نے بہت واویلا کیا مگر کوئی فایدہ نا ہوا اسکا دماغ ماؤف ہو رہا تھا،

سب اوکے ہے اس نے باہر آتے ہی قیصر سے پوچھا،

جی سب ہو گیا،

اوکے بٹھاؤ سکو میں آتا ہوں ابھی وہ واپس سٹور کی طرف بڑھا،

شکر ہے تم آگئے مجھے پتہ تھا تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی،غصہ تو مجھے بہت ہے تم پر مگر خیر چھوڑو سائیڈ ہے ہٹو ایویں میرا اتنا ٹائم ویسٹ کروادیا،وہ خود ہی سوال خود ہی جواب دیتی باہر نکلنے لگی جب ہی اس نے بازو سے پکڑ کر اسے دیوار سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

بک بک کرے جارہی ہو اب آواز نہ آئے تمہاری وہ اسے دیوار سے لگائے دونوں کلائیاں دیوار سے لگائے اسکے بلکل قریب جھک کے پھنکارتا ماسک اب چہرے سے ہٹ چکا تھا،

حوریہ کو سامنے کھڑے اتنے ہینڈسم لڑکے پر شدید غصہ آیا کہ اگر وہ دومنٹ کیلئے اسکے ہاتھ چھوڑ دے تو اسکا یہ خوبصورت چہرہ اپنے ناخنوں سے ایک پل میں بگاڑ دے،،

مجھے کوئی شوق نہیں تمہیں یہاں رکھنے کا ابھی واپس بھیج دوں گا مگر اس سے پہلے ایک بہت ضروری کام ہے وہ نپٹ جائے تو چلی جانا مجھے کوئی اعتراض نہیں،

کون کونسا کام اسے کچھ بہت غلط لگ رہا تھا اسکا دل خوفزدہ ہوا،

ابھی ایک مولوی صاحب آئیں گے تم سے قبول ہے پوچھیں گے بس قبول ہے بول کر سائن کر دینا جہاں وہ کہیں گے اسکے بعد تم جاسکتی ہو،

واٹ سیریسلی دماغ تو نہیں خراب تمہارا تم جو بول رہے ہو جانتے بھی ہو اسکا مطلب،

جانتا ہوں سب مجھے مت سمجھاؤ جیسا بولا ویسا کرو اگر واپس جانا چاہتی ہو ورنہ رہو ادھر مجھے کوئی مسلئہ نہیں۔

تم نا پہلی فرصت میں کسی دماغ کے ڈاکٹر کو چیک اپ کرواؤ تمہارا مسئلہ تو کافی سیریس لگ رہا ہے مجھے،،،

اب تم میرے صبر کا امتحان لے رہی ہو لڑکی وہ سرد لہجے میں بولا،،،

Posted On Kitab Nagri

صبر کا امتحان تو تم میرا لے رہے ہو نجانے کون ہو کون نہیں زبردستی اٹھا کر لے آئے ہو اور اب فرمائشیں کر رہے ہو کہ ایک مولوی آئے گا قبول قبول بول کے سائن کر دینا، کیا سائن کر دوں ہاں وہ بھی فل طیش میں آچکی تھی دماغ خراب کر دیا تھا اس پاگل آدمی نے اسکا،،

سید زارون شاہ ہوں میں اور مولوی تم پوچھے گا کہ تمہیں سید زارون شاہ قبول ہے؟ تم بولو گی قبول ہے پھر نکاح نامے پر سائن کر دینا اور کوئی سوال اسنے آبرو آچکا کے استفسار کیا،

نئی یہاں کوئی مذاق ہو رہا ہے کوئی، تم نے اتنی آسانی سے سب بول دیا اور میں مان لوں کس لیئے ہاں وہ اسکا گریبان پکڑے چلائی اب اسکی ہمت جواب دے چکی تھی،،

اپنی حد میں رہو لڑکی جانتی ہو کس کے گریبان پر ہاتھ ڈالا ہے، اسکی اس حرکت نے بے حد اشتعال دلا دیا تھا،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جانتی میں اور یہی بات میں تمہیں سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتی اب جانے دو مجھے،

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں جان جاؤ گی اب،،اور ہاں تھوڑی دیر تک مولوی آئے گا جیسا بولا ویسا ہی کرنا اور کوشش کرنا مجھے دوبارہ نہ آنا پڑے کیونکہ وہ تم ہرگز افورڈ نہیں کر سکو گی...

Nikah special ,zaroon and hooria...❤

اگر کوئی تماشا کیا تو سڑتی رہنا اسی سٹور میں بھوکی پیاسی کسی کو خبر بھی نہیں ہو گی،وہ کہہ کر نکلتا چلا گیا

ماؤف ہوتے ذہن کے ساتھ وہ دیوار کے ساتھ بیھٹتی چلی گئی کس مصیبت میں پھنس گئی تھی وہ

افففف بابا کہاں ہیں آپ،میں کیوں آگئی آپکو بنا برائے،

یااللہ میری مدد کر،

سوچ حور یہ سوچ کیسے یہاں سے نکلنا ہے،اس بد دماغ کا کوئی بھروسہ نہیں یہ کر بھی جائے گا اگر اتنے لوگوں کے درمیان اٹھا کے لا سکتا ہے تو کچھ بھی کر سکتا ہے،

تو کیا کروں اسکی بات مان بھی تو نہیں سکتی،لیکن اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے،میرے خیال میں ابھی اسکی بات مان لیتی ہوں کے اسکے بعد وہ مجھے جانے دے گا،کیونکہ یہاں سے نکل کے ہی میں کچھ کر سکتی ہوں،

Posted On Kitab Nagri

رہی بات نکاح کی تو وہ تو میں خلع لے لوں گی اس میں کونسی بڑی بات ہے،، وہ سوچ سوچ کے پاگل ہونے کو تھی مگر اسکے علاوہ کوئی بھی طریقہ فلحال کارآمد نہ دکھا، تو مجبوراًاسے ماننا ہی پڑا۔

حوریہ شاہ ولد سید حسن شاہ باعوض دس لاکھ حق مہر آپکو سید زارون شاہ ولد سید فیض شاہ کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے،

سپاٹ چہرہ لیئے وہ زمین پر بیٹھی جانے کن خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی، جب ایک ادھیڑ عمر عورت نے اسکا کندھا ہلایا،

قبول ہے اس نے میکانکی انداز میں ایجاب و قبول کا مرحلہ سرانجام دیا،،

مولوی صاحب اسکے سائن لے کر وہاں سے چلے گئے، کب سے چھلکنے کو بے تاب آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر گالوں کو بھیگونے لگے۔

اُدھر زارون نے بھی نکاح قبول کیا سب اسے مبارک دینے لگے جسے اس نے سر کو خم دے کر قبول کیا

،،،

تم مبارک نہیں دو گے مجھے حالانکہ سب سے پہلے تمہیں ہی مبارک باد دینی چاہیئے تھی، زارون نے سامنے بیٹھے شخص کا تمسخر اڑایا،،

Posted On Kitab Nagri

یہ تم نے اپنے ساتھ بلکل اچھا نہیں کیا زارون شاہ، سامنے بیٹھے نفس نے اسے باور کروایا۔

لیٹس سی، اب میں ذرا اپنی منکوحہ صاحبہ سے مل آوں وہ آنکھ ونک کرتا باہر نکلا۔

تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں زارون شاہ تم پہلے شخص ہو جس سے مجھے نفرت ہوئی اور تم ہی اس روئے زمین پر آخری انسان ہو گے جس سے میں نفرت کرتی رہوں گی،، نکلنے دو تم مجھے یہاں سے ایک دفعہ وہ اسے دیکھتے ہی پھنکاری۔

آں میں تو ڈر گیا اس نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی،،، مجھے فرق نہیں پڑتا تمہاری نفرت یا محبت سے، چلو باہر آو اگر جانا چاہتی ہو یہاں سے،

وہ جلدی سے اسکے پیچھے ہی نکلی وہ اس عقوبت خانے میں ایک منٹ بھی نہیں رہنا چاہتی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر اسے سب سے بڑا جھٹکا لگا سامنے کھڑے اپنے باپ کو دیکھ کے وہ روتے ہوئے بھاگ کے اپنے بابا کے گلے لگی۔

چلو جی ہو گیا میلوڈرامہ شروع زارون نے اکتاہٹ بھرے انداز میں کہا۔

بابا یہ شخص، اس نے مجھے...

Posted On Kitab Nagri

چلو یہاں سے حسن شاہ نے اسکی بات درمیان میں کاٹی،وہ حوریہ کا بازو پکڑے اپنی گاڑی کی طرف بڑھے،

ایک منٹ زارون نے روکا، بشریٰ چادر اوڑھاو انھیں،اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو بال کھولے شارٹ کُرتے کے ساتھ جینز پہنے گلے میں چھوٹا سا مفلر لٹکائے ہوئے تھی زارون نے ناگواری سے منہ پھیرا،

بشریٰ ایک بہت نفیس سی بلیک کلر کی بلیک ہی ایمبرائیڈری والی چادر لائی،

مجھے نہیں لینی چادر میں ایسے ہی آئی تھی وہ سارے جہان کی نفرت لہجے میں سموئے بولی،

جو یہاں آئی تھی وہ حسن شاہ کی بیٹی تھی اور جو یہاں سے جا رہی ہے وہ زارون شاہ کی منکوحہ اسکی عزت ہے،اس نے بشریٰ کے ہاتھ سے چادر پکڑ کر خود ہی اسے اوڑھائی۔

منکوحہ مائی فٹ وہ پاؤں پٹکتی ہوئی گاڑی میں جا کے بیٹھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

تم لوگ اسکو لے کر کیوں گے تھے باہر ،وہ جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا،کوئی سراغ ہاتھ نہیں آرہا تھا

باس ہم ڈر گئے تھے کہ اسے کچھ ہو نہ جائے آپکے واپس آنے تک اس لیئے لے جانا پڑا خون بہت نکل رہا تھا اسکو،،ہم نے تو بہت احتیاط سے اسے چھپا کے بھیجا تھا اور آخری رپورٹ کے مطابق وہ لوگ اسے

Posted On Kitab Nagri

شہر سے دزا فاصلے پر بنے ایک کلینک پر لے گئے تھے،، کلینک کے ساتھ سارے نشان بھی ختم کر دیئے، ہو سکتا ہے کہ وہ سب اندر مارے گئے ہوں، بھاگ کر آنے والے بندے منمنائے،،

گدھے پالے ہوئے ہیں میں نے کسی کام کے نہیں ہو تم لوگ، کسی نے پوری پلیننگ کے ساتھ یہ سب کیا ہے کوئی ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے، اگر کوئی آیا گیا نہیں تو میں پوچھا ہوں زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا انھیں وہ حرام مشروب اندر انڈیلتا چلا رہا تھا،

اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ ان چھوئی کلی جس کے لئے اس نے چار سال انتظار کیا وہ یوں ریت کی مانند ہاتھ سے نکل گئی تھی،

کون ہے جس نے اتنی جرات کی، کس نے اپنی موت کو آواز دی ہے،، پتہ لگواؤ اسے دو دن سے ایک پل بھی سکون نہیں تھا جب ہی اسے اس سب کی خبر ملی وہ دوبئی سے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے بھاگ آیا تھا،

بس کریں کیوں خود کو ہلکان کر رہے ہیں ایک چھوکری کیلئے نرمل بال جھٹکتے ہوئے لاڈ سے اسکے گلے میں باہیں ڈالتے بولی،

وہ چھوکری ضد ہے میری وہ دھاڑا اور نرمل کو بالوں سے جھٹکا دے کر خود سے دور پھینکا، اس وقت کوئی بھی چیز اسے پر سکون نہیں کر پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں باہر سے ایک آدمی ہانپتے ہوئے اندر آیا باس وہ اجو اور بشیر آئے ہیں،

فوراً اندر لاؤ انکو،

وہ جلدی سے آگے بڑھا کدھر تھے تم لوگ اور عشنہ کہاں ہے اس نے بے تابی سے پوچھا، بولو چپ کیوں ہو تم لوگ اب کی بار وہ چنگاڑا

تو ان دونوں نے سب گوش گزار کیا اور ایک چٹ نکال کر آگے بڑھائی،

اپنی گلی میں تو کتا بھی شیر ہوتا ہے شیر خان دم ہے تو اپنے بِل سے باہر نکل،، یور گرل از مائن ناؤ،، میر شاہ۔

حرام خورو تم دونوں اسے وہاں چھوڑ کر کبوتروں کی طرح پیغام رساں بن کے آگئے ادھر، اس نے غیض و غضب سے دھاڑتے ہوئے پاس کھڑے بندے سے پسٹل چھین کر ان دونوں کو ہمیشہ کیلئے سلا دیا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر ررر شاہ اس نے غصے سے چلاتے دو منٹ میں وہاں موجود ہر چیز تہس نہس کر دی،

سالے چھوڑوں گا نہیں میں تجھے پچھتائے گا تو اس وقت پر جب تو نے شیر خان سے پنگا لیا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ میر شاہ اسکے سامنے ہو اور وہ اسکی بوٹی بوٹی نوچ لے،

پتہ کرواؤ سالے سارا بائیو ڈیٹا نکلواؤ،

Posted On Kitab Nagri

سالے نے شیر خان کی سب سے مہنگی چیز چرائی ہے،،،واجب القتل ہے میر شاہ وہ پھنکارا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

اسلام علیکم اس نے اندر داخل ہوتے سلام کیا اور ایک نظر زارون پر ڈالی زارون کھانے سے فارغ ہو کر میرے کمرے میں آؤ بات کرنی ہے،

زارون کا نوالہ منہ میں لے جاتا ہاتھ وہیں رک گیا،،، مطلب بھائی کو پتہ چل چکا تھا یا اللہ کیا کوئی بات کسی کی پرائیویٹ نہیں رہ سکتی اس نے جلتے کُڑتے سوچا،

کھانا نہیں کھاؤ گے وہ جو کمرے میں جا رہا تھا کاظم شاہ کی بات پر رکا،

نہیں دادا ایک دوست کے ساتھ کھا چکا ہوں وہ مختصر سا کہہ کر سیڑھیاں چڑھ گیا۔

سب ٹھیک ہے نا زارون کو دیکھ کر آہان نے پوچھا ،جی بھائی شائد کام کے سلسلے میں بات کرنی ہو گی انھیں آپ لوگ کھائیں کھانا میں بس کھا چکا وہ ایکسیوز کرتا ہوا اٹھا۔

چل زارون بیٹا تیار ہو جا عزت افزائی کیلئے اس نے لمبا سانس لیتے دستک دی،

یس اندر سے جواب آتے وہ ایک گہرا سانس لے کر اندر داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

میر سامنے ہی سگریٹ سلگائے لیپ ٹاپ پر مصروف تھا،

جی بھائی آپ نے بلایا تھا وہ منمنایا۔

اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہوں گے اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھا،

زارون خاموش رہا،

ایس ایس پی (Senior superintendent of police) سید زارون شاہ میں نے کچھ پوچھا ہے اپنے آج کے کارنامے کے بارے میں کچھ کہنا چاہوں گے۔ بعد میں مت کہنا کہ تمہیں موقع نہیں دیا گیا

،

بھائی آپ جانتے ہیں سب وہ مدھم سا بولا،

زارون تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم نے کیا کیا ہے کسی سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کیا تم نے خود ہی اتنا بڑا فیصلہ لے لیا، کیا کروگے اب اس لڑکی کا کیا ہوگا تم کیسے اس طرح کا احمکانہ فیصلہ کر سکتے ہو،

اگر میں تم سے اپنی جذباتی وابستگی کی وجہ سے مجبور نا ہوتا تو گولی مار دیتا تمہیں تمہارے اتنے شاندار کارنامے پر،، میر کا غصہ کسی طرح کم نہیں ہو رہا تھا،

جب سبکو پتہ چلے گا تو کیا جواز دوگے تم بولو اب چپ کیوں ہو،،، اس سے بہتر تھا تم اسکے باپ کو گولی مار دیتے میں سنبھال لیتا مگر یہ کوئی طریقہ ہے جو تم نے اپنایا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر اسے جان سے مار سکتا تو بہت پہلے مار دیتا پھانسی بھی لگ جاتا مجھے کوئی ڈر نہیں ہے مرنے کا مگر میں مجبور ہوں کسی سے کیے گئے وعدے کی وجہ سے زارون کے لہجے میں برسوں کی تھکان سمٹ آئی تھی

یکدم

میر شاہ کے دل کو کچھ ہوا وہ اپنے سب بھائیوں سے بہت پیار کرتا تھا،،،وہ جو قسمت کا لکھا سمجھ کر صبر کر چکا تھا ایک انکشاف نے اسے کیا سے کیا بنا دیا تھا میر نے اچانک ہی ایک فیصلہ لیا کیونکہ وہ اسے اپنی زندگی یوں خراب تو ہرگز نہیں کرنے دینے والا تھا۔

گھر لے آؤ اسے باقی سبکو میں دیکھ لوں گا وہ مضبوط لہجے میں بولا

بھائی یہ آپ کہہ رہے ہیں زارون نے دھواں دھواں چہرہ لیے میر کو دیکھا۔

ہاں میں کہہ رہا ہوں گھر لاؤ اسے جب نکاح کر چکے ہو تو۔

ہرگز نہیں آپ اگر چاہیں تو گولی مار دیں مگر آپکی یہ بات نہیں مان سکتا معذرت۔

تو پھر آخری آپشن ہے تمہارے لیئے ختم کرو اس نکاح کو کل کے کل ہی جس طرح بنا کسی کو پتہ چلے یہ نکاح ہوا ویسے ہی کسی کے علم میں لائے بغیر چھوڑ دو اسے اسکے علاوہ کوئی آپشن نہیں تمہارے پاس۔

نو وے میں نہ تو اسے بساؤں گا اور نہ ہی اسے آزاد کروں گا وہ اٹل لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

زارون شاہ سزا مستحق کو دیتے ہیں اپنے سے کمزور سے مقابلے میں مرد اگر جیت بھی جائے تو بھی یہ اسکی ہار ہی ہوتی ہے،،اس لیئے صبح تک سوچ لو اچھے سے کہ تمہیں کیا کرنا ہے

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

عشنہ کو عندلیب کے ساتھ اس نے اپنے خفیہ اپارٹمنٹ میں رکھا ہوا تھا وہ جانتا تھا کہ شیر خان کے بندے کتے کی طرح اسکی بو سونگھتے پھر رہے ہوں گے۔

عندلیب بہت تحمل سے اسے ڈیل کر رہی تھی اسکا زخم مندمل ہو رہا تھا مگر اسکے ذہن پر خوف کی چھاپ بہت گہری تھی،

اسکے خوف کی وجہ اسقدر گھناؤنی اور مکروہ تھی کہ میر شاہ کا خون کھول اٹھتا تھا سوچ کے ہی،

وہ لوگ جنہیں انسان کہنا بھی انسانیت کی توہین تھی وہ حیوان ایک تیرہ چودہ سال کی معصوم بچی کے سامنے اپنی رکھیلوں کے ساتھ حیوانیت دکھاتا اسے زبردستی وہ سب غلاظت دیکھنے پر مجبور کیا جاتا اور جب وہ ذہنی طور پر بلکل مفلوج ہو جاتی تو اسے ڈرگز کے نشے میں رکھا جاتا تھا اور کچھ دنوں بعد وہی عمل پھر سے اسکے سامنے ریپیٹ کیا جاتا۔

وہ اسقدر خوفزدہ تھی کہ اپارٹمنٹ میں میر شاہ،فاروق یا کسی بھی مرد کو دیکھتے ہی چیخنا چلانا شروع کر دیتی تھی،

Posted On Kitab Nagri

اسکی کنڈیشن کے پیشِ نظر میر شاہ کے آرڈر پر اب کسی بھی مرد کو اندر جانے کی اجازت نا تھی، خود بھی وہ صرف تب وہاں آتا تھا جب وہ سو رہی ہوتی تھی،

اپنی پروگریس اس نے سنجیدگی سے استفسار کیا، (اب بھی وہ عندلیب سے اسکے سوئے ہونے کا کنفرم کر کے وہاں آیا تھا)

نو سر۔

میرے بہت سمجھانے پر بھی وہ کوئی رسپانس نہیں کرتی بس اتنا ہے کہ اب وہ شور نہیں کرتی، مگر سر وہ بری طرح ڈرگز کی عادی ہو چکی ہے جب اسے نشے کی طلب ہوتی ہے تو اسے سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے بہت مشکل سے اسے بہلا پھسلا کے میڈیسن دی جاتی ہے۔

اوکے آپ کوشش جاری رکھیں اور شام میں ڈاکٹر شمائلہ آئیں گی،

اوکے سر۔

وہ عندلیب کو انسٹرکشنز دیتا واپس پلٹا مگر پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے وہ کمرے کی جانب بڑھا جہاں وہ دنیا جہان سے بے خبر آنکھیں موندے دواؤں کے زیر اثر سو رہی تھی،

کچھ دیر آنکھوں کی پیاس بجھا کے وہ تیزی سے اپارٹمنٹ سے نکلتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

سر وہ اکیلا نہیں ہے بلکہ اسکی ساری فیملی اس لائن میں ہے کوئی AC ہے کوئی SP ہے تو کوئی SSP ہے جبکہ وہ خود منظر عام پر نہیں آتا فلحال اپنی پہچان چھپائے ہوئے ہے مگر جس طرح کا پروٹوکول اسے دیا جاتا ہے وہ ایسے ہی کسی بھی معمولی آفیسر کو نہیں دیا جاتا، نا بیوی بچوں کا کوئی جھنجھٹ ہے،

آئی ایس آئی سے کنیکٹڈ ہے کئی بڑے بڑے پولیٹیشنز اسکی ملاقاتوں کے بارے میں بھی پتہ چلا ہے،

شیر خان کے بندے نے میر شاہ کا سارا کچا چٹھا کھول کر سامنے رکھا۔

باس دم ہے بندے میں اسکے بندے بھی مرعوب نظر آرہے تھے کافی۔

تو نکال دیں گے سارا دم خم ایسے جانے کتنے آئے اور کتنے گئے، یہ بھی پانی کا بلبلہ ثابت ہو گا جب منہ کی کھائے گا تو سمجھ جائے میری طاقت اور اپنی اوقات، تم نظر رکھو ہوئی بھی ویک پوائنٹ نکالو اسے قابو کرنے کا،

میں بھی دیکھتا ہوں کب تک ٹکرا ہے وہ میرے سامنے، میرے منہ کا نوالہ چھینا ہے سالے نے اب میں بتاؤں گا اس گستاخی کی کیا سزا ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بابا کیا ہے یہ سب آپ ایسے کیوں آگئے وہاں سے، بابا اس بدتمیز انسان نے زبردستی میرے ساتھ نکاح پڑھوایا اور آپ بنا کچھ کہے وہاں سے چلے آئے، اور آپکو کیسے پتہ چلا کہ میں ادھر ہوں وہ سوال پہ سوال داگتی گئی۔

ریلیکس ہو جاؤ بیٹا بیٹھو ادھر آرام سے کچھ نہیں ہوا اوکے سوڈونٹ وری میں ہوں نا کیوں پریشان ہوتی میری پرنسز، سب ٹھیک ہو جائے گا بس آپ نے اس بارے میں کسی سے کوئی بات نہیں کرنی ابھی اوکے۔

پر کیوں بابا۔

بابا کی جان میں سب ہینڈل کرلوں گا آپکو پریشان ہونے کی بلکل ضرورت نہیں ہے، حسن شاہ اپنے اندر کا انتشار چھپاتے ہوئے حوریہ کو ریلیکس کرنے میں لگے ہوئے تھے، جاؤ آرام کرو آپ اپنے روم میں جاکے میں وکیل سے بات کرتا ہوں اوکے۔

اوکے بابا مگر جلدی نپٹائیں یہ سب ورنہ میں جان سے ماردوں گی اس جاہل کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میری ہی بیوی میرے ساتھ یہ سب کر گئی خود تو چلی گئی اور مجھے اس مصیبت میں ڈال گئی تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا نشاط، اگر مجھے تمہارے اس قدم کے بارے میں اسی وقت پتہ چل جاتا اس سب کا تو میں اس کمینے کو تب ہی جان سے مار دیتا،،، یہ تم نے اچھا نہیں کیا زارون شاہ یہ تم نے اچھا نہیں کیا تمہیں میری بیٹی کو اس سب میں نہیں گھسیٹنا چاہئے تھا، حسن شاہ مسلسل چکر

Posted On Kitab Nagri

کاٹتے ہوئے ماضی میں ڈوبے ہوئے تھے، وہ جو برسوں پہلے سب کچھ ختم کر چکے تھے وہ باب پھر سے کھل چکا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں لیٹی ہوئی اسی سب کو سوچے جا رہی تھی کیسے لمحوں میں سب بدل گیا،،وہ شدید ذہنی انتشار کا شکار تھی اس وقت، جب ہی فون کی بیل نے اسے متوجہ کیا۔

صائم کا فون اس ٹائم اسے اور پریشانی میں مبتلا کر گیا تھا دل ناخواستہ اس نے کال ریسیو کی، ہیلو صائم۔

ہاں ہیلو حور یہ کدھر ہو یار میں دوپہر سے کالز کر رہا ہوں، طبیعت تو ٹھیک ہے نا آواز کیوں اتنی سلو ہے تمہاری،

ہاں میں ٹھیک ہوں صائم بس آج مارکیٹ چلی گئی دوپہر میں اب سر درد ہے بس، تم سناؤ دن کیسا گزرا اور میٹنگ کیسی رہی تمہاری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ٹھیک رہا اور ایک سرپرائز ہے تمہارے لیئے۔

وہ کیا وہ بے صبری سے بولی (صائم سے بات کرنا اسے ہمیشہ ہی فریش کر دیتا تھا)

وہ تو کل ہی پتہ چلے گا، آج رات کی فلائٹ سے۔واپس آ رہا ہوں پھر کل شام تمہاری طرف آئیں گے ہم

Posted On Kitab Nagri

صائم ناٹ فیئر اب مجھے نیند نہیں آئے گی بتادوناوہ منہ بسور کر بولی۔

یہی تو میں چاہتاہوں کہ تم ہر وقت میرے بارے میں سوچو وہ محبت سے چور لہجے میں بولا،

تو حوریہ ہوش کی دنیامیں واپس آئی،(یہ جو واپس جارہی ہے یہ زارون شاہ کی منکوحہ اسکی عزت ہے اسکا سر سراتاہوالہجہ اسکے کانوں میں گونجا)اوکے صائم صبح بات ہوتی ہے وہ ایک دم کال کاٹ گئی۔

صائم کااسی ٹائم میسج آیا،کیاہواناراض ہوگئی،میری کوئی بات بری لگ گئی،

وہ میسج پڑھتے مسکرائی کتنی فکر رہتی تھی اسے حوریہ کی،وہ اسکی ذراسی بے رخی بھی برداشت ناکرتا تھا،حوریہ کی ذراسی ناراضگی اسے بے چین کردیتی تھی،اور ایک وہ نجانے کونسی ڈھیٹ مٹی کا بناہوا تھا جاہل آدمی جس پر اسکے چیخنے چلانے رونے کا کوئی اثر نہ ہوا۔

کیامجھے صائم سے ڈسکس کرناچاہیے،مگر بابانے ابھی منع کیاہے،،،اس نے موبائل اٹھایا،نہیں میں ناراض نہیں ہوں کل ہوتی ہے ملاقات پھر،ایک سمائیلی والے ایموجی کے ساتھ اس نے میسج کر کے موبائل ٹیبل پر رکھا،،

سر درد سے پھٹنے کو تھاجو بھی آج ہواوہ اتنی آسانی سے ذہن سے جھٹک دینے والی بات نہ تھی اسکی ساری زندگی کامعاملہ تھا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Posted On Kitab Nagri

ملک کی سب سے بڑی سائکاٹرسٹ کو ہائیر کیا گیا تھا،،، دوسرے علاج کے ساتھ ساتھ اسکی کاونسلنگ بھی ہو رہی تھی وہ بہت مشکل سے سیشن کرواتی تھی (وہ بھی جب عندلیب سر کو بلانے کی دھمکی دیتی تھی)

وہ جتنی کوشش کر رہا تھا وہ اتنا ہی بگڑتی تھی، مسلئہ یہ تھا کہ وہ خود ابھی اسکے سامنے جا نہیں سکتا تھا،،،

اسکے خوف کے مد نظر سارا لیڈی سٹاف ہی اسے ہینڈل کر رہا تھا،

وہ اب بہت بہتر تھی مگر مینٹلی طور پر بلکل بھی سٹیبل نہیں تھی کیونکہ وہ کو آپریٹ نہیں کر رہی تھی،

میر شاہ کو ڈیلی بیسسز پر اسکی رپورٹ دی جا رہی تھی وہ جانتا تھا یہ بہت صبر آزما کام ہے اسی لیئے وہ بہت تحمل سے کام لے رہا تھا حالانکہ یہ اسکی نیچر کے خلاف تھا مگر دل کے ہاتھوں مجبور تھا، وہ ٹھیک ہونا نہیں چاہتی تھی اور میر شاہ کے لیے مزید صبر مشکل ہوتا جا رہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کئی بار وہ راتوں کو چھپ کے اسے دیکھنے کو اپنے ہی اپارٹمنٹ میں چوروں کی طرح جاتا۔

بہت انتظار کروا رہی ہیں آپ، میری شدتیں بڑھتی جا رہی ہیں اور آپکی ننھی سی جان کیسے سہہ پائے گی میری جنوں خیزیوں کو۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے ٹھیک ہو جائیں کیونکہ میں زیادہ دیر تک خود کو آپ سے دور نہیں رکھ پاؤں گا وہ سلگتے لہجے میں اپنے جذبات اس بے خبر پر عیاں کر رہا تھا جو خود تو گہری نیند میں ڈوبی ہوئی تھی مگر میر شاہ کو جگائے ہوئے تھی،

میر کی نظروں کی تپش تھی شاید کہ وہ نیند میں بھی کسمسائی اور منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بناتی کروٹ بدل گئی جیسے اسے میر شاہ کا خود کو یوں مسلسل دیکھے جانا کچھ خاص پسند نہ آیا ہو۔

میر کیلئے خود پر ضبط کرنا محال تھا اس سے پہلے کہ اسے اپنے بے قابو ہوتے دل اور سرکش جذبات پر بند باندھنا مشکل ہو جاتا وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

کیا جادو کر دیا ہے تم نے میرے بھائی پر ارحہ یار وہ تو بری طرح فدا ہو چکے ہیں تم پر،

میں تو کوئی جادو نہیں کیا، تمہیں جادوگرنی لگتی ہوں میں ارحہ نے تیکھے لہجے میں بولا

بلکل کوئی شک زبیر نے اندر آتے لقمہ دیا۔

جج۔۔۔جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ کنفیوز ہوئی۔

چلو تم بیٹھو میں کھانے کو کچھ لاتی ہوں رومیسہ اٹھ کر جانے لگی تو ارحہ نے بے اختیار اسکا بازو تھام کر روکا

۔

Posted On Kitab Nagri

میرا بھائی بہت شریف ہے کھانہیں جائے گا تمہیں فکر نا کرو ہاں وہ الگ بات ہے کہ تم نے مجنوں بنا دیا ہے رومیسہ نے اسے چھیڑا۔

کیسی ہو زبیر نے اسکے انگلیاں چٹخاتے نروس سے روپ کو آنکھوں میں اتارتے ہوئے مسکرا کے پوچھا۔

جی ٹھیک ارحہ بمشکل بول پائی۔

میرا نہیں پوچھو گی زبیر نے شکوہ کیا۔

ٹھیک لگ رہے ہیں آپ وہ مدھم سا بولی۔

مگر میں ٹھیک نہیں ہوں ارحہ اب تمہارے بغیر گزارا مشکل ہوتا جا رہا ہے میں جلد از جلد تمہیں اپنا بنانا چاہتا ہوں وہ آنچ دیتے لہجے میں گویا ہوا

آپ ایسی باتیں کریں گے تو میں اٹھ کر چلی جاؤں گی اس نے اپنی طرف سے دھمکی دی۔

میں سیریس ہوں یار اب بس جلدی سے میری ہو جاؤ ہمیشہ کیلئے زبیر کی بے باک باتیں اسکا دل دہلا رہی تھیں،

میں رومیسہ کو دیکھتی ہوں کہتے ساتھ ہی وہ بھاگی جب اسے اپنے پیچھے زبیر کا جاندار قہقہ سنائی دیا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کی کنڈیشن اب بہت حد تک بہتر تھی، مگر وہ ویسے ہی گم صم رہتی تھی نہ ہنستی نہ بولتی کوئی جذبہ کوئی تاثر اسکے چہرے پر نہ ابھرتا سوائے ڈر اور خوف کے،،،

میر نے ابھی تک اپنے منہ سے کچھ نہیں کہا تھا مگر پھر بھی تقریباً سب ہی اسکی آنکھوں سے چھلکتے جذبوں کی لپک محسوس کر چکے تھے۔

سر اب کیا پلین ہے آگے،فاروق نے پوچھا

کیونکہ دو مہینوں سے دونوں طرف سے خاموشی تھی میر شاہ نے بھی انھیں ناچھیڑا کیونکہ وہ عشنہ کی طرف سے کافی ڈسٹرب تھا،اب جبکہ وہ کافی بہتر تھی تو وہ اب ہرگز بھی انتظار نہیں کرنے والا تھا،

وہ جانتا تھا کہ اسکا ڈر جاتے جاتے ہی جائے گا وہ اس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال رہا تھا جس سے اسکی ذہنی حالت بگڑے وہ اسے نارمل ہونے کے لیئے ٹائم دے رہا تھا۔

سر فاروق نے دوبارہ مخاطب کیا تو وہ عشنہ کے خیالوں سے نکلا۔

بس ایک ضروری کام نپٹالوں پھر کرتے ہیں دشمن سے دو دو ہاتھ۔

وہ فیصلہ کر چکا تھا عشنہ کو اپنی زندگی میں لانے کا اب مزید ویٹ نہیں کر سکتا تھا وہ عشنہ کو حویلی چھوڑ کر شیر خان کو دھول چٹانے والا تھا۔

میر تو شیور ہے اپنی فیلنگز کو لے کر آہان نے کافی کا سپ لیتے ہوئے پوچھا۔

کیوں تجھے کوئی شک ہے میر شاہ نے ابرو آچکائی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں تو یقین ہی نہیں ہو رہا کہ ہمارا مُنڈا ابھی فائنلی کسی کی زلفوں کا اسیر ہو گیا ہے آہان نے اسے چھیڑا

(وہ جانتا تھا میر ایک بار جو فیصلہ لے لیتا تھا پھر پیچھے ہٹنا ناممکن تھا)

بکواس مت کرو وہ جھنجھلایا

اوہو بچہ شرما رہا ہے آہان کو اسے اس طرح تنگ کرنا بہت مزا دے رہا تھا۔

میں کیوں شرماؤں گا اور تو یہ ٹیم ایجرز کی طرح چڑانا بند کر۔

ٹین ایجر سے یاد آیا بھابھی تو یار تیرے سے اتج میں کافی کم ہیں۔

ہاں تو،،،،،

تو یہ کہ تجھے کیا سوجھی بڑھاپے میں شادی کرنے کی۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے میر نے ترکی بہ ترکی جواب دیا،

تو ایک پل کیلئے آہان کے چہرے پر سایا سا لہرایا، مسکراہٹ ایک دم سمٹی، پھر بمشکل خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے میر کا دھیان بٹانے کو واپس عشنہ والا ٹاپک چھیڑا،

میر نے سب جانتے ہوئے بھی چپ سادھ لی،

میر تو نے بھابھی کو انفارم کیا اپنی فیلنگز کے بارے میں یا نکاح کے بارے میں۔

نہیں انفارم کیا خواب میں کروں میر نے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے،

نہیں جب راتوں کو چھپ کر جاتے ہو تب کر دینا تھا آہان نے اسکی چوری پکڑی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میرا اپارٹمنٹ ہے کام کے سلسلے میں جاتا ہوں اور تو کیا مجھ پر نظر رکھتا ہے کیا سارے کام ختم ہو گئے ہیں تیرے پاس میر نے الٹا اسے لتاڑا،

او بھائی میں ایک انتہائی محنتی اور ذمے دار اے سی ہوں جو تمام دن فیلڈ میں ڈفرنٹ ڈپارٹمنٹس کے وزٹ کرتا کسی روح کی طرح کبھی یہاں تو کبھی وہاں بھٹکتا رہتا ہوں، آپکے بارے میں تو بس اڑتی سنی تھی اسنے آنکھ ونک کی،

محترمہ تو دیکھتے ہی یوں چلانے لگتی ہیں جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو میر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

تو یار انھیں پیار سے ڈیل کر انھیں بتا دے سب کچھ ایسے کب تک چلے گا عروسہ چچی کو تم جانتے ہی ہو۔

وہ سو رہی تھی جب وہ دبے پاؤں اپارٹمنٹ میں داخل ہوا،

عندلیب کو اس نے چھٹی دے دی تھی نرس کو بھی بھیج دیا تھا دوپہر کو ہی اس نے،

وہ سارے جہان کی معصومیت سموئے جانے کس دیس کی سیر کو نکلی ہوئی تھی، اسکا ابھرا ہوا تِل میر کو بری طرح ڈسٹرب کر رہا تھا، وہ بھاری بوجھل قدم اٹھاتا اور آگے بڑھا گھٹنہ موڑے بیڈ پر اسکے بلکل قریب بیٹھا، کتنی ہی دیر وہ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا رہا جب طلب اور بڑھی تو آہستہ سے شہادت کی

Posted On Kitab Nagri

انگلی سے اسکے تل کو چھوا، پھر ہلکا سا انگلی سے رب کیا تو عشنہ نے پٹ سے آنکھیں کھولیں وہ پھر بھی پیچھے نا ہوا،

جبکہ وہ خوف سے لٹھے کی مانند سفید پڑنے لگی، میر شاہ کو اپنے اتنے قریب جھکا دیکھ اسکا سانس سینے میں اٹکا، وہ شور بھی نا مچا سکی کیونکہ وہ شائد اسکا ارادہ جانتا تھا اس لیئے اسکے حواس بحال ہونے سے پہلے ہی بھاری ہاتھ اسکے ہونٹوں پر جما چکا تھا،

آنکھیں سہمی ہوئی ہرنی کی مانند لگ رہی تھیں، وہ جھٹپٹائی مگر ناکام رہی۔

ششششش ڈونٹ پینک اسنے بوجھل گمبھیر آواز میں کہا۔

عشنہ کا وجود کانپنے لگا تھا اب، مگر وہ خود پر جھکے اس دیو سے خود دور کرنے میں ہلکان ہو رہی تھی۔

اسکی غیر ہوتی حالت کے پیشِ نظر میر شاہ خود ہی سیدھا ہو کے بیٹھا،، ہاتھ ہٹا رہا ہوں مگر آواز نہ آئے ، اس نے وارن کیا۔

عشنہ گہرے گہرے سانس بھرتے اپنی سانسیں بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب ہی اچانک وہ دوبارہ دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھتا اسکے اوپر جھکا،

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کو لگا وہ مر جائے گی، میر شاہ کے وجود سے اٹھتی کلون کی خوشبو اسکی پرسنیلٹی اسکی گور آنکھوں سے چھلکتی لپک اسے ہولا رہی تھی، وہ زور سے آنکھیں میچے ہوئے تھی جیسے آنکھیں کھولے گی تو وہ غائب ہو جائے گا۔

شادی کریں گی مجھ سے۔۔۔ میر شاہ نے جذبے لٹاتی نظروں سے اسے نہارتے ہوئے اسکے کان میں سرگوشی کی،

ایک پل کیلیئے تو وہ ساکت رہ گئی وہ یک ٹک میر کی آنکھوں میں دیکھے گئی یہ تاثر اس نے آج تک کسی مرد کی نظروں میں اپنے لیئے نا دیکھا تھا، مگر سامنے والے سے نظریں ملانا بھی کہاں آسان تھا وہ جلد ہی نظریں جھکا گئی۔

اسکی قربت عُشنہ کو گھائل کر رہی تھی وہ بے بسی سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ضبط کیئے رہا اسنے اسے رونے دیا۔

عشنہ نے اسے خود سے دور کرنے کیلیئے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں کو اسکے سینے پر رکھ کر پرے ہٹانے کی کوشش کی مگر وہ اس فولاد کو ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نہ ہلا سکی۔

ڈونٹ کرائے اٹ ہرٹس وہ مدھم سا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ہر بات بھلا دو، ہر خوف دل سے نکال دو بس اتنا یاد رکھو کہ میر شاہ آپکو کبھی ہرٹ نہیں کرے گا ،،، آپ تک آنے والی ہر مصیبت ہر پریشانی کو میر شاہ سے ٹکرانا ہو گا، میں آپکو سب سے چھپا کے اپنے دل میں رکھوں گا،

آپکی طرف اٹھنے والی ہر غلیظ نظر،،، برے ارادے سے آپکی طرف بڑھنے والے ہر قدم اور جو بھی آپکو ذرا سی بھی تکلیف دینے کی کوشش بھی کرے میں صفحہِ ہستی سے مٹا دوں گا اسے۔

میں اپنے ساتھ آپکو ایک ایسی دنیا میں لے جاؤں گا جہاں ہر نگاہ میں آپکے لیئے احترام اور تقدس ہو گا،،، محبت اور خلوص سے گوندھی دنیا میں چلیں گی میرے ساتھ،،،

وہ شاندار ساحر داس پر پوری طرح چھایا ہوا تھا، دھیرے دھیرے وہ اپنے لفظوں سے اسکے کانوں میں امرت گھول رہا تھا،،

اسکی گرم سانسوں کی تپش اسے پگلا رہی تھی وہ کوئی ساحر تھا جو اسے ہر چیز سے بے گانہ کر رہا تھا،،

عشن، اسکی طرف سے کوئی جواب نا پا کر میر نے اسے پکارا، اسکی آواز میں اتنی بے قراری تھی کہ وہ جو ان سب باتوں سے یکسر نابلد تھی اسکا دل بھی بے اختیار دھڑکا،،،

دل اسکی تڑپ دیکھ کر اسکے جذبے پر ایمان لانے ہی والا تھا کہ ذہن کے پردے پر ایک دل خراش منظر ابھرا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ کیسے لگایا تونے اسے وہ وحشی حلق کے بل چلا رہا تھا اور سامنے زمین پر پڑے وجود کو مسلسل لوہے کی سلاخ سے ضرب لگا رہا تھا،

کان کھول کر سن لو سب کے سب اگر کسی نے اسکی طرف آنکھ بھی اٹھائی تو گرم سلائی سے اسکی آنکھیں پھوڑ دوں گا،،

یہ صرف میرے لیئے بنی ہے اور بہت جلد جب یہ اٹھارہ کی ہو جائے گی اس کا جوبن اپنے پائہ عروج کو پہنچ جائے گا تو میری ہو جائے گی، مجھے بہلائے گی اپنے حسن سے مجھے خوش کرے گی میری خلوت میں

،

جبکہ وہ چودہ سالہ معصوم دور کھڑی تھر تھر کانپ رہی تھی اسے زندگی میں اتنا خوف کبھی کسی سے محسوس نہیں ہوا تھا جتنا سامنے کھڑے اس آدمی سے ہو رہا تھا،،

وہ ہانپتا ہوا اب اسکی طرف بڑھا،، چھوڑو مجھے جانے دو کیوں لائے ہو مجھے یہاں وہ ننھی سی گڑیا اس وحشی کی گرفت میں مچلی،،

ششش جاننا چاہتی ہے کس لیئے لایا ہوں تمہیں یہاں آؤ تمہیں بتاؤں بلکہ تمہیں دکھاتا ہوں اس طرح تم جلدی اپنا کام سیکھ جاؤ گی بس ڈرنا نہیں۔ اور بلکل بھی شور نہیں کرنا، وہ اسے زبردستی پکڑے ایک کمرے میں لایا

Posted On Kitab Nagri

پھر ایک لڑکی کو وہاں لایا گیا وہ بھی اسی کی طرح گڑگڑا رہی تھی رحم کی بھیک مانگ رہی تھی مگر فرق صرف اتنا تھا کہ وہ عمر میں اس سے بڑی تھی لیکن اسکی طرح وہ بھی مجبور اور بے بس تھی وہ روتی رہی مگر وہ کان بند کیئے حرام مشروب اندر انڈیلتا رہا اور پھر وہاں درندگی کا وہ کھیل شروع ہوا کہ وہ معصوم روتے چیختے چلاتے آنکھوں پر ہاتھ رکھے باہر کو بھاگی مگر دروازہ بند تھا، اسکی لڑکی چیخیں کسی کا بھی دل دہلا سکتی تھیں مگر وہ درندہ نہ رکا،،

آنکھیں کھولو میری رانی دیکھو گی نہیں تو سیکھو گی کیسے اور اگر سیکھو گی نہیں تو مجھے خوش کیسے کرو گی وہ زبردستی اسے وہ سب دیکھنے پر مجبور کر رہے تھے، وہاں دو اور مرد داخل ہوئے وہ سب بے ہنگم قہقہے لگاتے اس لڑکی کو نوچ رہے تھے جب عشنہ میں مزید سکت نہ رہی دیکھنے سننے کی تو ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتی فرش پر گری،

اس دن اسے پہلی بار نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا،

پھر جب وہ بہت زیادہ شور کرتی تو اسے زبردستی ڈرگز دیئے جانے لگے،

وہ اتنی سی عمر میں ہی اپنی عمر سے بہت بڑی ہو گئی تھی، گزرے سالوں میں وہ ان گنت بار انسانیت کا جنازہ نکلتے دیکھ چکی تھی، ڈرگز کی وہ اس قدر عادی ہو چکی تھی کہ ذرا سی دیر ہو جاتی تو اسکی حالت خراب ہونے لگی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ ذہنی طور پر مفلوج ہو رہی تھی مگر وہاں ذہن یا روح کی کسے پرواہ تھی وہاں تو جسم سے مطلب تھا۔

وہ وحشی درندہ کسی کام سے ملک سے باہر گیا ہوا تھا مگر عشنہ کو وہ اسلام آباد اپنے ایک خفیہ اڈے پر چھوڑ کے گیا تھا کیونکہ کراچی میں اسے خطرہ تھا اپنے پیچھے مگر وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا یہ بہت جلد یہ اسے کتنا مہنگا پڑنے والا تھا۔

دو تین دن سے وہ مسلسل موقع تلاش کر رہی تھی اور ایک دن پھر اسے موقع مل ہی گیا اس نے عزت بچانے کیلئے اپنی نس کاٹ لی تھی وہ ایسی ذلت کی زندگی جینا ہی نہیں چاہتی تھی وہ جانتی تھی کہ بہت جلد اسے وہ سب کرنا پڑے گا جو وہ چار سال سے دیکھتی آ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مرد عورت کے مقدس رشتے کو اسقدر شرمناک اور وحشت ناک دکھایا گیا تھا کہ وہ میر کو اپنے قریب دیکھ پھر اسی ٹراما میں واپس جا چکی تھی،

آنکھیں بند کیئے وہ چیخے جا رہی تھی چھ۔ چھوڑو مجھے، دور ہو جاؤ م۔ مجھ سے، پیچھے ہٹ جاؤ، چلے جاؤ وہ سب کو مار دے وہ آ جائے گا،

عشن ہوش میں آؤ دیکھو کوئی نہیں ہے آنکھیں کھولو مگر وہ نڈھال سی پھر سے ہوش گنوا بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کی گرفت بیڈ کی چادر پر بڑھتی چلی گئی، کچھ دیر پہلے جن آنکھوں میں جذبوں کا ایک جہان آباد تھا، اسکی پھر سے منتشر ہوتی حالت دیکھ وہی انکھیں جلتے انگاروں کی مانند لال ہوئیں تھیں،

بہت بری موت لکھوالی ہے تونے شیر خان بہت بری موت۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

رومیسہ آئی نیڈ آفیور زبیر اسکے پاس آتے بولا۔

میں اس وقت تمہاری ارحہ سے بات نہیں کرواسکتی اسکا سیل آف تھا اس وقت انکے ہاں ان میرڈ لڑکیوں کو رات آٹھ بجے کے بعد موبائل یوزر کرنے کی پرمیشن نہیں، رومیسہ نے پہلے ہی اسے ٹھینگا دکھایا۔

ارے نہیں یار میں اپنی برتھ ڈے ارحہ کے ساتھ سیلبریٹ کرنا چاہتا ہوں بس تم کسی طرح اسے پرسوں بلالو،

بہت مشکل ہے انکی فیملی اس معاملے میں بہت سٹرکٹ ہے ابھی کچھ دن پہلے ہی تو وہ تمہاری ضد پر نوٹس کا بہانہ کرکے آئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

ناممکن تو نہیں ہے نایار تم کسی طرح اسے بلالو پلیز میں اسکے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کرناچاہتاہوں، کچھ اور جانناچاہتاہوں اسکے بارے میں آخر کو ہمیں پوری زندگی ساتھ گزارنی ہے یار ٹرائے ٹوانڈرسٹینڈ،،

بس لاسٹ ٹائم ہیلپ کردو پھر تنگ نہیں کروں گا وہ منتوں پر اتر آیا۔

بلا بھی لوں تو بھی وہ کہیں باہر نہیں جائے گی تمہارے ساتھ اور ویسے بھی گھر میں ہی سیلبریٹ کرلینا یار ارحہ کیلئے مشکل ہو جائے گا،

تم بس اسکو گھر کا کہہ کے ہی منالو باقی میں سنبھال لوں گا اور میں پورا دھیان رکھوں گا یار وہ میری بھی عزت ہے۔

اوکے آئی ول ٹرائے مائی بیسٹ، بٹ یہ لاسٹ ٹائم ہے اوکے۔

اوکے ڈن۔

زبیر اسکا خالہ زاد کزن تھا جو کہ کینیڈا میں اپنے والدین کے ساتھ مقیم ہے وہ یہاں ایویں گھومنے پھرنے آیا تھا، جب ایک دن وہ رومیسہ کو کالج سے لینے گیا تو رومیسہ کے ساتھ ارحہ کو دیکھ کر اس پر فریفتہ ہو گیا، پھر وہ رومیسہ کے ذریعے اپنے دل کا حال ارحہ تک پہنچاتا ہے،، چڑھتی جوانی تھی اور چاہے جانے کا احساس ارحہ کو جانے کیوں سرشاری کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

رومیسہ کئی بار ارحہ کو بہانے بہانے سے گھر بلاتی ہے اس دوران ارحہ اور زبیر کے درمیان کافی بات چیت رہی،، بہت ہی کم عرصے میں زبیر کی باتوں اور محبت نے ارحہ کو اپنا دیوانہ بنالیا تھا۔

حویلی میں تو کسی کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ میر شاہ شادی کیلئے تیار ہے، ہر کوئی متجسس تھا عشنہ سے ملنے کو جس نے اس جن کو قابو کر لیا جو کسی کے ہاتھ نہ آتا تھا،

جبکہ فروا کی حالت قابلِ رحم تھی، مگر وہ جانتی تھی کہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا کوئی اسے روک نہیں سکتا وہ میر شاہ تھا جس کے فیصلے اٹل ہوا کرتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے حویلی لے آیا سب کو وہ نیلی آنکھوں اور سنہرے بالوں والی نازک سی گڑیا بہت پسند آئی،

وہ سہمی سی چپ چاپ سب دیکھ رہی تھی،، میر اسے بہت سمجھا بجھا کر لایا تھا۔

ارے بس کرو بچی کو اندر لے جاؤ دیکھو پریشان ہو رہی ہے وہ، مہمہ اور ارحہ اسے اپنے ساتھ لے گئیں جبکہ میر شاہ خاموشی سے ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے اسے دیکھے جا رہا تھا۔

بی جان نے گلا کھنکار کر اسے متوجہ کیا تو وہ شرمندہ سا نظریں جھکا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بچی تو بہت پیاری ہے ماشاءاللہ سے مگر کافی کم عمر ہے تمہارے مقابلے میں اور جس طرح کی تمہاری طبیعت ہے بیٹے تم نباہ کر لو گے نا اس کے ساتھ تمہیں بہت برداشت سے کام لینا ہو گا بی جان متفکر ہوئیں،

اس نے سب کو عشنہ کے بارے میں سب کچھ یہاں لانے سے پہلے ہی بتا چکا تھا،، عروسہ نے زبان کے جوہر تو کافی دکھائے مگر وہ بھی میر شاہ تھا اسکے ایک ہی جواب نے اسے خاموش کروا دیا۔

عشنہ کی ذہنی حالت کے پیشِ نظر ابھی حویلی کے مردوں کو اسکے سامنے جانے سے منع کر دیا گیا۔

بی جان، شاہانہ، مہمہ اور ارحہ اسکا بہت خیال رکھتی تھیں اسے بلکل بھی اکیلا نہیں چھوڑا جاتا تھا ہر وقت کوئی نا کوئی اسکے پاس ہوتی انکے بھرپور تعاون اور خلوص نے عشنہ کو بہت حوصلہ دیا،،

بی جان تو ہر وقت اسکے صدقے واری جاتی، ہائے تمہیں کیا پتہ میری بچی تم کیا ہو اس حویلی کیلئے، تم تو بہار ہو اس حویلی کی میرے بچے کے دل کا سکون ہو اسکی زندگی کا حاصل ہو تم اللہ تمہیں میرے میر شاہ کیلئے اور میر شاہ کو تمہارے لیئے راحت بنائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر نے سختی سے سب کو منع کیا تھا کہ عشنہ سے کوئی بھی کسی بھی قسم کا سوال نہ کیا جائے کہ وہ کون ہے کہاں سے آئی ہے یا اسکے پاسٹ سے ریلیٹڈ کوئی بھی بات جس سے اسکی حالت بگڑنے کا خدشہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کو حویلی ائے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ ہو چکا تھا وہ بہت حد تک اس حویلی اور اسکے مکینوں سے مانوس ہوگئی تھی۔

میر شاہ کو اسنے اس دن کے بعد نہیں دیکھا تھا شاید کہیں گیا ہوا تھا۔

وہ لان میں بیٹھی تھی مہمہ اسے بہت مشکل سے باہر لائی تھی ، آج کافی دنوں کے بعد دھوپ نکلی تھی، افففف عشنہ سردیوں کی دھوپ میں مالٹے کھانے کا اپنا ہی مزا ہے، تم بیٹھو میں لے کر آتی ہوں۔

کیسی ہو،، فروا بھی وہاں آ بیٹھی۔

عشنہ کی آنکھوں میں شناسائی کی ایک بھی رمک نہ ابھری وہ انجان نظروں سے فروا کو دیکھ رہی تھی۔

فروا نام ہے میرا تمہارے میر شاہ کی چچازاد ہوں میں فروا آج پہلی بار اس سے مخاطب ہوئی تھی وہ بھی طنزیہ سا۔

تمہارے میر شاہ، تمہارے میر شاہ، تمہارے میر شاہ کی بازگشت بہت گہرائیوں تک سماعتوں میں اترتی محسوس ہوئی عشنہ کو۔

ٹھیک، عشنہ نے ایک لفظی جواب دیا۔

جانتی ہو جب تم یہاں آئی تھی تو مجھے سب سے زیادہ نفرت محسوس ہوئی تھی پتہ ہے کیوں وہ ایک لمحے کیلئے رکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشنہ نے خاموش الجھی نظروں سے اسے دیکھا بولی کچھ نہیں۔

کیونکہ تم نے مجھ سے میرا میر شاہ میرا سب کچھ چھین لیا میری نوعمری کی اولین چاہت چرالی تم نے۔

اسقدر بھیانک الزام پر عشنہ نے پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھا۔

اتنے میں مہمہ بھی وہاں چلی آئی، ارے فروا تم کب آئی شکر ہے تم نے بھی کمرے کی جان چھوڑی مہمہ نے خوشدلی سے کہا کیونکہ وہ فروا کی کنڈیشن سمجھ سکتی تھی کہ اس پر کیا گزر رہی ہو گی، وہ اسکی میر شاہ کیلئے دیوانگی سے باخبر تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

بس ویسے ہی سوچا جا کے غور سے دیکھوں تو سہی کیا خاص ہے اس میں جو میر کو مجھ میں نظر نہیں آیا۔وہ عشنہ کو غور سے دیکھتے ہوئے کھوئے کھوئے لہجے میں بولی۔

فروا پاگل مت بنو خاموش رہو اسکی حالت پہلے ہی نازک ہے، مہمہ نے اسے ڈپٹا

اسکی حالت نظر آ رہی ہے میری حالت نظر نہیں آ رہی تمہیں، جانتی ہو نا سب میر شاہ صرف میرا ہے میں کسی کو اسے خود سے دور نہیں کرنے دوں گی، تم کہو نا اسکو یہ واپس چلی جائے جہاں سے یہ آئی ہے

فروا ہذیانی ہوتی مسلسل بولے جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ عشنہ فق ہوتے رنگ کے ساتھ وہاں سے بھاگتی چلی گئی۔

فروا ہوش کے ناخن لو کیوں اپنا تماشہ بنوا رہی ہو، اگر میر بھائی کو پتہ چل گیا تو تم جانتی ہو نا انھیں، میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ میں میر کو کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتی وہ بلکل بلک کر رو دی، مہمہ کو اس پر ترس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کمرے میں آکر دروازہ بند کیے روئے چلی جارہی تھی،(اسے کہو یہ واپس چلی جائے جہاں سے یہ آئی ہے)اسکے کانوں میں فروا کی فریاد کرتی آواز گونج رہی تھی ابھی تک۔

تم صرف میرے لیئے آئی ہو اس دنیا میں میری رانی مجھے خوش کرنے کیلیئے ہاہاہاہاہاعشنہ کو وہی قہقہے آوازیں چیخیں کمرے میں ہر طرف سنائی دینے لگیں وہ چکراتے سر کو تھامے گرتی چلی گئی۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

یار رومیسہ مشکل ہو جائے گی تمہیں پتہ بھی ہے میرے گھر کا ماحول میں نہیں آپاؤں گی یار تم زبیر کو سمجھاؤ میں اسے موبائل پر ہی وش کر دیتی ہوں،،

پھر کسی دن چکر لگالوں گی تمہاری طرف،،

بس یہی تک تھی تمہاری ہمت اتنا سا نہیں کر سکتی تو کل کو اپنے گھر میں میرے لیئے سٹینڈ کیسے لیں گی محترمہ،زبیر جو پاس کھڑا سن رہا تھا اس نے رومیسہ سے موبائل پکڑ کر اسے کھری کھری سناڈالیں،،،

بولو اب کچھ,خاموش کیوں ہو گئی ہے کوئی جواب میرے سوال کا،،

ارحہ نے بنا کوئی جواب دیئے فون کاٹ دیا زبیر کا لہجہ بہت عجیب سا لگا وہ تو بہت پیار سے بات کیا کرتا تھا اس سے۔

Posted On Kitab Nagri

شائد میرے انکار کی وجہ سے انھیں برا لگا ہو گا تب ہی ایسے بول دیا ہو گا، وہ اپنے دل کو طفل تسلیاں دیتے ہوئے مڑی تو سامنے مراد شاہ کو کھڑے پایا اور اسے لگا جیسے موت کا فرشتہ کھڑا ہو۔

کیا ہوا یہاں کیوں بت بنی کھڑی ہو مراد نے اسے خیالوں میں کھویا دیکھ کر استفسار کیا۔

نن۔ نہیں ک۔ کچھ بھی تو نہی۔ نہیں وہ ہڑ بڑا کر اٹکتے اٹکتے بولی جانے وہ کب سے کھڑا تھا اور کیا کیا سن چکا تھا۔

آپ کہیں جا رہے ہیں،

جی کیوں آپکو کوئی کام تھا، وہی سنجیدہ لیا دیا سا لہجہ

)اللہ نہ کرے کبھی میرے اتنے برے دن آئیں کہ مجھے آپ سے کام پڑے) ارحہ نے ہمیشہ کی طرح صرف سوچا۔

نہیں ویسے ہی پوچھا اس ٹائم ڈیوٹی پر ہوتے ہیں نا... ارحہ نے بات ادھوری چھوڑی۔

ہاں ایک ضروری کام ہے آج، تو بنا یونیفارم کے ہی جانا ہے، بس ایک ضروری فائل گھر پڑی تھی وہ لینے آیا تھا، خلاف توقع مراد نے تفصیلی جواب دیا۔

بیسٹ آف لک ارحہ نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا (دل میں تو لڈو پھوٹ رہے تھے کہ وہ اب رات کو لیٹ ہی گھر آئے گا، مطلب امی کو پٹایا جا سکتا تھا(

Posted On Kitab Nagri

تھینکس اور ہاں بات کرتے ہوئے لہجہ بھلے ہی لڑکھڑا جائے مگر لڑکیوں کے قدم نہیں لڑکھڑانے چاہئیں (اس نے تھوڑی دیر پہلے ارحہ کے اٹک کر بات کرنے پر چوٹ کی) یہ کہہ کر وہ رکا نہیں تھا۔ وہ متوجہ ہوتی تو ہی اسکی بات میں چھپے معنی کو ڈھونڈتی وہ تو ماں کو منانے کے طریقے سوچنے میں مصروف تھی۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

شیر خان کے خلاف اب ایکشن لینے کا وقت آچکا تھا اس لیے وہ اتنے دنوں سے حویلی سے غائب تھا ،میر شاہ نے حویلی کی سیکیورٹی اور بڑھا دی تھی، باہر سے آنے والے ہر فرد ہر ملازم کی چیکنگ ہوتی تھی کیونکہ وہ دشمن کو کوئی موقع نہیں دے سکتا اپنی فیملی کو نقصان پہنچانے کا،
ہڈن کیمرے ہر جگہ نصب تھے، حویلی کو چاروں طرف سے باوردی گارڈز نے گھیرے میں لیا ہوا تھا، حویلی کے اندر بھی لان میں جگہ جگہ گارڈز دکھائی دیتے، ڈیجیٹل سیکورٹی سسٹم جسے بریک کرنا ہرگز آسان نا تھا، پوری باؤنڈری وال پر الیکٹرک وائرز نصب تھیں، رات کے وقت حویلی کے چاروں جانب بنے لان میں بڑے بڑے خونخوار کتے گھومتے دکھائی دیتے،، کیونکہ وہ سب جس فیلڈ میں تھے وہاں نت نئے دشمن جنم لیتے تھے،

Posted On Kitab Nagri

خواتین کو ہر گز باہر جانا آلاؤنہ تھا، بہت کوئی ضروری کام ہوتا تو ہی وہ باہر جا سکتی تھیں مگر گارڈز کے علاوہ گھر کے کسی مرد کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہوتا تھا۔

عشنہ کو ہر گز بھی باہر لے کر جانے کی اجازت نہ تھی کسی کو بھی،، چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ حویلی سے باہر نہیں جائے گی،،، یہ میر شاہ کا خاص آرڈر تھا سب کے لیے،،

وہ سارے دن کی خواری کے بعد ابھی اپارٹمنٹ میں داخل ہوا تھا، کافی کا مگ ہاتھ لیے صوفے پر بیٹھتے موبائل فون آن کیا تو بے شمار نوٹیفکیشن موصول ہوئے،،

حویلی سے بھی کافی میسج آئے ہوئے تھے،، اس نے فوراً ہی فون کیا شاہانہ بیگم نے فون اٹھایا۔

چچی سب خیریت ہے اس کا دل بے اختیار دھڑکا۔

میر حد ہے لاپرواہی کی، فون کیوں بند ہے تمہارا، پاگل ہو گئے ہم تمہیں فون کر کے کہیں سے تمہاری خبر نا ملی کدھر غائب ہو شاہانہ نے اسے اچھی خاصی جھاڑ پلائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشنہ تو ٹھیک ہے نا، اس نے باقی ساری باتیں نظر انداز کرتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔

ہاں اب تو ٹھیک ہے دوپہر میں اسکی طبیعت کافی خراب ہو گئی تھی۔

کیا ہوا تھا وہ بے قرار ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کیا ہوا تھا بیٹا کمرے میں بے ہوش پڑی تھی کافی کوشش کی مگر ہوش نہ آیا،، تمہیں اتنے فون کیے تمہارا نمبر آف تھا،،،ایک تو تم نے اس کے باہر جانے پر کرفیو لگایا ہوا ہے ہم تو ڈر گئے تھے پھر اسے ہسپتال لے جانا پڑا،،،

واٹ جب میں نے منع کیا تھا پھر کیوں لے کر گئے اسے باہر میر برہم ہوا۔

بیٹا اگر خدانخواستہ کچھ ہو جاتا تم تو ہماری جان کو آجاتے،،اس لیئے لے کر جانا پڑا،،، فکر نہ کرو گارڈز بھی ساتھ تھے میں تمہارے چاچو کے ساتھ تھے شاہانہ نے اسے تسلی دی۔

مگر اسکی پریشانی کم نا ہوئی،،

واپس کب آنا ہے حویلی۔

جی بس ایک ضروری کام ہے وہ نپٹا لوں تو واپس آؤں گا فلحال تو دو چار دن کے لئے شہر سے باہر جانا پڑے گا۔

چلو ٹھیک ہے میں رکھتی ہوں اپنا خیال رکھنا۔

دل اسے دیکھنے کو بے قرار ہوا جی میں آیا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر حویلی پہنچ جائے مگر یہ کام بھی ضروری تھا یہاں تک آکر پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ تقریباً ہر طرف سے شیر خان کو گھیرے ہوئے تھا، بس ایک ٹھکانے کی لوکیشن کنفرم ہونا باقی تھی پھر وہ پوری تیاری کے ساتھ اس پر اٹیک کرنا چاہتا تھا کہ اسے بچنے کا کوئی موقع نا ملے۔

تھپک تھپک کر دل کو سلاتے اس نے سرکش جذبوں کو لگام ڈالی۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

بزنس ٹور کیسا رہا تمہارا برخوردار۔

جی آنکل بہت زبردست رہا سب اور فائنلی وہ کانٹریکٹ ہمیں ہی ملا صائم اب حسن شاہ سے اپنی میٹینگ کے سلسلے میں باتیں کر رہا تھا۔

ارے چھوڑو بھی حسن یہ بزنس کی باتیں ابھی تو ہم بہت خاص اور گھریلو بات کیلیئے آئے ہیں،، قریشی صاحب نے انھیں اپنی جانب متوجہ کیا،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بھئی بولو کیا بات ہے میں سن رہا ہوں،،،

آج ہم اپنی بیٹی اپنی حوریہ کو پراپر طور پر صائم کیلیئے مانگنے آئے ہیں، اگرچہ حوریہ اور صائم کی بات بہت پہلے سے پکی ہے مگر آج ہم صائم کی خواہش پر باقاعدہ انگوٹھی پہنانے کیلیئے حاضر ہوئے ہیں۔

ایک پل کیلیئے تو حسن شاہ گڑبڑا گئے مگر پھر جلدی ہی خود کو سنبھال لیا۔

کیسا لگا میرا سرپرائز صائم نے حوریہ کی طرف جھک کر سرگوشی کی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بلکل گم صم ہو گئی تھی اس سچویشن پر،،، آں ہاں وہ غائب دماغی سے صائم کو دیکھ رہی تھی،،

کیا ہاں بتاؤ نا کیسا فیل ہو رہا ہے میں تو بہت خوش ہوں یار بتا نہیں سکتا وہ اپنی دھن میں بولے چلے گیا۔

حوریہ ویسے بھی آپ لوگوں کی امانت ہے حسن شاہ تذبذب کا شکار ہوئے۔

کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے کیا قریشی صاحب انکے تاثرات کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔

نہیں پریشانی بھلا کیا ہونی، جیسا آپ سب کو مناسب لگے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے

حوریہ نے حیرانی سے باپ کو دیکھا، کیا کر رہے ہیں بابا اسکی تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا،،

انھوں نے حوریہ کو ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا

مسز قریشی نے انگوٹھی نکال کر صائم کو تھمائی، بھائی صاحب اجازت ہے نا

جی جی بسم اللہ کریں انھوں نے حوریہ کے شاکی اور خفا چہرے سے نظریں چرائیں۔

صائم نے اسکو انگوٹھی پہنائی،

حوریہ کے ضمیر نے اسے زبردست ملامت کی کہ چاہے زبردستی ہی سہی بہرحال وہ کسی کے نکاح میں تھی۔

پھر کھانے کا دور چلا وہ لوگ کافی لیٹ گئے تھے واپس،،،

حوریہ حسن شاہ سے بنا کوئی بات کیئے کمرے میں بند ہو چکی تھی،

انھوں نے بھی اسے چھیڑنا مناسب نا سمجھا ابھی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سر تھامے بیٹھی تھی یہ سب کیا ہو رہا تھا اسکے ساتھ، کیا میری زندگی میں کوئی کام ذرا آرام سے نہیں ہو سکتا پہلے آناً فاناً نکاح اور اب اچانک منگنی۔

اگر آسکو پتہ چل گیا صائم کے بارے میں منگنی کے بارے میں کیا کرے گا وہ کیونکہ ایک نا ایک دن تو اسکو پتہ چل ہی جائے گا اور پھر شائد صائم کو بھی پتہ چل جائے،،، حوریہ ذہنی طور پر بہت ڈسٹرب ہو چکی تھی، سوچوں کے بھنور میں وہ اس بری طرح پھنسی کہ انگوٹھی اتارنا بھی یاد نا رہا،،، انھی سوچوں میں وہ جانے کب نیند میں ڈوب گئی

گہری نیند میں تھی جب اسے کسی نے کھینچ کر اپنی گرفت میں لیا اس نے آنکھیں کھول کر دیکھنا چاہا مگر نیند کی وجہ سے دیکھ نا پائی،،

منگنی بہت بہت مبارک ہو مسز زارون شاہ،، وہ دوبارہ نیند میں ڈوبنے ہی والی تھی جب اسکی سرگوشی نما پھنکار حوریہ کے کانوں سے ٹکرائی،،، ساتھ ہی اسے اپنے کندھے پر کسی کے دانتوں سے کاٹنے کا احساس ہوا،،، اسکا سانس سینے میں اٹکا۔

ہمت کی داد دینی پڑے گی ویسے کیا بلند حوصلے ہیں سرکار کے نکاح کہیں اور منگنیاں کہیں اور واہ واہ

Posted On Kitab Nagri

ابھی سونے سے پہلے ہی وہ سوچ رہی تھی کہ ایک ناایک دن اسے پتہ چل جائے گا مگر اتنی جلدی پتہ چل جائے گا یہ تو اسکے وہم وگمان میں بھی نا تھا۔

چھوڑو مجھے جنگلی انسان وہ حواس بحال ہوتے ہی اسکی گرفت سے نکلنے کیلئے تڑپی۔

ایسے کیسے چھوڑ دوں مسز پہلے تو معاملہ تمہارے باپ کا تھا اب تو تم بھی مقروض ہو میری سزا تو ملے گی جانتے بوجھتے غلطی کرنے والوں کو میں معاف نہیں کیا کرتا۔

دفع ہو جاؤ تم یہاں سے خبر دار جو میرے بابا کے بارے میں کچھ بھی کہا گھٹیا انسان۔

تمہیں شرم نہیں آتی ہوں کسی کے گھر میں کسی کے کمرے میں گھستے ہوئے،

اپنی ہی بیوی کے کمرے میں آنے پر کیسی شرم بھلا۔

نہیں ہوں میں تمہاری بیوی نا میں مانتی ہوں اس زبردستی کے نکاح کو۔

ہاں وہ تو مجھے پتہ چل گیا ہے کہ تم اور تمہارا باپ بہت ملکے میں لے رہے ہو مجھے چلو نا مانو میں بھی آج منوا کے ہی جاؤں گا، تاکہ تم اور تمہارا باپ دوبارہ ایسا کچھ بھی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچو۔

دور ہٹو مجھ سے میں نے کہا نا چھوڑو مجھے وہ شدید طیش میں آ گئی تھی۔

پہلے بھی چھوڑ دیا تھا نکاح کر کے مگر دیکھو کیا ہوا نکاح میں ہوتے ہوئے کسی غیر کی انگوٹھی پہنے ہوئے ہو اسنے بے دردی سے انگوٹھی حوریہ کی انگلی سے کھینچی،،، اب ایسے نہیں چھوڑوں گا کاغذی نکاح کی تو

Posted On Kitab Nagri

شاید کوئی اہمیت ہی نہیں تمہارے اور تمہارے باپ کی نظر میں اس لیئے اب عملاً رشتہ بناؤں گا منکوحہ سے بیوی بناؤں گا تمہارے اس پورے وجود پر زارون شاہ کی مہر ثبت کروں گا۔

حوریہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے یک ٹک دیکھے جا رہی تھی،،اسے بے طرح خوف آیا اس شخص سے،،،

نن۔نہیں پلیز،تم میری بات سنو پلیز،میں سب بتاتی ہوں تمہیں،کچھ نہیں کرنا پلیز دور رہو حوریہ بے ربط سا بولے چلی گئی،،

اس پاگل شخص کا کوئی بھروسہ نہیں کہ وہ کر بھی سکتا تھا اگر وہ نکاح کر سکتا ہے اسکے کمرے میں اسکے بستر تک آسکتا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے،،

س۔سوری وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی اپنی بے بسی پر اپنا قصور اسے معلوم نہیں ہو رہا تھا باپ اور اس شخص میں پس رہی تھی وہ بلاوجہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس لیئے سوری ہاں بولو تمہارے باپ سے تو خیر میں ہر چیز کی توقع کر سکتا ہوں مگر تم جیسی باشعور لڑکی سے ایسی امید ہر گز نا تھی،،،اج منگنی کر لی کل کو نکاح پہ نکاح بھی کر لینا وہ دھاڑا،،کسی طرح اسکا دماغ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے بولا نا مجھ سے غلطی ہو گئی بابا کی وجہ سے مجبور ہو گئی میں اس ٹائم مگر میں بابا سے پوچھنے والی تھی صبح اس سب کے بارے میں،،وہ اسکی باتوں کے زیر اثر اسکو صفائیاں دے رہی تھی ورنہ تو شائد وہ کبھی اس سے اتنے آرام سے بات نا کرتی۔

خیر پوچھیں گے تو اب صبح کافی سارے لوگ تمہارے باپ سے۔

کک۔کیا مطلب تمہارا،،اسکا دل سوکھے پتے کی مانند لرزہ رہا تھا۔

سارے مطلب پتہ چل جائیں گے،،،اور ہاں تمہارے عشق میں مرا نہیں جا رہا میں کہ یہ سب کرتا پھروں اس لیئے آیا تھا کہ زارون شاہ کے نکاح میں ہو تم یہ آخری چانس دے رہا ہوں آئندہ مجھے زندگی میں کبھی کسی مرد کے ساتھ تمہارے کسی رابطے یا کسی تعلق کا پتہ چلا یا میں نے تمہیں کسی کے ساتھ دیکھا تو پہلے اسے ماروں گا تمہارے سامنے پھر تمہیں گاڑھوں گا زمین میں،یاد رکھنا یہ بات اس نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی اور کھڑی پھلانگ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

آہان تین دن بعد حویلی آیا تھا،،۔وہ اندر جانے کی بجائے لان کی پچھلی جانب بڑھا کہ ارادہ اپنے کمرے میں جا کر آرام کرنے کا تھا آجکل کام کا کافی بر ڈن تھا آج بھی پٹواریوں سے میٹنگ تھی مگر آج وہ معمول سے پہلے فری ہو گیا تھا سو حویلی چلا آیا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا کہ کسی کی مدھم سی سسکیوں نے قدم وہیں پر جکڑ لیئے،،وہ جانتا تھا کہ کون ہو سکتا ہے، آہان نے ہمیشہ کی طرح کو بے بس پایا وہ جو اپنے ڈپارٹمنٹ کا سب سے قابل اور بہادر آفیسر تھا وہ اس موڑ پر آکر ہمیشہ ہار جاتا تھا،،

کاظم شاہ نے اسے بہت محبت سے پالا پڑھایا لکھایا زندگی میں ہر قدم پر اپنے پوتوں کے برابر رکھا سر اٹھا کے جینے کے قابل بنایا، مگر وہ انکی نواسی کے معاملے میں خود کو بہت پستی میں گراپاتا تھا،

وہ جو آج ایک کامیاب بیوروکریٹ تھا اپنے ڈپارٹمنٹ کا سب سے ایفیشنٹ آفیسر تھا،، مگر مہمہ کے معاملے میں اسکے اندر زیرو کانفیڈینس تھا

اپنی تمام ہمت مجتمع کر کے اسنے قدم آگے بڑھائے وہ تقریباً اندھیرے میں بنے سنگی بینچ پر پاؤں اوپر کیے گھٹنوں پر سر رکھے بنا آواز رونے کا شغل فرمارہی تھی۔

کیا ہوا آپکو آہان کو اپنی ہی آواز انجان لگی جبکہ دوسری جانب مہمہ کا دل دھک سے رہ گیا آہان کی آواز پر اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ کوئی اس ٹائم ادھر آسکتا ہے،،،

ناچار اس نے چہرہ اٹھایا اپنی چادر درست کی مگر اس نے اس سارے واقعے میں نظریں اوپر نہیں اٹھائیں وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے بہانا سوچ رہی تھی،،

جبکہ اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر آہان کا دل کٹ کے رہ گیا۔

زمان نے کچھ کہا ہے کیا یا اور کوئی بات ہے اس طرح ٹھنڈ میں کیوں بیٹھی ہیں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ گڑبڑائی کیونکہ وہ جب سے واپس آیا تھا مہمہ سے کبھی مخاطب نا ہوا تھا بلکہ وہ سوائے بی جان کے حویلی کی کسی بھی عورت سے ہمکلام نہیں ہوتا تھا،،

صبح وہ بنا ناشتہ کیے نکل جاتا رات کو اکثر شہر رک جاتا یا اگر حویلی آتا تو بہت لیٹ آتا اور پچھلے دروازے سے سیدھا اپنے کمرے میں چلا جاتا،

حالانکہ کہ وہ بچپن سے اسی گھر میں تھا وہ سب ساتھ کھیلا کرتے تھے مگر پھر جیسے جیسے شعور کی منزلیں طے کی تو وہ سب ایک حد تک ریزرو ہو گئے تھے،،

اس نے آج پہلی بار زمان کے متعلق یوں استفسار کیا تھا جسکا مطلب تھا کہ وہ جانتا ہے، مہمہ کو یکدم شرمندگی نے آن گھیرا وہ کیا سوچتا ہو گا

یااللہ اور کس کس کے سامنے شرمندہ ہونا باقی ہے ابھی، میں اتنا سب سے چھپانے کی کوشش کرتی ہوں پھر بھی جانے کیسے معلوم ہو جاتا،،وہ سر جھکائے سوچوں میں گم تھی۔

ظلم کو چھپانے کی نہیں بلکہ ختم کرنے کی کوشش کریں آہان کی بوجھل گمبھیر آواز پر مہمہ نے جھٹکے سر اٹھا کر اسے دیکھا وہ کیسے جان گیا اسکی سوچوں کو،،،اسی پل غیر ارادہ طور پر آہان نے اپنی جلتی سلگتی نافرمان آنکھیں مہمہ کے چہرے پر جمائیں ایک پل کو دونوں کی نظریں ملیں آہان کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گا،،،

Posted On Kitab Nagri

مہمہ بنا ایک لفظ منہ سے نکالے وہاں سے ننگے پاؤں بھاگی اسے لگا اگر ایک پل بھی وہ وہاں اور رکی تو آہان کی آنکھوں کے سحر میں جکڑی جائے گی، اگر مزید آہان نے کچھ پوچھ لیا تو وہ بکھر جائے گی وہ کم از کم اس بندے کے سامنے اپنا بھرم ٹوٹنے نہیں دینا چاہتی تھی،،،

آہان کی نظروں نے اسکے اوجھل ہونے تک پیچھا کیا،،، دل کے اندر کہیں طوفان اٹھا تھا اور ایک آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر گالوں پر پھسل آیا۔

آج اس نے اسکی آنکھوں میں جو کرب دیکھا اس کے بعد اس میں کچھ اور دیکھنے کی تاب نہیں رہی تھی

۔

وہ ہارے ہوئے شکستہ جواری کی طرح چپ چاپ وہیں زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔

لرزتے ہاتھوں سے اس نے مہمہ کی چپل اٹھا کر کسی تبرک کی طرح سینے سے لگائی، سرد رات اپنی تمام تر اداسی کے ساتھ رخصت ہو رہی تھی،،،

زیست کی راہ پر گزرے ہوئے چند لمحوں میں

ہم نے چاہا تھا تیرے ساتھ چلیں

Posted On Kitab Nagri

تیرے ہونٹوں پر ہنسی، آنکھ میں جگنو بن کر

دل کی دھڑکن میں سما کر تجھے جیتا

تیرے خوابوں کو سجالیں ہم اپنی آنکھوں میں

تیرے چہرے کی اداسی کو خوشی میں بدلیں

اور کچھ رنگ بھی بھر دیں تیرے روز و شب میں

پھر تجھے رنگ بہاروں کے چراتے دیکھیں

زیست کی راہ پر گزرے ہوئے چند لمحوں میں

ہم نے چاہا تھا....

مدھم بھیگی سی آواز میں وہ اسکے جوتے کو اپنا حال دل سنا رہا تھا،،،درد حد سے سوا تھا آج۔

دل کے زخم پھر سے رسنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ نے ان کے کہے کے مطابق موبائل واش روم میں چھپا دیا کیونکہ شیر خان کے مطابق ہو سکتا تھا کہ واقعی روم میں کہیں کیمرے نصب ہوں ،،،، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی ،وہ جو گزرے تین مہینوں میں سنبھل گئی تھی،

آج ہاسپٹل میں ہوئے واقعے نے اسے اچھے سے باور کروا دیا تھا کہ وہ انکی گرفت سے بچ نہیں سکتی،،،ہوا کچھ یوں کہ اسے کمرے میں بے ہوش پڑے دیکھ کر سب پریشان ہو گئے تھے، حویلی میں اس وقت کاظم شاہ اور دراب شاہ کے علاوہ کوئی مرد موجود نہ تھا۔

انہوں نے میر سے کانٹیکٹ کرنے کی بہت کوشش کی مگر اسکا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا،

مجبوراًا نہیں ہاسپٹل لے کر جانا پڑا تھا، عشنہ نے ہوش آنے پر خود کو ہسپتال کے کمرے میں پایا غائب دماغی سے وہ چھت کو گھور رہی تھی جب ایک نرس کمرے سے ملحقہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اس نرس نے بنا کوئی بات کیئے ایک پرانے سے کی پیڈ موبائل پر کچھ بٹن پریس کر کے موبائل عشنہ کے کان سے لگایا عشنہ کا دل بے اختیار دھڑکا مگر کچھ بولنے کی ہمت نہ ہوئی،

بیل جا رہی تھی اور پھر جو آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی وہ کیسے بھول سکتی تھی اس منحوس آواز کو،

داد دینی پڑے گی بھئی ہمت کی چڑیا کے پر نکل آئے ہیں مگر تم بھول گئی ہو شائد مر کے بھی مجھ سے بچ نا سکو گی،، یہ پر میں اب بہت اچھے سے کاٹوں گا تمہارے بہت ڈھیل دے دی میں نے تمہیں، خیر باقی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باتیں بعد میں ابھی موبائل چھپا کے گھر لے جاؤ پھر رات میں لمبی بات کریں گے اپنی رانی سے اور ہاں کوئی چالاکی کی تو انجام انکو بھگتنا پڑے گا جن کی اوٹ میں چھپی بیٹھی ہو،،،اسکے ساتھ ہی لائن کٹ گئی وہ ساکت رہ گئی تھی،نرس جس طرح چپکے سے آئی تھی ویسے ہی چلی گئی کیونکہ اسکا کام یہی تک تھا مگر وہ نرس کی یونیفارم میں درحقیقت شیر خان کی ساتھی تھی۔

عشنہ نے ڈرتے ڈرتے موبائل چادر میں چھپایا۔

جب سے وہ ہاسپٹل سے واپس آئی تھی کمرے میں بند تھی نظریں یک ٹک سامنے لگے وال کلاک پر تھیں،جیسے جیسے سوئیاں آگے بڑھ رہیں تھی،اسکی سانسیں دھیمی ہوتی جارہی تھیں۔

دس بج رہے تھے مطلب اسکا فون آنے کا وقت ہو گیا تھا عشنہ نے احتیاطاً کمرے کا لاک چیک کیا اور پھر مردہ قدم لیئے واش روم کی جانب بڑھ گئی۔

تم مجھ سے بچ نہیں سکتی اور نا کوئی تمہیں مجھ سے بچا سکتا ہے یہ بات اچھے سے اپنے ذہن میں بٹھا لو تمہارا وہ نام نہاد عاشق پلس رکھوالا میرے خلاف ثبوت اکھٹے کرتا پھر رہا ہے آجکل،مگر جانتا نہیں ہے وہ مجھے ابھی سہی سے لیکن تم تو جانتی ہو نا میری رانی اور اگر تم نہیں چاہتی کہ کل وہ میرے ہاتھوں مرے تو چپ چاپ جیسا میں کہوں ویسا کرتی جاؤ،،

تم اسکے گھر والوں کو بتاؤ کہ وہ تمہارے ساتھ زبردستی کر رہا ہے اور اس نے تمہیں بہت ڈرایا ہوا ہے کسی کو کچھ بھی بتانے سے منع کیا ہوا ہے،،وہ پلین بتا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مم۔میری خالہ؟عشنہ کے حلق سے پھنسی پھنسی ہوئی آواز نکلی،

ہاں کل ایک عورت بمعہ اپنے شوہر آئے گی جو تمہاری خالہ ہو گی جس نے کل تمہیں ہسپتال میں دیکھا ہو گا،وہ جانے کیا کیا بول رہا تھا وہ غیر ہوتی حالت کے ساتھ سنے گئی،،،

مگر اسکے گھر والے اسے بتا دیں گے عشنہ نے کمزور سا جواز پیش کیا،،اسکی فکر نا کرو تمہارا عاشق نامدار تو ابھی کچھ دن نہیں آنے والا شہر سے باہر ہے جب وہ فیلڈ میں کسی خاص مشن پر ہوتا ہے تو اپنے ڈپارٹمنٹ کے علاوہ اسکا عارضی طور پر سب سے رابطہ منقطع ہوتا ہے،اس لیئے میں نے اسے اچھے سے الجھایا ہوا ہے وہ جب تک شہر شہر نگر نگر خاک چھان کے ثبوت اکھٹے کرتا ہے میں اور تم اپنی سہاگ رات انجوائے کرتے ہیں جانتی ہو نا اپنا کام اچھے سے اب وقت آگیا ہے کہ جو اتنے سالوں میں سیکھا ہے وہ کر کے دکھاؤ تا کہ پتہ چلے کتنا سیکھ پائی ہو اور کتنا ابھی باقی ہے وہ اپنے دماغ کی غلاظت اگلتے عشنہ کی سماعتوں کو چھلنی کر رہا تھا،،،

وہاں سے نکالنے کے بعد سیدھا وہ لوگ تمہیں میرے پاس لائیں گے کیونکہ سامنے والا بہت شاطر کھلاڑی ہے میں اتنی سکیورٹی کو اگر بریک کر بھی لوں تو بھی تمہیں وہاں سے نکالنے تک اسے خبر ہو جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لٹی پٹی سی آکر بیڈ پر گری جب ہی کانوں میں میر شاہ کی دھیمی دھیمی سی سرگوشیاں سنائی دینے لگی وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی وہ ایسے بندے کو کیسے مصیبت میں ڈال سکتی تھی جس نے چاہے تھوڑے وقت کیلئے ہی سہی اسے تحفظ دیا اپنے گھر میں رکھا اسکے حوالے سے سب نے اسے کتنا پیار دیا وہ ان سب کو انکی اچھائی کی اتنی بڑی سزا کیسے دے سکتی تھی،،وہ تھی ہی بدنصیب جسے آج تک یہ سب ملا ہی نہیں تو پھر آگے کیسے وہ اپنے لیئے کوئی امید رکھتی،،،وہ جانتی تھی وہ درندہ کچھ بھی کر سکتا ہے اگر اس نے واقعی میر شاہ کو کوئی نقصان پہنچا دیا اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں کیسے سامنا کروں گی سب کا،میں کیسے خود کو بچانے کیلئے اتنے لوگوں کو تکلیف پہنچا سکتی ہوں،

اگر اس وحشی نے واقعی اسے کچھ کر دیا تو کیا یہ لوگ مجھے یہاں رکھیں گے؟ کس حیثیت سے رہوں گی یہاں؟ ایک انسان جس نے تمہیں بچانے کیلئے اتنے خطرناک بندے سے ٹکر لے لی تم اسی انسان کو مرتے ہوئے دیکھ لوگی؟ جبکہ تم جانتی ہو کہ وہ سب حویلی والوں کو کتنا پیارا ہے کیا حیثیت ہے اسکی اپنی فیملی میں،،،

ہاں مجھے چلے جانا چاہیے میں اتنا نقصان نہیں کر سکتی ان سب کا کیونکہ وہ ذلیل آدمی اسے حاصل کر کے رہے گا چاہے اسے جس جس کو بھی راستے سے ہٹانا پڑا،،،

ویسے بھی اچھا ہے میرے یہاں سے چلے جانے کے بعد وہ فروا کی طرف لوٹ جائیں گے،تو بس ہو گیا فیصلہ۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بازو گھٹنوں کے گرد لپیٹے کب سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی سوچوں کے گرداب میں پھنسی ہوئی تھی،،،

دوسری طرف میر شاہ جو اس سے اتنی دور ہو کر بھی اس پر نظر رکھے ہوئے تھا جگہ جگہ لگے کیمروں کی مدد سے وہ اسے مانیٹر کر رہا تھا اسے یوں روتا دیکھ کر وہ جو خود پر پورا کنٹرول رکھتا تھا اپنے دل کو لاکھ سمجھانے کے باوجود حویلی آ پہنچا تھا،،

اس نے جب دروازہ کھولا تو وہ سامنے ہی اجڑی ہوئی حالت بنانے سردی کی شدت کے باوجود بنا لحاف لیئے بیڈ کروان سے ٹیک لگائے جو بن بی بیٹھی جانے کہاں کھوئی ہوئی تھی کہ اسکی موجودگی کو نوٹ ہی نہیں کر سکی،،،میر شاہ نے جلدی سے روم ہیٹر آن کیا اور اسکے بلکل سامنے جا کر بیٹھا۔

عشن،،وہ جب بھی اسے ایسے بلاتا تھا جانے کیوں اسکے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی،،اس نے خاموشی سے اسکی جانب نظر اٹھائی مگر فوراً نظریں جھکا گئی،،میر شاہ کی آنکھوں سے چھلکتے جذبات اسے ہمیشہ ہی نظر جھکانے پر مجبور کر دیتے تھے۔

آپ کے دل سے تو آپکی آنکھیں اچھی ہیں جن میں ایک پل کیلیئے ہی سہی میرا عکس تو ابھرتا ہے،،میر نے۔دھیمے سروں میں سرگوشی کی،،،مگر جواب ندارد۔

Posted On Kitab Nagri

طبیعت کیسی ہے اب اس نے بات ں بڑھائی۔

ٹھیک ہے مختصر سا جواب۔

کوئی پریشانی یا کوئی بات تنگ کر رہی ہے، کسی نے کچھ کہا آپکو طبیعت کیوں خراب ہوگئی میر شاہ اسکی ویران سی آنکھوں کو دیکھ کر مضطرب سا سوال کرتا گیا۔

اسکے اسقدر نرم اور متفکر سے لہجے پر عشنہ کی آنکھوں کے گوشے پھر سے نم ہوئے،،،، جو کہ میر شاہ کی نگاہ سے مخفی نہ رہ پائی۔

نن۔ نہیں کچھ نہیں کہ۔ کہا کسی نے، وہ آنسو پیتی آہستہ سے بولی۔

ہمم کچھ کھایا اور میڈیسن لی تھی نیا سوال آیا۔

ج۔جی ایک لفظی جواب آیا۔

اتنی ٹھنڈ ہو رہی ہے اس طرح کیوں بیٹھی تھی اور ابھی تک کیوں جاگ رہی ہیں، زیادہ ریسٹ کیا کریں ذہن پر بلکل بوجھ نہیں ڈالنا اوکے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی دھن میں سوال کرتا ہدایات دیتا، ڈراک چاکلیٹ کلر کی پینٹ آف وائٹ شرٹ کے اوپر سٹائلش کی بلیک جیکٹ پہنے وہ بے حد وجیہہ سا شخص عشنہ کے دل میں ہلچل مچا گیا، بے شک وہ مصور (اللہ) کی خوبصورت تخلیق تھا،،،، عشنہ نے دل میں اعتراف کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بہت ضروری کام سے جا رہا ہوں دعا کرنا بہت جلد لوٹ کر آوں گا ،اپنا بہت سارا خیال رکھنا،پریشان نہیں ہونا اور ہاں اب بہت انتظار کروالیا آپ نے، میرے لیئے اب مزید انتظار ممکن نہیں رہااس لیئے میرے آنے تک خود کو تیار کریں ذہنی طور پر میری ہونے کیلیئے،

وہ اسکا گال تھپتھپا کر اٹھا، چلو سو جاؤاب شب بخیر،وہ خاموشی سے لیٹ گئی،

میر نے اسے کمبل اوڑھا کر نائٹ بلب جلا کر باقی لائٹس آف کرتے ایک نظر اس پر ڈالی اور کمرے سے نکل گیا۔

اسکے جاتے ہی وہ جو کب سے آنسو پیچھے دھکیل رہی تھی پھوٹ پھوٹ کر رو دی،،وہ اسے روکنا چاہتی تھی کہ وہ نا جائے جانے وہ وحشی درندہ اسکے ساتھ کیا کر دے،،انہیں کیوں ڈر نہیں لگتا، کتنی آسانی سے کہہ کر چل دیئے کیوں پرواہ نہیں انھیں اپنی جان کی،،میرے لیئے کیوں خود کو مصیبت میں ڈال رہے ہیں اسکا دل کرلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

امی پلیز جانے دیں بس تھوڑی دیر میں واپس آجاؤں گی،اب وہ عروسہ بیگم کی منت سماجت میں جُتی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ بس بہت ہوا اچھا نہیں لگتا یوں ہر دوسرے دن منہ اٹھا کے دوست کے گھر جانا اور ویسے بھی تمہارے پیپرز کے بعد شادی ہے تمہاری مراد کے ساتھ بہت پڑھ لیا اب ذرا گھر داری سیکھو ساتھ ساتھ عروسہ بیگم نے اسے پیار سے سمجھایا۔

امی میں نہیں کروں گی ان سے شادی میں آپکی اکلوتی بیٹی ہوں آپ ایسے کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ ،وہ ہر وقت غصے میں رہتا ہے ہر بات میں اسے مسئلہ ہوتا ہے امی میرے اور اسکے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ہمیشہ کی طرح وہ مراد نامے سے چڑ گئی تھی۔

ارحہ بکواس بند کرو اپنی تم جو میں نے کہنا تھا کہہ دیا اور خبر دار میں تمہارے منہ سے دوبارہ اس طرح کی فصول بات نہ سنوں،، کیا کمی ہے اس میں گھر کا دیکھا بھالا لڑکا ہے اچھی پوسٹ پر ہے باپ کا سارا بزنس بھی اسکا ہے، گاوں میں باقی سب کی طرح زمینیں ہیں بھی ہیں ،،،ماشاءاللہ سے خوبصورت ہے خوبصورت سیرت ہے میری تو رگ رگ میں سکون اتر جاتا ہے اسے دیکھ کر اور سب سے بڑی بات تم شادی کے بعد بھی اسی گھر میں رہو گی میری نظروں کے سامنے اور تمہارے نخرے ہی ختم نہیں ہوتے۔

) اسی گھر سے تو وہ نکلنا چاہتی تھی، دم گھٹتا تھا اسکا) مگر وہ یہ کہہ نہیں سکتی تھی

اوکے اوکے جیسے آپ کہیں گی ویسا ہی ہو گا اب تو جانے دیں جلدی واپس آ جاؤں گی میں، ارحہ نے جلدی سے پینترا بدلا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ آج زبیر سے اس سلسلے میں فائنل بات کرنا چاہتی تھی کہ وہ جلدی سے اپنے پیرنٹس کو پاکستان بلوالے اور رشتہ لے کر آئے۔

اوکے مگر دو گھنٹے عروسہ بیگم نے انگلی اٹھا کے اسے وارن کیا۔

اوکے اوکے میری پیاری امی وہ لاڈ سے انکے گال چومتی اپنے کمرے کی طرف بھاگی تیار ہونے کیلئے۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

وہ سو کر اٹھیں سر بہت بھاری تھا نیند بھی پوری نہیں ہوئی تھی زارون کے جانے کے بعد بھی وہ جانے کب تک یونہی سوچتی رہی تھی،

کتنی الجھ گئی تھی اسکی زندگی اس بدتمیز انسان کی وجہ سے۔

کسلمندی سے اٹھ کر فریش ہوئی جب صائم دھاڑ سے دروازہ کھولے اسکے کمرے میں آیا۔

یہ کیا بیہودگی ہے صائم اسے سہی سے تاؤ آیا اسکی اس حرکت پر۔

بیہودگی میں کر رہا ہوں تو تم کیا کر رہی ہو وہ بھی جواباً چلایا۔

صائم،،،وہ تو دھنگ ہی رہ گئی اسکے تیور دیکھ کر

منگنیاں میرے ساتھ پیار محبت میرے ساتھ اور راتیں رنگین کر رہی ہو کسی اور کے ساتھ واہ واہ اس نے تالی بجائی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے یہ دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا جب سے آئے ہو بکواس کیئے جا رہے ہو دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے میرے گھر سے۔ حوریہ کو دھچکا لگا تھا صائم کے رویے سے اسکے الفاظ سے

بکواس اور یہ کیا ہے بتانا پسند کرو گی صائم نے اپنا موبائل اسکے سامنے کیا۔

پیروں تلے زمین کھسکنا کسے کہتے ہیں حوریہ کو آج پتہ چلا تھا۔وہ آنکھیں پھاڑے موبائل سکرین کو گھور رہی تھی جہاں اسکی اور زارون کی کل رات کی پک چمک رہی تھی ،یقیناً یہ پک اس نے حوریہ کی نیند کا فائدہ اٹھا کر لی ہو گی،،، حوریہ آنکھیں موندے کروٹ لیئے لیٹی ہوئی تھی جبکہ وہ اسکے کمبل میں گھسا اسکے ساتھ چپکا ہوا تھا ایک ہاتھ حوریہ کی گردن کے نیچے سے گزار کر اس نے حوریہ کو مزید اپنے ساتھ لگایا ہوا تھا جبکہ ہونٹ حوریہ کی ناک پر جمے تھے۔

حوریہ کے کانوں میں زارون شاہ کا مضبوط لہجہ گونجا پوچھیں گے تو خیر صبح بہت لوگ تم سے اور تمہارے باپ سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے اندھیرے میں تمہارے کمرے میں تمہارے ساتھ تمہارے بستر میں کوئی لڑکا تمہیں اپنی باہوں میں سموئے چوم رہا ہے یہ تو شائد پک لینے کی وجہ سے ہونٹ ناک پر تھے باقی مجھے کیا پتہ اور کیا کیا ہوا ہو گا یہاں،،

Posted On Kitab Nagri

اور تمہارے خیال میں بکواس میں کر رہا ہوں، بیہودہ بھی میں ہوا، تم کیا ہو بتاؤ یہ کون ہے کیا لگتا ہے تمہارا یہ،، صائم کے سر پر خون سوار تھا رات سے۔

ایک لڑکی کے ساتھ رات کی تنہائی میں اسکے بستر میں اتنا قریب کون ہو سکتا ہے میرے خیال میں تو اسکا شوہر ہی ہو سکتا ہے اور میں شوہر ہی ہوں اسکا تمہیں کوئی مسلئہ ہے کیا؟ میں اپنی بیوی کے جتنے بھی قریب آؤں،،، دروازے پر اپنی تمام تر وجاہت لیئے کھڑے زارون شاہ نے صائم کے کانوں میں جیسے صور پھونکا۔

البتہ حوریہ نے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارانہ کیا، وہ اس انسان سے کسی بھی بات کی توقع کر سکتی تھی۔

چلو اب نکلو منہ کیا دیکھ رہے ہو میرے خیال میں اتنے مینرز تو ہوں گے تمہارے اندر کہ میاں بیوی میں یوں کھڑے رہنا کتنا عجیب سا لگتا ہے نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم دھواں دھواں چہرہ لیئے وہاں سے نکلا اور ہاں دوبارہ میری بیوی کے آس پاس بھی نظر مت آنا یہ لو اپنی انگوٹھی اور نو دو گیارہ ہو جاؤ،، زارون نے پاکٹ سے انگوٹھی نکال کر اسکی طرف اچھالی۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ سرد تاثرات لیئے وہیں جمی کھڑی تھی جب وہ چلتا ہوا اسکے سامنے آکھڑا ہوا،، تمہارے جرم کی لسٹ لمبی ہوتی جارہی ہے مسسز،،، اتنا بوجھ ڈالو اپنے ناتواں کندھوں پر جتنا اٹھا سکو۔زارون نے ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا،

یونیفارم نے اسکی پرسنیلٹی کو مزید شاندار بنادیا تھا حوریہ نے ایک نظر ڈال کر نفرت سے نظر پھیر لی۔

خیر ابھی تو لیٹ ہو رہا ہوں چلتا ہوں اور کوشش کرنا دوبارہ آمنا سامنا نا ہی ہو کہیں تم میرے ہاتھوں اپنا کوئی نقصان نہ کروا بیٹھو،

تم جتنا میری شخصیت کو میرے کردار کو مسخ کر چکے ہو وہ بھی نا قابل تلافی ہے، حوریہ غصے سے پھنکاری

میں چاہ کر بھی تمہارے کردار اور شخصیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ورنہ نکاح جیسے جھنجھٹ میں کبھی ناپڑتا ویسے ہی اٹھوا کر کہیں دو چار دن کیلئے غائب کر دیتا تو پھر پتہ چلتا کہ کردار کیسے مسخ کیسے ہوتا ہے،، یہ میری شرافت ہے کہ نکاح کے بعد بھی بنا کوئی گستاخی کیے آپکو بھیج دیا اور رہ گئی بات تصویر کی تو میں نے نکاح سے پہلے تصویر بنا کر تو نہیں سینڈ کی،،، ہاں اگر غلطی ہے تو وہ تمہاری اور تمہارے باپ کی ہے جنہوں نے جان بوجھ کر یہ سب کیا اور تمہارا باپ تو نجانے اپنے دوست اور اسکے بیٹے کو کب تک دھوکے میں رکھتا میں تو ان پر بھی احسان کیا انھیں ساری حقیقت کا بتا کے، باقی اپنا نام دے کر تمہاری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شخصیت کو مزید اجاگر کر دیا ہے میں نے سمجھی،،،، خلافِ توقع وہ تفصیلاً جواب دیتا کمرے سے باہر نکلا کہ سامنے سے آتے حسن شاہ سے ٹاکرا ہو گیا۔

ایک تمہارا یہ چہرہ ہے جو میں قیامت تک دیکھنا نہیں چاہتا اور ایک تم ہو کے جلدی جلدی میرے راستے میں آنے لگ گئے ہو، زارون شاہ کے ماتھے پر بل پڑے حسن شاہ کو دیکھتے ہی اور اس نے اپنی ناگواری ظاہر کرنے میں بلکل بھی بخل سے کام نہیں لیا۔

تم نے قریشی صاحب کی فیملی کو درمیان میں لا کر اچھا نہیں کیا زارون شاہ، حسن شاہ نے غصے سے موٹھیاں دبائیں۔

درمیان میں تو انھیں تم لائے ہو میں نے تو انھیں سائیڈ پر کیا ہے شکر کرو میں نے صرف اتنا ہی بتایا ورنہ بتانے کو تو اور بہت کچھ تھا میرے پاس،،، زارون شاہ نے اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا۔

میری بیٹی کا پیچھا چھوڑ دو ورنہ پچھتاؤ گے۔

نہیں چھوڑتا اب بتاؤ کیا کرو گے۔ اس نے دوبدو جواب دیا۔

تو ٹھیک ہے ہم کورٹ سے رجوع کر لیں گے خلع کے لیے،،، اب کے دھمکی دی گئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

جس پر زارون شاہ نے قہقہہ لگایا جیسے بہت کوئی فنی بات ہوئی ہو،،، کر لیں رجوع میں بھی دیکھتا ہوں دنیا کی کون سی عدالت مجھے آپ کی بیٹی سے الگ کرتی ہے، میں نہیں ڈرتا عدالتوں سے وہ آرام سے اپنی بات مکمل کرتے ہی وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھا۔

پیچھے حسن شاہ مضطرب سا کھڑا رہ گیا

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

زمان اپنی روش کو بدلو ورنہ بلکل بھی اچھا نہیں ہو گا تمہارے لیئے، میں نے تمہیں لاڈ پیار اس لیئے نہیں دیا کہ تم اس بس کا ناجائز فائدہ اٹھاؤ،،، کتنے دنوں بعد وہ آج حویلی آیا تھا کہ آتے ہی عروسہ بیگم کے ہتھے چڑھ گیا۔

کیا ہوا ہے میں نے کیا کر دیا اب وہ لاپرواہی سے بولا

عروسہ بیگم کو تپ چڑھی اسکی ڈھٹائی دیکھ کر، زمان تمہاری سب آوارہ گردیاں آپنی جگہ مگر مہمہ کے ساتھ اپنا رویہ درست رکھو تم جانتے ہو نا اپنے دادا کو بلکہ سب اسکے حمایتی ہیں یہاں پر اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی تو ساری بات مجھ پر آجائے گی،، انکا سمجھانا بھی سسرال میں اپنی ساکھ بچانے کو تھا بس۔

Posted On Kitab Nagri

اس خرافہ نے کچھ کہا ہے کسی سے کیا؟ زمان نے ایکدم چونک کر سوال کیا ماں سے

شرم تو نہیں آتی یہ کس طرح کے لفظ بول رہے ہو ماں کے سامنے،،اس نے کچھ نہیں کہا کسی کو مگر اسکی حالت چیخ چیخ کر سکو بتا دیتی ہے۔

کرتا ہوں علاج اسکا بھی آپ جائیں اور اسے بھیجیں ذرا چائے دے کر۔

مہمہ سارا دن ادھر ہی ڈیرا جمائے بیٹھی رہتی ہو تم بھابھی کی تیمارداری ہو گئی ہو تا میرے بیٹے پر بھی دھیان دے لو،شوہر کا کچھ خیال ہے کہ نہیں چائے لے کے جاؤ زمان کیلئے کمرے میں عروسہ بیگم نخوت سے کہتی یہ جا وہ جا ہو گئی،،،

مہمہ خوامخواہ عشنہ کے سامنے شرمندہ ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے دلی سے چائے بنا کر اپنے کمرے کا رخ کیا قدم من من کے ہو رہے تھے جانے اسکا موڈ کیسا ہو ،،سب کو مسئلہ تھا کہ وہ حویلی سے باہر رہتا تھا مگر مہمہ کیلئے تو جیسے جشن ہوتا تھا جب وہ باہر ہوتا تھا۔

وہ سامنے ہی لیٹا ہوا تھا بیڈ پر پیر لٹکائے۔

اس نے چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور جلدی سے اسکے جوتے اتارے چپل لا کر پاس رکھی اور ہاتھ دھونے کیلئے واش روم کی جانب بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب واپس آئی تو وہ آرام سے بیٹھا چائے پی رہا تھا مہمہ کو حیرت ہوئی کہ خیر ہو ورنہ زمان اور اتنا خاموش وہ تو جب دیکھو چنگاڑ تا دکھائی دیتا تھا۔

اسے سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا کرے بیٹھ جائے یا کھڑی رہے کیونکہ اسکے سامنے وہ باہر تو جا نہیں سکتی تھی ،،،وہ گومگو کی کیفیت میں کھڑی تھی جب ہی خاموشی کو زمان کی آواز نے توڑا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

ادھر آؤ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑھتی بیڈ کے کونے پر ٹک گئی، نظریں ہنوز جھکی ہوئی تھیں

،،،

ڈارک گرین کلر کے سوٹ میں بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی بلکہ وہ حسین تھی زمان نے شائد آج پہلی بار اسے غور سے دیکھا تھا۔

میری طرف دیکھ کر بتاؤ میں کیسا ہوں، مہمہ کو گھبراہٹ ہوئی اسکی عجیب سی فرمائش پر۔

دیکھو ناوہ بچوں کی طرح ضدی ہوا مہمہ نے ایک پل کو اسے دیکھا،

گھنے سیاہ بال اور سیاہ ہی آنکھیں جن میں ہر وقت سرخ ڈورے ہوتے تھے ستواں ناک مونچھوں تلے دبے ہونٹ جو کثرت سے سموکنگ کی وجہ سے گہرے عنابی ہوگئے تھے،، بلاشبہ وہ مجموعی طور ہر ایک حسین مرد تھا مگر صرف شکلیں کہاں ضروری ہوتیں ہیں کردار بہت اہمیت رکھتے ہیں،،، اچھی شکلیں بھی صرف تب تک اچھی لگتی ہیں جب تک کام اچھے ہوں

کہاں کھوگئی بتاؤ بھی،

جی اچھے لگ رہے ہیں وہ ڈرتے ڈرتے مدھم سا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھالگ رہاہوں توانکار کیوں کیا تھاشادی سے وہ بھی برملاسب کے سامنے مجھے زمان شاہ کوریجیکٹ کیا تم نے بھی مجھے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھاہے نا،وہ ایک دم سے غضب ناک ہوا باقی کی چائے اس نے کپ سمیت دیوار پر ماری۔

مہمہ کو سمجھ نہیں آیا کہ اس سے کہاں غلطی ہو گئی ہے وہ اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی کہ زمان کی "تم بھی" والی بات پر ذراسا بھی دھیان نہیں دے پائی،،

نہیں ہوں میں اچھا سمجھیں تم مگر تم بہت اچھی ہو بہت خوبصورت ہو کبھی کبھی دل کرتا سب کو دکھاؤں کہ دیکھو زمان شاہ کی بھی بیوی ہے اور وہ بھی اتنی حسین اسکو بھی دکھاؤں،وہ جانے کیا کہہ رہا تھا پھر ہاتھ پکڑ کر اسے خود پر گرایا ادھر آؤ تمہاری خوبصورتی کو اور پاس سے دیکھوں پل میں اسکا لہجہ بدلا۔

مہمہ کو پتہ تھا فرار نا ممکن ہے،،وہ روتی رہی اور وہ جانے کیا کیا بولتا اسکو ہر طرح سے اذیت دیتا رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Meer shah and ushna's Nikah special...❤

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم ایسے کیسے آپکا یقین کر لیں ہم نہیں بھیج سکتے عشنہ کو آپکے ساتھ جب تک میر خود نہیں آجاتا ،بی جان نے صاف اس عورت کو انکار کر دیا۔

لیکن آپ یہ تو جانتی ہوں گی کہ آپ کا پوتا اسکے ساتھ زبردستی کر رہا ہے ،وہ نہیں کرنا چاہتی آپکے پوتے سے شادی ،اسکی بچپن میں ہی میرے بیٹے کے ساتھ منگنی ہو گئی تھی وہ عورت جلدی میں جانے کیا کیا بول گئی،،،ہم نہیں جانتے کہ آپکے پوتے نے آپکو کیا کہانی سنائی ہے جبکہ وہ میری بھانجی کو زبردستی اٹھا کر لیا ہے،وہ عورت رو رو کر سب کو بتا رہی تھی،،

اس کے پاس عشنہ کے بچپن سے لے کر اب تک کی ساری ڈیٹیلز تھیں۔

بی جان آپ اس مہارانی کو بلوا کے پوچھ لیں سارا پتہ چل جائے گا،عروسہ نے اس میلوڈرامے سے اکتا کر کہا۔

پھر عشنہ نے بھی اس عورت کی ہر بات کی تصدیق کر دی آ کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو سب کلئیر ہو گیا اب کیا بچا پوچھ گچھ کرنے کو جب لڑکی خود اپنے منہ سے کہہ رہی ہے کہ وہ میر سے شادی نہیں کرنا چاہتی وہ اسکے ساتھ زبردستی کر رہا ہے اور اب خود جانے کہاں منہ چھپا کے بیٹھا ہے،،معاف کیجیے گا بات کڑوی ہے مگر سچ ہے خون اپنا اثر تو دیکھاتا ہے نا جیسا باپ ویسا بیٹا جانے کس کو

Posted On Kitab Nagri

اٹھالایا ہے، پہلی فرصت میں چلتا کریں اس لڑکی کو یہاں سے، عروسہ اپنی زبان کے جوہر دکھارہی تھی اچھاموقع ہاتھ آیاتھامیر شاہ کو بے عزت کرنے کا۔

کاظم شاہ کاغصے سے براحال تھامیر شاہ کیسے ایک لڑکی کواس کے گھر سے اٹھوا سکتا ہے،

ٹھیک ہے آپ لوگ عشنہ کو ساتھ لے جاسکتے ہیں مگر ہمارے بچے کی وجہ سے جو تکلیف آپ لوگوں کو ہوئی ہے اسکے ازالے کیلیئے ہم چاہتے ہیں کہ عشنہ کا نکاح ہمارے گھر ہو اور رخصتی بھی یہی سے ہو گی یہ ہمیں ہماری بچیوں کی طرح ہی پیاری ہے، آپ لوگ کل اپنی امانت لے جائیں اپنے بیٹے کے ہمراہ آکر ،بی جان نے خلوصِ دل سے کہا،وہ عورت تذبذب سی ہوتی واپس چلی گئی۔

بی جان ہم کیوں نکاح کرواتے پھریں وہ جانے اور انکی بھانجی جانے آپکو ابھی انکے ساتھ بھیج دینا چاہیے تھااس لڑکی کو عروسہ بری طرح تلملائی۔

بہو تم شائد بھول رہی ہو وہ لڑکی میر شاہ کی پسند ہے اور اگر میں ایسے ہی اسے بھیج دیتی تو وہ آکر طوفان مچادیتا..

تو اب بھی تو جب اسکو پتہ چلے گا نکاح کا وہ طوفان نہیں مچائے گا کیا۔

اگر اسکا نکاح ہو جائے گا تو میر شاہ کچھ نہیں کرے گا کیونکہ ناوہ کسی کو اپنی چیز دیتا ہے اور ناوہ کسی کی چیز پر نظر رکھتا ہے،میں نے عشنہ کیلیئے اسکی آنکھوں میں ایک جنون دیکھا ہے اور میں بہت خوش بھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہ میرے بچے کی ویران پڑی زندگی آباد ہو جائے گی، مگر وہ بچی رضامند نہیں تو ہم اسکے ساتھ مزید زبردستی نہیں کرسکتے،بی جان نے یاسیت سے کہا۔

باس اب کیا کریں وہ لوگ تو نکاح کا بول رہے ہیں اس بدبخت نے جانے کیا کیا بول دیا وہاں پر۔شیر خان کا آدمی اسے ساری رپورٹ پہنچارہا تھا۔

کوئی بات نہیں صبح نکاح ہی ہو گا تم لوگ جاؤسب انتظام ہو جائے گا،بس کل وہ حویلی سے باہر چاہیے مجھے اور اسکے لیئے مجھے جو بھی کرنا پڑا میں کر گزروں گا۔

گھر والے کل سے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے مگر اسکا نمبر مسلسل بند جارہا تھا پھر جانے کہاں سے میر شاہ کو اس سب کی خبر مل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے حویلی میں قدم رکھا ہی تھا جب سامنے کے منظر نے اس کا خون کھولا دیا۔

عُشنہ شاہد ولد محمد شاہد باعوض دس لاکھ آپ کا نکاح فرقان رفیق ولد رفیق احمد سے کیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟

الفاظ تیر کی طرح چبھے تھے اندر آتے شخص کو،،،

Posted On Kitab Nagri

بلکل نہیں،،ایک مضبوط آواز نے سب کو ساکت کر دیا آخر ہو وہی ہوا جس کا ڈر تھا،،

وہ آن پہنچا تھا جس کے وہ سائے سے بھی ڈرتی تھی،عُشنہ کا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا جبکہ دل خوف سے پھٹنے کو تھا وہ جانتی تھی کہ اب سوائے خدا کی ذات کے اسے کوئی نہیں بچا سکتا اس شخص سے،،،

سب کی نگاہیں داخلی دروازے پر جمی ہوئی تھیں،جہاں وہ لہو رنگ آنکھیں لیئے براجمان تھا،،

سب کے چہرے کی ہوائیاں اڑی دل کسی انہونی کے خیال سے ہی لرزاں تھے،

جبکہ فرقان اپنے انجام سے بے خبر آنکھوں میں سرشاری اور تمسخر لیئے کھڑا تھا۔

کاظم شاہ خود پر قابو پاتے جلدی سے اسکی جانب بڑھے مگر اُس بپھرے ہوئے شیر کو قابو کرنا کسی کے بس میں نا تھا،

تم پہلے میری بات سنو،کاظم شاہ نے مِنت بھرے انداز میں کہا(جبکہ وہ جانتے تھے وہ نا تو سنے گا نا مانے گا)

نووے آپ سب کو کیا لگا تھا کہ میری ناک کے نیچے یہ سب ہو جائے گا؟سیریسلی اتنا بے خبر سمجھا ہوا ہے مجھے اُس نے آئی برو اٹھاتے ہوئے سوال کیا

وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہم اُسکی مرضی کے بنا یہ نہیں کر سکتے سنا تم نے،،

Posted On Kitab Nagri

بن ماں باپ کی بچی کے ساتھ ہم زور زبردستی تو نہیں کر سکتے نا بیٹا اب کی بار کاظم شاہ کی آواز میں ایک ٹھہراؤ تھا۔ وہ جانتے تھے غصے سے وہ اُسے قابو نہیں کر سکتے،

وہ بنا اُنکی بات کا جواب دیے قدم قدم چلتا عُشنہ کی جانب بڑھا،
اسکے ہر اٹھتے قدم کے ساتھ عُشنہ کا دل ڈوب رہا تھا سب کی موجودگی میں بھی اُسکی حالت غیر ہو رہی تھی، حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے جیسے،،

فرقان کو گریبان سے پکڑ کر سائیڈ پر دکھا دیتے ہوئے وہ عشنہ کے ساتھ بیٹھ چکا تھا،
دراب شاہ آگے بڑھے ہی تھے اُسے روکنے کو جب اُس نے پسٹل نکال کر سامنے میز پر رکھا،
میر ررر کاظم شاہ چلائے مگر اس کے کان پر جوں تک نہ رینگی،،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریلیکس رہیں سب، کچھ نہیں کر رہا میں آپ سب آرام سے بیٹھیں، میں تو صرف اِن سے انکی مرضی جاننے آیا ہوں جو یہ کہیں گی ویسا ای ہو گا،،،
چلیں میں آپکی مشکل آسان کر دیتا ہوں آپکو تین آپشن دیتا ہوں آپ ایک چوز کر لیں ہم ویسا ہی کر لیں گے وہ آرام سے اُسکے پہلو میں بیٹھا بول رہا تھا جیسے یہاں کوئی گیم چل رہی ہو،،

Posted On Kitab Nagri

میر ہوش کے ناخن لو کیوں تماشہ بنا رہے ہو اٹھو یہاں سے میرے ساتھ آؤ ہم بات کرتے ہیں نا یار ارمان نے اُسے منظر سے ہٹانے کی ناکام سی کوشش کی،،،

جی تو محترمہ عُشنہ شاہد آپکے لیئے پہلا آپشن

مجھ سے نکاح ہے جو کہ سننے میں آیا ہے کہ آپکو منظور نہیں تو آپکو دو اور آپشن دیتا ہوں اب اتنا تو میں کر ہی سکتا ہوں آپ کے لیئے،،،

تو دوسرا آپشن ہے کہ یہ پسٹل اٹھائیں اور مجھے شوٹ کر دیں

جبکہ تیسرا آپشن ہے کہ اگر آپ پہلے دونوں آپشن میں سے کوئی ایک چوز نہیں کرتیں تو میں اِسے مار دوں گا (اُس نے فرقان کی طرف اشارہ کیا)،،،

وہ اتنے آرام سے بات کر رہا تھا جیسے کوئی مذاق چل رہا ہو،،،

اب یہ آپ پر ہے آپ کسے بچاتی ہیں مجھے یا اِسے ہاں اگر آپ چاہیں تو آپ دونوں کو بچا سکتی ہیں۔

اسکے پاگل پن کو کون نہیں جانتا تھا بھلا، سب اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہے تھے وہ جانتے تھے وہ کر گزرے گا جو اُس کی زبان سے نکل گیا ایک بار،،

میں جواب کا منتظر ہوں،

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے دوپٹے سے ڈھکے چہرے کی جانب دیکھ کر گویا ہوا،،،،

جبکہ عُشنہ سُن ہوتے جسم کے ساتھ بے ہوش ہونے کے قریب تھی،،،

مہمہ نے روتے ہوئے میر کے سامنے ہاتھ جوڑے پلیز میر بھائی.... میر کی آنکھوں کو دیکھتے ہی وہ ڈر کے مارے اپنی بات بھی مکمل نا کر سکی،،،

عُشنہ شاہد آپ میرے صبر کو مزید مت آزمائیں ورنہ مشکل ہو جائے گا آپ کے لیئے مجھے برداشت کرناوہ اسکی جانب جھکتے ہوئے دھیمے لہجے میں پھنکارا،،،

عُشنہ نے بمشکل متورم آنکھوں سے سامنے دیکھنے کی کوشش کی مگر چہرے پر پڑا گھونگھٹ رکاوٹ بنا

،،،

)یا اللہ یہ کس دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے مجھے کیا کروں مولا میں تیری گنہگار سی بندی ہوں پروردگار مجھے اس آزمائش میں مت ڈال)وہ دل ہی دل میں اپنے رب سے ہمکلام ہوئی

جبھی وہ ایک بار پھر اسکے کان میں گویا ہوا،

Posted On Kitab Nagri

اس نے بہت بار کوشش کی تھی کہنے کی کہ وہ اُس سے شادی نہیں کرنا چاہتی مگر چاہ کر بھی وہ کبھی اُسے یہ بول نہیں پائی تھی، مگر آج اگر وہ ہمت نہ کر پائی تو وہ ہمیشہ کے لیے خود ہی خود سے نظریں نہیں ملا پائے گی، وہ ہمت کرتے ہوئے سب کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بولی،،

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی۔اٹک اٹک کر اس نے بہت دھیمے لہجے میں کہا تھا۔

مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ اُسکی یہ ہمت اُسے کتنی مہنگی پڑنے والی تھی،،،

میر نے اتنی تیزی سے فرقان کی ٹانگ پر فائر کیا کہ سب حیران ہک دھک کھڑے رہ گئے جب تک کسی کو کچھ سمجھ آتی وہ پسٹل اپنے دل کے مقام پر رکھے کھڑا تھا اٹھایئے اپنے بیٹے کو اور دفع ہو جایئے ورنہ دونوں ٹانگیں توڑ دوں گا میں اسکی اگر دوبارہ اس حویلی میں قدم رکھا تو،،،،

ہم چھوڑیں گے نہیں آپ سب کو فرقان کا باپ بکتا ہوا وہاں سے فرقان کو لیئے بھاگا ارمان شاہ اور دراب شاہ بھی انکے پیچھے بھاگے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاظم شاہ بربری ریت کی مانند صوفے پر گرتے چلے گئے،،میر یہ کیا کر دیا تو نے،،،

Posted On Kitab Nagri

نکاح شروع کروائیں ورنہ ہمت رکھیں میرے جنازے کو کندھا بھی تو دینا ہے، آپ تو ابھی سے ہمت ہار گئے ہیں،،،شرمندہ ہونا تو دور کی بات اُسے تو احساس بھی نہیں تھا کہ وہ کیا کر چکا ہے اور کیا کرنے جا رہا ہے،،،

پسٹل نیچے کرو میر پاگل مت بنو مراد شاہ نے آگے بڑھ کر پسٹل لینے کی کوشش کی،،،،

نہ نہ آگے نہیں آنا کوئی بھی وہ کسی طرح بھی قابو نہیں آرہا تھا،،،

ہوش میں لاؤ اِسے اُس نے مہمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ بھاگ کر عُشنہ کے پاس آئی،،،،

اور پھر اُسنے ہمیشہ کی طرح اپنی منوائی تھی،،،،

عُشنہ شاہد ولد محمد شاہد با عوض پچاس لاکھ حق مہر آپکو سید میر شاہ ولد سید سہراب شاہ کاظم کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلاکسی تردد کے اُس نے تینوں بارہاں کہا کیونکہ وہ بس یہاں سے اٹھنا چاہتی تھی جلد از جلد اُس شخص کی قربت اسقدر وحشت ناک تھی کہ اُسے سانس لینا محال تھا کانپتے ہاتھوں سے وہ اپنے یا شائد اُسکے بربادی نامے پر دستخط کرتے ہی وہاں سے بھاگی،،،

اُس نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا،،،نکاح مکمل کریں وہ دوبارہ مولوی صاحب سے مخاطب ہوا،

Posted On Kitab Nagri

سید میر شاہ ولد سید سہراب شاہ کاظم باعوض پچاس لاکھ حق مہر عُشنہ شاہد ولد محمد شاہد کو آپ کے نکاح میں دیا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

اسنے مستحکم لہجے میں بول کر سگنیچرز کیے کہیں سے بھی وہ اپنے کیے پر پشیمان نہ تھا ایک قیامت جو ابھی ابھی گزر چکی تھی اسکے لیئے کوئی بات ہی نہیں تھی،،،ایک انسان کو وہ گولی مار کر زخمی کر چکا تھا کیوں تھا وہ ایسا شدت پسند اتنا نڈر اتنا اکھڑ،،،آخر کون سی کمی رہ گئی تھی اسکی تربیت میں کاظم شاہ آج خود سے بھی نظریں نہیں ملا پا رہے تھے،،،

یہ تو ہونا ہی تھا آخر گندے خون کی ملاوٹ نے اپنا رنگ تو دکھانا ہی تھا،،سب سے پہلے عروسہ بیگم ہوش میں آئی اور ساتھ ہی طنز کے تیر برسانا شروع کر دیئے،،

ماما پلیز آپ دیکھ نہیں رہیں سب آلریڈی پریشان ہیں ارحہ نے ماں کو چپ کروانا چاہا جو کہ ناممکن تھا

Posted On Kitab Nagri

لو بھئی میں کیا دیکھوں ؟ دیکھیں تو آپ سب اپنی غلطیوں کا نتیجہ جب میں نے چیخ چیخ کر کہا تھا کہ اس گند کو وہیں چھوڑ آئیں جہاں سے اِسے لایا گیا ہے تب کسی نے میری بات نہیں مانی اب بھگتیں سب یہ انجام ہوتا پیروں کی خاک کو سر پر بٹھانے کا....

وہ سب اسی بات سے ڈر رہے تھے کہ میر کے آنے سے پہلے نکاح ہو جائے مگر جو تقدیر کو منظور، مگر انھیں بس یہ غم کھائے جارہا تھا کہ عشنہ کی مرضی کے بغیر یہ سب انکے سامنے ہوا اور وہ لوگ کچھ نہیں کر سکے اپنے بیٹے کے سامنے۔

عشنہ اوندھے منہ پڑے سسک رہی تھی جب وہ کمرے میں داخل ہوا۔

رونا بند کریں اس نے مخصوص انداز میں حکم دیا، جبکہ ادھر کوئی اثر نا ہوا،

آپ خود سے چپ کر جائیں گی یا مجھے چپ کروانا پڑے گا آپکو اس نے آگے بڑھ کر اسے سیدھا کیا، تو وہ بدک پر دور ہٹی۔

صرف ایک سوال اور اسکا بلکل ٹھیک جواب دینا، کیسے رابطہ کیا اس نے آپ سے میر شاہ نے اسکے سر پر جیسے دھماکہ کیا

اسکی آنکھوں میں حیرانی ہی حیرانی تھی وہ کیسے جان گیا وہ تو گھر سے غائب تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے منہ پر کیا گدھا لکھا ہوا ہے کہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئے گی، اتنا بے خبر نہیں ہوں میں گھر سے باہر ضرور رہتا ہوں مگر ہر پل کی خبر رہتی مجھے آپکی باقی سب تو بے وقوف بن گئے مگر مجھے سچ سننا ہے کیا کہا اس نے آپ سے کہ آپ یہ سب کرنے پر مجبور ہوئیں وہ رساں سے بولتا گیا۔

جبکہ عشنہ تو گم صم ہو گئی تھی،

مجھے واپس جانا ہے ابھی اس لیئے جلدی بولیں میر نے اسے خاموش دیکھ کر پھر سے سوال دہرایا۔

عشنہ ہچکیاں لیتی سب بتاتی گئی اور میر شاہ کے تاثرات اتنے ہی خطرناک ہوتے گئے۔

اتنی بے وقوفی کی ہرگز امید نہیں تھی مجھے آپ سے پھر سے اسی دلدل میں پھنسنے جا رہی تھیں جس سے اللہ نے آپکو باحفاظت نکالا۔

وہ حتیٰ الامکان اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ایک بات میری کان کھول کر سن لیں آگر آپ نے میری اجازت کے بغیر اس حویلی سے خود یا کسی کے کہنے پر ایک قدم بھی باہر نکالا تو میں خود اپنے ہاتھوں سے اپنی جان لے لوں گا اسکے بعد آپکو جو کرنا ہو کیجیئے گا یہ کہتے وہ تن فن کرتا باہر نکل گیا

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

زارون جو کچھ پیپرز دیکھ رہا تھا فون کی بیل پر متوجہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو اس نے مصروف انداز میں فون ریسیو کیا جبکہ ساتھ ساتھ وہ فائل پر نظر دوڑا رہا تھا۔

ہیلو سر آپکے لیئے ایک خبر ہے سامنے والا بندہ زارون شاہ کو غصہ دلا رہا تھا یوں بات کے ٹکڑے کر کے بک بھی دو اب وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا

سر وہ حسن شاہ خلع کیلیئے کیس فائل کر رہے ہیں بلاآخر اس نے بلی تھیلے سے باہر نکالی۔

زارون کے ماتھے پر بل آئے، اوکے کہہ کر اس نے فون کاٹ دیا۔

پھر کچھ سوچ کر اس نے ایک اور نمبر ملایا بیل جا رہی تھی مگر کال ریسیو نہیں کی گئی اسے اور زیادہ غصہ آیا ایک بار پھر سے نمبر ملایا گیا تیسری بیل پر فون ریسیو کیا گیا۔

کون مر گیا ہے بھئی، حوریہ جو بے وقت سو گئی تھی شائد بار بار ہوتی بیل پر غصے سے موبائل کان سے لگاتے بیزاری سے بولی۔

حسن شاہ، زارون نے اسکی نیند میں ڈوبی آواز پر اتنے ہی سکون سے جواب دیا۔

جبکہ حوریہ کی نیند بھک سے اڑی وہ فوراً اٹھ بیٹھی کوئی ان نون نمبر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہو تم اور کیا بکواس ہے یہ وہ غصے سے پھنکاری

رشتے میں ہم آپکے شوہر ہوتے ہیں اور رہی بات بکواس کی تو میں انفارم کرنے کیلیئے کال کی کہ اگر تمہارا باپ اپنی گھٹیا حرکتوں سے باز نا آیا تو بہت جلد اس دنیا سے اٹھ جائے گا زارون نے انتہائی سفاکی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

منہ بند رکھو اپنا شرم تو خیر تمہیں چھو کے بھی نہیں گزری بدتمیز انسان، خبردار میرے بابا کے بارے میں فضول بولا تو اب کیا گستاخی ہو گئی تمہاری شان میں، وہ عاجز آ چکی تھی اس بندے سے خلع شلع کے چکر میں پھر رہا ہے تمہارا باپ جانتا بھی ہے کہ کوئی فایدہ نہیں ہونے والا پھر بھی باز نہیں آ رہا۔

خیر سمجھاؤ اپنے باپ کو ورنہ پھر مجھ سے شکایت نا کرنا بعد میں زارون نے اسکی بات سنے بغیر کال کاٹ دی تھی۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے رومیسہ یار تم سب جانتی ہو پھر بھی ضد کر رہی ہو، میں تمہارے گھر کا بول کر آئی ہوں بس ہم ادھر ہی کیک کاٹ لیں گے،

ارحہ یار ادھر ماما پاپا ابھی آ جائیں گے تو اچھا نہیں لگتا وہ کیا سوچیں گے، تھوڑی دیر کی ہی تو بات ہے، تم چلی جاؤ وہ تمہارے ساتھ تھوڑا وقت گزارنا چاہتے ہیں تم لوگ آپس میں اپنی باتیں کرنا، زندگی تم لوگوں نے گزارنی ہے یار،،، رومیسہ نے اسے کنوینس کرنے کی کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی چلو یہ شادی سے پہلے تم لوگوں کی خفیہ ڈیٹ ہی سہی پھر تم لوگ بوڑھے ہو کر اسے یاد کر کے ہنسا کرو گے اینڈ پہ رومیسہ نے اسے چھیڑا،

مگر یار کسی نے دیکھ لیا تو، ارحہ تذبذب تھی

تم میرے بھائی کو اتنا غیر زمہ دار سمجھتی ہو کیا، انھوں نے مجھے بتایا ہے کہ وہ کسی بھی پبلک پلیس پر لے جا کر تمہارے لئے مشکل کھڑی نہیں کرنا چاہتے، اس لیئے انھوں نے پرائیویٹ کیبن بک کروایا ہے ڈونٹ وری تم جاؤ۔

وہ آتو گئی تھی مگر وہ زبیر سے ناراض تھی اس لیئے خاموشی سے گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

اب موڈ ٹھیک بھی کر لو یار اگر بتا دیتا تو تم نے آنا نہیں تھا اور میں تمہارے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے کا یہ موقع جانے نہیں دینا چاہتا تھا اور ویسے بھی آج میرا برتھ ڈے اور تم یوں منہ پھلا کر رکھو گی کیا۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر یوں مناسب نہیں لگتا وہ اسے اپنی عجیب ہوتی فیلنگز بتا نہیں پا رہی تھی۔

زبیر نے ہوٹل میں ایک روم بک کروایا ہوا تھا جہاں اب وہ نروس سی بیٹھی تھی،

جانے کیوں مگر اسے زبیر کا یہ سب سرپرائز وغیرہ پسند نہیں آیا تھا،،،وہ آزادی پسند تھی مگر اتنی بھی نہیں، وہ غلط اور صحیح کے فرق کو جانتی تھی،

Posted On Kitab Nagri

وہ مجھ۔مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنا تھی آپ اپنے پیرنٹس کو لے کر جلدی میرے گھر رشتہ لے کر آجائیں، ارحہ نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے اپنی بات مکمل کی

کوئی مسلئہ ہی نہیں نیکسٹ ویک ہم آپکے گھر آجائیں گے آپکو ہمیشہ کیلئے اپنا بنانے کیلئے زبیر خوشگوار موڈ میں بولتا ہوا صوفے پر اسکے قریب ہو کر بیٹھ گیا۔

ارحہ نامحسوس انداز میں پرے کھسکی،

ریلیکس کیا ہوا وہ اسکا ہاتھ تھام اب گھٹنہ موڑے صوفے پر اسکی جانب منہ کیئے بیٹھا ہوا تھا۔

پپ۔پلیز ہاتھ چھ۔ چھوڑیں زبیر م۔مجھے اچھا نن۔نہیں لگ رہا یوں،وہ کانپ ہی تو گئی تھی

کیا اچھا نہیں لگ رہا یار ایسے عجیب بے ہیو کیوں کر رہی ہو جیسے جانتی نہیں مجھے،بہت جلد آپ میری ہو جائیں گی ہمیشہ کیلئے پھر کیا بات پریشان کر رہی ہے آپکو۔

پتہ نہیں بس میرا دل گھبرا رہا ہے پلیز گھر چلیں ارحہ نے اسے دیکھنے سے بھی گریز کیا۔

ابھی تو کیک بھی کٹ نہیں کیا یار چلو آؤ پہلے کیک کاٹتے ہیں اس نے ارحہ کا ہاتھ تھامے کیک کٹ کیا۔

کھلاؤ گی نہیں زبیر نے نئ فرمائش کی ارحہ نے کانپتے ہاتھوں سے اسے کیک کھلایا،

پھر زبیر نے اسے کیک کھلایا اور شرارتاً تھوڑا سا اسکی ناک پر لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

اففففف کیا کر رہے ہیں آپ صاف کریں اسے وہ جنجھلائی

اوکے صاف کر دیتا ہوں وہ اچانک اسکی طرف جھکا۔

زبیر یہ کیا کر رہے ہیں پیچھے ہٹیں۔

کیک صاف کرنے لگا یار

پیچھے ہٹیں اب کے وہ غصے سے بولی

ارحہ یہ سب تو نارمل ہے یار کیا ہو گیا ہے۔

آپکے لیئے نارمل ہو گا میرے لیئے نہیں میں جا رہی ہوں وہ جھٹکے سے اٹھی

اتنی ہی تیزی سے زبیر نے اسکی کلائی تھامی،ایسے کیسے جانے دوں پورے دو مہینے محنت کی میں نے تمہیں شیشے میں اتارنے کیلئے وہ خباثت سے مسکرایا

ارحہ کے پیروں تلے سے زمین سرکی،ارحہ کو یقین کرنے میں تامل ہو رہا تھا۔

چھوڑو مجھے ذلیل آدمی میں جان سے مار ڈالوں گی تمہیں وہ غصے سے دھاڑی۔

ہاہاہا پہلے ہاتھ تو چھڑوالو پھر جان سے بھی مار دینا،اور ویسے بھی تمہیں تو آزادی پسند ہے تو پھر یہ ڈرامہ کیوں زبیر نے اسے آئینہ دکھایا اسکی بات ارحہ کو کوڑے کی طرح لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسی ہوٹل کے بلکل ساتھ والے کمرے میں کوئی لیپ ٹاپ سامنے رکھے لہو رنگ آنکھیں سکرین پر جمائے اس کمرے میں فکس کیئے گئے ہڈن کیمرے سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

چھوڑو مجھے کمینے، گھٹیا آدمی میں تھوکتی ہوں تم پر ذلیل انسان ارحہ نے اسکے منہ پر تھوکا تو زبیر کا اٹھا ہاتھ ہوا میں معلق رہ گیا دروازے کھلنے کی دھاڑ پر۔

سامنے کھڑے مراد کو دیکھ کر ارحہ کو لگا کہ جیسے اسکی ٹوٹتی سانسیں بحال ہو گئی ہوں۔

وہ بے اختیار زبیر سے ہاتھ چھڑواتے اسکے کشادہ سینے سے جا لگی۔

جبکہ وہ شعلے ٹپکاتی نظروں سے زبیر کو دیکھ رہا تھا،،،اس نے سینے سے لگی ارحہ کے گرد اپنی چادر لپیٹی جو شائد بے ہوش ہو چکی تھی۔

مراد نے اشارہ کرنے پر چار پانچ پولیس والے اندر داخل ہوئے۔

لے جاؤ اسے میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک یہ کہتے وہ ارحہ کو بازوؤں میں اٹھائے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

کچھ دیر بعد ارحہ کو ہوش آیا وہ خاموشی سے سر کو تھامے بیٹھی تھی آنسو لڑیوں کی مانند گالوں کو بھیگونے لگے۔

مراد خوفناک حد تک سنجیدہ تاثرات لیئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ نے شدت سے خواہش کی کہ موت اس لمحے اسے آن لے، دل اب تک کانپ رہا تھا،، انھیں کیسے پتہ چلا ہو گا کہ میں وہاں ہوں ،، اگر مراد وہاں نہ آتا تو کیا ہو چکا ہوتا اسکے ساتھ یہ سوچ اسکے اعصاب کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتی، آنسوؤں نے ہر منظر دھندلا دیا۔

کتنے ہی سوال وہ اس سے پوچھنا چاہ رہی تھی مگر لبوں پر چپ کے تالے تھے۔

جب یکدم گاڑی کو بریک لگی اس نے نظر اٹھا کے دیکھا حویلی پہنچ چکے تھے وہ (جو حویلی کل تک اسے قید خانہ لگتی تھی، جہاں اسکا دم گھٹتا تھا آج اسے دیکھ کر اسے احساس ہوا کہ اس سے محفوظ جگہ کوئی نہیں)

وہ یک ٹک سامنے دیکھ رہی تھی مراد نے دوسری سائیڈ آکر دروازہ کھولا بازو سے پکڑ کر اسے باہر نکالا،

ارحہ نے ایک نظر مراد پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

صدی-وں پ-ر محی-ط ہ-ے،

ج-س لم-ے تم دل می-ں ات-رے،

اس لمح-ے ک-ادک-ھ !...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی آواز اسکی حالت کا پتہ دے رہی تھی وہ آج اس موڑ پر اپنا آپ اس پر آشکار کرتا اسے ہمیشہ کیلئے اپنے دل سے بے دخل کرتا طوفان کی طرح گاڑی اڑا لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لٹی پٹی وہیں بیٹھتی چلی گئی۔

یہ ایک کمرے کا منظر تھا،، جہاں فرقان کو رکھا گیا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو فرقان کو لگا اس نے موت کا فرشتہ دیکھ لیا ہو۔

صرف ایک سوال پوچھوں گا اور مجھے صرف اسکا جواب چاہیے وہ غراتے ہوئے بولا، اسکے چہرے کے تاثرات نے فرقان کو لرزا دیا تھا

شیر خان کو کیسے جانتے ہو، میر شاہ نے سرخ آنکھیں اس پر جمائی

مم۔میں نن۔ نہیں جانتا شش۔ شیر.....اسکی بات ابھی منہ میں ہی تھی جب میر شاہ کے پڑنے والے بھاری ہاتھ نے اسے دہرا کر دیا۔

دیکھو تت۔ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے میں وہ نہیں ہوں جو تم لوگ سمجھ رہے میں کزن ہوں عش۔۔۔

ڈونٹ ہو ڈیئر اگر میری بیوی کا نام بھی لیا تو میں زبان کاٹ ڈالوں کا تیری، میر شاہ بھوکے شیر کی طرح دھاڑا تو وہ کانپ اٹھا۔

تم نے اپنے ساتھ بہت برا کیا، اس کتے کو تو میں ڈھونڈ ہی نکالوں گا چاہے وہ پاتال میں بھی چھپا ہو مگر تم نے اپنی موت کو اور اذیت ناک بنا لیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کو اسی دن پتہ چل چکا تھا کہ یہ سب شیر خان کی چال تھی عشنہ کو حویلی سے باہر لانے کی۔
اور شیر خان کو بھی سب معلوم ہو چکا تھا اس لیئے عشنہ کے وہ نقلی خالہ خالو ہسپتال سے فرار ہو چکے تھے اور خود شیر خان بھی فرار تھا۔
میر شاہ اور اسکی سپیشل فورسز کی ٹیمز نے شیر خان کے مختلف شہر میں پھیلے ہوئے اڈوں کو برباد کر دیا تھا ،بہت سی لڑکیاں بازیاب کروائی گئی تے خانوں میں چھپایا گیا غیر قانونی اسلحہ ضبط کر لیا گیا تھا بڑے پیمانے پر نشہ آور آئٹمز برآمد ہوئیں جنہیں تلف کر دیا گیا تھا،، شیر خان کے بہت سے ساتھی اور ورکر مارے گئے اور بہت سے نظر بند تھے،
شیر خان سوائے اپنی جان کے اور کچھ بھی نہ بچا پایا تھا، میر شاہ اسے ڈھونڈ نکالے گا اس بات کا شیر خان کو بھی علم ہو چکا تھا اس لیئے وہ روپوش ہو گیا تھا۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

www.kitabnagri.com

اس نے جب تھانے میں قدم رکھا تو ہر طرف ایک ہڑبڑی سی مچ گئی تھی،
وہ سب کو نظر انداز کرتا لاک اپ کی طرف آیا۔
اس نے اپنا سارا اشتعال زبیر پر نکالا مگر دماغ پھر بھی ٹھنڈا نہ ہوا۔
تیری ہمت کیسے ہوئی بول، مراد نے زمین پر پڑے وجود کو پھر سے زوردار کک ماری۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا بھی ہے کون ہے وہ، نہیں جانتا اگر تو جانتا ہوتا تو یہ سب کرنے کی تیری ہمت نہ ہوتی، میں تیرا وہ حال کروں گا کہ تو اپنے پیدا ہونے پر پچھتائے گا، مراد مسلسل اسے ٹھوکروں کی زد میں رکھے ہوئے تھا۔

سر وہ بے ہوش ہو چکا ہے ایک اہلکار نے اسے جیسے ہوش دلایا۔

ہوش میں لاؤ اسے وہ اسکولات مارتے وہاں سے نکلا، دماغ جیسے پھٹنے کو تھا

کسی طرح سکون نہیں تھا، اسکا دل کیا پوری دنیا تہس نہس کر دے یا درد سے پھٹتا اپنا دل نکال کر باہر پھینک دے،،،

وہ اونچا پورا مرد لمحوں میں بکھر گیا تھا ایک لڑکی جو اسکے نام سے منسوب تھی جو اسکی اولین ترجیح تھی اسکے دل کی مالکن تھی وہ لڑکی اسے ایک پل میں فقیر کر گئی تھی، اسکی مردانگی اسکی ذات کا غرور اس سے چھین لیا تھا اس بالشت بھر کی لڑکی نے مراد لڑکھڑاتے قدموں سے گاڑی تک آیا آنکھیں بار بار نم ہو رہیں تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے قبول نہیں تھا یہ تو بارہا خود سن چکا تھا مگر وہ انتظار کر رہا تھا جب وہ اسکی ہو جائے گی تو پھر اپنا دل کھول کر اسکے سامنے رکھے گا، اسے بتائے گا کتنا چاہا ہے اس نے اسے۔

مگر ارحہ نے وہ وقت آنے سے پہلے ہی سب ختم کر دیا محبت کی ننھی ننھی کونپلیں مرجھا گئی تھیں ایک پل میں،،،

Posted On Kitab Nagri

دفن کر دیا تھا اپنی یکطرفہ محبت کو اس نے اپنے دل کے نہاں خانوں میں،،، آج اپنے دل کے کواڑ بند کر دیئے تھے مراد شاہ نے ہمیشہ کیلیئے ارحہ شاہ پر۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

ارحہ جب سے آئی تھی روئے جا رہی تھی۔

ارحہ بس کرو میری جان وہ بس ایک حادثہ تھا بھول جاؤ سب، عروسہ بیگم نے اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے چپ کرانے کی کوشش کی

جبکہ ارحہ زلزلوں کی زد میں آ گئ تھی ایک پل کیلیئے مطلب حویلی میں سب کو پتہ چل گیا تھا،وہ سر تھامتے تکیے پر گرتی چلی گئ۔

میری جان پریشان نہیں ہوتے ایسے جانے کتنے ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں روزانہ بس تم دعا کرو کہ وہ زخمی ٹھیک ہوں، مراد نے بولا ہے کہ وہ یہ کیس خود ہینڈل کر رہا ہے اور وہ بلکل بھی اس گاڑی والے کو نہیں چھوڑے گا،بس اب رونا نہیں تمہیں پتہ ہے نا مراد کا جو وہ کہہ دیتا ہے وہی کرتا ہے اللہ نے چاہا تو وہ ماں بیٹا بلکل خیریت سے ہوں گے انھیں اسی ٹائم ہاسپٹل پہنچا دیا گیا تھا، عروسہ بیگم مراد کی سنائی کہانی دہرا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جو پہلے ہی مرنے کو تھی اب ساری کہانی سمجھ میں آنے پر شرمندگی کی عمیق گہرائیوں میں جا گری۔
مراد نے سب کو یہ کہانی سنائی کہ ارحہ کے کال کرنے پر وہ اسے اسکی دوست کے گھر سے واپس لا رہا تھا جب راستے میں ایک گاڑی نے ایک عورت جو بچہ اٹھائے ہوئے تھی اسکو ٹکر ماردی بس اس ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ارحہ بہت پریشان ہوگئی سارے راستے روتی آئی تھی۔

جس مراد شاہ سے وہ اتنی خار کھاتی تھی اسی نے اسے بچایا وہی اسکا محافظ بنا اسکی عزت کا اسکے وقار کا۔
ارحہ کو لگا وہ اب کبھی مراد سے نظریں نہیں ملا پائے گی،وہ اسکی ذات پر احسان تلے احسان کر گیا تھا۔
جانے کتنے دن وہ بخار میں تپتی رہی اسکی حالت اب سب کو پریشان کر رہی تھی۔
نہ کالج گئی نہ پیپرز دیئے اس نے ایک مہینہ ہونے کو تھا مگر وہ اپنے کمرے میں قید ہو چکی تھی جیسے ،حالانکہ کسی کو کچھ پتہ نہیں چلا تھا مگر وہ خود سے بھی نظریں نہیں ملا پا رہی تھی شائد یہ اسکے اپنے دل کا چور تھا جو وہ سب کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی۔

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

نکاح کے بعد سے عشنہ نے اسکو نہیں دیکھا تھا ایک مہینہ ہو گیا تھا مگر جانے وہ کہاں غائب تھا،،

Posted On Kitab Nagri

کہیں شیر خان نے انھیں کوئی نقصان نہ پہنچادیا ہو، کس سے پوچھوں وہ ننھی سی جان پریشان ہوتی رہتی ہر وقت دل کو دھڑکا سا لگا رہتا تھا۔

انھیں اندازہ بھی نہیں کہ انکی یہ ہمدردی کتنی مہنگی پڑسکتی ہے انھیں، وہ انجانے میں میر شاہ کو سوچ جا رہی تھی۔

کیا ہوا میری پیاری بھابھی کو کسی کی یاد آتا رہی ہے کیا مہمہ نے اچانک اسکو پیچھے سے ساتھ لگا کر کہا تو وہ بری طرح شرما گئی،

نن۔ نہیں تو ہم کسی کو یاد تو نہیں کر رہے تھے، وہ جلدی سے بولی جانے مہمہ کو یقین دلایا تھا یا خود کو۔

تو پھر کیوں خود کو تھکا رہی ہیں چکر کاٹ کاٹ کر،، ویسے میر بھائی بھی عجیب ہیں یا تو اتنے اوتاولے ہو رہے تھے یا اب کوئی خبر ہی نہیں، ویسے وہ شروع سے ہی ایسے ہیں اور کچھ انکی جاب ایسی ہے کب غائب ہو جاتے کوئی پتہ نہیں مگر اب آپ ذرا کھینچ کے رکھئے گا انھیں مہمہ نے مفید مشوروں سے نوازا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم کیسے ؟ نہی۔ نہیں ہم نہیں وہ بوکھلا ہی گئی تھی۔

آپ نہیں تو اور کون آپ سے ہی تو ہم سب کو امیدیں ہیں، ہمت رکھیں اور اپنی پاورز کو جانیں آپ تو ان سے کچھ بھی منوا سکتی ہیں، مہمہ نے اسے چھیڑا۔

اسکے ذکر پر ہی عشنہ کی ہتھیلیاں نم ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□❣□

میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا بابا، مراد نے نہایت آرام سے دراب شاہ کے سامنے اپنا انکار رکھا۔
مگر کیوں مراد اچانک ایسا کیا ہو گیا ہے،، اب دراب شاہ کو بھی تشویش ہوئی
جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے سات سال پہلے یہ رشتہ میں نے تمہارے کہنے پر ہی طے کیا تھا اب یہ انکار کس لیئے وہ برہم ہوئے۔
بس میں کہہ رہا ہوں نا، مراد کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے۔

مراد شاہ میں اس اچانک انکار کی وجہ جاننا چاہوں گا، دراب شاہ نے دوٹوک لہجے میں پوچھا
بابا دراصل... اس سے پہلے کہ مراد کچھ کہتا دراب شاہ کی بات نے اسے منجمد کر دیا
زبان سے پھر جانا مردوں کو زیب نہیں دیتا مراد،، انھوں نے اسے بہت کچھ باور کروایا۔
جاؤ جا کے آرام کرو، طے ہو چکا ہے اگلے مہینے تم دونوں کی شادی ہو گی تو ہو گی، دراب شاہ نے بات ہی ختم کر دی۔
وہ خاموشی سے اٹھ کر چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کو بھی عروسہ بیگم بتا چکی تھیں شادی کا، اس نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا کیونکہ وہ جانتی تھی مراد ہر گز بھی اب یہ شادی نہیں کرے گا،، سب اسکی عادت سے واقف تھے وہ اپنی چیزیں شیئر نہیں کرتا تھا کسی سے بھی۔

جب سے عروسہ بیگم بتا کر گئی تھیں وہ یوں ہی بے حس و حرکت کھڑکی میں کھڑی نیچے ڈرائیو روے پر کھڑی مراد شاہ کی گاڑی پر نظر جمائے ہوئے تھی جو آج اتنے دنوں بعد حویلی میں اسکی موجودگی کا پتہ دے رہی تھی۔

وہ یک ٹک دیکھے گئی بلا مقصد، جب ہی دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو وہ پلٹی سامنے ہی وہ سنجیدہ تیور لیئے دروازے کی دہلیز پر ایستادہ تھا۔

وہ مجرموں کی طرح نظر جھکا گئی اس واقعے کے بعد یہ اسکا مراد سے پہلا آمنا سامنا تھا۔

مراد نے بغور جائزہ لیا پہلے سے بہت کمزور لگ رہی تھی نہ چہرے پر پہلے سی شادابی تھی،، آنکھوں کی خیرہ کرتی چمک بھی مفقود ہو چکی تھی،، پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ قدم قدم چلتا اسکے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا۔

تو ارحہ کی دھڑکنیں بے اختیار مدھم ہوئیں۔

یقیناً پتہ تو چل گیا ہو گا آپ کو، نظریں اب بھی ارحہ کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔کس بارے میں وہ انجان بنی۔

رئیلی اتنی بے خبر ہیں آپ،اس نے ابرو آچکائی

ارحہ کو لگا وہ اسکا تمسخر اڑا رہا ہو جیسے،،وہ خاموش ہی رہی۔

حیرت ہے ارحہ شاہ خاموش ہیں،،خیر شادی سے انکار کر دیں،

کیوں وہ تیزی سے بولی،میرا مطلب میں کیوں انکار کروں وہ اٹک اٹک کر بولی۔

پہلے کیوں انکار کرتی تھیں مراد کے سوال پر اسکا دل دھک سے رہ گیا

اب بھی ویسے ہی انکار کر دیں میں زبردستی کا قائل نہیں،وہ کہہ کر پلٹا

مگر کسی نے زبردستی نہیں کی میرے ساتھ وہ جلدی سے بولی۔

لیکن اب آپکے اقرار کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ سے اب کچھ حاصل نہیں ہو گا آپکو اور میں آپکو اس طرح خود کو سزا دینے کی اجازت ہر گز نہیں دونگا،یہ کہہ کر وہ رکا نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انھیں لگتا میں خود کو سزا دینے کیلیئے ان سے شادی کر رہی ہوں،وہ منہ پر ہاتھ رکھے بے آواز روتی چلی گئی کیا کر بیٹھی تھی وہ اپنے ساتھ۔

❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣❣

Posted On Kitab Nagri

عروسہ بیگم نے اسے اس قدر دبا کے رکھا ہوا تھا کہ وہ چوں بھی نہیں کر سکتی تھی، باقی کسر انکا بیٹا پوری کر دیتا تھا۔

اب بھی تھوڑی دیر پہلے زمان نے اسے اچھے سے اسکی اوقات یاد دلائی تھی عروسہ بیگم نے بتایا کہ مہمہ کی حالت ٹھیک نہیں ہوتی حویلی میں سب سوال کرتے ہیں اور اسی بات پر زمان نے اسے بے پناہ زک پہنچائی تھی۔

سب کے سامنے یہ سب کر کے کیا ثابت کرنا چاہتی ہے تو بول ارحہ کو لگا اسکا جبڑا ٹوٹ جائے گا جیسے مگر زمان کی گرفت مضبوط تھی،،،

میں کھال کھینچ لوں گا تیری اگر دوبارہ مجھے ایسی کوئی بات پتہ چلی دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے اب وہ حقارت سے بولا۔

مہمہ گرتی پڑتی بڑی مشکل سے سب سے بچ بچا کے بیک سائیڈ پر آئی تھی،،، آنکھیں برسنے کو بے تاب تھیں،،، سارا دن تھک جاتی تھی وہ خوش ہونے کی جھوٹی ایکٹنگ کرتے کرتے وہ بے ضرر سی لڑکی کسی کو اپنی وجہ سے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔

مگر پھر بھی وہ شخص اس سے کبھی خوش نہیں ہوتا تھا اسکی معمولی سے معمولی کوتاہی بھی وہ نظر انداز نہیں کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے سائے ڈھل رہے تھے مہمہ کو ہر طرف ویرانی ہی ویرانی نظر آئی، دراصل یہ اسکے اپنے اندر کی ویرانی تھی جو تاحدِ نظر تک پھیل گئی تھی۔

وہ بے حس بنی وہیں بیٹھی رہی جانے کتنا وقت گزر گیا تھا اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

وہ جو سب سے چھپ کر ادھر آ بیٹھی تھی اپنی جلد بازی میں ہر بار وہ یہ بھول جاتی تھی کہ آہان اب حویلی میں ہوتا ہے اور وہ زیادہ تر حویلی کے پچھلے لان میں کھلنے والا دروازہ ہی استعمال کرتا تھا، اب بھی وہ اسے دیکھ چکا تھا اور بلکل اسکے سامنے کھڑا تھا مہمہ جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی۔

سلام بہر حال اس نے ضرور کیا تھا، جسکے جواب میں مہمہ نے مدھم سا وا علیکم السلام کہا کہ آہان بھی نہ سن سکا،

میں آپ سے کچھ بھی نہیں پوچھوں گا کیونکہ سب جانتے بوجھتے پوچھنا دل آزاری کہلاتا ہے، مگر میں آپکو یہ ضرور کہوں گا کہ دعا کا دامن کبھی ہاتھ سے مت چھوڑیئے گا اپنے رب سے مانگنا مت چھوڑیئے گا، جو باتیں آپ کسی سے نہیں کر سکتی وہ اپنے رب سے کریں، اسے بتائیں اگرچہ وہ ہر چیز سے باخبر ہے پھر بھی آپ اس سے ہمکلام ہوا کریں اس سے اپنے لیئے خیر مانگیں جو آپکے حق میں بہتر ہو اس بھلائی کا سوال کیا کریں،،، ایک دن سب آپکے حق میں ہو جائے گا کیونکہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى

اور یقیناً آگے آنے والے حالات تمہارے لیے پہلے حالات سے بہتر ہوں گے "

مہمہ اسکے لہجے میں کھو سی گئی تھی وہ ہمیشہ اسے ایسے ہی سحر زدہ کر دیا کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے اور آپکا بہت شکریہ وہ آہستہ سے کہتی پلٹ گئی۔

آہان نے گہرا سانس بھرا اور اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

ہم کو حسرت ہی رہی ٹوٹ کے چاہے جاتے

دل میں بس جاتے تو ہر گز نہ بھلائے جاتے

میری دنیا میں کوئی ایک تو ایسا ہوتا

روح کے گھاؤ جسے رو کے دکھائے جاتے

آج رات پھر سے آہان پر بھاری ہونے والی تھی ،اج پھر صبح ہونے تک اسکی آنکھوں کے نم گوشوں نے آہان کو جگائے رکھنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان اسکی بینڈ تیج چینج کر رہا تھا، جب ہی اسکی زبان میں کھجلی ہوئی، بھائی حویلی کب جانا آپ نے،،

خیریت میر شاہ نے ابرو آچکائی

وہ مراد بھائی کی شادی ہے نا نیکسٹ منتھ اور... اس نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑی

Posted On Kitab Nagri

اور... میر نے ایک نظر اسکو مشکوک نظروں سے دیکھا۔

وہ بھابھی پوچھ رہیں تھی آپکا ارمان نے صاف جھوٹ بولا،

اور یہ بات میر شاہ اچھے سے جانتا تھا، مگر اس پری پیکر کے ذکر پر دل میں ہلچل ضرور ہوئی تھی،

زارون کہاں ہے میر شاہ نے اپنے جذبات پر قابو پاتے بات ٹالی۔

آتے ہی ہوں گے میں نے انھیں آپکا میسج تو دے دیا تھا

ہمم میر نے صوفے سے ٹیک لگالی۔

باادب باملاحظہ ہوشیار محترم ایس ایس پی زارون شاہ و داے سی آہان آصف حاضر خدمت ہیں، ارمان نے ہانک لگائی

آہان نے اسے دھپ رسید کی۔

کیسا ہے آہان نے میر کے ساتھ بیٹھتے پوچھا۔

ٹھیک ہوں میر مختصر سا بولا جبکہ سارا دھیان سامنے ارمان کے ساتھ بیٹھے زارون پر تھا۔

زارون کو معلوم تھا کہ وہ جو شیر خان والے کیس میں بزی ہیں جب ہی فری ہوں گے اسکی کلاس پکی ہو گی اور آج وہ دن آگیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے مزاج ہیں زارون شاہ کے میر نے چبھتے ہوئے لہجے میں استفسار کیا۔

زارون بلبلا ہی اٹھا اسکے انداز پہ جبکہ آہان اور ارمان مسکرا دیئے، میر کے تیور بتا رہے تھے آج وہ لوگ زارون کی عزت افزائی سے مستفید ہونے والے ہیں۔

جی بھائی ٹھیک آپ سنائیں بازو کیسا آپکا (اسکے بازو کو بلٹ چھو کے گزری تھی شیر خان والے آپریشن کے دروان(

ایک کام بولا تھا میں نے اگر تمہیں یاد ہو تو، میر نے اسکا سوال یکسر نظر انداز کیا

بھائی پلیز آپ ایسے تو بات مت کریں وہ منمنایا۔

کیا ہوا کوئی سیریس بات ہے اب کے آہان بھی متوجہ ہوا۔

کیوں تم لوگوں کو نہیں بتایا اس نے میر نے ارمان اور آہان پر اچٹتی سی نظر ڈالی

کیا نہیں بتایا، ہوا کیا ہے بھائی ارمان کو بھی تشویش ہوئی۔

ہوا یہ ہے کہ ہمارے ہونہار ایس ایس پی صاحب خفیہ طور پر بالا ہی بالا نکاح کر چکے ہیں، میر نے زارون کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھے ہوئے چبا چبا کر انھیں بتایا۔

واٹ، ارمان تو باقاعدہ صوفے سے اچھلا جبکہ آہان بھی شاک میں تھا۔

اور میں نے اسی دن اسے کہا تھا کہ یا تو اسے گھر لائے یا پھر چھوڑ دے اسے۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کب ہوا یہ اور کہیں یہ... اومائی گاڈ کہیں وہی لڑکی تو نہیں جو میرے مائنڈ میں آ رہی ہے آہان نے تصدیق چاہی، جبکہ جواب میں زارون خاموش ہی رہا۔

جو تم سوچ رہے ہو وہی معاملہ ہے جواب میر شاہ کی طرف سے آیا۔

کمرے میں کچھ پل کیلئے جامد خاموشی چھا گئی،

زارون شاہ یوں خاموش رہنے سے کچھ نہیں ہو گا،، میر نے تنبیہی لہجے میں کہا۔

بھائی میں آپ کو اسی دن بتا دیا تھا، اس نے مجرموں کی طرح سر جھکائے اپنی بات میر شاہ تک پہنچائی۔

اوکے میں بس تمہارا فیصلہ سننا چاہتا تھا اور اسی کے ساتھ تمہیں دیا گیا وقت بھی ختم ہوا زارون شاہ، وہ کہتے ساتھ ہی باہر نکل گیا۔

زارون یار اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے کسی سے بات تو کرتا آہان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

بھائی پلیز.. زارون نے ماتھا مسلتے ہوئے اسے مزید کچھ بھی کہنے سے روکا، مطلب وہ ابھی اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اوکے ریلکس ہو جاؤ آہان نے بھی مزید نہ چھیڑا۔ حویلی چلو گے آہان نے بات بدلی۔

نہیں ادھر ہی رکوں گا۔

اوکے ارمان تم جاؤ حویلی میں بھی ادھر ہی ہوں زارون کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے بھائی ارمان اٹھ کر چل دیا۔

☆☆☆☆☆

میر شاہ جب حویلی میں داخل ہوا تو سب سو چکے تھے وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا مگر خالی کمرہ اسکا منہ چڑا رہا تھا۔

اسکا مطلب وہ ابھی تک ارحہ کے ساتھ ہی روم شئیر کر رہی تھی،

دل اسے دیکھنے کو بضد تھا اس نے غصے سے دیوار پر مکا مارا، ڈیم اٹ۔

اگر وہ اکیلی ہوتی تو وہ کچھ کرتا اب ارحہ کی وجہ سے مناسب نہ تھا اس طرح رات گئے اسکے کمرے میں جانا۔

اس نے لمبی سانس لیتے آگے بڑھ کر کپڑے نکالے اور شاور لینے چلا گیا کہ دماغ اور جذبات کو کچھ ٹھنڈا کر سکے۔

پندرہ بیس منٹ بعد باہر نکلا ایزی سوٹ میں ملبوس تھا ٹیبل سے سگریٹ اور لائٹر لیکر بالکنی کا دروازہ کھول کر اپنے فیورٹ مشغلے میں مشغول ہو گیا۔

کیونکہ نیند کا آنا تو اب محال تھا،، سو سگریٹ سے ہی جان جلاتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆

صبح سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے (سوائے زارون اور آہان کے)۔

وہ خاموشی سے اپنی پلیٹ پر جھکی ہوئی تھی جب وہ ڈائیننگ ہال میں اینٹر ہوا، بلیک پینٹ آف وائٹ شرٹ اوپر بلیک لیدر کی جیکٹ پہنے گھنے بال جو ایک سٹائل سے بنائے گئے تھے وہ بہت سوں میں حسین تھا، بی جان نے اسے دیکھتے دل ہی دل میں اسکی بلائیں لیں۔

وہ سب سے پہلے کاظم شاہ کے سامنے جھکا انھوں نے اسکی پیٹھ تھپتھپائی کیسا ہے میرا شیر۔

بلکل ٹھیک آپ سنائیں میر شاہ نے خوشدلی سے جواب دیا جبکہ اسکی آواز سنتے ہی عشنہ کی سانسیں یک لخت دھیمی ہوئیں (یہ کب آئے اس نے دل میں ہی سوچا)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آگیا خیال تجھے گھر کا بی جان نے ماتھا چوم کر پیار سے ڈپٹا تو وہ سر کھجانے لگا آپکو میرے کام کا پتہ تو ہے۔

ارے بیٹا کام تو ہوتے ہی رہیں گے مگر یوں اتنے اتنے دن کیلیئے غائب ہو جاتے ہو دل ہولتا رہتا میرا جب تک تم سب واپس نہیں آجاتے۔

آپکی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں تو ہمیں بھلا کیا ڈر ہو سکتا اس نے لاڈ سے بی جان کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر یوں کوئی اپنی نئی نویلی دلہن کو چھوڑ کر جاتا ہے، بی جان نے اسکی توجہ عشنہ کی جانب مبذول کرائی

چھوڑنے کا تو خیر کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میر نے ایک ترچھی نظر اس رگ جاں پر ڈالی

میر شاہ کے پر تپش لہجے اور بات پر چمچ اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر پلیٹ میں گرا،،، میر نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی اور اسکے سامنے والی اپنی مخصوص کرسی سنبھالی۔

عشنہ کیلیئے وہاں بیٹھنا محال ہو گیا مگر ایسے اٹھ کر جانا بھی مناسب نہ تھا، سو دھڑکتے دل اور کانپتے ہاتھوں سے وہ چمچ تھامے سر جھکائے بیٹھی رہی۔

ناشتے کے بعد آپ سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے وہ سب کو آگاہ کرتا ناشتے میں مشغول ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب لان میں بیٹھے تھے کافی ٹائم بعد اکھٹے ہوئے تھے سب،

میر کیا بات ہے بیٹا سب ٹھیک ہے نا، کاظم شاہ نے اسے خاموش دیکھ کر پوچھا۔

جی سب ٹھیک ہے بس آپکی ایک عدد نئی بہو تشریف لا رہی ہیں آج حویلی میں، اس نے اپنے مخصوص انداز میں بات کا آغاز کیا مگر اسکی آدھی ادھوری بات کسی کے پلے نہیں پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

لو کہاں تو یہ محترم ایک کیلئے نہیں مان رہا تھا اب اوپر تلے دو لے آیا ہے عروسہ بیگم نے پوری بات سنے بغیر ہی گوہر افشانی کی جبکہ عشنہ ساکت سی رہ گئی اس بات پر جانے کیوں دل ڈوب سا گیا تھا۔

اور اس کے تاثرات میر شاہ کی زیرک نگاہوں سے چھپے نہ رہ سکے۔

مجھے جس کو لانا تھا میں لا چکا ہوں اور ان کے بعد تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، میر نے براہ راست عشنہ کو فوکس کر کے یہ بات کہی تو وہ پزل سی انگلیاں چٹخانے لگی۔

پھر کیا بات ہے میر صاف صاف کہو، بی جان نے اسے واپس ٹاپک کی طرف متوجہ کیا۔

زارون نکاح کر چکا ہے، اس نے بہت آرام سے کہا جیسے معمول کی کوئی بات ہو۔

کیاااا زارون شاہ اور نکاح ، ارے بچہ میں پوچھتی ہوں تم لوگوں نے کیا قسم کھالی ہے کہ کوئی کام سیدھے طرح سے نا کرنے کا،،، بھلا یہ کوئی طریقہ ہوا،،، ساری دنیا نکاح کرتی ہے مگر اس حویلی کے لڑکوں نے تو جیسے قسم کھالی ہے کہ ہر کام اپنے ہی طریقے سے کرنا ہے،،، اور خود کہاں ہے وہ بی جان کا پارا ہائی ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب تو ہو گا بی جان آخر اسی کے ساتھ وہ سب بھی دم چھلہ بنے پھرتے ہیں، جو یہ کرتا وہی سب وہ کر رہے ہیں، جیسے خود کسی کو اٹھا لایا ویسے ہی باقی سب کریں گے،،، بعد میں یہ سب کا وکیل بن کے آجاتا ہے واہ کیا کہنے ہیں،،، جو بھی ہو میرے زمان کو سب ہی جانے کیا کیا کہتے ہیں مگر اس نے وہی کیا جو سب

Posted On Kitab Nagri

نے اسکے لئیے چنا تھا،سب کی رضامندی سے طریقے سے نکاح کیا اس نے، عروسہ بیگم کو موقع مل گیا تھا بات کا بتنگڑ بنانے کا۔

معذرت کے ساتھ چچی صاحبہ زمان نے جتنی فرمابرداری دکھائی ہے اب تک وہ بھی سب کو ہی پتہ ہے ،میں ایک لڑکی (مہمہ) کی ذات کو یوں سب کے بیچ گفتگو کا موضوع نہیں بنانا چاہتا ورنہ اچھے سے بتاتا کہ کیا کر رہا ہے وہ اور کیا نہیں،،،، لیکن ایک بات یاد رکھئے گا اگر سب چپ ہیں تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ کسی کو کچھ علم نہیں ہے اسکی حرکتوں کے بارے میں، چپ صرف اس لیئے ہیں کیونکہ مہمہ خود کسی وجہ سے چپ ہے مگر جس دن مہمہ جبر کے خلاف آواز اٹھائے گی اس دن سب سے پہلے اسکے ساتھ اسکا یہ بھائی کھڑا ہو گا چاہے مخالف سارا جہان کھڑا ہو، میر شاہ کو پرواہ نہیں ہو گی اس بات کی۔

میر نے عروسہ بیگم کو ایک منٹ میں چپ کروا دیا تھا،

سچ کڑوا ہوتا ہے کہ مصادق وہ وہاں سے واک آوٹ کر گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر شاہ تمہیں پہلے سے علم تھا نکاح کا،،، کاظم شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

میری غیر موجودگی میں ہوا یہ سب،، میر نے جو بات تھی بتا دی۔

حسن شاہ کی بیٹی ہو گی یقیناً، کاظم شاہ نے گھورتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جی، میر بس اتنا ہی کہہ سکا

آپ، میں اور بی جان جائیں گے آج شام انکی طرف رخصتی لینے، میر نے آگے کے پلین سے آگاہ کیا۔

اور وہ نالائق کاظم شاہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ زارون سامنے ہو اور وہ اسکا گلا دبا دیں۔

یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے اسے جو کرنا تھا کر لیا اب جو مجھے ٹھیک لگے گا میں وہی کروں گا،،، تیار رہیئے گا آپ شام کو۔

حسن شاہ مان جائے گا، کاظم شاہ نے پر سوچ لہجے میں استفسار کیا۔

اسکے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں، وہ خشک لہجے میں کہتا اٹھ کھڑا ہوا،،، کمرے میں آؤ اس نے اٹھتے ساتھ ہی سارے لحاظ بالائے طاق رکھتے ہوئے عشنہ سے کہا تو وہ نروس ہوتی بی جان کی اوٹ میں چھپی۔

ہم۔ ہمیں نہیں جانا بی جان اس نے لرزتے کانپتے لہجے میں مدھم سا کہا تو میر شاہ کے ماتھے پر بل آئے۔

ارے بھئی ایسے کیسے بھیج دیں تمہارے کمرے میں بی جان نے عشنہ کو بانہوں کے حلقے لیتے ہوئے میر کو لتاڑا۔

تو کیسے بھیجیں گی میر کو الجھن ہوئی۔

ابھی صرف نکاح ہوا ہے لڑکے رخصتی نہیں ہوئی۔

تو اب کر دیں رخصت میر نے آرام سے کہا، جبکہ وہ اب کانپنا شروع ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبر سے کام لو مراد کے ساتھ تمہارا ابھی ولیمہ کریں گے تو رخصت کر دیں گے،،بی جان نے آرام سے پلین بتایا۔

مراد کی شادی میں ایک مہینہ ہے ابھی،میر نے جیسے انھیں یاد دلایا۔

ہاں تو۔۔۔وہ بھی اسی کی دادی تھی،اب ہی تو وہ ان سب کے ہاتھ آیا تھا۔

میں تب تک ویٹ نہیں کر سکتا،آپ انھیں ابھی میرے ساتھ رخصت کر دیں،میر نے اتنے ہی آرام سے کہا

جبکہ اسکی بات پر سب کے منہ کھلے رہ گئے کہ یہ میر شاہ ہی ہے نا،کہاں وہ اتنا ریزروڈ سا بندہ اور کہاں یہ،،،انھیں یقین کرنے میں تامل ہو رہا تھا کہ ایسی بات انھوں نے میر شاہ کے منہ سے ہی سنی ہے،،، کر د حضرات منہ نیچے کیئے مسکرا دیئے جبکہ خواتین ابھی تک حیران تھیں۔

ہٹ بے شرم بڑوں کے سامنے ایسے بات کرتا کوئی،،بی جان نے اسے شرمندہ کرنے کی اپنی سی کوشش کی۔

اوکے دین میں آپ سب کی موجودگی میں انہیں خود ہی رخصت کروا کے لے جاتا ہوں،یہ کہتے ہی اس نے آگے بڑھ کے عشنہ کا بازو تھاما اور اندر کو چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ جب تک سنبھلتی کہ اسکے ساتھ کیا ہوا ہے،،میر نے اسے روم میں لا کر دروازہ بند کیا تو اسے ہوش آیا۔

چھ۔چھوڑیں ہمیں د۔دور ہوں پلیز،وہ ہذیانی کیفیت میں اس سے دور ہوتی دیوار سے جا لگی۔

وہ قدم قدم چلتا اسکی طرف بڑھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

خبر دار جم۔مجھے چھوا تو میں مار ڈالوں گی،جان لے لوں گی میں اپنی وہ روتے ہوئے پھنکاری۔

وہ چپ چاپ اسے دیکھتا رہا کپکپاتے لرزتے ہونٹ،نم آنکھیں جو زور سے میچی ہوئیں تھی،میر جانتا تھا اس کیلئے یہ سب بہت بھیانک ہے مگر وہ اسے اب مزید وقت نہیں دے سکتا تھا،اسے اب آہستہ آہستہ احساس دلانا تھا اسکے اور اپنے رشتے کا،اس تعلق کو جتنا غلط دکھایا گیا تھا جتنا ڈر اور خوف اسکے ذہن میں بھرا گیا تھا میر شاہ کو وہ بہت سمجھداری سے دور کرنا تھا،اسے اس رشتے کی پاکیزگی کا احساس دلانا تھا،

اسنے جھٹکے سے اسکے گرد بازو پھیلاتے اسے اپنے سینے میں بھینچا۔

عشنہ کو لگا انگاروں نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہو،،اس نے شدید مزاحمت کی دونوں ہاتھوں سے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی،،چھ۔چھوڑیں مجھے،،،وہ چلائی مگر اسکی گرفت سے نکلنا ممکن نہ تھا۔

اس نے اسکے کندھے پر اپنے نازک ہاتھوں سے مکے برسائے مگر اس سے بھی کچھ افاقہ نہ ہوا،الٹا اسکی اس حرکت پر وہ زیر لب مسکرایا۔

اسکی مزاحمت کی پرواہ کیئے بغیر اسکا سر اپنے سینے سے لگائے وہ اسکے بال سہلانے لگا،،کیونکہ وہ جانتا تھا جس خوف کے زیر اثر اس نے چار سال گزارے ہیں اسے کیسے ختم کرنا ہے،،،وہ اسکے سر کو تھپکتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ مزید مزاحمت ترک کیئے رونے میں مشغول تھی اور وہ آرام سے آنکھیں موندے اسے محسوس کرنے میں مصروف تھا،

جب اسکے حواس بلکل کام کرنا چھوڑ گئے تو وہ اسکی بانہوں میں جھول گئی،۔

میر نے آرام سے اسے اٹھا کے بیڈ پر لٹایا اس پر کمبل ٹھیک کیا اور دوسری جانب اپنی جگہ پر آکر اسے کھینچ کر اپنی گرفت میں لیا، اسکا سر اپنے سینے پر رکھا اور آنکھیں بند کر لیں وہ اس وقت سر سکون چاہتا تھا جو اب صرف اسکی متاعِ جان کی پناہوں میں تھا۔

ساری رات کا جاگا ہوا تھا اور کچھ پچھلے دنوں کی خواری وہ جلدی ہی نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔

جانے کتنا وقت گزر گیا تھا کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا دبیز پردوں نے کھڑکیوں سے آنے والی روشنی کو روک رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غائب دماغی سے لیٹی ہوئی تھی جب آہستہ آہستہ شعور کی منزلیں عبور کرتی ہوش میں آئی تو پتہ چلا کہ وہ اسکے کتنا قریب لیٹا ہوا تھا،،، اس نے کبھی باضابطہ اس سے محبت کا اظہار نہیں کیا تھا مگر بہت تھوڑے عرصے میں ہی عشنہ پر یہ واضح کر دیا تھا کہ وہ اسکے لیئے کیا اہمیت رکھتی ہے، وہ شائد لفظی باتوں سے زیادہ عمل کرنے پر یقین رکھتا تھا،

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں اسے دیکھے گئی، وہ شاندار سامرد اسکے اتنے قریب تھا جسکی آنکھوں کی لپک اسے دور سے ہی جھلسادیتی تھی۔

)ہر ڈر ہر خوف بھلا دیں صرف اتنا یاد رکھیں کہ میر شاہ آپکو کبھی ہرٹ نہیں کرے گا)عشنہ کے کانوں میں اسکا چٹانوں جیسا مضبوط لہجہ گونجا،،، پہلی بار اسکے دل نے بیٹ مس کی تھی، پھر خود ہی وہ شرمائی سی اسکی گرفت میں کسمسائی، مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا،،، نیند میں بھی عشنہ پر اسکی گرفت مضبوط تھی وہ کوشش کے باوجود اسکی بانہوں کا حلقہ توڑ نہ پائی۔

جب خمار میں ڈوبی اس ساحر نے اپنی آنکھیں وا کیں، اسے اپنی گرفت میں اتنے پاس دیکھ کر ایک جاندار مسکراہٹ نے میر شاہ کے لبوں کا احاطہ کیا۔

اسکے اس طرح وارفتگی سے دیکھنے اور مسکرانے پر وہ نروس ہوتی دور ہونے کی تگ و دو کرنے لگی،، اسکی نظروں سے ہی عشنہ کے دانتوں تلے پسینہ آیا۔

عشن،، میر شاہ کی جذبات میں ڈوبی آواز پر اسکا دل سکڑ کر پھیلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Sois à moi

بوجھل لہجے میں کہتے میر نے اسکے بالوں پر لب رکھے اسے خود میں بھینچا۔

اس نے کیا کہا یہ تو عشنہ نہ جان پائی مگر اسکے اس طرح ساتھ لگا پر عشنہ کو میر شاہ کا دل اپنے کانوں میں دھڑکتا ہوا محسوس ہوا،،، جبکہ اسکی اپنی دھڑکنیں منتشر ہو رہی تھیں،،، وہ اسکی شدتوں سے ادھ موئی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی جارہی تھی زبان جیسے تالو سے چپک کر رہ گئی ہو،،،،عشنہ کی مزاحمت کا اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔

جب میر کو اپنے سینے پر گرم گرم آنسو گرتے محسوس ہوئے تو وہ خود پر قابو پاتا پیچھے ہٹا مگر اسے اپنی گرفت سے آزاد نہ کیا۔

ششششش ہیپے مائی گرل ڈونٹ... اس نے نرمی سے اسکے آنسو صاف کیئے،تو وہ جھجھک کر پیچھے ہوئی۔

شام ہوگئی ہے عشنہ کو جب اور کچھ سمجھ نہ آیا تو اسکا خود پر سے دھیان ہٹانے کو کہا،،،اور شاید یہ پہلا باضابطہ جملہ تھا جو اس نے میر شاہ سے بولا تھا۔،میر کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

اوکے ابھی تو مجھے جانا ہے پھر ملتے ہیں رات کو میر شاہ نے اسکے پیچھے آکر اسکے کان میں سرگوشی کی،تو وہ اچھل کر دور پٹی،،جبکہ وہ انتہائی دلفریب انداز میں آنکھ ونک کرتا واش روم میں جا گھسا۔

عشنہ جو اسکی اس حرکت پر منہ کھولے کھڑی تھی پھر بھاگنے میں ہی عافیت جانی اور بریک ارحہ کے کمرے میں آکر لگائی۔

آہم آہم کیسی گزری پیا کے سنگ دوپہر،ارحہ نے اسے شریر انداز میں چھیڑا

اسکی بات پر عشنہ کا چہرہ سرخ قنداری ہوا،،،وہ بے ساختہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئی۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

آپ ہوش میں تو ہیں کیا بکواس ہے یہ، حسن شاہ ہتھے سے اکھڑ گئے۔

جبکہ کاظم شاہ سے اس لہجے میں بات کرنے پر میر شاہ کا ازلی غصہ عود کر آیا،، مسٹر حسن میں عمروں کا لحاظ بھی ایک حد تک ہی کرتا ہوں، بہتر ہو گا آپ اپنے لہجے پر کنٹرول رکھیں۔ میر نے اسے وارن کیا۔

مگر میں اس نکاح کو نہیں مانتا، پہلے آپکے بیٹے نے زور زبردستی کی اور اب دیدہ دلیری دیکھیئے کہ آپ لوگ میری بیٹی کو لینے آ گئے ہیں واہ، حسن شاہ نے تالی بجا کے داد دی۔

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر نکاح تو ہوا ہے اور آپکی موجودگی میں ہوا ہے، اب وہ آپکی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ شاہ حویلی کی بہو بھی ہے،، میر شاہ بہت ضبط سے کام لے رہا تھا۔

ہم خلع لیں گے بلکہ آپ سب کے خلاف ایف آئی آر کٹوائیں گے، آپ سب ملے ہوئے ہیں، مل کر کیا ہے آپ سب نے اور میری بیٹی وہی کرے گی جو میں اسے کہوں گا۔

مسٹر حسن واقعی آپکو لگتا ہے کہ ہم آپکو یہ سب کرنے دیں گے،،، خیر سے آپکا داماد خود ایس ایس پی ہے،،، ہمارا تو روز کا آنا جانا ہے تھانے کچہریوں میں آپ ہمیں مت ڈرائیں FIR سے،،، اور جہاں تک خلع کی بات ہے وہ ہم ہونے نہیں دیں گے باقی آپ اپنا یہ شوق بھی پورا کر لیں سننے میں تو آیا ہے کہ ایک دو بار پہلے بھی کوشش کر چکے ہیں آپ،،، میر نے اسے صاف چڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں ایک بات اور یاد رکھیے گا جس کے خلاف FIR کٹوانے کا ارادہ ہے یہ نا ہو وہ بھی کسی پرانے کیس کی فائل کھلوا لے جسکو ہم نے خود ہی کسی مسلحط کے تحت بند کروایا تھا، پھر کیا منہ دکھائیں گے آپ اپنی بیٹی کو،، میر شاہ نے اسے بہت کچھ باور کرواتے اسکی شہہ رگ پر پاؤں رکھا۔

وہ جو تب سے اچھل رہا تھا میر شاہ کی بات پر جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔

آپ ہمیں قانون مت سمجھائیں، جا کر اپنی بیٹی کو سمجھائیں آپ ،،، کیونکہ ہم آئے ہیں تو لڑکی ساتھ لے کر ہی جائیں گے۔

میری بیٹی نہیں جائے گی میں اسے کسی بدلے کی بھینٹ نہیں چڑھنے دوں گا۔

ہم بھی کسی بے گناہ لڑکی کو اس بدلے کی بھینٹ نہیں چڑھنے دینا چاہتے اسی لیئے لینے آئے ہیں ورنہ وہ نا آپکی بیٹی کو کبھی لینے آئے گا اور نا ہی وہ اسے کسی اور کیلئے چھوڑے گا،،، پھر شوق سے بیٹھائے رکھیئے گا اپنی بیٹی کو،،،

مجھے سوچنے کیلئے کچھ وقت چاہیے، حسن شاہ کو فلوقت کچھ نہیں سوجھ رہا تھا۔

سوچ لیں اور اپنی بیٹی سے بات کر لیں مگر میں نے کہا نا کہ ہم آئے ہیں تو جو ہمارا ہے وہ لے کر ہی جائیں گے،، میر نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

بابا ہم ہر گز نہیں جائیں گے اور آپ نے مان کیسے لی انکی بات حور یہ تو سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا فل حال تم ان کے ساتھ چلی جاؤ میں بہت جلد تمہیں وہاں سے نکال لوں گا۔

مگر بابا۔۔۔

اگر مگر کا وقت نہیں ہے، اپنے بابا پر یقین ہے نا تو جیسا کہوں ویسا ہی کرنا، کوئی ضرورت نہیں وہاں کسی سے بھی کوئی بات کرنے کی بس خود کو اپنے کمرے تک محدود رکھنا، وہاں سب کو انکی اوقات میں ہی رکھنا، یاد رکھنا کہ ان لوگوں نے اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر تمہارے ساتھ یہ سب کیا ہے،،، بس کچھ دنوں کی بات ہے میں اپنی بیٹی کو واپس بلا لوں گا،،، اب جلدی سے اپنی ضروری چیزیں لے لو وہ لوگ باہر ویٹ کر رہے ہیں۔

پھر حوریہ حسن شاہ کے پڑھائے گئے سبق کے مطابق شرافت سے انکے ساتھ چلی آئی۔

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ حویلی میں اسکا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا۔

بی جان نے اسکی ہزاروں بلائیں لی ماشاءاللہ بہت پیاری بیٹی ہے بلکل اپنے نام کی طرح حور ہے میری بچی ،جبکہ وہ بے زار سی شکل بنائے بیٹھی رہی۔

مہمہ اتنی پیاری سی بھابھی کے آجانے پر دل سے اپنے بھائی کیلئے خوش تھی،،، کتنا پیارا بھائی تھا اسکا ہمیشہ اس نے مہمہ کا خود سے بڑھ کر خیال رکھا اسکی ہر ضرورت اسکی ہر خواہش کو خود سے پہلے رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

،،،زمان جیسے بدقماش بندے کے ساتھ شادی کرنے پر بھی وہ اس لیئے راضی ہوگئی تھی کہ وہ اسے دو چار بار دھمکی دے چکا تھا کہ وہ اسکے بھائی کو نقصان پہنچا دے گا،وہ کیسے اپنے بھائی کی جان خطرے میں ڈال سکتی تھی وہ بھائی جو اسکا سایہ بنا رہا تھا ہمیشہ،اب مہمہ کی باری تھی،زمان بھلے ہی صرف دھمکیاں دے رہا ہوگا مگر وہ اپنے بھائی کے معاملے میں رسک نہیں لینا چاہتی تھی،دوسرا عروسہ بیگم ایک پل لگاتی انھیں انکی اوقات یاد دلانے میں کہ وہ انکے در پر پڑے ہیں،،،اس نے سوچا تھا کہ وہ اپنی توجہ سے سلیقے اور برداشت سے زمان کو سدھار لے گی مگر اسکی قسمت کہ کچھ بھی ویسا نہ ہوا تھا،،کتنا ناراض ہوا تھا زارون اسکے اس فیصلے پر اب بھی وہ کتنا پریشان رہتا تھا اسکی وجہ سے مہمہ اسے بہت سی تسلیاں دے کر چپ کروا دیتی تھی،،،شکر تھا کہ اسکے بھائی کی زندگی میں بھی کوئی آ گئی تھی وہ دل سے دعا گو تھی اپنے بھائی کیلیئے۔

پھر میر کے اشارے پر اسے زارون کے کمرے میں بھیج دیا گیا۔

کمرہ بہت نفیس اور کشادہ تھا،سامنے ہی زارون کی انلارج سائز کی پورٹریٹ لگی دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ کمرہ کس کا ہے۔

اس نے آگے بڑھ کر منٹوں میں کمرے کا حشر نشر کر دیا،،جیسے سامنے بے جان چیزیں نہیں بلکہ زارون ہو،،تمہاری زندگی جہنم نہ بنا دی تو میرا نام بھی حوریہ حسن شاہ نہیں وہ غائبانہ اسے وارن کرتی دھپ سے بیڈ پر گری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

hooria's entery in shah haveli...♡｡｡

میر کی طرف سے سگنل ملنے پر اس نے زارون کو حویلی چلنے کو کہا تھا۔

جبکہ زارون جانتا تھا کہ بھائی نے سب کو بتا دیا ہو گا اور وہ گھر والوں کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہ تھا ابھی۔

چل نا یار بروسب کو خود ہی ہینڈل کر لیں گے، پریشانی کی کیا بات اس میں،، انھوں نے بلایا ہے تو صاف ظاہر ہے کہ وہ سب سارٹ آوٹ کر چکے ہیں،، سو ریلیکس رہ اور چل۔

رات کے قریباً بارہ بجے وہ دونوں حویلی اینٹر ہوئے،، صد شکر کہ سب سو چکے تھے۔

بیسٹ آف لک آہان نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا۔

وہ کس خوشی میں زارون کو سمجھ نہ آیا۔

ارے یار صبح تجھے سب گھر والوں کو فیس جو کرنا ہے اس لیئے بولا، آہان نے جلدی سے بات بدلی۔

صبح کی صبح دیکھیں گے ابھی تو چل کے سوتے ہیں زارون نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہو سکتا ہے برونے رات کا بھی کوئی انتظام کر رکھا ہو تیرے لیئے، سو دھیان سے جانا، آہان معنی خیز سا کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

جبکہ زارون ابھی تک اسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا جب کچھ پلے نا پڑا تو سر جھٹک کر چل دیا۔

مگر روم کی لائٹ آن کرتے ہی جو منظر اسے نظر آیا وہ اسکا خون کھولانے کو کافی تھا۔

کمرہ اس وقت ایسے تھا جیسے چور پھر کے گئے ہوں، ہر چیز ادھر اُدھر بکھری پڑی تھی، اسکے پرفیومز ،باڈی سپرے، ہیئر برش، جیل، جگہ جگہ بکھری اسکی جینز، شرٹس، کوٹ، ٹائیز، فائلز، تکیے اور کشن،،، بیڈ کی شیٹ آدھی زمین پر لڑھک رہی تھی آدھی اوپر تھی کمرہ کیا کباڑ خانہ لگ رہا تھا۔

جبکہ وہ محترمہ مزے سے بلینکٹ اوڑھے خوب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔

زارون نے انتہائی طیش سے آگے بڑھ کر بازو سے پکڑ کر اسے اٹھا کر بٹھایا۔

وہ نیند میں جھولتی چرسیوں کی طرح پھر سے ڈھے گئی۔

جب ہی نے اسے پھر سے کھینچ کر اٹھایا۔

بابا جانی تھوڑا اور سونے دیں پلیز وہ آنکھیں کھولے بنا ہی نیند میں بڑبڑائی۔

ذرا اپنی آنکھیں کھول کر دیکھنے کی زحمت کر لیں تو پتہ چل جائے کہ بابا جانی کے داماد جانی کا کمرہ ہے یہ وہ چبا چبا کر بولا اور جھنجھوڑ کر اسے سیدھا بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

تو حوریہ کی نیند بھک سے اڑی وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں کھولے اسے دیکھتے ہوئے سچویشن کو سمجھنے کی کوشش میں تھی۔

اگر مجھے نہار لیا ہو تو بتانا پسند کرو گی کہ میرے کمرے کے ساتھ اس تخریب کاری کا مطلب، اور یہاں کیا کر رہی ہو تم وہ غرایا، اسکا بس نہیں چل رہا تھا اٹھا کر کھڑکی سے نیچے لان میں پھینک دے اسے۔

او ہیلو مسٹر مجھے بھی کوئی شوق نہیں تھا ادھر آنے کا اور نا میں مری جا رہی تھی تمہارے سو کالڈ کمرے میں آنے کو، بہتر ہو گا اپنے گھر والوں سے پوچھو جا کے جو مجھے لے کے آئے ہیں،، المینرڈ لوگ ہو تم سب کے سب جسے دیکھو زبردستی اپنی مرضی دوسروں پر تھوپتا پھر رہا ہے،، وہ بھی بنا لحاظ رکھے کھل کے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ میرے گھر والوں کے بارے میں بولتے ہوئے خاص خیال رکھنا، اور اٹھ کے یہ سب سمیٹو میں جب شاور لے کر نکلوں تو سب اپنی اپنی جگہ پر چاہیئے مجھے۔

نوکر نہیں ہوں میں تمہاری، وہ تڑخ کر بولی

چلو دیکھتے ہیں پھر میں آتا ہوں دس منٹ میں وہ کپڑے اٹھائے واش روم میں جا گھسا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حوریہ اسکی وارننگ کو سنی ان سنی کرتی آرام سے کمبل لپیٹ کر پھر سے سوگئی۔

قریب پندرہ منٹ بعد جب وہ بلو ٹراؤزر شرٹ پہنے ٹاول سے بال رگڑتے ہوئے باہر نکلا تو سب ویسا ہی پڑا تھا اور میڈم پوری دیدہ دلیری کے ساتھ اسکے بیڈ پر قبضہ جمائے پسر کر سوئی ہوئی تھی۔

زارون نے غصے سے تولیہ سٹینڈ پر ڈالا اور آگے بڑھ کر کمبل اسکے اوپر سے کھینچا مگر کوئی اثر نہ ہوا،،، جبکہ اسکا پرپل سلک کا کھلا سا ٹراؤزر جواب اوپر ہو کر اسکی گوندے گئے میدے کے جیسی نرم و ملائم گوری پنڈلیوں کو عیاں کر رہا تھا۔

اس نے فوراً نظریں پھیری اور اس بار اسکو بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے گھسیٹ کر کھڑی کیا۔

میں نے کچھ کہا تھا تمہیں، وہ لڑکی زارون کا ضبط آزما رہی تھی اب کے۔

اور میں نے بھی جواب میں کچھ کہا تھا وہ دوبدو بولی۔

اوکے تم ذرا ریپیٹ کرو گی اپنی بات کہ تم نے کیا کہا تھا کیونکہ تب میں نے سننا ضروری نہیں سمجھا تھا۔

www.kitabnagri.com

میں تمہاری نوکر نہیں ہوں اب سن لیا، حوریہ نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر ریپیٹ کیا۔

تو پھر تم کیا ہو میری، یکدم وہ اسکی طرف جھکتے کوئے بولا،،، نم بالوں سے اٹھتی شیمپو کی خوشبو، پرکشش نقوش، ہلکی بیئرڈ گھنی مونچھوں تلے بھینچے ہوئے پنک ہونٹ، اسے حیرت ہوئی کیونکہ اس نے اتنے

Posted On Kitab Nagri

پنک ہونٹ لڑکوں کے نہیں دیکھے تھے پہلے، اسکے مزاج کی طرح تیکھی ناک بلاشبہ وہ کسی بھی لڑکی کا ڈریم بوائے ہو سکتا تھا۔

اتنے غور سے مت دیکھو اکثر لڑکیاں میرے پیار میں پڑ جاتی ہیں مجھے دیکھنے کے بعد، بہت پاس زارون کی تمسخر اڑاتی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔

ہنہ یہ منہ اور مسور کی دال، وہ اپنی جھپ مٹانے کو منہ بگاڑ کر بولی۔

خیر صاف کرو یہ سب فوراً زارون نے بیڈ پر نیم دراز ہوتے ہوئے اسے آرڈر لگایا۔

ملازمہ سے کروالینا مجھے نہیں آتا یہ سب، ہمارے گھر ملازم کرتے ہیں سب کام وہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی جب اچانک زارون نے اسے جھٹکا دے کر خود سے نزدیک کیا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے وہ جھٹپٹائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب بکھیرنا آتا ہے تو سمیٹنا کیوں نہیں آتا اور اگر ملازمہ والا کام نہیں ہوتا تو چلو بیوی والا کام کر لو وہ تو کر ہی لو گی، اسکی اسقدر معنی خیز بات پر حوریہ کو لگا سارا خون نچڑ کر چہرے پر سمٹ آیا ہو۔

زارون کو پتہ تھا یہ طریقہ کام کر جائے گا،،، چوائس از یورز اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسکے چہرے کے زاویے دیکھے۔

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی کوئی گھٹیا طریقہ ہے یہ،وہ حواس بحال کرتے بولی۔

تھا تو۔۔۔زارون نے ابرو آچکائی

دفع ہو تم جا کے،اس نے بھی اب کے زارون کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

یک لخت ہی زارون نے اسے بیڈ پر گرایا اور اس پر جھکا،،،مائنڈ یور لینگو یج لیڈی۔

چھوڑو مجھے جنگلی کہیں کے،اس نے اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی جو وہ بیڈ سے لگائے ہوئے تھا۔

جب کافی زور آزمائی کے بعد بھی رہائی نہ ہوئی تو اس نے کوشش ترک کر دی۔

جب ہی وہ شرافت سے پیچھے ہٹا،،،اٹھو اور سمیٹو اس سب کو۔

اب کی بار حوریہ نے بنا کوئی بحث کیئے چیزیں اٹھا کر اپنی اپنی جگہ پر رکھنا شروع کیں،جب ہی بے دھیانی میں میں اسکا پاؤں سپرے بوتل پر آیا اور نتیجے میں وہ سلپ ہو کر دبیز قالین پر پڑی تھی۔

زارون کا قہقہہ بے ساختہ تھا،،،زیادہ غصہ بھی صحت کیلئے ٹھیک نہیں ہوتا،،بہت مشکل سے وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کے سامنے گرنے پر وہ شرم سے مرنے کو تھی،جب ہی غصے سے پھنکاری،،مر و تم کہیں جا کے۔

خیر اب اتنا ظالم بھی نہیں میں کہ بھری جوانی میں تمہیں بیوہ کر دوں،اس نے چڑاتے ہوئے کہا۔

جواباً اس نے وہی منحوس سپرے بوتل اٹھا کر اسے ماری جو وہ بہت تیزی سے کیچ کر چکا تھا۔

☆☆☆☆☆

صبح ہی صبح کاظم شاہ،دراب شاہ،آہان،مراد اور میر شاہ زارون پر نظریں جمائے بیٹھے تھے،جو کہ انکے کل کے فیصلے پر بلکل بھی خوش نہیں تھا۔

یہ آپ نے اچھا نہیں کیا بھائی اس نے نروٹھے انداز میں میر کو دیکھ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بھی فیصلہ لینے کیلئے تین مہینے کافی ہوتے ہیں زارون شاہ اور میں نے تمہیں پہلے کہا تھا کہ خود اپنے لیئے فیصلہ کر لو بعد میں مجھ سے گلہ نہ کرنا کہ مجھے موقع نہیں دیا گیا،،میر نے بہت آرام سے اسے یاد دہانی کروائی۔

مگر میں اسے نہیں رکھنا چاہتا اسکو جب بھی دیکھتا ہوں اسکا باپ نظر آتا ہے مجھے،میں مزید کچھ غلط نہ کر جاؤں اسکے ساتھ،،اس نے جھنجھلائے ہوئے انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر چھوڑ دو سمپل،،میں اسے واپس چھوڑ آوں گا اور اسکا باپ بھی یہی چاہتا ہے،میر نے جان بوجھ کر زارون کے سامنے حسن شاہ کا ارادہ ظاہر کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کس کو کس طرح قابو کرنا ہے،کہاں کونسی بات کرنی ہے اور حسبِ توقع نشانہ بلکل ٹھیک لگا تھا حسن شاہ کا نام سنتے ہی اسکی آنکھوں سے شرارے پھوٹنے لگے تھے۔

اب اگر تم خود ہی حسن شاہ کی منشا کے مطابق یہ سب کرنا چاہتے ہو تو شوق سے کرو،،،ورنہ حسن شاہ کی بیٹی کو یہاں رکھنا اسکے لیئے سب سے بڑی سزا ہو گی میر شاہ نے اسے گر کی بات بتائی۔

تو ٹھیک ہے لیکن اگر وہ اس بڈھے سے ملنے کیلیئے گئی تو اس حویلی میں دوبارہ اسکے لیئے کوئی جگہ نہ ہو گی یہ بات سمجھا دیجیئے گا اسے۔

ہم کیوں سمجھائیں بھئی تم خود ہی سمجھا دینا انھوں نے آرام سے دامن بچایا۔

زارون خاموشی سے کچھ سوچتا کمرے سے نکل گیا۔

میر یہ سب ٹھیک رہے گا،کہیں وہ بدلے کے چکر میں اپنے ساتھ ساتھ اس بچی کے ساتھ کچھ غلط نہ کر دے،ہم بھی بیٹیوں والے ہیں کاظم شاہ اس سب پر مطمئن نہیں تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دادا جان ہمارے پاس اور کوئی چارہ نہیں اور انکے درمیان جو رشتہ بن چکا ہے وہ اپنے آپ میں بہت طاقت رکھتا ہے، شروع شروع میں دونوں جھٹلائیں گے بھی اور جھٹپٹائیں گے بھی مگر بہت جلد دونون اس رشتے کے آگے سرینڈر کر دیں گے،،، میر شاہ کی بات میں وزن تھا۔

باقی آپ بی جان پر چھوڑ دیں وہ گھر کے معاملات کو جس طرح سمجھداری سے ہینڈل کرتی ہیں، اور حویلی میں اسکی ہم عمر لڑکیاں موجود ہیں سب مل کر کوشش کریں گے تو بہت جلد حوریہ اس گھر میں ایڈجسٹ ہو جائے گی،،، باقی زارون کی برین واشنگ کیلئے ہم سب موجود ہیں، ہم اسے یوں اپنے ساتھ زیادتی نہیں کرنے دیں گے، بہت جلد وہ نارمل زندگی کی طرف لوٹ آئے گا۔

رہی بات حسن شاہ کی تو اسکو اپنی بیٹی ایک نا ایک دن تو کسی نہ کسی کے ساتھ بیاہنی تھی، ہاں زارون شاہ کے ساتھ تو اس نے خیر سوچا بھی نہ ہو گا، اب اتنا تو اسے بھی برداشت کرنا پڑے گا، کیونکہ وہ اس سے بھی زیادہ سزا کا مستحق ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ہی نے اسکی باتوں سے ایگری کیا تھا۔

برخوردار تمہارے کیا ارادے ہیں آگے کے، خیر سے اب تو پڑھائی بھی مکمل ہو گئی اور جاب بھی بہت اچھی ہے تمہاری اب تو کوئی بہانا نہیں رہا شادی وادی کا کیا سوچا ہے کوئی لڑکی دیکھ رکھی ہے تو بھی

Posted On Kitab Nagri

بلا جھجک بتا دو ورنہ تمہاری بی جان کے ذمے لگاتے ہیں یہ کام، میرے خیال میں بہت پھر لیا کنوارے ،،،زارون کا مسلئہ حل ہوا تو کاظم شاہ نے آہان کو گھیر لیا۔

آہان نے گڑبڑا کے پہلو بدلا جبکہ میر نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی،،، بچپن سے ساتھ تھا وہ ان سب کے،،،اور اس نے آہان کے کردار میں کہیں کوئی جول نہیں دیکھا تھا،،، کوئی شک نہیں تھا کہ وہ جس کا بھی ہمسفر ہوتا وہ خوش نصیب ٹھہرتی۔

صورت سیرت وہ کسی معاملے میں بھی کم نا تھا،،، میر شاہ کو اس سے خاص لگاؤ تھا۔

وہ آہان اور مہمہ کیلیئے بہت کچھ کر سکتا تھا اگر ان دونوں میں سے ایک بھی خود اپنے لیئے آواز بلند کرتا،،، مگر آہان نے اپنی ساری قابلیت اپنی شخصیت کو ایک سائیڈ پر رکھ کے خود کو ملازموں کی لسٹ سے نکالنے کی کوشش ہی نہیں کی کبھی، اور دوسری طرف مہمہ چاہے آہان کے جذبات سے باقی سب کی طرح نا آشنا تھی مگر پھر بھی اسے اپنے لیئے بولنا چاہیے تھا لیکن اس نے بھی خود کو اس حویلی کے احسانوں تلے دبا ہوا سمجھ کر چپ چاپ زمان جیسے انسان کو اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔

وہ کیسے کچھ کرتا جب وہ دنوں خود ہی ہمت نہیں کر رہے تھے،،، آج بھی مہمہ خود ترسی کا شکار ہو کے زمان کا جبر برداشت کر رہی ہے مگر اپنے لیئے کسی سے بات نہیں کرے گی، یہاں تک کے اپنے بھائی سے بھی سب چھپا رہی تھی اسے قسموں وعدوں میں جکڑ کر خاموش کرواتی رہتی تھی،،، اور آہان

Posted On Kitab Nagri

برسوں بعد آج بھی ویسے ہی اپنے جذبات اپنے دل میں چھپائے اکیلا ہی اس خاردار راستے پر بنا کسی منزل کا تعین کیے چل رہا تھا۔

جانے کیا ہونا تھا آگے۔

نن۔نہیں دادا جان ابھی ایسا کوئی ارادہ نہیں پلیز آپ بی جان سے ایسا کچھ مت کہیئے گا ورنہ آپکی زوجہ محترمہ میری جان کو آجائیں گی،،، آہان نے دل پر لگے ہر وقت رستے زخموں سے نگاہ چراتے خود کو قدرے سنبھال کر کہا اور آخر میں اپنی طرف سے دھیان ہٹانے کو کاظم شاہ کو چھیڑا۔

سب قہقہ لگا کر ہنس دیئے، میر شاہ ماتھا مسلتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں داخل ہوا تو غصہ سوا نیزے پر پہنچا وہ کل شام سے غائب تھی رات بھی کمرے میں نہیں آئی تھی،،، عشنہ کی اس حرکت نے میر کو بے حد طیش دلایا تھا۔

وہ بے دلی سے تیار ہوتا حویلی سے نکلتا چلا گیا۔

زارون ناشتے کے بعد کمرے میں آیا تو وہ کمبل سمیت قالین پر گری پڑی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں بھنگ پی کے سوتی ہے یہ لڑکی،،اس نے اسے قالین پر آرام سے سوتے ہوئے دیکھا تو رات کی اسکی بات یاد آئی۔

میں نے سب سمیٹ دیا ہے اب اٹھو مجھے سونا ہے،زارون جو آرام سے اپنے موبائل میں مصروف بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اسکی بات پر نظریں اٹھا کے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

سونا ہے مجھے،کم سنائی دیتا ہے کیا،،وہ عاجز آچکی تھی اس بندے سے۔

تو اب کیا اللہ کا کا سو جا کر کے سلاؤں تمہیں،زارون بھی چڑ گیا تھا اسے تھانیداروں کی طرح سر پہ سوار دیکھ کے۔

واٹ۔۔حوریہ کو اسکی بات سمجھ نا آئی۔

مطلب یہ کہ سونا ہے تو جا کے سو جاؤ میرے سر پر کیوں سوار ہو،وہ بے نیازی سے کہتا پھر سے موبائل میں مصروف ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں سو جاؤں،اٹھو یہاں سے،نیا حکم آیا۔

او ہیلو ہوش تو ٹھکانے پر ہیں نا میڈم یا گرنے سے تمہاری یادداشت چلی گئی ہے،یہ میرا بیڈ ہے اور یہاں میں سوتا ہوں۔

تو میں کہاں سوؤں۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے صوفہ پڑا ہے، میرے خیال میں کافی ہو گا تمہارے لیئے،،، اتنی سی تو تم ہو، زارون نے شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے اسکا طول عرض بتایا۔

حوریہ کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا کیونکہ اسکی ہائیٹ بلکل ٹھیک تھی (بس زارون کے سامنے وہ چھوٹی لگتی تھی)

ہاں سب تمہاری طرح بے ڈھنگے لمبے تڑنگے نہیں ہوتے اس نے زارون کی ٹال ہائیٹ کو ہٹ کیا۔

سچ۔ سچ زارون نے اسے ستانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی، کیونکہ سامنے والی بھی اسکی ٹکر کی تھی عجیب مزا سا آ رہا تھا اس سے الجھنے میں بھی۔

آرام سے اٹھ جاؤ لاسٹ ٹائم بول رہی ہوں،، حوریہ نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔

ورنہ کیا کرو گی،،، زارون اسکی وارننگ کو ہوا میں اڑایا۔

میں ابھی کے ابھی نیچے جا کے شور مچا کے سب کو اکھٹا کر لوں گی۔

تو اس سے کیا ہو گا محترمہ۔

میں انھیں بتاؤ گی کہ انکا جاہل بد تمیز بیٹا مجھے سونے نہیں دے رہا، اس لیئے لائے تھے وہ لوگ مجھے۔

تم کیا بتاؤ گی یہ تو میرے خیال میں سبکو ہی پتہ ہو گا بھلا شادی کے بعد فرسٹ نائیٹ کون پاگل سوتا ہے ،زارون مزے سے کہہ کر موبائل جھک کر اپنی مسکراہٹ چھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ اسکی اس قدر کھلی گفتگو پر ہونقوں کی طرح منہ کھولے کھڑی تھی،،،انتہائی کوئی لوفر قسم کے انسان ہو تم،وہ اب رونے کو تھی نیند سے الگ برا حال تھا۔

اوکے سیز فائر سو جاؤ آ کے،زارون نے ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے کہا،،،اور ہاں اب یہ مت کہنا کہ میں صوفے پہ جاؤں وغیرہ وغیرہ کیونکہ میں یہ صوفہ صوفہ کھیلنے میں انٹرسٹڈ نہیں ٹین ایجرز کی طرح۔

مگر حوریہ اسکے ساتھ بیڈ شئیر کرنے کا رسک ہرگز نہیں لے سکتی تھی کیونکہ وہ عجیب بے ڈھنگے طریقے سے سوتی تھی،بلکہ سوتے ہوئے سارے بیڈ پر گھومتی تھی،سوتی وہ کس سائیڈ پہ تھی اٹھتی وہ کس سائیڈ پہ تھی،،،نن۔نہیں میں نہیں سونا بیڈ پر۔

اوکے تمہاری مرضی وہ آرام سے کمبل اوڑھ کے لیٹ چکا تھا،لائٹ آف کر دینا جب کوئی فیصلہ کر چکو،اوکے گڈ نائٹ۔

جب ہی حوریہ نے غصے سے آگے بڑھ کر اس پر سے کمبل کھینچا۔

یہ کیا بے ہودگی ہے،وہ برہم ہوا۔

بیڈ تمہارا ہوا کمبل میرا ہوا،یہ کہتے وہ آرام سے صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔

غصہ تو زارون کو اسکی حرکت پر بہت آیا مگر اب اسے خود بھی نیند آ رہی تھی دو بج رہے تھے،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمبل تو روم میں ایک ہی تھا، اس نے بنا کوئی بحث کیئے اٹھ کر کبرڈ سے صاف بیڈ شیٹ نکال کے وہی اوڑھ لی، شکر تھا کہ روم ہیٹر کی وجہ سے ٹھنڈ کا احساس بہت حد تک کم تھا،،، ہنہ بیڈ پر سو نہیں سکتی مگر میرا کمبل یوز کر سکتی ہے بہت اعلیٰ لوجک ہے تمہاری، وہ پھر باز نہ آیا۔

جبکہ ایک پل کیلیئے حوریہ کو لگا جیسے کمبل نہیں خود زارون شاہ لپٹا ہو اس سے، اسکا دل بے اختیار دھڑکا مگر کیا کرتی مجبوری تھی اسے سردی بہت لگتی تھی مجبوری تھی چاہ کر بھی کمبل خود سے دور نہ کر سکی۔

زارون رات کے خیالوں کو جھٹکتا ہوا آگے بڑھا وہ لیٹ ہو رہا تھا، دل تو کیا اسے تپانے کا مگر پھر کچھ سوچ کے اس نے آگے بڑھ کے اسے قالین سے اٹھا کر بانہوں میں بھر کر بیڈ پر لٹا دیا، کیونکہ وہ جانتا تھا یہ بھی بہت تھا اسکو چڑانے کو،، وہ مسکراتے ہوئے اپنا یونیفارم لیتا واش روم کی جانب بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆

وہ بارہ بجے سو کے اٹھی جب خود کو بیڈ پر پایا، مگر میں تو صوفے پر سوئی تھی، ضرور یہ اس بدتمیز کا کام ہو گا، ہاتھ کیسے لگایا اس جاہل نے ہمیں،،، اس نے زارون کی تلاش میں نظر گھمائی مگر کمرہ خالی تھا۔

وہ کسلمندی سے اٹھی سوٹ کیس سے کپڑے نکالے اور شاور لینے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

بال برش کررہی تھی کہ اچانک بھوک کا احساس زوروں سے ہوا کیونکہ اس نے رات بھی کچھ نہیں کھایا تھا،،،سب کے اصرار کے باوجود اپنی اکڑ میں ویسے ہی ٹھس ہو کے بیٹھی رہی۔

ناوہ یہاں کسی کو جانتی تھی کیا کرے اب، گومگو کی کیفیت میں کھڑی تھی،،،

آخر کوئی چارہ نہ رہا تو باہر نکلی سیڑھیاں اتر کر ہال میں پہنچی تو بی جان اور عروسہ بیگم سامنے بیٹھی ہوئی تھی،،وہ انگلیاں چٹخاتی وہیں کھڑی رہی جب ہی بی جان نے اسے پکارا ارے اٹھ گئی میری بیٹی،ادھر آؤ میرے پاس وہاں کیوں کھڑی ہو۔

وہ آہستہ سے انکے پہلو میں آکر بیٹھ گئی۔

بی جان نے چٹاچٹ اسکی بلائیں لیں،،،

وہ تھوڑا سا گھبرائی۔

نیند ٹھیک سے آئی انہوں نے محبت سے پوچھا۔

جبکہ انکے سوال پر حوریہ کو انکے نواسے کی ساری بدتمیزیاں یاد آئیں،اسکا دل تو کیا کھری کھری سنا دے مگر زارون کی رات کی وارننگ کی وجہ سے وہ خاموشی ہی رہی۔

کچھ کھاؤ گی ناشتہ بنواؤں اس کے خاموش رہنے پر بی جان نے مزید سوال کیا۔

نہیں بھوک نہیں (حالانکہ بھوک سے آنتیں دہری ہورہیں تھیں)، مگر اس نے نخوت سے سرسری سا کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے بی جان آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں، یہ بچی تھوڑی نا ہے، کھالے گی جب کھانا ہو گا، عروسہ کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

میں کیوں فکر مند نہیں ہوں گی بھلا، مائیں تو اپنے سب بچوں کیلئے ہمیشہ ہی متفکر رہتی ہیں۔

شابانہ، نوراں انھوں نے کام والیوں کو آواز لگائی،،، ناشتہ بناؤ جلدی سے حوریہ کیلئے۔

پھر اس نے ڈٹ کر ناشتہ کیا، اور جب پیٹ سیر ہو گیا تو آٹھ کر پھر سے کمرے میں آگئی تھی،،، سارا دن فضول بور گزرا اسکا کمرے میں بند،،، حسن شاہ کا بھی کوئی فون نہیں آیا تھا کل سے،،، اس نے نے خود ہی نمبر ملایا۔

بابا جیسا آپ نے بتایا تھا یہ سب بلکل بھی ویسے نہیں ہیں،، سب بہت خیال رکھ رہے ہیں میرا، لیکن پھر بھی میرا یہاں دل نہیں لگ رہا میں آپکو بہت مس کر رہی ہوں بابا۔

مس یو ٹو میرا بچہ آپکے بابا کا بھی بلکل دل نہیں لگ رہا گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے تمہارے بغیر۔

تو بابا آپ مجھے کب واپس لینے آئیں گے، وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔

بہت جلد لے جاؤں گا اپنی پرنسز کو اور آپ نے بلکل بھی انکے جھانسے میں نہیں آنا، سب نظر کا دھوکہ ہے بیٹا،،، حسن شاہ نے اچھے سے اسکی برین واشنگ کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بات کر رہی تھی جب پیچھے سے کسی نے اس سے موبائل چھینا اس نے غصے اس سے گستاخی کرنے والے کو دیکھا تو سامنے ہی وہ اپنی تمام تر وجاہت لیئے یونیفارم میں خطرناک حد تک سنجیدہ تاثرات لیئے اسکے سامنے کھڑا تھا۔

موبائل دو میرا بات کر رہی ہوں میں اپنے بابا سے،،

نہیں کر سکتی آج کے بعد بلکل بھی نہیں کر سکتی،،اور تم حسن شاہ اس نے موبائل کان سے لگاتے سامنے والے کو مخاطب کیا،

دوبارہ میری بیوی سے کانٹیکٹ کرنے کی کوشش مت کرنا وہ غصے سے دھاڑا۔

وہ میری بیٹی ہے زارون شاہ، حسن شاہ بھی باز نا آیا۔

اب وہ صرف زارون شاہ کی بیوی اور شاہ حویلی کی بہو ہے، باقی کسی سے اسکا کوئی رشتہ نہیں اب۔

زیادہ مت اچھلو زارون شاہ بہت جلد میں اپنی بیٹی کو تمہاری حویلی سے تمہارے سامنے لے کر جاؤں گا،،،جواباً حسن شاہ نے بھی چیلنج کیا۔

لیٹس سی زارون نے کھٹاک سے فون بند کیا۔

تمہیں یہ جاب کس نے دے دی ،مطلب اس قدر اخلاقیات سے عاری بندے کو رکھ کیسے لیا ڈپارٹمنٹ والوں نے۔

Posted On Kitab Nagri

آہو تم نے تو اخلاقیات میں ڈگری لے رکھی ہے جیسے،،،زارون نے بھی حساب برابر کیا۔

تم میرے بابا سے بات کیسے کر رہے تھے،وہ دونوں ہاتھ کمر پر جمائے اس سے پوچھ رہی تھی۔

ویسے ہی کر رہا تھا جیسے تمہارے باپ سے کرنی چاہیے،،اس دنیا میں تمہارا باپ وہ واحد شخص ہے جس سے مجھے بے انتہا نفرت ہے،،،اور دوبارہ تم اس انسان سے کوئی رابطہ نہیں رکھو گی سمجھی۔

تم نے اٹھا کر زبردستی نکاح کر لیا پھر تمہارے گھر والے زبردستی ادھر لے آئے،،میں اور میرے بابا خاموش رہے اب تم حد سے بڑھ رہے ہو،،،

میں اپنی بات ریپیٹ نہیں کیا کرتا،،میں چینج کر لوں تو چلو نیچے ڈنر کیلئے۔

مجھے نہیں جانا وہ بھی اڑ گئی۔

وہ بنا کچھ کہے الماری سے کپڑے نکالے واش روم میں گھس گیا۔

چلو اٹھو،وہ فریش ہو کر آیا تو وہ ویسے ہی بیٹھی تھی صوفے پر۔

میں نے بولا نہ مجھے نہیں جانا وہ ڈھیٹائی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حوریہ شاہ مجھے سختی کرنے پر مجبور نہ کرو،سارادن یہاں بیٹھنے سے کچھ نہیں ہو گا،گھر ہے یہ اور انسان ہی بستے ہیں یہاں تم کوئی عرش سے نہیں اتری جو سب تمہارے نخرے اٹھاتے پھریں،،،بیٹھا کرو سب کے پاس اور شرافت سے چلو اس نے بازو سے پکڑ کر اپنے ساتھ گھسیٹا۔

وہ اسکا ہاتھ تھامے نیچے آیا تو بی جان صدقے واری ہوئیں،جبکہ وہ سب کی موجودگی میں نروس ہو رہی تھی اس لیئے فطری جھجک کے باعث ہاتھ چھڑوایا۔

ڈنر کے بعد وہ اٹھنے لگی جب بی جان نے زارون کو اسے اپنے کمرے میں آنے کا بولا۔

ویسے تو میں زارون کی نانی ہوں مگر میں نے ہی زارون اور مہمہ کو پالا ہے اس لیئے انکی ماں بھی میں ہی ہوں،اور زارون کی ماں ہونے کی حیثیت سے یہ کنگن میں تمہیں دینا چاہتی ہوں،،،بی جان نے پرانے مگر نفیس سے جڑاؤ کنگن اسکے سامنے رکھے۔

کاش آپ نے اسے پالنے کے ساتھ ساتھ اسے تھوڑی تمیز بھی سکھائی ہوتی وہ بنا کوئی لحاظ کیئے چبھتے ہوئے لہجے میں بولی۔

جبکہ زارون جو اسکی حرکت پر بے حد اشتعال آیا۔

حوریہ بکواس بند رکھو میں نے رات بھی تمہیں کچھ کہا تھا،زارون نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کوئی بکواس نہیں کی جو دیکھا ہے وہی بولا ہے۔

حوریہ زارون دھاڑا تھا اسکی بد تمیزی پر۔

یہاں اس لہجے میں بی جان سے کوئی بات نہیں کرتا۔

اوکے فائن میں بات ہی نہیں کرتی،،وہ تن فن کرتی ہوئی وہاں سے نکلی۔

زارون اسکے پیچھے جانے لگا جب بی جان نے اسے روکا۔

کیا ہو گیا ہے زارون یہ کونسا طریقہ ہے اپنی بیوی سے بات کرنے کا بچے،،،ہمارے ہاں کوئی اس طرح خواتین سے بات نہیں کرتا انھوں نے اسکے رویے کی طرف دھیان دلایا۔

یہ آپ کہہ رہی ہیں بی جان آپ نے دیکھا نہیں وہ کس طرح بد تمیزی کر کے گئی ہے آپکے ساتھ۔

اس نے کوئی بد تمیزی نہیں کی تم نے ضرور کچھ ایسا کیا ہو گا جو اس نے یوں بولا ورنہ وہ بہت پیاری بچی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی جان آپ اسکی سائیڈ نہ لیں اب۔

حالانکہ بیوی کی سائیڈ اسکے شوہر کو لینی چاہیے،بی جان نے اسے شرم دلائی۔

بیٹا وہ جس طرح اس گھر میں آئی ہے وہ سب کسی کیلیئے بھی آسان نہیں ہو سکتا،بھولو مت تم نے زبردستی نکاح کیا تھا اسکے ساتھ،،،

Posted On Kitab Nagri

جو تم نے کیا یہ اسکاری ایکشن ہے جو ہم سب کو تحمل سے برداشت کرنا ہو گا۔

تمہارا مجرم اسکا باپ ہے بیٹی نہیں، اس لیئے حوریہ کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کرو۔

ہم ہر گز برداشت نہیں کریں گے کہ آپ مزید اسکے ساتھ زور زبردستی کریں۔

ایک دن ہوا ہے اسے یہاں آئے ہوئے ٹائم لگے گا اسے یہاں ایڈجسٹ ہونے میں اور اس سب میں ہمیں اسکی مدد کرنی ہو گی، یوں زبردستی اس پر سکو مسلط نہیں کرو، اسے خود قبول کرنے دو سکو۔

ویسے بھی ابھی وہ غصے میں ہے نکال لینے دو غصہ جب سارا غبار نکل جائے گا خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔

جو بھی ہے بی جان اسے آپ سے اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی،،،، اور میں کچھ نہیں کر رہا اسکے ساتھ،، کر ہی نہیں سکتا میں،، کیونکہ جتنی نفرت مجھے اسکے باپ سے ہے اتنی ہی عقیدت مجھے اسکی ماں سے ہے،، جو اسکے ساتھ کیا وہ اسکے باپ کو سزا دینے کیلئے کیا،، مزید میں اسکے ساتھ کچھ غلط نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اسکی ماں کو میں نے بھی ماں کہا ہے مجھے انکی محبت انکا خلوص سب یاد ہے اور حوریہ کے معاملے میں کی جانے والی تاکید بھی۔

بہت اچھی بات ہے بیٹے،، اسے ٹائم دو نرمی سے سمجھاؤ جبر کبھی نہیں جیت سکتا۔

اب اٹھو اور یہ کنگن لے جاؤ حوریہ کو دے دینا مگر تمیز سے۔

اور ہاں دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کرنا زارون کہ تمہاری بی جان کی تربیت پر انگلیاں اٹھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دھواں دھواں چہرہ لیئے وہاں سے اٹھا۔

کمرے میں داخل ہوا تو وہ کمرے میں نا تھی اس نے سر جھٹک کر کنگن ڈریسنگ ٹیبل کے ڈرار میں رکھے اور اپنا لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ گیا،،،جب کافی دیر گزر گئی تو بھی وہ کمرے میں نہ آئی،اس نے بھی نوٹس نا لیا،،،خاموشی سے الماری سے چادر لے کر صوفے پر لیٹ گیا۔

وہ اب واقعی کچھ بھی ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا جس سے بی جان کی تربیت پہ حرف آئے،،،،وہ ویسے بھی اسکے ساتھ یہ سب نہیں کرنا چاہتا تھا بس اسکے باپ کی وجہ سے وہ یہ سب کر گیا۔

حوریہ جو کافی دیر سے لان میں بیٹھی تھی کیونکہ جانتی تھی اب کلاس پکی تھی اسکی،،،اس لیئے کمرے میں جانے کے بجائے ادھر نکل آئی۔

سردی کا احساس بڑھا تو وہ اندر چلی آئی آہستہ سے دروازہ کھولا تو وہ سامنے نظر نہ آیا۔

شکر کرتی اندر آئی تو وہ بازو آنکھوں پر رکھے کل والی بیڈ شیٹ اوڑھے لیٹا ہوا تھا،اب جانے سو گیا تھا یا جاگ رہا تھا۔

اس نے بھی نہ چھیڑا خاموشی سے جا کر بیڈ پر لیٹ گئی،،،چوری سے اسکی طرف دیکھا وہ صوفے پر کمفر ٹیبل نہ تھا،اسکے پاؤں صوفے سے نیچے لٹک رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کو لگا وہ شائد اس لیئے صوفے پر لیٹا ہے کہ کل وہ بیڈ پر لیٹا تھا اور وہ صوفے پر لیٹی تھی۔

مگر جب وہ صوفے پر لیٹی تھی تو کمبل اسکے پاس تھا کیونکہ اس نے خود ہی ڈیسائیڈ کیا تھا کہ ایک کے حصے میں بیڈ آئے گا تو دوسرے کے حصے میں کمبل،،،سو اس نے شرافت سے کمبل اٹھایا اور صوفے کی جانب بڑھی۔

وہ شاید سو چکا تھا،،آنکھیں تو بند تھیں،،اس نے آہستہ سے چادر ہٹانے کی کوشش کی تو اس نے سوالیہ نظریں اس پہ جمائیں مطلب وہ جاگ رہا تھا(اگر جاگ رہا تھا تو اتنا خاموش کیوں تھا جبکہ آج کی حرکت کے بعد تو اسے لگا تھا بہت سنائے گا)

کمبل لے لو اگر ادھر سونا ہے تو،اس نے مدعا بیان کیا۔

تم لے لو میں ٹھیک ہوں،نپے تلے لہجے میں۔بول کر اس نے دوبارہ آنکھیں موندے لیں۔

اللہ خیر طبیعت تو ٹھیک ہے اسکی،چلو مجھے کیا وہ کندھے اچکاتی کمبل اوڑھ کے لیٹ گئی۔

عشنہ ایک بات کہوں اگر برا نا مانو تو۔

جی بولیں،وہ بہت کم گو تھی مگر اسکی آواز بہت پیاری تھی دھیمی سی۔

Posted On Kitab Nagri

تم اپنے کمرے میں کیوں نہیں جاتی، ارحہ نے براہ راست اسے دیکھ کر پوچھا تو وہ گڑبڑائی۔

وہ ہمیں ڈر لگتا ہے ادھر،،وہ مجرموں کی طرح سر جھکائے بولی۔

عشنہ میر بھائی کی محبت بہت خالص ہے پلیز اپنے خود ساختہ ڈر کی وجہ سے اسے گنوا مت دینا،،، کیونکہ یہ کسی بھی عورت کا سب سے بڑا خسارہ ہوتا ہے،،، ارحہ نے اپنی آنکھوں کے کونوں پر آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے اسے مخلصانہ مشورہ دیا،،، لازمی نہیں ہے کہ اگر آپ کے ساتھ کچھ برا ہوا ہے تو ہمیشہ آپکے ساتھ برا ہی ہوگا،،، ہمیں اپنے رب سے اچھے کی امید رکھنی چاہیے،،،، ہم اپنی زندگی کے بہت سے پل صرف اپنے ڈر کی وجہ سے گنوا دیتے ہیں کہ ایسا نا ہو جائے ویسا نا ہو جائے،،، آنے والے کل میں ہمارے لیئے کیا ہے کیا نہیں یہ سب لکھا جا چکا ہے، کل کے خوف سے آج کیوں خراب کریں اور اگر ہم مستقل دعا کرتے رہیں گے اور کوشش کریں گے تو آنے والا وقت بھی خوبصورت ہو جائے گا ان شاء اللہ،،، اس لیئے میر بھائی اور انکی محبت کی قدر کرو لڑکی سمجھی کچھ۔

جج۔جی وہ کنفیوز سی بولی۔

اس لیئے آج انکے آنے سے پہلے کمرے میں چلی جانا شرافت سے۔

مم۔مجھے ڈر لگتا اکیلے، اس نے منہ بسورا۔

تو میر بھائی کو بلا لو انھیں بتاؤ کہ تمہیں اکیلے ڈر لگتا ہے،،، ارحہ کی طرف سے اور مشورہ آیا۔

اب وہ کیا بتاتی کے انکے بھائی کی موجودگی میں اس سے بھی زیادہ ڈر لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کال کرلو،ارحہ نے اسے گم صم پا کے کہا۔

نئی میں کیسے وہ گھبرا ہی گئی تھی،،،بھلا وہ پاگل تھی کے سوئے شیر کو جگاتی،،وہ یہ سب کر کے بلکل بھی میر شاہ کی جنوں خیزیوں کو بڑھانے کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی۔

اللہ لڑکی اتنا شرماتی ہو،،،ایسے ہی شرماتی رہو گی تو کوئی اور لے اڑے گا میر بھائی کو،،،پتہ کتنی لڑکیاں دیوانی ہیں انکی،،،ارحہ نے اسے ڈریا۔

مگر ہمیں ان سے ڈر لگتا ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

کیاااا تمہیں ہمارے اتنے ہینڈسم اور ڈیشنگ بھائی سے ڈر لگتا ہے،ناقدری کی انتہا ہے لڑکی،،،ارحہ نے تاسف سے کہا۔

ہم نے کب کہا کہ پیارے نہیں،،،وہ جلدی جلدی اپنی صفائی دینے کو بولی۔

اچھاااتو مطلب پیارے لگتے ہیں،ارحہ نے چھیڑا۔

جائیں ہم بات ہی نہیں کرتے آپ سے،،،وہ نروٹھے انداز میں منہ موڑ گئی۔

اچھا یہ تو بتاؤ کیوں ڈر لگتا ہے بھئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بہت غصہ کرتے ہیں،،،عشنہ نے فٹ سے شکایت درج کروائی۔

ہائیں ایک اور الزام،،،تم نے کہاں دیکھ لیا انکا غصہ وہ تو تمہارے ساتھ بہت پولائٹ رہتے ہیں یار۔

کتنا غصہ کیا تھا جب وہ موبائل انھیں ملا تھا،،،عشنہ نے اسے یاد دلایا۔

وہ تو تمہاری غلطی تھی تمہیں اندازہ بھی ہے تم اپنے ساتھ کیا کرنے جارہی تھی،،،اسی جہنم میں واپس چلی تھی جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں باحفاظت نکالا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سب کیوں نہیں سمجھتے وہ بہت خطرناک ہے،وہ کہتا سبکو مار دوں گا،،کسی کو نہیں چھوڑے گا وہ درندہ۔

بس بھی کرو کیوں خود پہ سوار کیا ہوا ہے اس کی گیدڑ بھکیوں کو،،اگر اتنا ہی وہ تیس مار خان ہوتا تو یوں پاپڑ نہ بیلتا پھرتا تمہیں اس حویلی سے باہر نکالنے کو،،،تین ماہ ہو گئے کچھ کر نا لیتا اگر اس کے بس میں ہوتا،،،وہ جتنا بھی بڑا گینگسٹر ہو گا مگر اس بار وہ غلط بندے سے پنگا لے بیٹھا ہے،،اب نکالو اس بے وجہ کے خوف سے خود کو،بہادر ہو جاؤ اب کیونکہ میر شاہ کی بیوی ہو تم اور میر شاہ کون ہے یہ ابھی تمہیں پتہ نہیں ہے ٹھیک سے،،،کرمنلز ان کے نام سے بھی خوف کھاتے ہیں اور ایک تم ہو جسے بلکل ڈر نہیں لگتا،آرام سے روز ادھر آجاتی ہو وہ یقیناً میری وجہ سے ادھر نہیں آتے ہوں گے رات کو،،،ورنہ تم کہیں بھی چھپ جاؤ ڈھونڈ نکالیں گے وہ تمہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا بس بھی کریں کتنا ڈرائیں گی بچی کی جان لینی ہے کیا،وہ روہانسی ہوئی۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

حسبِ معمول وہ بارہ بجے سو کے اٹھی تو زارون جا چکا تھا،،،وہ آئینے کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی جب اسکی نظر وہاں پڑے اپنے موبائل فون پہ پڑی تو اسے حیرت ہوئی کیونکہ زارون نے کل رات اس سے موبائل چھین کر لاک اپ میں رکھ دیا تھا کہ وہ اپنے بابا سے بات نہیں کر سکتی،،،تو اب کیسے رکھ گیا اس نے موبائل دیکھا تو اسکے بابا کی بہت سی مسڈ تھیں،،،وہ انھیں بعد میں کال کرنے کا سوچتی نیچے گئی تو اسے ہال میں کوئی دکھائی نہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شبانہ سب کدھر گئے۔

حوریہ بی بی سب باہر لان میں بیٹھے ہیں،،،ناشتہ بناؤں آپکے لیئے۔

ہاں ادھر ہی لے آنا،،، کہہ کر وہ باہر گئی۔

سب خواتین چیئرز پر بیٹھی خوش گپیوں میں مگن تھیں، دھوپ نکلی ہوئی تھی۔

وہ خاموشی سے جا کر ایک طرف بیٹھ گئی۔

ویسے بھی بی جان کے علاوہ کوئی اس سے زیادہ بات نہیں کرتا اسکے روڈ بے ہیو کی وجہ سے،،،کیونکہ جب وہ آئی تھی تب سب نے اسکا پرجوش ویلکم کیا، مگر وہ کسی سے سیدھے منہ بات ہی نہیں کرتی تھی تو اسکے مزاج کو دیکھتے سب اس سے کترانے لگے۔

ناشتہ کیا میری بیٹی نے بی جان نے اسے الگ تھلگ بیٹھی دیکھ کر محبت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں شبانہ بنا کے ادھر ہی لے آئے گئی،،،وہ آہستہ سے بولی در حقیقت وہ اپنے رات کے رویے کی وجہ سے شرمندہ تھی اور اوپر سے انکے اس قدر محبت سے پوچھنے پر وہ اور شرمسار ہوئی۔

وہ خاموشی سے انگلیاں مروڑتی نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

جب بی جان نے مہمہ لوگوں کو آنکھوں آنکھوں میں کچھ اشارہ کیا۔

حوریہ تمہیں کونسا کلر پسند ہے، مہمہ نے ہلکے پھلکے انداز میں گفتگو کا آغاز کیا۔

بلو اور پرپل کلر،،،اس نے اب کی بار شرافت سے جواب دیا۔

نائس، ایکچولی ہم تمہارے آنے سے پہلے ارحہ کی شادی کی پلیننگ کر رہے تھے۔

ارحہ.....اس نے سوالیہ انداز میں سب کو دیکھا(جب بی جان نے لڑکیوں کو حوریہ کو حویلی دکھانے کا بولا تھا تب نہ تو وہ کسی سے بات کرنا چاہتی تھی نہ کچھ دیکھنا چاہتی تھی اور نہ ہی کسی کے بارے میں کچھ جاننا چاہتی تھی کیونکہ اسے کونسا یہاں رہنا تھا(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے آپکو تعارف تو کروایا ہی نہیں کسی کا،،،پھر مہمہ نے حویلی میں رہنے والے تمام افراد کے بارے میں اسے بتایا،،،وہ تو حیران تھی کہ وہ سب اکھٹے رہتے ہیں اتنی بڑی فیملی تھی کتنا مزہ آتا ہوگا جبکہ وہ تو گھر میں اکیلی ہوتی تھی اپنے بابا کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں وہ کافی حد تک سب کے ساتھ گھل مل گئی تھی،،،اب وہ مہمہ،ارحہ،عشنہ اور فروا باتوں میں مگن تھیں۔

بی جان اس وقت اپنے ازکار میں مصروف ہوتی تھیں اس لیئے آٹھ کے جا چکی تھیں۔

انہوں نے بیٹھ کر سارے فنکشنز کی پلیننگ کی ڈریسسز کس کس کلر میں لینے جیولری میک اپ اور جانے کیا کیا باتیں کرتی رہیں،،،وہ جو یہاں سے جلد از جلد چلے جانا چاہتی تھی وہ اب انکے ساتھ شادی کی پلیننگ کر رہی تھی۔

ایم سوری بی جان وہ اب بی جان کے کمرے میں بیٹھی تھی۔

میں اپنے رات کے رویے کی وجہ سے شرمندہ ہوں،،،مجھے ایسے نہیں بولنا چاہیے تھا۔

زارون نے کچھ کہا تم سے،،،کیا اس نے ڈانٹا میری بیٹی کو۔

نن۔نہیں بی جان انھوں نے تو کچھ نہیں کہا میں خود آئی ہوں دراصل میں اس وقت کسی اور بات پر اپ سیٹ تھے۔

حوریہ بچے میں بھی ایک عورت ہوں سمجھ سکتی ہوں کہ یہ سب آسان نہیں ہے مگر بیٹا اگر تم دونوں یوں ہی ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑتے رہو گے تو بات کیسے ٹھیک ہو گی،،،بی جان نے اپنے مخصوص شیریں لہجے میں سمجھانے کی کوشش کی جیسے رات زارون کو سمجھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان آپ زارون سے کہیں کہ وہ مجھے چھوڑ دیں،،،اپکی بات تو وہ مانتے ہوں گے نا،اگر آپ سچ میں مجھے اپنی بیٹی سمجھتی ہیں تو آپ زارون سے بات کریں،،،میں یہاں نہیں رہنا چاہتی میرے بابا بہت پریشان ہیں۔

حوریہ میرا زارون بہت اکیلا ہے،میں مانتی ہوں کہ اس نے غلط کیا مگر عورت کو اللہ نے بہت طاقتور بنایا ہے وہ اگر چاہے تو مرد سے کچھ بھی منوا سکتی ہے،،،میرا زارون دل کا برا نہیں ہے،وہ تو بہت خیال رکھنے والا ہے،،،بس ایک حادثے نے اسے ایسا بنا دیا ہے مگر تمہارے آ جانے سے مجھے لگا تھا کہ وہ آہستہ آہستہ زندگی کی طرف لوٹ آئے گا۔

بی جان رشتے زور زبردستی سے نہیں چلتے،،،دل سے نبھائے جاتے ہیں اور میرے دل میں زارون کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے،،،اسے دیکھتے ہی مجھے اسکی میرے ساتھ کی جانے والی زور زبردستی یاد آنے لگتی ہے ،،،کہہ کر وہ رکی نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں آ کر اس نے اپنے بابا کو کال ملائی۔

بابا ہم بہت جلد آپ کے پاس آ جائیں گے،،،بس اب مزید یہاں نہیں رکیں گے،،،بابا آپ نے ابھی تک ہمیں یہ نہیں بتایا کہ ہمیں کیا کرنا ہو گا ایسا کہ وہ ہمیں چھوڑ دے،،،اب تو بتا دیں میں ایسا کیا کروں کہ میری اس شخص سے جان چھوٹ جائے (وہ دو ہی دن میں اس ماحول کی عادی ہونے لگی تھی سب کا

Posted On Kitab Nagri

اخلاق اور پیار اسے اپنی جانب کھینچنے لگا تھا اگر وہ مزید یہاں رکی تو شاید جانا مشکل ہو جاتا،،،زارون کا رویہ بھی ویسا نہیں تھا جیساوہ سوچ کے پریشان تھی کہ جانے کیا سلوک کرے گا،ایک نکاح اور دوسرا حسن شاہ سے رابطے پر اعتراض کے علاوہ اس نے حوریہ کے ساتھ کوئی کسی قسم کی زورزبردستی نہیں کی تھی مگر وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ اسے کیا مسلئہ تھا اسکے بابا سے (

میری بات دھیان سے سنو تم زارون کی غیر موجودگی میں اسکے کمرے کی اچھی طرح چیکنگ کرو بہت دھیان سے ہر چیز دیکھو اگر تمہیں وہاں کوئی بھی سی ڈی ملے تو مجھے بتاؤ،،،مجھے یقین ہے وہ اسکے کمرے میں ہی کہیں ہو گی کسی لاکر میں یا کہیں بھی ہو سکتی ہے۔

بابا ایسا کیا ہے اس سی ڈی میں،،،حوریہ کو حیرانی ہوئی۔

بیٹا یوں سمجھ کو تمہاری آزادی کا پروانہ ہے اس میں زارون شاہ کی ایسی کمزوری ہے کہ اگر وہ ہمیں مل گئی تو میں اپنی بیٹی کو ایک منٹ سے پہلے وہاں سے نکال لوں گا،،،پھر میں،صائم اور تم ہمیشہ ساتھ رہیں گے

۔

اوکے بابا میں کچھ بھی کرکے وہ ڈھونڈلوں گی آپ فکر نا کریں۔

☆☆☆☆☆

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو ٹھٹکا نے،،،وہ گٹھڑی سی بنی کمبل منہ تک اوڑھے لیٹی ہوئیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کو خوشگوار حیرت ہوئی کیونکہ وہ اس دن کے بعد سے کمرے میں تو کیا حویلی میں بھی نظر نہیں آئی تھی۔

ساری تھکن پریشانی کہیں اڑن چھو ہوئی تھی۔

وہ دھیما سا زیر لب مسکراتا آگے بڑھا اور واڈروب سے کپڑے نکالے شاور لینے چلا گیا۔

عشنہ سانس روکے لیٹی ہوئی تھی،،، ارحہ کی باتوں میں آکر وہ ادھر آ تو گئی تھی مگر اب دل دھک دھک کر رہا تھا،،، وہ اسکے جذبات اور جنونیت پر بند نہیں باندھ سکتی تھی۔

کلک کی آواز پر اس نے کمبل زور سے مٹھیوں میں بھینچا۔

جیسے جیسے قدموں کی آواز اسے اپنے پاس آتی محسوس ہو رہی تھی،،، اسکی سانسیں یک لخت دھیمی ہوئیں۔

وہ جانتا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے،،، اس لیئے خاموشی سے اپنی سائیڈ آکر لیٹا تو عشنہ کا دل کیا وہ بھاگ جائے کہیں،،، دل دھڑک دھڑک کے پاگل ہونے کو تھا،،، مگر اب کوئی راستہ نہ تھا اب تو شیر کی کچھار میں گھس گئی تھی اب فرار نا ممکن تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب ہی میر نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے حصار میں لیا،، عشن حسبِ معمول اس نے اسکا آدھا نام ہی پکارا،،، اسکی جذبات میں ڈوبی گھمبیر آواز پر عشنہ کا دل ڈوب کے ابھرا،،، وہ آنکھیں اور زور سے میچ گئی۔

میر نے اسکے بالوں پر لب رکھے تو وہ ہلکا سا کسمسائی۔

اس گستاخی کی وجہ جان سکتا ہوں،،،، اس نے سرد آواز میں پوچھا۔

مم۔میں کیا کک۔کیا،،، وہ بوجھل ہوتی سانسوں کے ساتھ بمشکل بول پائی تھی۔

مجھ سے چھپنے کی کوشش کی ہے آپ نے،،، اب بتائیں کیا سزا دوں جبکہ سزا کے نام پر اسکی رنگت لمحوں میں بدلی،،، چھ۔چھوڑیں مجھے دور۔دور رہیں مجھ سے وہ مار دے گا، ہاں وہ آپکو بھی مار دے گا،،، وہ سب کو سزا دے گا،،، بہت بری سزا دے گا، مار دے گا وہ،،، مجھے ہاتھ کیوں لگایا دور ہو جائیں مجھ سے سب دور ہو جائیں،،، وہ مار دے گا سبکو،،، وہ پھر سے اسی ٹراما میں چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر شاہ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی،،، گردن اور ماتھے کی رگیں پھول چکی تھیں اور آنکھوں میں اتنی وحشت اتر آئی تھی کہ سامنے والے کو بھسم کر دیتی،،، اس نے مشکل سے خود کو اور اپنے غصے کو کنٹرول کیا اور عشنہ کی طرف متوجہ ہوا جو مسلسل روتے ہوئے اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے اسے اپنے سینے میں بھینچا،،،اسکی گرفت میں۔واقعی اتنی شدت تھی کہ عشنہ کو لگا اسکی پسلیاں ٹوٹ جائیں گی۔

جب جب میر شاہ اسکے قریب ہوتا تھا اسکی یہی حالت ہوتی تھی مگر یہ ضروری تھا اسکے لیئے اور خود میر شاہ کیلیئے بھی۔

وہ سسکتی ہچکیاں لیتی اسکے بازوں میں نیم بے ہوش ہی شاید سو چکی تھی۔

میر نے جھک کر اسکے ماتھے پر اپنے تشنہ لب رکھے پھر نظر روئی ہوئی آنکھوں پر پڑی تو اس نے آنکھوں پر اپنے ہونٹوں سے مرہم رکھا۔

اپنے سینے پر اسے لٹائے وہ اسے تکتے تکتے نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح اسکی آنکھ کھلی تو خود کو اسکے حصار میں پایا،،،وہ جب بھی اسکے قریب آتا تھا اسے سب بھلا دیتا تھا ،،،وہ اسکے مضبوط بازوؤں کے حصار میں پر سکون ہو کر سو جاتی تھی۔

اسے گزری رات پوری جزیات کے ساتھ یاد آئی،،،اسکا رونا،چیخنا اسے خود سے دور کرنا اور جواب میں اسکا اسے اپنی باہوں میں بھر کر خود میں بھینچنا،،،کچی پکی نیند میں اسکا لمس اپنے ماتھے اور اپنی آنکھوں پر محسوس ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لمس اور حصار جیسے عشنہ کے ہر درد کی دوا بننے لگا تھا آہستہ آہستہ۔

اسے سوچتے سوچتے جانے کب اسکے ہونٹوں پر بھولی بسری مسکان ابھری۔

وہ خیالوں میں کھوئی ہوئی مسکرائے جارہی تھی اور میر شاہ جو اسکی رات کی حالت دیکھتے پھر سے اذیت سے دوچار تھا اسے یوں پہلی بار مسکراتے دیکھ رگ رگ میں سکون اترا تھا۔

میر شاہ کو اچانک ہی دنیا میں سب کچھ اچھا لگنے لگا تھا،،اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے پھر سے اپنے حصار میں قید کیا۔

تو وہ اس افتاد پر گڑبڑائی۔

میری زندگی میں آنے کا شکریہ،،،اس نے لب اسکے سنہرے بالوں پر رکھے گہری سانس لی۔

عشنہ کا دل بے اختیار زور سے دھڑکا اسکی نیند میں بوجھل سرگوشی پر۔

آپکی ایک مسکان نے مجھے کتنی امیدیں کتنے خواب دکھلا دیئے ہیں،،، مسکراتی رہا کریں زندگی کا احساس ہوتا ہے،،،وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اپنی قربت سے اپنے لفظوں سے اسکی مسیحائی کر رہا تھا۔

میرے ساتھ مل کر ہماری ویران پڑی زندگی اور ہمارے بے رنگ رشتے میں دھنک کے سارے رنگ بھر دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی تو نہیں ہوا وہ بس ایک آزمائش تھی گزر گئی اور اللہ اپنے بندوں کو انکی استطاعت سے زیادہ نہیں آزماتا،،، آپ چار سال اس قید میں رہیں مگر آپ محفوظ رہیں،،، کیا آپکو نہیں لگتا کہ آپکو اس بات پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہیے،،، یقیناً آپ نے ہر لمحہ اپنے اللہ سے مدد مانگی ہو گی تو دیکھ لیں کیا مجھے آپکی مدد کیلئے نہیں بھیجا گیا پھر۔

پتہ میرے اس دنیا میں آنے سے پہلے میرے بابا چلے گئے دینا سے اور مجھے دنیا میں لا کر میری ماما بھی اس دنیا سے منہ موڑ گئیں مجھے دیکھے بنا ہی،،، تب میں سوچتا تھا کہ میں کیوں بچ گیا،،، مگر پھر سمجھ آیا کہ واقعی اللہ نے کوئی چیز فالتو نہیں بنائی،،، ہر انسان کا ایک مقصد ہے اور اسے اللہ کے حکم سے اپنے حصے کا کام کرنا ہوتا ہے،،، پھر میں نے وطن کی حفاظت اسکی سربلندی کیلئے خود کو وقف کر دیا معلوم نہیں تھا کہ خطروں سے گری اس زندگی میں اچانک ایک ننھی سی پری میری زندگی میں آئے گی،،، اس نے عشنہ کی چھوٹی سی ناک دبائی اور سلسلہ کلام وہیں سے جوڑا،،، ڈائیلاگ کافی پرانا ہے مگر سچ ہے کہ مجھے کبھی موت سے ڈر نہیں لگا بہت بار موت کے منہ سے بچ کے آیا ہوں مگر اب ڈرنے لگا ہوں کیونکہ میں آپکے ساتھ جینا چاہتا ہوں،،، آخر میں اسکا لہجہ حسرت بھرا تھا۔

عشنہ نے دل ہی دل میں کئی بار اسکی لمبی زندگی کیلئے دعا مانگی۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے یہ تو پتہ تھا مگر مجھے دیکھ کر آپکو کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ آپکو صبر کا پھل کچھ زیادہ ہی میٹھا ملا ہے آخر میں اس نے عشنہ کو چھیڑا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اسکے ساتھ لگی خاموشی سے اسکی باتیں سن رہی تھی اسکی بات پر جھینپ گئی۔

وہ کتنی اچھی باتیں کرتا تھا کتنا پیارا بولتا تھا یہ بات عشنہ اسے کبھی نہیں بتانے والی تھی۔

☆☆☆☆☆

اوکے بی جان اللہ حافظ۔

زارون یونیفارم پہنے جانے کیلئے تیار ہو کر بی جان کے پاس آیا (وہ سب ہی کوشش کرتے تھے کام پر جانے سے پہلے بی جان سے دعا لے کر جائیں)۔

پہلے بات سنو میری ادھر بیٹھ کر،،،بی جان نے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

تو وہ شرافت سے انکے پاس آکر بیٹھ گیا،،،جی اب بتائیں کیا بات ہے اور اگر آپکی بہو صاحبہ نے میری مزید کوئی شکایت آپکو درج کرائی ہے تو میں پہلے بتا دوں کہ میں نے اسے کچھ بھی نہیں کہا اب،،،وہ جانتا تھا بی جان نے پھر سے حوریہ والے ٹاپک پر ہی بات کرنی تھی،،،اجکل تو ویسے بھی جسکو دیکھو اسے سمجھا رہا ہوتا جیسے وہ کوئی بہت بڑا جلاد ہو اور حوریہ پر جانے کتنا تشدت کر رہا ہے۔

حد ہے بدگمانی کی،،،اس نے کوئی شکایت نہیں لگائی،،،بلکہ کل ہی معافی مانگنے آئی تھی وہ میرے پاس۔

Posted On Kitab Nagri

معافی...واقعی،،،زارون کو شک ہوا کہ کہیں بی جان انکے درمیان سب ٹھیک کرنے کے چکر میں ویسے ہی کہہ رہی ہوں۔

تو اور کیا تمہاری بی جان کیا جھوٹ بول بولے گی تم سے۔

نہیں ویسے ہی پوچھا کیونکہ جس طرح کا اسکا بی ہیو تھا لگتا تو نہیں،،، خیر آپ کہتی ہیں تو مان لیتا ہوں۔

زارون چاہتے کیا ہو بیٹا،،،پہلے خود فیصلہ کر لو یوں ایک لڑکی کو زبردستی اپنے ساتھ رکھنا زیادتی ہے تم بھی ایک بہن کے بھائی ہو،،،اور اگر چھوڑنا نہیں چاہتے تو اسکے ساتھ اپنا رویہ درست کرو اور اگر نہیں کر سکتے تو تمہیں اسے چھوڑنا ہو گا کیونکہ وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی لیکن اگر تم کوشش کرو اور پیار سے اسے خود سے باندھ لو تو پھر اور بات ہے،،،اس نے تمہارا کوئی نقصان نہیں کیا وہ جسکی بھی بیٹی ہو مگر یاد رکھو کہ اب وہ تمہاری بیوی ہے۔

جی بی جان،،،وہ خود اس بے نام سی سرد جنگ سے اکتانے لگا تھا،،،بیشک وہ حسن شاہ سے بدلے کے چکر میں حوریہ کے ساتھ زیادتی کر چکا ہے،،،اور اب وہ اپنی بیوی کسی اور کیلئے چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا،،،وہ ایک مضبوط فیصلہ کرتے وہاں سے اٹھا۔

☆☆☆☆☆

ارحہ.....

Posted On Kitab Nagri

کدھر ہو یار۔

صبر لڑکی صبر کیا ہو گیا ہے ادھر ہی ہوں میں،،، کیوں چلا رہی ہو۔

ہونا کیا ہے یار لینڈ لائن پر تمہاری دوست رومیسہ کی کال ہے میں کب سے تمہیں آوازیں دے رہی ہوں۔

رومیسہ کی کال،،، ارحہ کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں بھینچا۔

کک۔ کیا کہہ رہی وہ گھبراہٹ کے مارے ٹھیک سے بول بھی نہیں پا رہی تھی،،، کہیں رومیسہ نے کسی کو کچھ بتا نہ دیا ہو۔

کہنا کیا تم سے بات کرنا چاہتی ہے کہہ رہی تمہارا نمبر آف ہے۔

تم اسے بول دو میں اسے خود کال کر لوں گی،،، ارحہ نے ٹالنا چاہا،،، وہ اس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی،،، وہ اپنی زندگی کا وہ سیاہ باب ہمیشہ کیلیئے بند کر چکی تھی۔

ارے بھئی وہ ہولڈ پر ہے آ کے بات کر لو شائد کوئی ضروری بات ہو اور تم نے اسے انوائیٹ نہیں کیا اپنی شادی پر،،، تمہاری تو بہت گہری دوستی ہے اسکے ساتھ،،، فروا کو تعجب ہوا۔

اچھا چلو میں آتی ہوں،،، ارحہ نے اسکے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے نیچے چلنے کو کہا۔

ہیلو۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو رومیسہ،،،وہ کوریڈور میں ادھر اُدھر نظر دوڑاتے ہوئے مدھم سا بولی۔

میں کیا بولوں، تم بولو کہ یہ صلہ دیا تم نے میرے بھائی کو اسکی محبت کا،،، تم امیر حویلیوں والے کیا سمجھتے ہو خود کو کہ کسی کے بھی جذبات کا مذاق بناتے پھروگے، تمہیں نہیں جانا تھا مت جاتی مگر وہاں اپنے کزن کو بلا کر عذیر کے ساتھ یہ سب کرنے کا تمہیں اور تمہارے کزن کو کس نے حق دیا،،، بولو کیوں کیا تم نے میرے بھائی کے ساتھ یہ سب اور تمہارا وہ کزن وہ پاگل ہے کیا،،، تمہیں اندازہ بھی ہے اس نے عذیر پر کتنا ٹارچر کیا اسکا سارا جسم زخمی ہوا تھا اور بازو ٹوٹی ہوئی تھی جب نیم مردہ حالت میں اسے ایک ہفتے بعد ہمارے دروازے پر پھینک کر گیا وہ،،، رومیسہ کا تو انداز ہی بدلا ہوا تھا وہ بنا رکے بولے چلی جا رہی تھی۔

مجھے نہیں معلوم کہ تمہارے سو کالڈ بھائی نے تمہیں کیا کہانی گھڑ کے سنائی ہے مگر میں صرف اتنا کہوں گی کہ تمہارا بھائی اس سے بھی زیادہ کا حقدار تھا،،، بلکہ مراد کو چاہیئے تھا اسکے بازو کے ساتھ ساتھ اسکی ٹانگیں بھی توڑ دیتا،،، خبردار جو دوبارہ تم نے یا تمہارے اس بے غیرت بھائی نے یہاں رابطہ کرنے کی کوشش کی،،، اس بار پہلے سے بھی زیادہ برا انجام ہوگا اسکا،،، ویسے بھی شادی ہے میری مراد کے ساتھ ،،، میں کسی رومیسہ یا کسی زبیر کو نہیں جانتی بہتر ہوگا تم بھی یہاں دوبارہ کال مت کرنا وہ اپنے ازلی دبنگ لہجے میں اسکو کھری کھری سناتی کال کاٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

دل سے جیسے کوئی بوجھ سر کا ہو،،،کچھ غبار تو نکلا،،،وہ خود کو کافی ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی سو کمرے میں جانے کی بجائے باہر لان میں چلی آئی۔

شام کے سائے ڈھل رہے تھے وہ ایک سائیڈ پر آکر بیٹھ گئی اور پھر سوچ کے دھاگے ماضی میں الجھ گئے

۔

آج وہ اپنی خوامخواہ کی چڑ کو سائیڈ پر رکھتے مراد کے بارے میں سب یاد کرنے لگی تو سب واضح ہوتا چلا گیا،،،وہ تنگ نظر نہیں تھا بس اپنی چیزوں کو لے کر تھوڑا زیادہ پوزیسیو تھا،،،اسے بہت کھنگالنے کے بعد بھی کچھ ایسا نہ مل سکا کہ وہ یہ کہہ سکتی کہ مراد کے بارے میں اسکی قائم کردہ سوچ درست تھی ،،،وہ سراسر غلط تھی،،،خرابی اسکے اپنے اندر تھی،،،جسے وہ کبھی دیکھ ہی نا پائی،،،کافی دیر وہ یوں ہی بیٹھی سود و زیاں کے حساب کرتی رہی جب گاڑی کے ہارن پر وہ حال میں واپس لوٹی۔

اس نے نظر ڈرائیو وے پر دوڑائی تو سامنے ہی مراد شاہ اپنی تمام تر وجاہت لیئے یونیفارم میں ملبوس اپنے مخصوص سنجیدہ تاثرات کے ساتھ گاڑی سے نکلا۔

مراد بھی اسے دیکھ چکا تھا،،، نظروں سے نظریں ملیں ،،،ارحہ کی سانسیں مدھم پڑیں وہ گھبرا کے نظریں جھکا گئی۔

مراد نے ایک نظر اسکے جھکے سر کو دیکھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا داخلہ دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ بوجھل ہوتے دل کے ساتھ وہیں بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆

پچھلے چند روز سے انکے درمیان بول چال بلکل بند تھی۔

حوریہ نے بھی اسکی خاموشی کو غنیمت جانا،،سو آجکل راوی چین ہی چین لکھ رہا تھا۔

زاورن نے گزرے دنوں میں یہ ضرور نوٹ کیا تھا کہ باقی سب کے ساتھ وہ اب بہت اچھے سے پیش آتی تھی،،،بی جان کے ساتھ تعلقات بہت خوشگوار ہو گئے تھے جسکے بارے میں وقفے وقفے سے بی جان سے پتہ چلتا رہتا تھا،،،مہمہ،ارحہ،عشنہ اور فروا کے ساتھ بھی اسکی دوستی ہو گئی تھی،،،اکثر وہ انکے ساتھ ہی گپوں میں مصروف پائی جاتی تھی،،،اس سب سے کہیں نہ کہیں زاورن کو بہت خوشی ہوئی تھی۔

کچھ سب کی طرف سے وقفے وقفے سے کی جانے والی برین واشنگ کا نتیجہ تھا کہ وہ اب حوریہ کو بلکل بھی تنگ نہیں کرتا تھا۔

آج کچھ مصروفیت کی وجہ سے وہ کافی لیٹ گھر آیا تھا۔

کمرے میں داخل ہوا تو وہ اپنے مخصوص انداز میں سو رہی تھی،،،اسکے سونے کے انداز اکثر زاورن کو مسکرانے پر مجبور کر دیتے تھے،،،پورے بیڈ پر وہ پھیل کر سوتی تھی،،،بازو کہیں ٹانگیں کہیں ہوتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شاور لے کر نکلا انگلیوں سے کنگھی کا کام لیتا وہ آگے بڑھ کر تکیہ اٹھانے کیلئے جھکا جب اسکی نظر بے ساختہ اسکی طرف اٹھی،،،بکھرے بال بکھرا سراپا کسی کو بھی بہکا سکتا تھا،،،اسکی نظروں کی تپش کا اثر تھا کہ وہ کسمسا کر اسکی طرف سے کروٹ بدل گئی جو اور بھی قیامت ڈھا گیا۔

لوز ٹی شرٹ کا گلا کافی کھلا تھا جس سے اسکی گردن سے ذرا نیچے ایک ابھرا ہوا سیاہ تل پوری شان سے سجا ہوا تھا،،،زارون کیلئے مزید ضبط مشکل ہو گیا،،،ملکیت کا احساس زوروں سے جاگا تو وہ ٹرانس کی کیفیت میں اس پر جھکا اور اپنے لب اسکے تل پر رکھ دیئے،،،پہلا بوسہ اور اپنی قربت کا پہلا لمس اسکے جسم پر چھوڑا،،،اسکے جسم سے اٹھتی بھینی بھینی مہک نے اسے مزید مدہوش کیا زارون نے گہری سانس اندر لے کر اسکی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔

اسکی گھنی مونچھوں کی چبھن سے وہ گہری نیند میں بھی ڈسٹرب ہوئی تھی۔

دل پیچھے ہٹنے سے انکاری ہوا،،،خیالات جذبات بلکل اچانک بدلے تھے۔

اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح حواس کھوتا اس پر قابض ہوتا وہ یکدم پیچھے ہوا اور کمرے سے ہی باہر نکل گیا۔

ٹھنڈ میں باہر بیٹھا دل اور دماغ میں چھڑ چکی جنگ سے نبرد آزما تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دماغ اس سب کی سرزنش کر رہا تھا جبکہ دل اسکی قربت کیلئے ہمک رہا تھا۔

دماغ اسے یاد دلا رہا تھا کہ وہ حسن شاہ کی بیٹی ہے جبکہ دل نے اسکی وکالت کرتے ہوئے اسکے بے خبر اور بے قصور ہونے کا مدعا سامنے رکھا،،،،وہ سر ہاتھوں پر گرائے بیٹھا تھا جب کسی نے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اس نے تھکی ہوئی نظریں اٹھا کر دیکھا تو سامنے میر شاہ سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس ٹائم ادھر کیا کر رہے ہو کہیں بیوی نے کمرہ بدر تو نہیں کر دیا،،،میر نے ہلکے پھلکے انداز میں اسے چھیڑا حالانکہ میر شاہ زیادہ تر سنجیدہ ہی رہتا تھا۔

)کمرہ بدر تو ہوا تھا مگر اپنے باغی ہوتے دل اور جذبات کی وجہ سے)زارون نے دل میں سوچا۔

اللہ بھلا کرے بھابھو ماں کا ان کے آنے سے آپ میں اتنی خوشگوار تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں ،،،زارون نے جواباً اسے چھیڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر نے ٹھنڈی آہ بھری۔

بھائی کیوں میری قلفی جمانی ہے،پہلے ہی ٹھنڈ بہت ہو رہی ہے اوپر سے آپ اتنی ٹھنڈی آہیں مت بھریں۔

ٹارگٹ کے بارے میں کیا اپڈیٹ ہے،زارون نے اسے خاموش دیکھ کر ٹاپک چینج کیا۔

Posted On Kitab Nagri

فرار ہے مگر کب تک بھاگے گا،،، خیر چلو اٹھو کمرے میں۔ جاؤ اور ہاں اپنی زندگی میں موو آن کرو ایک بات کو بینا دبنا کر اپنی اور ایک لڑکی کی زندگی خراب کر رہے ہو جو یکسر سارے معاملے سے نابلد ہے۔

حوریہ،،، حوریہ،،، حوریہ،،،زارون نے پچھلے دو دن سے حوریہ کو شاید تنگ کرنے کا یہ نیا طریقہ نکالا تھا۔

وہ جب بھی گھر آتا آتے ہی حوریہ کو آوازیں لگانا شروع کر دیتا۔

کبھی حوریہ کافی لاؤ،،، کبھی حوریہ کھانا گرم کرکے کمرے میں لے آو،،، کبھی آواز آتی کہ حوریہ اٹھو یار میری یہاں ایک فائل رکھی تھی تم نے ادھر اُدھر کی ہو گی ڈھونڈ کے دو،،،اور صبح تو حد ہی ہو گئی اسے سوئی ہوئی کو اٹھا کے پوچھا جا رہا تھا کہ حوریہ یار تم نے الماری میں سے میری سوکس کدھر غائب کر دی ہیں ایک بھی جوڑا نہیں مل رہا اٹھ کے دیکھ کے دو جلدی میں لیٹ ہو رہا ہوں اٹھو اسے نیند میں جھولتی کو وہ الماری کے سامنے کھڑا کیئے ہوئے تھا،،،وہ زچ ہو گئی تھی اسکی ان حرکتوں سے۔

Posted On Kitab Nagri

زارون میں تمہیں جان سے مار دوں گی اگر مجھے اب سوئی کو اٹھایا،،اسے ہر گز پسند نہیں تھا کہ کوئی اسکی نیند خراب کرے۔

رات کی رات جگاؤں مجھے حق ہے،،،وہ بھی زارون تھا جواب میں اسے گانا سنا کے صبح صبح لال گلابی کر دیا۔

کیا چاہتے ہو آخر،،،کیوں سکون سے نہیں رہنے دیتے مجھے،،میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا،،،وہ اب رونے کو تھی۔

تمہارے باپ نے بگاڑا ہے اب تم سنوار دو سمیٹ لو مجھے،زارون اسے خود سے نزدیک کیئے ایک جذب کے عالم میں بولا۔

اور یار میں نے اب ایسا کچھ نہیں کیا کہ تمہیں شکایت ہو اب میں نے کب تنگ کیا تمہیں،،میں تو سوتا بھی صوفے پر ہوں اور تمہاری طرح کمبل بھی نہیں چھینتا،،،باقی رہی بات آوازیں لگانے کی تو یار پتہ نہیں میں جہاں چیزیں رکھتا ہوں وہاں سے کون ادھر اُدھر کر دیتا ہے ظاہر ہے کمرے میں تم ہی ہوتی ہو تو تم ہی سے پوچھوں گا،،،زاروں نے شاید پہلی بار اسے صفائی دی تھی۔

حوریہ دل میں چور کے مصادق جلدی سے آگے بڑھی کیونکہ واقعی میں وہ زارون کی غیر موجودگی میں کمرے کی تلاشی لیتے وقت چیزیں ادھر اُدھر کر دیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ لو سو کس اب سائیڈ پہ ہٹو سونا مجھے،،،ساری نیند خراب کر دی۔

ہائے جانے وہ بیویاں کونسے سیارے پر پائی جاتی ہیں جو شوہروں کیلیئے صبح ناشتے بناتی ہیں،،،انکو تیاری میں مدد کرواتی ہیں،،،انھیں کِسیاں ہگیاں کر کے دروازے تک چھوڑنے جاتی ہیں،،،یہاں ہمارے والی تو خیر سے چرسیوں کی طرح پڑی رہتی ہے لمبی تان کے،،،زارون اسے پھر سے بیڈ پر لیٹتے دیکھ کر جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہا تھا۔

حرکتیں جو تمہاری بہت اچھی ہیں،،اس نے بھی کمبل سے منہ نکال کے جواب دینا ضروری سمجھا۔

کبھی باہر نکل کے پوچھنا ہمارے بارے میں ایک دنیا فین ہے ایک تم ہی ہو ناشکری کہیں کی،،جسے فکر ہی نہیں اتنے ہینڈسم ڈیشنگ شوہر کی۔

میری بلا سے جس کا دل کرے وہ لے جائے تمہیں،،،میں خوشی خوشی اسے دان مردوں گی تمہیں ،،،حوریہ نے اسے ٹکڑا لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو پھر اپنے پیارے سے پتی دیو کیلیئے کوئی پیاری سی دلہن تلاش کرو،،،میں بھی اب اکیلے صوفے پر سو سو کے تھک گیا ہوں،،،جلدی سے میرے صوفے کو آباد کرنے کا انتظام کرو،،،افففف میں اور میری دلہن اک صوفے پہ اور تم جلنا سامنے بیڈ پر بیٹھ کے،،،زارون نے کمرے سے نکلتے ہوئے آنکھ ونک کی۔

Posted On Kitab Nagri

مروتم کہیں اس نے پیچھے سے کشن پھینکا جو بند دروازے سے ٹکرا کے زمیں بوس ہو چکا تھا۔

☆☆☆☆☆

گھر میں تیاریاں شروع ہو چکی تھیں ،،،مراد اور ارحہ کی شادی کی،،،کاظم شاہ سب انتظامات بہت شاندار طریقے سے کروانا چاہتے تھے کیونکہ یہ شاہ حویلی کی پہلی پر اپر ریت رواج کے ساتھ ہونے والی شادی تھی۔

ابھی تک انکے لڑکوں نے انھیں موقع ہی نہیں دیا تھا ٹھیک سے کچھ کرنے کا۔

کاظم شاہ تو میر شاہ اور زارون کا ولیمہ بھی ساتھ کرنا چاہتے تھے اگر صاحب زادے مان گئ تو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو منع نہیں کیا آپ نے ابھی تک،،،وہ جو لان میں اکیلی بیٹھی تھی مراد شاہ کی سنجیدہ آواز نے اسے سوچوں کے گرداب سے باہر نکالا۔

مم۔میں کیسے منع کروں سب اتنے خوش ہیں ،،،تیاریاں کر رہے ہیں ،،،وہ ہاتھ ملتے نظریں جھکائے بولی۔

ارحہ شاہ کو کب سے سب کی خوشیوں کی پرواہ ہونے لگی ،،،اسکے لیئے تو جسٹ اسکی اپنی ذات امپورٹینس رکھتی ہے،،،اور پھر میرے جیسے کنزرویٹیو بندے کے ساتھ کیسے گزارہ کریں گی ،،،ایک

Posted On Kitab Nagri

شخص جو آپکو سرے سے پسند ہی نہ ہو اسکے ساتھ کوئی ساری زندگی کیسے رہ سکتا ہے،،،وہ اسے بھگو بھگو کے مار رہا تھا۔

تو آپ منع کر دیں،وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

میرے پاس کوئی جواز نہیں لیکن آپکے پاس تو ہے نا اس لیئے کہہ رہا ہوں منع کر دیں اپنی زندگی خراب مت کریں،،،ابھی وقت ہے آپکے پاس۔

جواز تو آپکے پاس بہت سولڈ ہے،،،ارحہ تلخ ہوئی۔

ارحہ...وہ غصے سے دھاڑا تو وہ اچھل کر دو قدم پیچھے ہٹی۔

میں زبان کھینچ لوں گا آپکی اگر پھر کبھی میرے سامنے اس بات کو دہرایا،،چیئر کو کک مارتے ہوئے وہ آندھی کی طرح باہر نکل گیا۔

ارحہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی،،یہ کتنا غلط کر لیا تھا اس نے اپنے ساتھ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تنے ہوئے چہرے کے ساتھ انتہائی ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

مراد شاہ کے زخم آج پھر سے تازہ ہو گئے تھے،،،اپنارد کیا جانا پھر سے یاد آیا،،،خود پر کسی اور کو فوقیت دیئے جانا پھر سے دل کو لہولہان کر رہا تھا،،،وہ لڑکی جسکو کبھی اس نے اپنی پسند سے اپنے لیئے مانگا تھا وہ لڑکی جو اسکے دل میں آنے والی واحد لڑکی تھی،،،جس کیلیئے اس نے اپنے سچے اور کھرے جذبات سینچ

Posted On Kitab Nagri

سینچ کر رکھے تھے کہ جب وہ شرعی و قانونی طور پر اسکی بن جائے گی تب وہ اسے بتائے گا وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔

ارحہ کی بیوقوفانہ حرکتیں اسے ڈرا دیا کرتی تھیں اور پھر اس لڑکی نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ مراد شاہ کے نام سے منسوب ہے،،،اس نے اسے رد کیا بارہا انکار کیا،اس پر اس دو ٹکے کے ہوس پرست انسان کو فوقیت دی اپنے دل میں کسی اور کو بسا کر مراد شاہ کو نامراد کر دیا،،اس نے مراد شاہ کو مار ہی تو دیا تھا اندر سے۔

مگر وہ اپنے ساتھ کتنا برا کرنے جا رہی تھی ایک لڑکی کے پاس عزت سے زیادہ کچھ بھی قیمتی نہیں ہوتا،،،وہ سراب کے پیچھے بھاگتے بھاگتے اس سے بہت دور چلی گئی تھی اور اب شائد خود کو سزا دینے کو وہ یہ سب کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر وہ یہ سب نہیں چاہتا تھا کہ وہ یوں اپنی زندگی مزید خراب کرلے۔

تو طے ہوا ارحہ شاہ کہ آپ کبھی صحیح فیصلہ نہیں لے سکتیں اپنے لیئے،،، آپ نے پہلے بھی غلط راستہ چنا اور اب بھی گھاٹے کا سودا کر رہی ہیں،،، مرے ہوئے کسی کو کیا دے سکتے ہیں بھلا، گاڑی کے سٹیرینگ پر سر گرائے وہ غائبانہ ارحہ سے مخاطب تھا۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کب سے اپنے ہی روم کے باہر کھڑی تھی اندر جانا محال لگ رہا تھا۔

حسن شاہ نے اسے کسی بھی طرح حویلی سے باہر آنے کو بولا تھا،، مگر وہ جانتی تھی یہ ممکن نہیں تھا اتنی ٹائٹ سیکورٹی تھی حویلی کی،،وہ باہر جسٹ زارون کے ساتھ یا اسکی کی اجازت سے ہی جا سکتی تھی،،، آج وہ گھر پر ہی تھا مگر اب اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کہے اس سے کوئی کار آمد سا بہانا بھی ذہین نہیں آ رہا تھا،وہ سوچوں میں۔ گم بت بنی دروازے پر کھڑی تھی جب ہی زارون موبائل پر مصروف اپنے دھیان میں روم کا دروازہ کھول کر باہر نکلا اور یہ ہوئی ٹکر۔

زارون بھی ایک بار بوکھلا گیا،حوریہ ہو سنبھالنے کے چکر میں اسکا موبائل زمین پر سجدہ ریز ہو چکا تھا۔

ہائے میں مر گئی،،،حوریہ آنکھیں بند کیئے چلائی۔

جیسی تمہاری حرکتیں ہیں نا تم مجھے مار کے مرو گی فکر نا کرو،،،اس سے پہلے اسکی آواز پر کوئی متوجہ ہو کر ادھر آتا زارون جلدی سے اسے ساتھ لگائے روم میں آیا۔

شکرانے کے نوافل ادا کروں گی اگر ایسا ہو جائے وہ بھی آگے سے جل بھن گئی۔

حسن شاہ کی بیٹی ہو تم سے یہ امید بھی کی جا سکتی ہے واقعی تم ایسا کر سکتی ہو کوئی شک نہیں اس میں،،،زارون پل میں سنجیدہ ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خیر دروازے پہ کیوں کھڑی تھی چندہ لینے والیوں کی طرح۔

میں اور چندہ مانگنے والی ہنہ میں تو خود تم جیسوں کو چندہ دیتے نا تھکوں،،،اسکے لہجے میں نادیدہ ساغرور در آیا۔

آہو بھئی ہم ٹھہرے تنخواہ دار ملازم پیشہ لوگ اور آپ ٹھہری شاہ گروپ آف انڈسٹریز کے مالک کی اکلوتی بیٹی،،،تم پہ یہ بھی سچ ہے۔

کہیں تم نے مجھ سے اسی لیئے تو شادی نہیں کی مطلب میرے ڈیڈ کے بزنس کی وجہ سے،،،حوریہ نے آنکھیں سکیڑ کے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

ہو بھی سکتا ہے،،،زارون نے کندھے اچکائے۔

لیکن تم کیوں کروگے ایسا تمہارے گھر میں تو سب ہے اور جس طرح کا تم لوگوں کا لائف سٹائل ہے اس سے تو تم لوگ کافی رچ لگتے ہو،،،حوریہ کو خود ہی اپنا اندازہ ٹھیک نہیں لگا۔

خیر چھوڑو یہ بات مجھے شاپنگ کیلیئے جانا ہے،،وہ مدعے پر آئی۔

شاپنگ یہاں سب خواتین تقریباً آن لائن ہی کرتی ہیں تم بھی جو چاہے منگوالو یا پھر مجھے بتادو میں لے آوں گا۔

نہیں مجھے خود جانا ہے،،،اب تم مجھے کیا ساری عمر کیلیئے قید کردوگے۔

Posted On Kitab Nagri

بات قید کی نہیں ہے یار بس کچھ سکیورٹی رسک کی وجہ سے اوائڈ کرتے ہیں سب،،،زارون نے اسے سمجھانا چاہا۔

تو تم چلو ساتھ پھر تو کوئی مسلئہ نہیں ہو گانا،،،حوریہ نے فوراً حل پیش کیا۔

رئیلی اگر میں ساتھ ہوں تو کوئی مسلئہ نہیں ہو گا،،،زارون نے پھر سے ٹریک بدلا۔

زارون شاہ،،،حوریہ نے اپنی شہادت کی انگلی اسکے سینے پر رکھ کر چبا چبا کر اسکا نام لیا۔

فرمائیں،،،،اس نے بھی فرمابرداری کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔

میں تمہیں جان سے ماردوں گی اگر تم نے پھر سے لوفر لڑکوں کی طرح تھرڈ کلاس ڈائیلاگ مارے تو۔

ہائے ظالم ہر وقت مرنے مارنے کی باتیں کرتی رہا کرو میری جگہ تمہیں پولیس لائین میں ہونا چاہیے تھا،،زارون نے منہ بنا کے بولا۔

لے کے جاؤ گے کہ نہیں جلدی بتاؤ،،،حوریہ نے دانت پیس کر کہا،،اج کل وہ یونہی اسکے ساتھ بلاوجہ کی باتیں بگارنے بیٹھ جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلک تک چل ساتھ میرے۔

فلک تک چل ساتھ میرے۔

Posted On Kitab Nagri

زارون پھر سے شروع ہو چکا تھا،،،اسے حوریہ کو کبھی اسکی اس طرح کی باتوں پر چڑ جانا کبھی شرما جانا بہت اچھا لگتا تھا۔

☆☆☆☆☆

میں آپکو دلہن بنے دیکھنا چاہتا ہوں،،،اپنے لیئے سجا سنورا دیکھنا چاہتا ہوں،،،وہ جا چکا تھا مگر عشنہ ابھی تک اسکے الفاظ کے خوشنما حصار میں تھی اسکی جان لیوا سرگوشیاں ابھی تک اسے گھیرے ہوئے تھیں ،،،اسکی گرم سانسوں کا لمس ابھی تک اسکے ماتھے پر اسکی آنکھوں پر اور اسکی گردن سے لپٹا ہوا تھا۔

اوئے ہوئے ہوئے بڑا مسکرایا جا رہا ہے اکیلے اکیلے ،،،وہ دھیان ہی نا دے سکی کب مہمہ اور حوریہ کمرے میں آئیں،،،وہ شرم سے دہری ہوئی۔

ارے منہ کیوں چھپا رہی ہو لڑکی ہمیں دیکھنے تو دو،،،ذرا گزری رات کے قصے تو پڑھنے دو ہم سے کیا شرمانا،،،یہ چہرے پر بکھرا گلال تو دیکھنے دو،،، مہمہ نے اسے گدگدیا۔

ویسا ہی ہے جیسا آپکے چہرے کا ہوتا ہو گا جب زمان بھائی پاس ہوتے ہوں گے ،،، حوریہ نے عشنہ کو شرماتے دیکھ کر مہمہ کو بھی ساتھ لپیٹا۔

مہمہ تو بلکل ساکت رہ گئی اسکے مذاق پر اسکے چہرے کا رنگ لٹھے کی مانند سفید ہوا تھا ایک پل میں۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بس اب اٹھو جلدی سے چلو باہر ابھی میڈم دلہن صاحبہ کو بھی اٹھانا ہے،،، ذرا کسی کو پرواہ نہیں اتنے تھوڑے دن رہ گئے ہیں شادی میں چلو جلدی مہمہ نے جلدی سے خود کو سنبھالا اور بات ہی بدل دی۔

تم دونوں ارحہ کو جگاؤ میں فروا کو دیکھ کے آتی ہوں۔

او ہیلو میڈم اکلوتے بھائی کی شادی ہے اور تم بستر ہی نہیں چھوڑ رہی ،،، مہمہ نے اسکا کمبل کھینچ کر اتارتے ہوئے اسے جھاڑ پلائی۔

اتنی صبح صبح کیا ہو گیا ہے،،، فروا آنکھیں ملتے ہوئے اٹھی۔

ہوا یہ ہے کہ ہم آج شاپنگ کیلئے جائیں گے ابھی بس تھوڑی دیر تک۔

واٹ! شاپنگ اور ہم خود (کیونکہ انھیں تقریباً ہر چیز حویلی میں ہیں مہیا کی جاتی تھی پہلے پہل گھر کی بڑی خواتین انکے لیئے خریداری کرتی تھیں پھر آن لائن شاپنگ زندہ باد،،، اس لیئے باضابطہ طور پر خود شاپنگ کا موقع شاذونادر ہی ملتا تھا،،، کیونکہ وہ سب جس فیلڈ میں تھے دوست سے زیادہ دشمن تھے ،کرپٹ نظام میں ایمانداری سے کام کرنا ہی سب سے بڑا جرم ہوتا ہے اس لیئے نت نئے دشمن جنم لیتے تھے،،، سو وہ لوگ گھر کی خواتین کے معاملے میں ذرا احتیاط ہی برتتے تھے)

یہ معجزہ کیسے ہو گیا بھئی۔

Posted On Kitab Nagri

بس ہو گیا ہے اب جلدی سے اٹھو تمہیں پتہ ہے نازاروں بھائی بلکل ویٹ نہیں کریں گے کسی کا۔

کون کون جارہا ہے،،، فروا نے اٹھتے ہوئے پوچھا۔

ہم سب ہی جارہی ہیں،،، مہمہ جانتی تھی کہ وہ عشنہ کے بارے میں جاننا چاہ رہی ہے۔

دیکھو فروا ہمیں زندگی میں وہ سب نہیں ملتا جو ہم چاہتے ہیں،،، میر بھائی کیلئے تمہاری اٹینشنز اور ایموشنز یکطرفہ ہیں انھوں نے تمہارے ساتھ کوئی وعدے قسمیں نہیں کھائیں جو تمہیں ان سے گلہ ہو یا عشنہ کو تم پر فوقیت دی ہو کہ تم ایسا بی ہیو کرو،،،، یہاں من چاہا کسی کسی کو ملتا ہے اور پھر ہم اپنا برا بھلا اتنا اچھے سے نہیں جانتے کہ جتنا وہ جانتا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے،،، کوئی بھی تقدیر سے نہیں کر سکتا ،،نہ ہم اپنے رب کی حکمتوں کو جان سکتے ہیں،،، میر بھائی کیلئے عشنہ ہی بنائی گئی تھی،،، یقیناً تمہارے لیئے بھی کوئی بنا ہو گا جو صرف تمہارا ہو گا۔

امید ہے تم سمجھو گی میری بات،، اب جلدی سے اٹھو تیار ہو جاؤ۔

ارحہ نے صاف انکار کر دیا جانے سے،،، اسکا کہنا تھا تم سب جو بھی میرے لیئے شاپنگ کرو گی مجھے پسند آجائے گا،،، میرا دل نہیں کر دہا جانے کو۔

لو یہ کیا بات ہوئی بھلا تمہاری شادی ہے اور تم ہی شاپنگ کیلئے نہیں جاؤ گی،،، قسمت سے تو ایسے موقعے ملتے ہیں،،، اور یہ بھی ہماری پیاری حوریہ کا کمال ہے جو اسکی وجہ سے ہمیں یہ موقع ملا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

چلو زیادہ نخرے نہ کرو۔

مہمہ تم جو میرے لیئے لو گی اچھا ہی ہو گا۔

انھیں حیرت تھی کہ ارحہ جسے موقع چاہیئے ہوتا تھا باہر نکلنے کا اب وہی منع کر رہی جسکو شاپنگ کا کریز تھا۔

چلیں،،،وہ سب جو ارحہ کو منانے میں مصروف تھیں جب ہی زارون وہاں آیا۔

چلتے ہیں بھائی مگر آپ پہلے انکے شوہر نامدار سے اجازت نامی لے لیں کہ ہم انکی بیوی کو ساتھ لے جائیں ،،،مہمہ نے عشنہ کی طرف اشارہ کیا۔

پہلے تو یہ بتایا جائے کہ ہماری پیاری بہنا کیا چاہتی ہے،،،زارون نے مسکرا کے عشنہ سے ڈائریکٹ استفسار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون کے یوں پیار سے بہنا کہنے پر اس نے بے اختیار سوچا کہ وہ لڑکی جسے وہ درندہ لاوارث سمجھ بیٹھا تھا،،، ایک شخص کے اسکی زندگی میں آجانے سے وہ کتنی امیر ہو گئی تھی رشتوں کے معاملے میں ،،،عشنہ کو وہ دن یاد آیا جب میر شاہ اسکا ہاتھ تھامے اسے ان سب لڑکوں کے سامنے لایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کی خواتین کے ساتھ تو وہ بہت گھل مل گئی تھی مگر مردوں کو دیکھ کر وہ ابھی بھی خوفزدہ ہو جاتی تھی،،،اب بھی وہ ڈرتے ڈرتے تقریباً میر کے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔

جبکہ وہ سب مسکرا دیئے۔

تم سب جو بڑے ہیرو بنے پھرتے ہو نا اپنی بد صورتی کا اندازہ اس بات سے لگالو کہ میری بیوی ایک نظر تم سبکو دیکھ کے ہی ڈر گئی ہے،،،میر نے ان سب کو آگ لگائی۔

ارے پیاری بھابھی صاحبہ سب سے خطرناک یہی انسان ہے جس کے پیچھے آپ پناہ تلاش کر رہی ہیں اور ویسے بھی بھابھی تمہاری طرح بد ذوق نہیں ہیں،،،ارمان کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا۔

میر نے اسے بازو سے پکڑ کر آہستہ سے اپنے ساتھ کھڑی کیا۔

بھابھی آپ ان سب کی خوفناک شکلیں دیکھ کر بلکل مت گھبرائیں،،،آپ ادھر اپنے نہایت خوبرو دیور پلس بھائی پر فوکس کریں،ارمان کی اداکاریاں عروج پر تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں میں آپکو سب کا تعارف کرواتا ہوں۔

یہ ہیں ڈیشنگ اور ہیرو ٹائپ اسسٹنٹ کمشنر آہان،میری جند میری جان۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہیں ایس ایس پی زارون شاہ اسکی خوبصورت شکل پر مت جایئے گا کیونکہ شکل ہی اچھی ہے اسکے پاس باقی یہ بلکل بے کار بندہ ہے جسکو میری قدر ہی نہیں ہے،،وہ زارون کی گوریوں کو نظر انداز کرتا آگے بڑھا۔

اور یہ ہیں ہمارے پیارے راج دلارے ایس پی مراد شاہ،،،سیریس سا دکھنے والا یہ بندہ اندر سے پورا گھنا میسنا ہے مگر قسمت کا دھنی ہے یہ بندہ اسے میرے جیسا سالا ملا ہے۔

اب ملیئے اس حویلی کی شان، آن، بان، جان ڈاکٹر ارمان،،،اور آج سے ہم سب آپکے بھائی ہیں،،،یہ آپکے ساتھ کھڑا شخص اگر آپکو ذرا سا بھی تنگ یا پریشان کرے تو آپ ہمیں بتائیں گی اوکے اور بلکل بھی ڈرنا بلکہ انھیں ڈرا کے رکھنا ہے کیونکہ ہمیں آپ سے بہت امیدیں ہیں،،،پہلی بار وہ مسکرائی،،،جبکہ میر نے صرف آنکھیں دکھائیں ارمان کو جو وہ عشنہ کے ساتھ ہونے کی وجہ سے اگنور کر گیا،،اب نہیں ڈرنے والے ہم آپ سے ہماری ماں سمان بھابھی کھڑی ہیں پاس۔

اور آپ اب کے وہ عشنہ سے مخاطب ہوا،،،آج کے بعد ہم آپکو ہنستے مسکراتے اور میر بھائی پر روعب ڈالتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔

چپ کرو تم آہان نے اسکی فراٹے بھرتی زبان کو بریک لگائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپکو آج کے بعد بلکل بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں کسی سے کیونکہ آپکی طرف بڑھنے والے ہر طوفان کو پہلے میر شاہ نامی چٹان سے ٹکرانا ہوگا اور ہمیں یقین ہے کہ یہ اکیلا ہی کافی ہے مگر ضرورت پڑنے پر آپکے سب بھائی دل و جان سے حاضر ہوں گے۔

بھابھی اب بس آپکے پاس صرف ایک عدد بیٹے کی کمی ہے، اس کیلئے میر بھائی سے رابطہ کریں ان شاءاللہ قوی امید ہے دل کی مراد بھر آئے گا،،، ارمان کی زبان پھر سے سلپ ہوئی۔

سب کے قہقہے بے ساختہ تھے جبکہ وہ شرم سے مرنے کو تھی۔

وہ سرخ چہرہ لیئے بھاگتی چلی گئی۔

بھائی وہ میرا یہ مطلب نہیں تھا بھائی پلیز بات سنیں، بھائی چھوڑ دیں پلیز،، پیچھے ارمان کی دہائیاں عروج پر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں گم ہو گئی ہو، مہمہ نے اسے سوچوں سے باہر نکالا۔

وہ آپ ان سے پوچھ لیں،،، عشنہ چہرہ جھکائے مدھم سا بولی۔

اہوووو ان سے پوچھ لیں،،، سب نے ان پر زور دیا۔

جائیں میں نئی بات کر رہی آپ سب سے،،، وہ روٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے میر شاہ کو کال ملائی۔

ہاں بول کیا بات ہے،،،میر شاہ کی مصروف سی آواز ابھری۔

ہم شاپنگ کیلئے جا رہے تھے شہر۔

تو...

تو یہ کہ کیا عشنہ بھابھی کو ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

وہ کیا چاہتی ہیں،،میر نے جواباً سوال پوچھا۔

وہ کہہ رہی ہیں کہ ہم انکے ان سے پوچھ لیں،،،زارون نے عشنہ کو شرماتے ہوئے مزید چھیڑا۔

میر شاہ بھی ہلکا سا مسکرایا،،،ویل شاپنگ تو میں انکی کر چکا ہوں باقی وہ کچھ لینا چاہتی ہیں تو لے جاؤ ساتھی

۔

اوکے بھائی اور ہاں ہم رات فارم ہاؤس پر رکیں گے پھر صبح ناشتہ کر کے حویلی واپس آئیں گے۔

اوکے۔

کیا کہا بھائی نے،،،مہمہ نے جلدی سے پوچھا۔

حیرت ہے اتنا مصروف بندہ جسکو کئی کئی دن حویلی آنے کا بھی ٹائم نہیں ملتا تھا وہ بندہ شاپنگ کر بھی چکا ہے بھابھی کیلئے،،،زارون کی آواز میں شرارت کا انصر نمایاں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کا دل جیسے کانوں میں۔ دھڑکا تھا،،،وہ شخص اپنے عمل سے ہر بار اسے لاجواب کر دیتا تھا،،، عشنہ کیلیئے اسکی محبت اسکی دیوانگی بنا کہے بھی سب کے علم میں تھی،،،اسکا جنون عشنہ کو رشک میں مبتلا کر دیا کرتا تھا۔

تو اسکا مطلب بھابھی نہیں جاسکتی،،سب کے منہ لٹک گئے۔

کیوں نہیں جاسکتی بلکل جاسکتی ہیں اور جتنی چاہیں شاپنگ کر سکتی ہیں بہت پیسہ ہے انکے شوہر کے پاس ،،،عشنہ آج زارون کی ہٹ لسٹ پر تھی۔

چلو اب جلدی چلو باہر آو سب۔

ارحہ نے ناجانا تھا نا گئی۔

میر نے اسے سب کے ساتھ جانے کی اجازت اس لیئے دی کہ زارون ساتھ تھا اور دوسرا وہ بھگوڑا ملک سے فرار تھا،،،سو وہ ریلکس تھا،،،عشنہ کو سب کے ساتھ یوں دیکھ کے وہ بہت خوش تھا وہ نارمل ہو رہی تھی آہستہ آہستہ اس میں بہت سی مثبت تبدیلیاں رونما ہو رہی تھیں۔

اسی لیئے وہ اسے کھل کے جینے دینا چاہتا تھا۔

زارون کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر حوریہ جبکہ عشنہ، مہمہ اور فروا پچھلی سیٹوں پر براجمان تھیں،،،اگے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

زارون آج خلافِ معمول خوشگوار موڈ میں تھا وجہ حوریہ کا ولیمے کیلئے مان جانا تھا،، پہلے اس سے جب ولیمے کے بارے میں بات کی تو وہ ہتھے سے اکھڑ گئی تھی مگر پھر اچانک خود ہی وہ آمادہ ہو گئی۔

حوریہ کافی دنوں سے زارون کا اپنی طرف جھکاؤ صاف محسوس کر رہی تھی مگر اسکے باوجود بھی وہ اس سب کو بھولنے کے حق میں نا تھی جو وہ اسکے ساتھ کر چکا تھا۔

وہ کیسے اس انسان کے ساتھ خوش رہ سکتی تھی جس نے اسے اٹھوا کے نکاح کیا ہو، جو اسکے باپ کو اپنا دشمن سمجھتا ہو اسکے باپ کے نام سے بھی نفرت کرتا ہو۔

ولیمے کیلئے بھی اس نے اپنے باپ کے کہنے پر ہی ہاں کی تھی اور اسکے باپ نے اسے کسی طرح حویلی سے باہر آنے کو کہا تھا وہ جانتی تھی یہ ممکن نا تھا حویلی کی خواتین کو اکیلے باہر جانے کی اجازت نا تھی اس لیئے اس نے شاپنگ کا پلین بنایا تھا۔

زارون کو ابھی اگر اس سے محبت نہیں تھی تو بھی وہ اس کے ساتھ اپنے رشتے کو آگے بڑھانا چاہتا تھا ،،، وہ اسکا عادی ہو گیا تھا کہیں نا کہیں دل میں اسکے لیئے پسندیدگی بھی تھی ،،، کیونکہ اسے اب واقعی احساس تھا کہ اس سب میں حوریہ خوامخواہ پس رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ سیدھا شاپنگ مال پہنچے،،،زارون نے نوٹ کیا کہ حوریہ شاپنگ میں بلکل انٹرسٹ نہیں لے رہی حالانکہ وہ سب اسکی وجہ سے ہی تو آئے تھے،گھر میں تو وہ بہت اکسائٹڈ تھی جبکہ یہاں آ کے اسکا دھیان ادھر اُدھر دیکھنے میں تھا۔

کیا بات ہے کوئی پرابلم ہے،زارون نے اسکی طرف جھک کر سرگوشی کی۔

نن۔نہیں پرابلم کیا ہونی۔

اوکے چلو پھر،،،زاروں اسکو ساتھ لیئے دوسری سائیڈ پر آیا جہاں برانڈڈ برائڈل کولیکشن کی ہیوج ورائٹی تھی،،،پہلے ویمے کیلیئے ڈریس سلیکٹ کرتے ہیں،دیکھو جو پسند ہو بتاؤورنہ کہیں اور چلتے ہیں۔

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ایسا کرو تم ہی پسند کرلو جو بھی ٹھیک لگے لے لو،،،حوریہ نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہہ کر جان چھڑائی۔

زارون کا سارا دھیان سامنے ڈریسسز دیکھنے میں تھا وہ محسوس نا کرسکا لہجہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر یار مجھے تو کوئی آئیڈیا نہیں لیڈیز شاپنگ کا،چلو خیر کوئی بات نہیں اپنی بیوی سے شروعات کرتے ہیں۔

بہت سر کھپانے کے بعد بالآخر اس نے ایک ٹی پنک اور آف وائٹ کمبینیشن کی لونگ ٹیل میکسی پسند کی جس پر آف وائٹ اور سلور سٹون کا ہیوی ورک تھا،،،جب اس نے نظر آس پاس دوڑائی تو حوریہ غائب تھی،،،شائد مہمہ لوگوں کی سائیڈ پر ہو گی،،،زارون سر جھٹکتے آگے بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

بی بی جی یہ شیشی بڑے صاحب نے دی ہے اور بولا ہے کہ سنبھال کے رکھنا باقی وہ آپکو خود بتادیں گے۔

حوریہ نے جلدی سے لے کر وہ شیشی پرس میں ڈالی، اوکے تم جاؤ۔

وہ خود بھی جلدی سے عشنہ لوگوں کی تلاش میں آگے بڑھی کہ کہیں زارون نا دیکھ لے اسے۔

ہاں جی جناب ہو گیا ڈریس سلیکٹ، فروا نے چھیڑا۔

پتہ نہیں تم لوگوں کا بھائی لگا تو ہوا ہے، میں تو ادھر آگئی تم لوگوں نے کیا کیا لے لیا ہے۔

ہم تقریباً چیزیں لے چکی ہیں اب باری ہے دلہن محترمہ کی تو اب ہم سب مل کر ارحہ کیلئے شاپنگ کریں گے مگر اس سے پہلے کچھ پیٹ پوجا ہو جائے باقی پھر دیکھتے ہیں،،، اجکل وہ بہت پر سکون تھی وجہ زمان کا کچھ دنوں سے اپنے دوستوں کے ساتھ شکار پر جانا تھا،، سو وہ بھی سکون کا سانس لے رہی تھی،،، بلکہ وہ تو چاہتی تھی وہ شادی کے بعد ہی واپس آئے کم از کم وہ شادی تو سکون سے انجوائے کر سکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

اومائی گاڈ لُک ایٹ ہم،،،افففف ہی از سوڈیشنگ اینڈ ہینڈ سم،،کوئی سنبھالو مجھے میں مر نہ جاؤں کہیں ،،،مہمہ اپنے ہی خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی جب پاس کھڑی ایک طرحدار حسینہ اپنی دوستوں سے جانے کس کے بارے میں اسقدر کھلی گفتگو فرمارہی تھی،،،مہمہ نے ناگواری سے ایک نظر اس ماڈرن سی لڑکی پر ڈالی اور پھر لاشعوری طور پر اسکی نظریں کے تاعقب میں نظر دوڑائی تو نظر سامنے اندر اینٹر ہوتے آہان پر جاٹھہری بلاشبہ وہ اس قابل تھا کہ اسے سراہاجاتا،،،اسکی لُک واقعی میں بہت گریس فل تھی،یہ یہاں کیا کررہے ہیں،،،مہمہ نے دل میں سوچااور جلدی سے نظر پھیری،،،زارون بھائی کہاں رہ گئے چلوانھیں دیکھتے ہیں پھر کچھ کھاتے ہیں وہ سب جلدی سے آگے بڑھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوہیلو کدھر،،،زارون نے آہان کو دیکھ کر روکا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو،،، آہان نے سوال کے جواب میں سوال پوچھا۔

ایک شادی شدہ بندہ کیا کر سکتا ہے،،،زارون نے مسکین شکل بنائی۔

شادی شدہ بندہ بہت کچھ کر سکتا ہے،،، آہان نے بھی آگے سے ویسا ہی جواب دیا۔

فٹے منہ تیرے تو ارمان کے ہی سیٹ رکھنے کا ہے ویسے،،، خیر میں حویلی کی ساری چڑیلوں کو شاپنگ کیلئے لے کر آیا ہوا ہوں۔

زارون جسٹ امیجن اگر میر بھائی کو پتہ چل جائے تم نے انکی بیگم صاحبہ کو چڑیل بولا ہے اور اسی وقت حور یہ بھابھی کو بھی یہ پتہ چل جائے کہ تو نے انھیں بھی چڑیل بولا ہے۔

بکو مت وہ ایویں میری زبان پھسل گئ تھی ذرا۔

ہاہاہا،،، خیر چلو آ جاؤ میں بھی آج کچھ ٹائم نکال کے شاپنگ کیلئے آیا تھا چل ساتھ میں لیتے ہیں وہ دونوں آگے بڑھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باقی کی شاپنگ بعد میں کریں گے پہلے ہمیں کچھ کھلائیں قسم سے بھائی پیٹ میں شدید بھگدڑ مچی ہوئی ہے چوہوں کی،،، فروا نے پیچھے سے آ کے دہائی دی۔

وہ چھوٹی ہونے کی وجہ سے سب بھائیوں کی لاڈلی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم ! آہان نے سب کو مشترکہ سلام کیا،ایک نظر اس پری پیکر پر ڈالی جو ڈارک براؤن چادر اوڑھے ہمیشہ کی طرح سادہ اور اداس سی لگی بظاہر وہ ہنس بول رہی تھی مگر آنکھیں ویران سی تھیں ،،،اس نے دل کو ٹوکا جو بار بار اسکے دیدار کیلئے اکسارہا تھا۔

وہ سب فوڈ کارنر آئے،،،زارون نے ویٹر کو بلوایا سب نے اپنا اپنا آرڈر نوٹ کروایا۔

آہان بھائی آپکو بھی اب شادی کر لینی چاہیے،،،فروا نے مفت مشورہ دیا۔

آہان کا دل بے تحاشا دھڑکا اور نگاہیں غیر ارادی طور پر مہمہ کی جانب اٹھیں،،،کس سے وہ ٹرانس کی کیفیت میں بولا جبکہ نظریں ابھی بھی اسی دشمن جاں پر تھیں۔

ارے آپکو لڑکیوں کی کمی ہے بھلا،ایک تو ابھی ادھر شاپنگ مال میں ہی لٹو ہوئی تھی،بیشک مہمہ سے پوچھ لیں،بتاؤ مہمہ۔

جی وہ مختصر سا بولی،،،زمان کی وجہ سے وہ زارون کے علاوہ سب سے بس تھوڑی بہت ہی بات کرتی تھی۔

کیا جی بھئی سہی سے بتاؤ تا کہ بھائی سیریس ہوں اس بارے میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں کرنی ابھی شادی وادی میں تو زارون کی حالت دیکھ کے ہی ہول اٹھا ہوں، مطلب حد ہو گئ شاپنگ سے بھاگنے والا بندہ شاپنگ مال میں خوار ہو رہا ہے وہ بھی صبح سے،،، آہان نے خود پر سے سب کا دھیان ہٹانے کو زارون کو چھیڑا۔

توسب نے دبی دبی مسکراہٹ لیئے حوریہ کو دیکھا۔

وہ بری طرح کنفیوز ہوئی، کیونکہ اس نے ہی زارون کو منایا تھا شاپنگ کیلیئے۔

اڑا لے بیٹا مذاق سب سے زیادہ رن مرید تیرے جیسے ہی ہوتے ہیں جو بڑھ بڑھ کے بولتے ہیں شادی نہیں کرو گا،،، میر بھائی بھی یہی کہتے تھے اب دیکھو،،،زارون نے آہان کے ساتھ ساتھ میر شاہ کو بھی گھسیٹا۔

عشنہ بری طرح بلش ہوئی۔

ہائے میری پیاری بھابھی تو میر بھائی کے نام سے ہی بلش کرنے لگتی ہیں،،، مہمہ نے اسکا گال کھینچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسیوزمی،،،وہی لڑکی پیچھے کھڑی تھی جو تھوڑی دیر پہلے آہان پر کمنٹس کر رہی تھی۔

جی،،،زارون متوجہ ہوا۔

ان سے مخاطب ہوں میں،،، اس نے آہان کی طرف اشارہ کیا۔

آہان اسے پہچاننے میں ناکام رہا جانے کون تھی وہ۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ وہی والی ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے تھے،،، فروا نے آہان کی طرف جھک کر اسے معاملے سے آگاہ کیا۔

کیا ہم دو منٹ کیلیئے بات کر سکتے ہیں، وہ دیدہ دلیری سے ڈائریکٹ آہان سے مخاطب ہوئی۔

آپکی تعریف،،، آہان نے سنجیدگی سے استفسار کیا۔

تعریف تو ساری دنیا کرتی ہے مگر آپ کریں گے تو مجھے لگے گا سب ٹھیک ہی کہتے ہیں۔

آہان نے ناگواری سے ایک نظر دیکھا۔

خیر لائبہ رضوی کہتے ہیں ناچیز کو،، اس نے خود ہی اپنا تعارف کرواتے ہاتھ آگے بڑھایا،، جسے فروا نے تھام لیا کیونکہ آہان نے تو دوسری نظر بھی ڈالنا گوارا نہیں کیا۔

یہ میرے بھائی ہیں آہان آصف AC ہیں یہ یہاں کے، ہم انکی شادی کرنا چاہتے ہیں مگر یہ مان نہیں رہے،، فروا نان سٹاپ شروع ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فروا نیچے بیٹھو، آہان نے اسے ٹوکا۔

آپ فکر نہ کرو اب بہت جلد مان جائیں گے آپکے بھائی شادی کیلیئے،،، چلیں ہوتی ہے ملاقات پھر آہان صاحب،،، وہ بال جھٹکتے ہوئے واپس مڑی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بچپنا ہے فروا، زارون نے بھی جھڑکا۔

سوری بھائی،،،وہ واقعی جلدی میں غلط بول گئی تھی۔

اچھا اٹھو اب جلدی سے جو رہ گیا وہ لے لو پھر چلتے ہیں واپس کافی ٹائم ہو گیا ہے،،، تم لوگ ارحہ کی شاپنگ کر لو جب تک میں اور آہان بھی اپنے لیئے کچھ دیکھ لیتے ہیں،،، یہ کہتے وہ اور آہان جینٹس سائیڈ کی جانب چلے گئے۔

کیا یار بندہ شادی کا ڈریس تو خود سلیکٹ کرے مگر ارحہ بی بی تو سبحان اللہ،،، سارے جہان سے نرالے کا کام ہیں اسکے اور مراد بھائی جانے کن کاموں میں الجھے ہوئے ہیں ذرا فکر نہیں دونوں کو،،، فروا اور مہمہ شاپنگ کے ساتھ دل کی بھڑاس بھی نکال رہی تھیں۔

آہان نے اپنی پہلی سیلری کاظم شاہ کے ہاتھ پر لا کر رکھی کہ وہ آج یہاں انکی وجہ سے ہی تھا۔

کاظم شاہ نے بھی فخر سے وہ رقم اپنے پاس رکھی کہ انکا بیٹا آج اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا تھا یہ انکے بچے کی محنت کی پہلی کمائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر فرداً فرداً آہان حویلی میں سب کیلئے بھی اپنے حساب سے کچھ نا کچھ لایا تھا۔

اب بھی وہ بی جان کیلئے کچھ شاپنگ کرنا چاہتا تھا،،،اس نے اپنا کارڈ فروا کو تھمایا کہ وہ لوگ بی جان کیلئے کوئی کپڑے شالز وغیرہ لے لیں۔

کیا یہ آفر صرف بی جان کیلئے ہے،،فروا نے اسے چھیڑا۔

بلکل بھی نہیں آپ لوگ بھی جو دل کرے لے لیں،،،آہان نے خوشدلی سے اجازت دی۔

بھائی ان سبکو بھی لے دوں فروا نے مزید پوچھا۔

مہمہ نے اسے گورا،بری بات فروایوں منہ پھاڑ کر کہتے ہیں بھلا۔

لو وہ کونسا کوئی غیر ہیں،بھائی ہیں ہمارے پھر کیا ہوا،،،چلو تم لوگوں کو شاپنگ کرواؤں،،،فروا نے سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

ہم لے چکے ہیں سب،تمہیں کچھ لینا ہے تو لے لو اور جلدی کرو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان کو کوئی فون آ گیا تھا اس لیئے وہ وہاں سے پہلے ہی جا چکا تھا،،،یار بھائی کا کارڈ تو میرے پاس ہی رہ گیا ،،،چلو گھر جا کے واپس کر دوں گی ایسا کرو مہمہ اپنے پرس میں ڈال لو مجھ سے کہیں گم نا ہو جائے۔

شام کے سائے ڈھل رہے تھے جب وہ لوگ فارم ہاؤس پہنچے۔

ارمان پہلے ہی وہاں موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کے بعد وہ سب لاونج میں دھما چوکڑی مچائے ہوئے تھے۔

جب ہی مراد بھی وہیں چلا آیا۔

آیئے آپکا انتظار تھا،، دیر لگی آنے میں.... ارمان نے اسے دیکھتے ہی ہانک لگائی۔

سب ادھر خیریت وہ حیران ہوا۔

جی ہم سب شاپنگ کیلئے آئے تھے زارون بھائی کے ساتھ،،، فروا نے اسے پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا۔

کیسے دولہا دلہن ہیں آپ لوگ مطلب کوئی خوشی نہیں شادی،،،نہ وہ محترمہ ساتھ آئیں اور آپکا بھی کوئی اتا پتا نہیں،،، خیر ہے ناسب آپ دونوں کو،،، مراد کی آتے ہی کلاس لگ گئی تھی۔

مراد نے سرد آہ بھری وہ جو آزادی کی متوالی تھی شاپنگ کی شیدائی تھی آج وہی ساتھ نہیں آئی تھی ،،، بھلا وہ کیوں آنے لگی ساتھ کونسا خوشی سے کر رہی وہ یہ شادی،،، اسکی خوشی تو کسی اور میں تھی،،، مراد تو اسے کبھی پسند نہیں تھا۔

وہ ہی جانے کیسے اس بے مہر سے دل لگا بیٹھا تھا،،، دل میں ٹیس سی اٹھی،،، اس نے تو کبھی ایک نظر بھی خیانت نہیں کی تھی، جب وہ دل کو جچی تو اس نے اپنے دل کا دروازہ ہمیشہ کیلئے مقفل کر دیا کسی اور کیلئے تو کوئی گنجائش ہی نہ تھی اسکے دل میں مگر اس نے کیا کیا میرے نام سے منسوب ہوتے ہوئے ایک غیر لڑکے کو میرے سامنے میرے مقابل لا کھڑا کیا،،، کسی اور کو دل میں بسا لیا،،، کسی اور کے ساتھ کے

Posted On Kitab Nagri

خواب سجا لیئے،،،ارحہ شاہ آپ نے یہ اچھا نہیں کیا،، آپ نے مجھے ایسا درد ایسا زخم دیا ہے جو شائد کبھی مندمل نہ ہو سکے،،،ساری زندگی ناسور بن کر رستا رہے گا اور اب مزید برا کر رہی ہیں خاموش رہ کر،،،سوچوں کا لامتناہی سلسلہ پھر سے شروع ہو چکا تھا۔

آہم آہم آپ تو شاید خیالوں میں ہی ارحہ کے پاس پہنچ گئے ہیں،،،ارمان نے چھیڑا۔

آپ لوگ بیٹھیں میں اب ریسٹ کروں گا،،،وہ شکستہ قدموں سے اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

لو جی دلہے میاں بھی چل دیئے ہمارا تو وہ حساب ہے بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ،،،ارمان منہ بسور کہ رہ گیا۔

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان کو زارون پہلے ہی بتا چکا تھا کہ وہ لوگ رات فارم ہاؤس پر ہی رکیں گے،،،اس لیئے وہ اپنے دل کو مزید امتحان میں ڈالنے کی بجائے حویلی واپس آ گیا تھا۔

وہ جانتا تھا اگر وہ فارم ہاؤس گیا تو اس رگِ جاں سے سامنا لازم تھا،،،وہ تھکنے لگا تھا اب اپنے جذبوں کو دباتے دباتے اور اپنے دل کی دہائیوں کو نظر انداز کرتے کرتے۔

Posted On Kitab Nagri

چار سال اس نے جلاوطنی کاٹی کہ شائد یہ دوری کچھ کارآمد ثابت ہو مگر واپس آتے ہی پھر سے دل کے زخم ہرے ہوگئے تھے،،،حالانکہ وہ ہر ممکن کوشش کرتا تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹائم حویلی سے باہر رہے مگر ایک سرسری سا آمنا سامنا بھی اسے اذیت کی انتہاؤں پر لے جاتا تھا۔

آپ میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہیں مہمہ اور پھر میں نے آپکے خوابوں خیالوں کو اپنا آخری سہارا بنالیا۔

نہ آپ سے پہلے کوئی نظر کو اچھی لگی نہ آپکے بعد میں نے کسی سے دل لگایا،،میں کبھی آپکو بھلانہ سکوں کیونکہ یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔

مگر ایک چیز جو میرے بس میں تھی وہ میں نے کی،،،میں نے آپکو یہاں دفن کرلیا،،اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔

ہر رات کی طرح وہ آنکھیں بند کیئے وہ تصور میں مہمہ سے محو گفتگو تھا،،،کتنے ہی شفاف موتی تکیے میں جذب ہوئے۔

کہیں خالی آنکھ کی گود میں...

کہیں رت جگے ہیں پڑے ہوئے...

Posted On Kitab Nagri

کہیں عہد ماضی کی راہ پر...

کوئی یاد سی کہیں کھو گئی...

کہیں خواب زاروں کے درمیان...

مجھے زندگی نے بسر کیا...

میرے ماہ وسال کی گود میں...

نہ وصال کا کوئی چاند ہے...

کوئی آس ہے نا امید ہے...

نہ کسی ستارے کا ساتھ ہے...

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کیا شاپنگ کی پھر،،، عشنہ جو اپنے دھیان میں بیٹھی ہوئی تھی میر شاہ کی آواز پر اچھلی۔

کیا میں اتنا بھیانک ہوں کہ آپ مجھے دیکھ کر یوں ڈر جاتی ہیں،،، اس براہ راست عشنہ کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔

نن۔ نہیں،،، وہ اسکی قربت سے گھبراتی مشکل سے بول پائی،،، وہ آرام سے اسکے ساتھ صوفے پر ٹک گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ لرزتی ٹانگوں سے خود کو گھسیٹ کر کبرڈ سے شاپنگ بیگز اٹھالائی کیونکہ فل حال یہ ایک اچھا بہانہ تھا اسکا دھیان بٹانے کو،،، حالانکہ وہ تو کمرے سے ہی بھاگ جانا چاہتی تھی مگر میر شاہ کی موجودگی میں یہ ممکن نا تھا۔

وہ ایک ایک کر کے اسے چیزیں دکھانے لگی،،، ہاتھوں کی لرزش واضح تھی۔

وہ مسلسل اسے نظروں کے حصار میں لیئے ہوئے وارفتگی سے دیکھ رہا تھا۔

آپ مجھے کیوں دیکھ رہے ہیں،،، عشنہ روہانسی ہوتے بولی۔

تو کسے دیکھوں،،، برجستہ جواب آیا۔

چیزیں دیکھیں نا،،، وہ اب تقریباً رونے کو تھی۔

چیزوں کا کیا دیکھوں فلحال تو یہ بلکل عام سی ہیں،،، ہاں اگر آپ ان میں سے کچھ پہن کر دکھائیں تو میں آپکو تفصیل سے بتا سکتا ہوں یہ کیسی ہیں،،، وہ گھمبیر آنچ دیتے ہوئے لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اپنی بری طرح منتشر ہوتی دھڑکنوں پر قابو پانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی،،، وہ حویلی سے باہر ہوتا وہ بے چین ہو جاتی تھی اور جب وہ پاس ہوتا تھا تو وہ اسکی قربت برداشت نہیں کر پاتی تھی،،، ہاتھ پاؤں پھولنے لگتے تھے اسکے،،، دھڑکنیں دغا دے جاتی تھیں۔

میر اسکی مشکل آسان کرتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے کیلیئے چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ نے کب سے رکا ہوا سانس بحال کیا،، جلدی سے سب سمیٹ کر بیگز میں ڈالا اور ایک ایک کر کے کبرڈ میں رکھنے لگی اور ساتھ ساتھ کمرے سے فرار ہونے کا بہانا ڈھونڈنے کی تگ و دو میں تھی۔

جب ہی وہ بلکل اسکے پیچھے آ کھڑا ہو،،، عشنہ کا دل بند ہونے کو تھا،، جسم میں سنسناہٹ سی ہونے لگی وہ اگر ذرا سا پیچھے ہوتی تو یقیناً اسکے سینے سے جا ٹکراتی۔

میر نے ہاتھ آگے بڑھایا تو وہ زور سے آنکھیں میچ گئی۔

میر شاہ نے مسکراتے ہوئے ٹی شرٹ اٹھائی اسے یقین تھا اگر وہ اسے یوں شرٹ لیس دیکھ لیتی تو ایک منٹ سے پہلے بے ہوش ہو جاتی،،، وہ شرٹ پہن کے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا،، جبکہ وہ ابھی تک وہیں فریز ہوئی کھڑی تھی۔

تھک جائیں گی یوں کھڑے کھڑے بس کریں اب،،، میرے خیال میں چیزیں رکھی جا چکی ہیں آپ ،،، اس نے اپنے اوپر سپرے کرتے ہوئے عشنہ کو ہوش دلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جج۔جی،، وہ شرمندہ ہوتی الماری بند کرتے واپس پلٹی۔

لیٹ جائیں آ کر میر نے اسے بازو کے گھیرے میں لیا،، خوشبوؤں کا ایک ریلا سا امڈ آیا میر شاہ کی قربت اور اسکے وجود سے اٹھتی دلفریب خوشبو اسکے حواس معطل کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کیلئے ایک قدم بھی اٹھانا مشکل تھا۔

میر شاہ جانتا تھا وہ یوں ہی اسکے قریب آنے پر حواس باختہ ہو جایا کرتی تھی اس لیئے اس نے بنا وقت ضائع کیئے اسے جھک کر بانہوں میں اٹھایا۔

وہ کانپتی ہوئی اسکی شرٹ کو مضبوطی سے تھام گئی،،، آنکھیں اب بھی میچی ہوئی تھیں۔

میر نے اسے نرمی سے لاکر بیڈ پر لٹا کر کمفرٹر اس پر درست کرتے وہ اس پر جھکا،،، اگر آپ یونہی کرتی رہیں گی تو میر شاہ کے پاگل ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

عشنہ کو لگا اسکی گرم سانسوں سے اسکا چہرہ جھلس جائے گا،،، وہ حیا سے ٹوٹتی منہ تکیے میں چھپا گئی۔

وہ تو شائد آج اسکی جان نکالنے کا ارادہ کیئے ہوئے تھا۔

افففف کیسے روکوں انہیں وہ بے بسی سے کوئی ترکیب سوچنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی،،، مگر اسکی اس قدر نزدیکی اسے کہاں کسی قابل چھوڑتی تھی۔

وہ مج۔مجھے نن۔نیند آرہی ہے،،، بالآخر وہ منمنائی۔

سو جائیں اس بے شانے اچکائے۔

یا اللہ کیا کروں میں یہ سو کیوں نہیں رہے،،، آپ میری طرف نئ دیکھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں اس پابندی کی کوئی خاص وجہ،،،میر نے ابرو آچکائی

بس نہیں دیکھیں،،،اس نے منہ بنایا۔

کوئی تو وجہ ہو گی نا اتنی سخت قسم کی پابندی لگانے کی،،،میر کو اسے ستانے میں مزہ آرہا تھا۔

بس نئی دیکھیں نا مجھے پھر سانس ٹھیک نہیں آتی،،،عشنہ نے اسے پیچھے ہٹتے نا دیکھ کر ناچار اپنی مجبوری بتائی۔

میر نے بے اختیار قہقہ لگایا۔

عُشنہ کو حیرت ہوئی کیونکہ وہ بہت زیادہ سیر یس رہتا تھا بہت ضروری ہوتا تو مسکرا دیتا تھا مگر یوں ہنستے ہوئے اس نے میر شاہ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

نہ کریں میری جان،،،نہ کریں آپکی یہ معصومیت مار ڈالے گی میر شاہ کو۔

اللہ نہ کرے،،،عشنہ نے زیر لب کہا۔

میر شاہ نے جھک کر اسکے ماتھے پر مہر ثبت کی،،،اور پھر مزید اسے ستانے کا ارادہ ملتوی کرتا ہوا دوسری سائیڈ آکر لیٹا اور اسے کھینچ کر اپنے حصار میں لیا۔

چلیں بس سو جائیں اس سے پہلے میں دوسرے طریقے سے آپکی سانسیں قید کر لوں،،،وہ معنی خیز سا بولا۔

تو دھڑکنوں کی دھک دھک سے عشنہ کا دل اسے اپنے سینے میں دھڑکتا ہوا محسوس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو!

سر آپ سے کوئی محترمہ ملنے آئی ہیں۔

محترمہ،،،کون ہیں اور کس سلسلے میں ملنا چاہتی ہیں تم نے انکا مسلئہ پوچھا،،آہان کو زیادہ حیرت نہیں ہوئی کیونکہ کہ خواتین بھی اسکے پاس کسی نا کسی کام کیلیئے آتی رہتی تھیں جو کام قانون کے دائرے میں آتے تھے انکے سلسلے میں۔

سر کوئی لائبہ میڈم ہیں اور وہ کہہ رہی ہیں کہ انھیں دل کا مسلئہ ہے۔

واٹ! آہان نے حیرت سے ائیر پیس کان سے ہٹایا۔

سر وہ تو یہی بتا رہی ہیں،،،پی اے کی آواز ایک بار پھر ابھری۔

یا سر انھیں بتاؤ کہ یہ کوئی ہاسپٹل نہیں ہے،،،بلکہ ایسا کرو اگر وہ کوئی ضرورت مند خاتون ہیں تو تم انکو ارمان کے ہاسپٹل ریفر کر دو انھیں بولو وہاں انکا علاج بلکل فری ہو گا۔

اوکے سر۔

آہان نے فائل کو پھر سے ریڈ کرنا شروع کیا کہ پھر سے بیل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

سر وہ پہلے آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔

اوکے تم انھیں بھیج دو اندر۔

اوکے سر۔

کچھ ہی سیکنڈز بعد ڈور ناک ہوا۔

کم ان،،،اس نے فائل میں سر دیئے اندر آنے کی اجازت دی۔

ہیلو آہان صاحب،،، تھینک گاڈ آپ نے مجھے اندر آنے کی پرمیشن تو دی،،، افففف بائے گاڈ میں نے کبھی کسی کا اتنا انتظار نہیں کیا۔

لائبہ دوستانہ انداز میں بولتی دھپ سے صوفے پر بیٹھی۔

آہان نے ایک نظر اسے دیکھا،،،اسے بلکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ یہاں اسکے آفس آ پہنچے گی اور اسکے بلکل بھی مائنڈ میں نہیں تھا یہ شاپنگ مال والی لائبہ ہو گی۔

یہاں تشریف آوری کس لیئے ہوئی،،، آہان نے سنجیدہ سے انداز میں پوچھا لیکن ایک کے بعد دوسری نظر اس پر نہیں ڈالی تھی۔

دوسری طرف لائبہ نے اس پر سے نظر ہٹائی نہیں تھی۔

بتایا تو تھا آپکے پی اے کو،،،اس نے ایک ادا سے بال جھٹکے۔

اور میرے پی اے نے آپکو ہسپتال کا بھی بتا دیا ہو گا،،، بہتر ہو گا وہاں تشریف لے جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس دل کا علاج صرف آپکے پاس ہے،،،وہ صوفے سے اٹھ کر ٹیبل کے پاس ہی چلی آئی تھی۔

آہان نے اسکی بات کو ان سنا کیا اور فائنل پر دھیان دیا۔

شادی کرنی ہے آپ سے،،،وہ اسکے سامنے نشست سنبھالتے ہوئے آرام سے بولی۔

آہان عش عش کر اٹھا اسکی دیدہ دلیری پر۔

آہان آپ مجھے اگنور کر رہے ہیں،،،وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے اسے متوجہ کرنے کو بولی۔

میں غیر ضروری باتوں میں اپنا ٹائم ویسٹ نہیں کرتا،،،اگر بندے کو پتہ ہو کہ اسکو اگنور کیا جارہا ہے تو سیلف رسپیکٹ کا تقاضا ہے کہ انسان وہ جگہ چھوڑ دے۔

محبت میں سیلف رسپیکٹ کہاں ہوتی ہے آہان ورنہ لائبہ رضوی اوریوں کسی کے پیچھے خوار ہونا ممکن۔

محبت تو مس رضوی کیا ہے محبت آپکی نظر میں۔

آہان مجھے فلسفے نہیں آتے بس مجھے نہیں پتہ کیا ہے اور کیا نہیں لیکن میں اتنا جانتی ہوں کہ جب سے آپکو دیکھا ہے ایک پل چین نہیں ہے،،،عجیب سی کیفیت ہے،،،مجھ سے شادی کرلو بس باقی مجھے نہیں پتہ۔

ویری نائس اینڈ ویری امپریسیو،،،آہان نے طنز کیا۔

آہان پلیز میں نہیں رہ سکتی آپکے بغیر،،،میں سیریس ہوں آپ میری بات پر غور کریں تو بہتر ہوگا۔

اگر نا کروں تو کیا ہوگا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپکو جیسے بھی حاصل کرنا پڑا میں کروں گی۔

آپ مجھے میرے ہی آفس میں بیٹھ کے دھمکی دے رہی ہیں۔

یہ دھمکی نہیں ہے میں کر گزروں گی،،،وہ اٹل لہجے میں بولی۔

یہ صرف وادی اٹریکشن ہے اور کچھ نہیں،،، ختم ہو جائے گی کچھ دنوں تک۔

آپکو میری محبت وقتی اٹریکشن لگ رہی ہے تو بہت بڑی بھول ہے یہ آپکی۔

محبت کے معاملے میں مجھ سے بھول نہیں ہو سکتی،،،برسوں سے اس راہ کا مسافر ہوں میں،،،سارے اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں میں نے،،،سب رنگوں سے واقف ہوں میں،،،بہت سے رازوں سے آگاہی ہے مجھے،،،دھند میں لپٹی ہوئی شامیں اور یخ بستہ لمبی کالی راتیں ایک نام کا جاپ کرتے کاٹی ہیں میں نے،،،تپتی جلتی اور بہت ہی خاردار راہیں ہیں اسکی جو ایک بار پیر دھر دے تو بس پھر لب سیئے چلنا پڑتا ہے،،،کہاں جا کے منزل ملے گی کچھ علم نہیں ہوتا اور بہت سے راہی تو عمریں گزار دیتے ہیں ان راستوں پر چلتے چلتے،،،پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ منزل کی طلب ہی چھوڑ دیتے اور راہوں سے ہی دل لگا لیتے ہیں وہیں پہ کہیں اپنا ایک جہان بسا لیتے ہیں،،،وہ جانے کہاں پہنچ گیا تھا،،،اسکے الفاظ اسکے لہجے سے چھلکتا کرب لائبہ کو چونکا گیا۔

کیا آپ نے بھی کسی سے....وہ فقرہ بھی مکمل نہ کر پائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں بھی اس مرض کی لپیٹ میں ہوں کئی سالوں سے۔

کون تھی وہ،،، کہاں گئی اور چھوڑا کیوں...لائبہ تو جیسے شاک میں تھی۔

تھی نہیں ہے،،، کون ہے یوں سمجھ لو کہ آہان آصف کے جینے کی وجہ ہے اسکے خیال ہی اب تک ساتھ لیئے پھر رہا ہوں،،، اور چھوڑا نہیں ہے کیونکہ اگر چھوڑ دوں گا تو خالی ہاتھ ہو جاؤں گا۔

تو کیا اس نے....

نہیں اسے تو علم بھی نہیں،،، دراصل میری محبت تمہاری محبت سے مختلف ہے تم مجھے حاصل کرنے کو کچھ بھی کر سکتی ہو اور میں اسے حاصل کرنے کیلیئے کچھ بھی نہیں کر سکا۔

واپس لوٹ جائیں میں آپکی دنیا کا بندہ نہیں ہوں۔

آہان میں پھر بھی آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں،،، وہ بضد ہوئی۔

میں کسی لڑکی کو ایک کے بعد دوسری نظر دیکھتا بھی نہیں اور آپ مجھ سے شادی کی ڈیمانڈ کر رہی ہیں سب جان کر بھی یہ بات کرنا بہت بچگانہ ہے،،، ایک ہی بار بتاؤں گا اور ایک ہی بار میں سمجھ جانا کہ میری زندگی میں کسی بھی لڑکی کیلیئے کوئی جگہ نہیں ہے،،، میرے اختیار میں ہی نہیں ہے،،، تم سے پہلے بھی سی آئی اور پھر نامراد لوٹ گئیں،،، اپنا اور میرا وقت برباد مت کرو اور جاؤ۔

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بابا کیا ہے اس شیشی میں،،،وہ جو ابھی فری ہوئی تھی زارون کے کمرے میں آنے سے پہلے اس نے اپنے باپ کو فون ملایا۔

فکر نہ کرو بے ہوشی کی دوا ہے اس میں یہ تم کسی طرح زارون کو کسی چیز میں ملا کے دے دینا تھوڑی دیر بعد بے ہوش ہو جائے گا اور تم کسی طرح وہاں سے نکل آنا نظر بچا کے،،،میں تمہیں حویلی سے تھوڑا دور ملوں گا اور پھر میں تمہیں یہاں سے کہیں دور بھیج دوں گا جب تک خلع نہیں مل جاتا تم اس شہر میں نہیں رہو گی باقی پھر میں تمہیں بعد میں بتاؤ گا۔

مگر بابا کیا یہ ٹھیک ہو گا،،،وہ تذبذب کا شکار ہوئی۔

یہی واحد طریقہ ہے بیٹا اگر وہ سی ڈی مل جاتی تو یہ سب نہیں کرنا پڑتا مگر اب یہ کرنا پڑے گا ورنہ اگر ولیمہ ہو گیا تو سب کو پتہ چل جائے گا کہ تم اسکی بیوی ہو پھر کیا کرو گی،،،گھر بھرا ہو گا مہمانوں سے تمہیں نکلنے میں آسانی ہو گی اس سے اچھا موقع نہیں ملے تمہیں سمجھ رہی ہو نا۔

جی بابا لیکن بابا کیا ہم یہ سب پہلے نہیں کر سکتے۔

نہیں اگر ایسا کیا تو وہ تمہیں کہیں سے بھی ڈھونڈ لے گا اگر ہم عین موقعے پر کریں گے تو اسکی بہت انسلٹ ہو گی کہ اسکی بیوی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ مارے شرمندگی کے تمہیں خود ہی چھوڑ دے گا۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا بابا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرنے کی ضرورت نہیں تمہارے بابا ہیں نا تمہارے ساتھ بس اب بے فکر ہو جاؤ۔

اوکے بابا پھر بات ہوگی،،زارون کے آتے ہی اس نے فوراً فون بند کر دیا۔

ادھر آؤ کچھ بات کرنی ہے،،،اس نے حوریہ کو ہاتھ پکڑ کر صوفے پر ساتھ بٹھایا۔

حوریہ نے نامحسوس طریقے سے ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑوایا۔

حوریہ میں جانتا ہوں کہ کہیں نا کہیں تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی میں نے،،،کیونکہ جو بھی تھا خیر تم اس سب کا حصہ نہیں تھی،،،مگر میں نے حسن شاہ کو جھکانے کیلئے تمہیں بیچ میں گھسیٹا جو کہ سراسر غلط تھا،،،مگر اس سب کے باوجود میں نے تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا،،،کچھ بھی ایسا جو تمہارے نسوانیت جو مجروح کرتا،،،نکاح کیا بیشک میرا طریقہ غلط تھا میں مانتا ہوں مگر نکاح کے بعد بھی میں نے تمہارے ساتھ کسی قسم کی زور زبردستی نہیں کی،،،تمہارے وقار کو ٹھیس نہیں پہنچائی،،،مگر پھر بھی میں تم سے معافی چاہتا ہوں کیونکہ غلطی تو خیر کی ہے میں نے اور میں مانتا بھی ہوں اسکو۔

پریکٹیکل سا بندہ ہوں میں نے آج تک محبت وحبت تو کی نہیں کسی سے مگر تم اچھی ضرور لگنے لگی ہو شائد یہ ہمارے درمیان بن چکے رشتے کا اعجاز ہے کہ میرا دل تمہاری طرف مائل ہونے لگا ہے،،،تمہارے خیالات میرے بارے میں یقیناً اچھے نہیں ہوں گے مگر میں ہر چیز کو پسِ پشت ڈال کر تمہارے ساتھ زندگی کا سفر شروع کرنا چاہتا ہوں اور اگر ہم ایک دوسرے کو چانس دیں گے تو یقیناً زندگی بہت خوبصورت ہو جائے گی،،،میں اب سے پوری کوشش کروں گا کہ تمہیں مجھ سے کوئی شکایت نہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بول رہا تھا اور حوریہ کا دل اسکے لہجے کی سچائی پر ایمان لا رہا تھا،،اسے خود عادت سی ہو چلی تھی اسکی ،،،جب وہ ڈیوٹی کی وجہ سے کبھی لیٹ گھر آتا تھا تو حوریہ کو کمرہ کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا،،سب کے ساتھ بہت گھل مل گئی تھی وہ سب بہت اچھے بہت خیال کرنے والے تھے مگر جب بھی وہ سب مل کر بیٹھتے تو وہ زارون کی کمی محسوس کرنے لگتی اور جو نہی وہ پاس آ بیٹھتا تو جانے کیوں حوریہ کو اپنا آپ مکمل لگتا تھا جیسے وہ اسکے وجود کا کوئی کھویا ہوا حصہ ہو،،،وہ بری طرح عادی ہو رہی تھی اسکے ساتھ پنگے لینا ،نوک جھوک وقت کے ساتھ ساتھ یہ سب اچھا لگنے لگا تھا اسے بھی،،،وہ گومگو کی کیفیت میں کھڑی ہوتے اسکی طرف سے رخ موڑ گئی،،،کیونکہ اسکے پاس زارون سے کرنے کو کوئی بات نہیں تھی وہ خود ڈبل مائنڈڈ ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون گہرا سانس لیتا بلکل اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا،،،حوریہ سر تا پیر کانپی۔

اس نے آہستہ سے اسکے پیٹ کے گرد ہاتھ باندھ کر اسکی پشت کو اپنے ساتھ لگایا،،،حوریہ سانس روکے کھڑی تھی اگر زارون کا سہارا نا ہوتا تو وہ یقیناً گر جاتی۔

زارون نے جھک کر آہستہ سے ہونٹ اسکی گردن کے پچھلے حصے پر جمائے،،،

"اسکے محرم کا پہلا لمس تھا یہ اسکے ہونٹوں کی نرماہٹ اور گرماہٹ حوریہ کو روح تک محسوس ہوئی"

Posted On Kitab Nagri

حوریہ نے بے اختیار اپنے پیٹ پر بندھے زاروں کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ جمائے۔

زاروں کی شیو کی ہلکی سی چبھن اپنی گردن پر محسوس کر کے اسکے پورے وجود میں ایک لہر سی دوڑ گئی،،،زبان جیسے تالو سے چپک گئی تھی۔

زاروں نے گہری سانس لے کر اسکی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔

آپکے جسم کو خوشبو بہت پیاری ہے بندے کو جکڑ لینے والی اور آپکا تل کسی کا بھی ایمان ڈگمگا سکتا ہے ،،،زاروں نے اسکے کندھے سے شرٹ تھوڑی سی نیچے کھسکا کر اسکے تل پر اپنے لب رکھے۔

اسکی سرگوشیوں اور جان لیوا گستاخیوں سے حوریہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئیں۔

وہ شرم سے دہری ہوتی اسکی بانہوں کا حلقہ توڑتی لرزتی کانپتی ٹانگوں سے کمرے سے باہر بھاگی،،،کیونکہ عین ممکن تھا نفرت کی دعویدار اسکے جذبات کے سامنے کمزور پڑ جاتی۔

اس نے سیدھا ارحہ کے کمرے میں آکے بریک لگائی۔

ارحہ جب واش روم سے باہر نکلی تو وہ دروازے سے ٹیک لگائے لمبے لمبے سانس لیتی اپنا تنفس بحال کر رہی تھی۔

کیا ہوا لڑکی کوئی بھوت دیکھ لیا ہے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہی سمجھ لو ایک جن سے ہی پیچھا چھڑا کے بھاگی ہوں۔

آہم آہم چہرے کی رنگت بتا رہی ہے کہ زارون بھائی کے ہتھے چڑھی ہو گی یقیناً،،، ارحہ نے چھیڑا۔

میں پوچھتی ہوں لڑکیوں کی تم لوگ اتنی ناشکری کیوں ہو ایک ہمارے اتنے ہینڈ سم ڈیشنگ ہیرو ٹائپ بھائی تم لوگوں پہ لٹو ہوئے ہیں اور تم لوگ انھیں لفٹ ہی نہیں کرواتی کبھی عشنہ بھاگی چلی آتی ہے کبھی تم چھپتی پھر رہی ہوتی ہو،، حد ہوئی گئی ناشکری کی بھئی،،، ارحہ نے اسے شرم دلائی۔

ان شاءاللہ تھوڑے دنوں بعد جب تم مراد بھائی کے ہتھے چڑھو گی نا تو میں تب تم سے پوچھوں گی،،، حوریہ نے آگے سے ٹکڑا لگایا۔

ارحہ کے چہرے پر اک سایہ سا آکر گزرا،،، جانے کیا ہونے والا تھا اسکے ساتھ،،، اپنی بیوقوفی اور خودسری میں وہ اپنا بہت بڑا نقصان کر چکی تھی،،، وہ شخص جو اپنی چیز پر کسی کا سایہ بھی برداشت نہ کرتا تھا وہ مجھے کیسے قبول کرے گا جبکہ وہ سب جانتا ہے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اس نے،،، میرے بارہا کیئے گئے انکار بھی اسکے علم میں ہیں اور انکے پیچھے چھپی وجہ بھی وہ جان چکا ہے۔

تم تو لگتا ابھی سے انکے خیالوں میں۔ کھو گئی ہو،،، حوریہ نے اسکے چٹکی کاٹی۔

نن۔ نہیں آؤ تم بیٹھو،، وہ جلدی سے خود کو سنبھالتی ٹاپک چینج کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆

آج ارحہ کی مایوں کی رسم تھی،،،حویلی میں ہر طرف گہما گہمی تھی،،،ملازموں کی دوڑیں لگی ہوئی تھیں ،،،تھوڑے بہت مہمان آچکے تھے باقی کل آنے والے تھے۔

مہمہ،عشنہ،حوریہ اور فروا صبح سے ارحہ کے کمرے میں ہی ڈیرا جمائے ہوئے تھیں۔

کمرہ اس وقت مچھلی بازار کا منظر پیش کر رہا تھا،،،بھانت بھانت کی بولیاں تھیں،،،ہر طرف کپڑے ،جوتے،میک اپ اور جیولری بکھری پڑی تھی۔

حوریہ توکل سے زارون کے بدلے ہوئے رنگ ڈھنگ دیکھ کر ویسے ہی اس سے چھپتی پھر رہی تھی ،،،عشنہ بھی اپنی طرف سے میر شاہ کو ہری جھنڈی دکھانے کا ارادہ کیئے ہوئے تھی،،،زمان کے حویلی نہ ہونے کی وجہ سے مہمہ کی گلوخلاصی ہوئی تھی سو وہ بھی ریلکس تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیرت ہے یار میر بھائی حویلی میں ہوں اور عشنہ ادھر ہے یہ کمال کیسے ہو گیا،،،حوریہ نے اچانک شوشہ چھوڑا۔

کیونکہ سب ہی جان گئے تھے کہ جب میر شاہ حویلی میں موجود ہو عشنہ کم ہی کسی کو دکھائی دیتی تھی ،،،سبکو علم تھا کہ وہ جب حویلی ہوتا تو عشنہ کو خود تک ہی محدود رکھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار واقعی،،،کیسے اجازت ملی ہمیں بھی تو بتاؤ،،،اب کے مہمہ بھی ساتھ ہو لی۔

صبح کا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

وہ ہم ارحہ کے کمرے میں رک جائیں،،،میر شاہ تیار ہو رہا تھا جب عشنہ نے انگلیاں مروڑتے مجرموں کی طرح سر جھکائے پوچھا۔

کیوں ہمارا اپنا روم ہے ہم کیوں کسی کے روم میں رکیں گے،،،وہ سمجھ چکا تھا عشنہ نے ہم کا صیغہ اپنے لیئے استعمال کیا ہے مگر وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا۔

وہ گڑبڑائی،،،ہم مم۔میرا مط۔مطلب میں اپنی بب۔بات کر رہی تھی وہ اٹک اٹک کر بولی۔

یار میرے سامنے آتے ہی آپکی زبان کو کیا ہو جاتا ہے کیوں ٹکڑے کرتی رہتی ہیں لفظوں کے حالانکہ اتنا خوبصورت بولتی ہیں ہیں میٹھا میٹھا سا لہجہ ہے آپ کا،،،وہ اب فرصت سے اسکی طرف متوجہ تھا۔

باقی رہی آپکے رکنے کی بات تو اگر آپ ادھر چلی جائیں گی تو میں کہاں جاؤں گا،،،وہ بوجھل سے لہجے میں بولا۔

جج۔جہاں پہلے اتنے دن رہتے ہیں وہاں ہی رہ لیجئے گا،،،بلکل اچانک ہی عشنہ کے منہ سے جانے کیسے نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ تو جیسے ہواؤں میں تھا مطلب وہ اسکی غیر موجودگی کو نوٹ کرتی ہے،،، مطلب اسکی کوششیں بے کار نہیں تھیں وہ نارمل ہو رہی تھی۔

میر نے اسے بانہوں میں اٹھا کر گھمایا۔

وہ ڈر کے مارے اسکی شرٹ کو کندھوں سے تھام گئی۔

شش۔شاہ کیا کک۔کر رہے ہیں،،، عشنہ نے آج پہلی بار میر شاہ کو باضابطہ کسی نام سے پکارا تھا ورنہ وہ جو تھوڑی بہت بات کرتی وہ بھی بس آدھی ادھوری سی ہوتی تھیں یوں اس نے کبھی نام سے مخاطب نہیں کیا تھا،،، اسے تقریباً سب میر ہی کہتے تھے،،، عشنہ نے اسے شاہ کہہ کر مخاطب کیا تھا یہ چھوٹی سی بات بھی میر شاہ نے نوٹ کی تھی۔

اسے ایک اور خوشگوار حیرت ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ میری جان آج کیا اپنے شاہ کی جان لینے کا ارادہ کیئے ہوئے ہیں"

میر نے اسے اپنے پیروں پر کھڑا کر کے اسکی کمر پر دونوں بازو لپیٹے۔

وہ اب بھی اسکی شرٹ تھامے ہوئے تھی

Posted On Kitab Nagri

نن۔ نہیں میں تو اور بات کر رہی آپ ہی ایسی باتیں کر رہے...

کیسی باتیں کر رہا،،میر نے مزید بات کو طوالت دی،،،وہ آج بہت خوش تھا۔

مجھ۔مجھے نہیں پتہ،،،اس نے ناراضگی سے منہ پھولایا۔

اوکے اوکے بابا ادھر دیکھیں اور میری بات سنیں۔

اگر آپ ادھر رکیں گی تو مجھے آپکے پیچھے ادھر آنا پڑے گا اور میرا ادھر آنا آپ سب کے سامنے بلکل بھی افورڈ نہیں کر سکیں گی،،،اس نے جذبوں سے چور لہجے میں سرگوشی کی،،،تو عشنہ کا چہرہ حیا کی سرخی سے نہا گیا۔

سارا دن میں باہر ہوتا ہوں تو جہاں دل کرے بیٹھیں مگر میرے گھر آنے پر آپ مجھے کمرے میں چاہیئں اینڈ دیٹس اٹ،،،کیونکہ میں مجبور ہوں آپکے معاملے میں میرا دل میرے اختیار میں نہیں ہے،،،مجھے امید ہے آپ میری بات کو سمجھیں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور رہی بات اتنے دن باہر رہنے کی تو میں کوشش میں ہوں کہ آپکی یہ شکایت بھی دور کر دوں۔

مم۔مجھے کوئی شکایت نہیں آپ سے،،،وہ جلدی سے بولی۔

لیکن مجھے تو بہت شکایتیں ہیں آپ سے،،،پیار ہی نہیں کرتی آپ مجھ سے وہ مسکراہٹ دباتے بولا۔

ہم نے وہ غلطی سے بول دیا تھا،،،اس نے میر شاہ کو یقین دلانے کو دوبارہ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں ویسے بھی اب تو دل ہی نہیں لگتا باہر کے کسی کام میں آپ مقناطیس کی طرح ہیں جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

لیکن اگر کسی ضروری کام کی وجہ سے کہیں رکنا پڑ جائے تو آپ معاف کر دینا مجھے ٹھیک ہے،،،اسکا آنچ دیتا لہجہ عشنہ کو ادھ مویا کر رہا تھا۔

شاہ آپکو دیر ہو جائے گی آفس سے،،،اس نے اتنی معصومیت سے اسے دھیان دلایا بلکہ خود پر سے دھیان ہٹانے کی کوشش کی۔

میر شاہ کو اس پہ ٹوٹ کے پیار آیا۔

شاہ کی جان بستی ہے آپ میں،،، کبھی اپنے شاہ سے دور مت جایئے گا،،،میر نے اسے خود میں بھینچنا ،،،اسکی گرفت میں ہمیشہ کی طرح اتنی شدت تھی کہ عشنہ کو اپنا آپ اسکے وجود میں پیوست ہوتا محسوس ہو۔

اسکا ڈر خوف اب ہارنے لگا تھا آہستہ آہستہ میر شاہ کے جذبوں کے آگے۔

میڈم آج کی ڈیٹ میں واپس آجائیں گی آپ خیالوں کی دنیا سے اور اگر زیادہ ہی یاد آرہی ہے تو ہم خود بنفسِ نفیس تمہیں تمہارے ان کے پاس چھوڑ آتی ہیں،،، مہمہ نے اسے ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ سب ہمیں کیوں تنگ کرتی ہیں بار بار انکا نام لے کر،،، عشنہ اب روہانسی ہوئی۔

اچھاااتو تم تنگ ہوتی ہو انکے نام سے،،، وہ سب یک زبان ہو کے بولیں۔

یہ بتاؤ کہ صرف انکے نام سے ہی تنگ ہوتی ہو یا پھر وہ خود بھی تنگ کرتے ہیں۔

بہت تنگ کرتے ہیں وہ ہمیں اور آپ سب بھی بہت تنگ کرتی ہم ان سے اور آپ سب سے کٹی ہو جائیں گے اب،،، وہ پیر پٹکتی وہاں سے اٹھی۔

سب کے قہقہے بے ساختہ تھے۔

ہائے سچی بہت تنگ کرتا ہمارا بھائی انھوں نے کھینچ کر اسے واپس بٹھایا۔

Murad and irha's Nikah special...❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ارحہ اور مراد کی کمبائن مہندی ہونا تھی،،، مگر سب کا مشترکہ فیصلہ تھا کہ پہلے نکاح ہو جائے تو بہتر ہے۔

ابھی تھوڑی دیر بعد نکاح کی رسم ہونا تھی۔

ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی،،، باہر لان میں ہی سارے انتظامات ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے تو بہت کہا کہ عشنہ اور حوریہ کی بھی مہندی کی رسم ہونی چاہیے مگر انھوں نے خود ہی منع کر دیا کہ اب آکورڈ سا لگتا ہے یہ سب البتہ مہندی والی کے پاس بیٹھ کر بی جان نے انھیں بھر بھر کے مہندی لگوائی تھی۔

حوریہ جو کل سے کمرے سے فرار تھی آج زارون کو نظر آئی تھی،،،وہ اپنی دھن میں تیار ہو کے سیڑھیاں اتر رہی تھی۔

ڈارک گرین اور گولڈن کمبینیشن کے لہنگا چولی پہنے وہ زارون کے دل کے تار چھیڑ گئی۔

حوریہ نے دوپٹا ٹھیک کر کے سامنے نظریں اٹھائیں تو دل تھم سا گیا تھا،،،سانسیں یک لخت دھیمی ہوئیں۔

زارون سامنے ہی وائٹ قمیض شلوار پہنے گلے میں ڈارک چاکلیٹ کلر کی شال ڈالے پر شوق نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی جان کی جونہی نظر حوریہ پہ پڑی تو انھوں نے جھٹ سے اسکی بلائیں لی،،،ماشاءاللہ میری بیٹی کی مہندی کا رنگ تو بہت گہرا آیا ہے انھوں نے زارون کو دیکھ کر کہا۔

زارون کی موجودگی اسے لرزا رہی تھی جب ہی بی جان نے ارمان کو آواز لگائی ارے مویا وہ کدھر ہے تمہارا کیمرہ، یہ میرے بچوں کی تصویریں تو اتار دیکھ کیسی چاند سورج کی جوڑی لگ رہی ہے خیر سے۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے اشارے سے زارون کو پاس بلایا اور حوریہ کے ساتھ کھڑا کیا،،، حوریہ بری طرح نروس ہو رہی تھی۔

بھائی آپکی اپنی ہی بیوی ہے ذرا اچھا سا پوز دیں نا،،، ارمان نے اسے دھیان دلایا۔

زارون نے حوریہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا،،، ارمان نے پکس بنائیں۔

ماشاءاللہ صدا سہاگن رہو بی جان نے اسکی پیشانی چومی، وہ وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی،،، زارون کی مسکراتی انکھیں اسے جھنیپنے پر مجبور کر رہی تھیں،،، وہ کمزور پڑ رہی تھی ایک طرف باپ تھا تو دوسری طرف یہ سب،،، وہ ایکسیوز کرتی وہاں سے ہٹی۔

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشنہ تیار ہو کے روم میں آئی تو وہ سامنے ہی اسکا منتظر تھا کیونکہ یہ بھی جناب کا آرڈر تھا کہ سب سے پہلے وہ دیکھے گا۔

میر شاہ کے لائے گئے پنک اور ییلو کلر نفیس سے کامدار فراک میں وہ ہاتھوں میں گلاب کے گجرے پہنے مہندی سے سجے خوبصورت ہاتھ گولڈن بال کرل کر کے ایک سائیڈ پر ڈالے گئے تھے،،، وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کتنے ہی لمحے اسے دیکھے گیا،،،اسکی نظروں کی تاب برداشت سے باہر ہوئی تو منتشر ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتے وہ رخ ہی موڑ گئی میر شاہ کی طرف سے،،، کوئی پیش قدمی تو نہ ہوئی مگر وہ پھر بھی مڑنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی کیونکہ اسکی نظریں اب بھی اسے اپنی پشت پر محسوس ہو رہی تھیں۔

چلیں بلاآخر عشنہ نے اسے ہوش کی دنیا میں واپس لانے کی بے ضرر سی کوشش کی۔

ہاں چلیں کسی ایسی جگہ چلتے ہیں جہاں مجھے کوئی کام نا ہو آپکو دیکھنے کے سوا اور آپکے پاس کوئی جگہ نہ ہو چھپنے کو میری پناہوں کے سوا وہ بے خود سا بولا،،، عشنہ کی ہتھیلیاں نم ہوئیں۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسکی طرف بڑھا تو ہر اٹھتے قدم کے ساتھ عشنہ کی سانس دھیمی ہو رہی تھی۔

"بیشک آپ میرے لیئے اللہ کی طرف سے ملنے والا حسین تحفہ ہیں شکر الحمد اللہ"

میر نے اسکے ماتھے پر عقیدت سے اپنے عشق اپنے جنون کی مہر ثبت کی طلب اور بڑھی تو وہ اسکی آنکھوں تک آیا اور اپنے دہکتے لمس سے اسکی آنکھوں کو بوجھل کر دیا۔

عشنہ میں مزید ہمت نہ تھی اسکی گستاخیوں کو سہنے کی،،، شاہ بب۔باہر چلیں سب ویٹ کر رہے،،، وہ اتنا آہستہ بولی کہ میر شاہ بمشکل سن پایا۔

کچھ دیر بعد چلتے ہیں اس نے آرام سے منع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر تک میں بے ہوش ہو جانا،، اس نے جیسے مطلع کیا۔

وہ کیوں بھلا،،، میر شاہ کی نظریں کیا کم تھیں اسکے حواس معطل کرنے کو کہ اب وہ گا ہے بگاہے لفظوں سے بھی اسکے دل کی دنیا زیر زبر کر دیا کرتا تھا۔

شاہ میں بیٹھ کے رونے لگ جانا اب،،، عشنہ نے آخری حربہ آزمایا۔

جس کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا۔

اچھا چلیں چلتے ہیں باقی رات کو یہیں سے کنٹینو کریں گے،،، میر شاہ نے شرارت سے آنکھ ونک کی۔

عشنہ منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی،،، بلاشبہ کمرے سے باہر اور کمرے کے اندر والے میر شاہ میں زمین آسمان کا فرق تھا،،، وہ جو بہت سیریس سا رہتا بنا ضرورت بولتا نا تھا اور جب بولتا تو مختصر سے الفاظ میں ساری بات کر دیا کرتا تھا،،، اسکے مقابلے میں یہ میر شاہ بہت مختلف تھا۔

پیارا لگ رہا ہوں میں،،، میر شاہ نے اسے یوں اپنی طرف دیکھتے برملا پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراً نظریں پھیر گئی۔

ہمم مطلب پیارا نہیں لگ رہا اس نے بظاھر مایوسی سے کہا جبکہ آنکھوں میں شرارت واضح چمک رہی تھی۔

نن۔ نہیں ایسا تو نہیں کہا،، وہ جلدی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

تو مطلب پیار الگ رہا ہوں،،،وہ جانے کیوں اسکے منہ سے سننے کو بضد ہو اور نہ اسکی وجاہت کو لفظوں کی ضرورت نہ تھی وہ ہر جگہ سراہا جاتا تھا،،، آج بھی وائٹ کلف لگے سوٹ میں گلے میں بلیک شال ڈالے چھایا ہوا تھا ہر طرف مگر عشنہ اس طرح کے اقرار کر کے اسکی دیوانگی کو مزید نہیں بڑھانا چاہتی تھی،،،پہلے ہی وہ اسکی جان ہوا کیئے رکھتا تھا۔

چلو چلتے ہیں،،، آخر کار اسے عشنہ پر ترس آ ہی گیا۔

وہ دونوں قدم سے قدم ملاتے نیچے آئے تو سب نے بے اختیار ماشاء اللہ کہا۔

صدا سہاگن رہو،،، دودھو نہاؤ پوتوں پھلو،،،بی جان تو نہال ہوئے جا رہی تھیں انھیں ساتھ دیکھ کر۔

میرے گھر کی رونق میرے میر شاہ کی زندگی کی بہار،،،بی جان نے عشنہ کو ساتھ لگا کر پیار کیا،،، اللہ ساتھ سلامت رکھے سات بیٹوں کے منہ دھلاؤ،،،بی جان نے دل کھول ر دعائیں دی جبکہ عشنہ کا چہرہ ایک پل میں سرخ قنداری ہوا،،،وہ جانتی تھی میر شاہ کی آنکھوں کی لپک ،،،وہ شرم وحیاء سے مرنے کو تھی یوں اسکے سامنے بی جان نے یہ بات کہہ دی ،،،یہ دادی پوتا میری جان لے کر رہیں گے آج،،،وہ دل ہی دل میں سوچتی ارحہ کے پاس جانے کا بہانا بناتی وہاں سے فرار ہوئی یہ تو طے تھا کہ وہ آج کے فنکشن میں میر شاہ سے نظریں نہیں ملا پائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگتی ہانپتی ارحہ کے کمرے میں آئی جہاں ارحہ تقریباً ریڈیو تھی۔

ماشاءاللہ ارحہ کتنی پیاری لگ رہی ہو اس نے آتے ہی چٹاچٹ ارحہ کو پیار کیا۔

بریک پر پیر رکھو لڑکی مراد بھائی کا کام تمہیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے،،، مہمہ نے اسے ٹوکا،،،ارحہ کے چہرے پر سایہ سا آکے گزرا۔

ویسے تم خود بھی قیامت لگ رہی ہو میر بھائی کو بہکانے کا پورا انتظام کیا ہوا ہے آج تو خیر نہیں تمہاری ،،، حوریہ نے اسے چھیڑا تو شرما کے چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی۔

ہائے تمہاری انھی حرکتوں نے ہمارے بھائی کو دیوانہ بنایا ہوا ہے،،، مہمہ نے بھی شرارت کی۔

کم تو خیر سے تم بھی نہیں لگ رہی سارے ہتھیاروں سے لیس ہو شائد اسی لیئے زارون بھائی ابھی تک سیڑھیوں کی ریلنگ تھامے کھڑے ہیں،،، انہیں پتہ ہے تم وہیں سے گزرو گی،،، اب تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ پچھلی کھڑکی سے سیدھا لان میں چھلانگ لگا دو ورنہ ہو سکتا تم آج کے فنکشن سے محروم رہ جاؤ،،، فروا نے اندر آتے حوریہ کو گھسیٹا تو وہ سٹپٹائی۔

سب کی ایسی ہی نوک جھوک میں مہمہ نم ہوتے گوشوں کے ساتھ غیر محسوس طریقے سے وہاں سے ہٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لائٹ سکائے بلو اور سلور کمبینیشن کے لہنگا کرتی میں وہ دونوں ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں پہنے وہ لائٹ سے میک اپ میں براؤن لمبے بال آج کھولے ہوئے تھے،،،وہ آج پہلی بار اس طرح کے گیٹ اپ میں تھی مگر اسکا شوہر کہاں تھا کچھ خبر نا تھی۔

عشنہ اور حوریہ کے شرماتے لجاتے چہرے انکی خوبصورت ازدواجی زندگی کو عیاں کر رہے تھے مگر ایک وہ تھی جسے سراہنے والا ہر وقت اسکی ذات کے بخیے ادھیڑتا رہتا تھا،،،وہ بھرائی ہوئی آنکھوں سے جلدی جلدی راہ داری سے گزر رہی تھی،،،وہ اپنے آنسو کسی کو دکھانا نہیں چاہتی تھی،،،جب بے اختیار سامنے سے آتے آہان سے ٹکرانے لگی تھی،،،،وہ تو آہان صحیح وقت پر سائیڈ پر ہو گیا تھا ورنہ ٹکر لازم تھی۔

دھیان کدھر ہے آپکا،،، آہان کے دل کی دھڑکن ابھی تک تیز تھی اگر وہ سامنے نا دیکھ پاتا اگر وہ اس سے ٹکرا جاتی،،، کیا قہر ہو جاتا آج.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ تو کبھی اپنے خیالوں میں بھی آج تک اسے چھونے کی ہمت نہ کر پایا تھا،،،اسکے خیالوں میں بھی وہ ہمیشہ اسے ایک خوبصورت سے اونچے تخت پر بٹھا کر خود فقیروں کی طرح اسکے قدموں میں بیٹھا کرتا تھا،،،وہ ایک سیدزادی تھی اور آہان کی غیرت اسکا ضمیر یہ گوارا نہیں کرتا تھا کہ وہ اسے اپنے کسی بہکے

Posted On Kitab Nagri

خیال میں بھی خود سے قریب کرتا،،وہ تو خوابوں خیالوں میں بھی بہت محتاط رہتا تھا،،، مگر آج ساری احتیاط دھری کی دھری رہ جاتی"

آہان کے جھنجھنا کر خود کو خیالوں سے باہر نکالا جبکہ وہ جا چکی تھی۔

ارحہ کو کچھ ہوش نا تھا کہ جب اسے باہر لایا گیا کب اس نے خود کو ہمیشہ کیلئے مراد شاہ کے نام لکھ دیا۔

وہ صرف یہ جانتی تھی کہ وہ اسکا محافظ تھا، اسکا رہنما تھا، جس دلدل میں وہ پھسنے جا رہی تھی وہاں سے مراد شاہ اسے بچا کر لایا تھا،،،اس نے آج مراد شاہ کو قبول کر لیا تھا اسکی ساری روک ٹوک ساری پابندیوں سمیت۔

اسے پتہ چل چکا تھا کہ مرد ہر عورت پر حق نہیں جتاتا،،، آج سے اس نے خود کو صرف مراد شاہ کی ذات تک محدود کر لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جس دن مراد نے اپنی چادر سے اسکا سر ڈھانپا تھا اسی وقت وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ وہ خود کو مراد شاہ کے نام سے ڈھک لے گی،،، چاہے وہ اسے قبول کرے نا کرے مگر وہ اب مر کے بھی مراد کا دامن نہیں چھوڑے گی"

Posted On Kitab Nagri

محبت کے سارے بھوت اتر چکے تھے،،، اب صرف عزت کی بقا کا سوال تھا جسکی اللہ کے بعد مراد شاہ کی وجہ سے تھی۔

عشنہ بہت پرجوش سی یہ سب دیکھ رہی تھی۔

جب ہی میر شاہ اسکے بلکل پاس آکھڑا ہوا،،، مجھ سے دور بھاگنے مجھے اگنور کرنے کی کوئی خاص وجہ ،،، دائیں کان میں ہوئی سرگوشی پر اسکا دل حلق میں آیا۔

نہیں میں تو... اس سے بات نہ بن پائی،،، وہ اسکی جانب دیکھے بنا بھی جانتی تھی اسکی نگاہوں سے لپکتے ہوئے جذبے۔

دوبارہ یہ حرکت نا ہو،،، جہاں میں ہوں میں چاہتا ہوں آپ وہاں میرے ساتھ ہوں،، از دیٹ کلیئر۔

جج۔جی اس نے بمشکل خود کو کمپوز کیا۔

بڑوں کے بعد اب انکی باری تھی رسم کرنے کی۔

بی جان کے اشارے پر وہ کنفیوز سی ہوتی میر شاہ کی طرف مڑی،،، شاہ، اس نے آہستہ سے مخاطب کیا۔

جی جانِ شاہ،، وہ دل و جان سے متوجہ ہوا۔

اسکے جواب پر وہ بری طرح جھنیپ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے شرم آ رہی مجھے نہیں کرنا،،، سب میری طرف دیکھیں گے میں نروس ہو رہی ہوں،،، اس نے روتی صورت بنائے معاملہ میر شاہ کی کورٹ میں پیش کیا۔

ہمم تو کیا ہوا میں آپکے ساتھ ہوں آپ مجھے دیکھنا باقی سب پہ دھیان دینے کی ضرورت نہیں،، چلیں اس نے اسکے سامنے اپنی مضبوط ہتھیلی پھیلائی۔

وہ جھجھکتی ہوئی اسکا تھام گئی،،، جس پر اسے اور شرم آئی۔

وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے اسٹیج تک لایا۔

شاہانہ چچی کے بتانے پر اس نے مشکل سے رسم کی سب سے زیادہ تو وہ میر شاہ کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی،،، جو سب بھلائے بس اسے ہی دیکھ رہا تھا،،، عشنہ جانتی تھی مہمان لوگ سب نوٹ کر رہی ہیں جس کا مطلب تھا بعد میں اسکی واٹ لگنے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیکھنے سننے میں آیا ہے کچھ لوگ مجھ سے چھپنے کی کوششوں میں ہیں،،، حوریہ مگن سی اسٹیج پر ہونے والی نوک جھونک سے محظوظ ہو رہی تھی،،، اپنے بلکل پیچھے سے زارون شاہ کی آواز پر اچھل۔

جناب خوش فہمی کی دلدل میں گردن تک دھنسے ہوئے ہیں خیر سے،،، حوریہ نے جواباً اسے چڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

تو تم کس مرض کی دوا ہو نکال لو ہاتھ تھام کے کیونکہ مجھے بھی لگ رہا کہ میں تمہارے پیار کی گہرائیوں میں بہت تیزی سے دھنستا چلا جارہا ہوں۔

اسکے اس طرح کے اقرار حوریہ کے اوسان خطا کر رہے تھے،،،اسکی گرم سانسوں سے حوریہ کو اپنا کندھا جلتا ہوا محسوس ہوا،،،حوریہ نے وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی۔

جب ہی وہ شاطر آدمی نے اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے جھٹ سے اسکی کلائی تھامی۔

آج رات بھی اگر اپنے کمرے میں تشریف آوری نہ ہوئی تو میں بنا کوئی لحاظ کیئے تشریف کا ٹوکرا خود اٹھا لاؤں گا چاہے جہاں بھی چھپی ہوئی ہو،،،اسکی جذبات کی زیادتی سے بوجھل آواز پر حوریہ کا دل کانوں میں دھڑکا۔

وہ اسے کمزور کر رہا تھا،،،اسے اپنا یہاں سے جانا مشکل لگ رہا تھا،،،پہلے وہ زبردستی اسکی زندگی میں گھسا اور اب ویسے ہی زبردستی اسکے دل میں گھس کے بیٹھ گیا تھا،،،وہ کیسے دامن چھڑائے گی اس سے کہ اب اسکا اپنا دل بھی دغا بازی کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بیٹا یہ تمہاری ہی ہے باقی کی کھسر پھسر بعد میں کر لینا دونوں جلدی سے آکے رسم کرو،،،شاہانہ بیگم نے انھیں اسٹیج پر بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بوجھل ہوتے دل کے ساتھ زارون کے پیچھے چل پڑی حوریہ نے ایک نظر خود سے آگے چلتے زارون شاہ کی چوڑی پشت پر ڈالی کوئی شک نہیں تھا وہ کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل ہو سکتا ہے،،، حوریہ کے دل میں گدگدی سی ہوئی۔

اس نے بہت ریلکس ہو کے رسم کی ارحہ کو خوب تنگ کیا اسے درحقیقت بہت مزا آرہا تھا،،، وہ بچپن سے اکیلی رہی تھی اپنے بابا کے ساتھ، اس طرح بھرا پرا گھر یہ سب اسے بہت اچھا لگ رہا تھا۔

بی جان سب سے اسکا اور عشنہ کا تعارف کروا رہی تھیں،،، بہت سے رشتے داروں سے ملوا رہی تھیں۔

ماشاءاللہ راحیلہ (بی جان) بہوئیں تو چاند کا ٹکڑا ہیں تمہاری، خیر سے تمہارے بیٹوں کی ٹکر کی ہیں،،، بی جان کی کسی رشتے دار خاتون نے ان دونوں کی کھل کر تعریف کی۔

بس اللہ میرے بچوں کے جوڑ سلامت رکھے،، آباد رکھے انھیں،،، میرے گھر کی رونقیں ہیں یہ تو۔

کچھ حوالے کتنا معتبر کر دیتے ہیں آپکو میر شاہ کا حوالہ بھی ایسا ہی تھا عشنہ کیلیئے،،، وہ شاندار سا مرد صرف اسکا تھا اس خیال سے ہی عشنہ کے لب مسکرا دیئے۔

یہ میرے زارون شاہ کی دلہن ہے،،، بی جان کی آواز ابھی تک حوریہ کو گھیرے ہوئے تھی،،، اسکی نظر میکانکی انداز میں سامنے کسی مہمان سے بات کرتے زارون شاہ پر اٹکی وہ کسی بات پر قہقہ لگا کر ہنسا ،،، حوریہ کا دل ڈوب کے ابھرا وہ جادوگر تھا حوریہ پر کوئی اثر پھونک دیا اس نے جیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فنکشن بہت اچھے سے اختتام پذیر ہوا۔

ارحہ تو چینج کر کے بستر سنبھال چکی تھی۔

حوریہ، مہمہ، عشنہ اور فروا اپنی اپنی چیزیں سمیٹ رہی تھیں۔

عشنہ بیٹا آپکو میر شاہ بلا رہے ہیں،، جب ہی کام والی نے میر شاہ کا پیغام سنایا،، اسکے ہاتھ سے جیولری والا ڈبہ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔

آہم آہم فنکشن میں بھی وہ مسلسل تم پہ نظریں جمائے ہوئے تھے اور اب بھی فوراً بلاوا آگیا،، ہائے ہمارے میر بھائی تو گئے کام سے۔

وہ سر تا پیر رنگوں میں نہا گئی،، ان سب کی باتوں سے۔

افففف میں کیسے فیس کروں گی انھیں وہ اسکے جذبات اور جنونیت کے سامنے زیادہ دیر تک بندھ نہیں باندھ سکتی تھی۔

عشنہ ویسے ایک بات تو بتاؤ یار میر بھائی رومینٹک موڈ میں کیسے لگتے ہیں،،، کیونکہ ہم نے تو انھیں بس غصے میں یا سنجیدہ ہی دیکھا ہے شروع سے،،، مہمہ نے اسکی اور جان ہوا کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئیں،،،سارے جسم کا لہو جیسے چہرے پر سمٹ آیا ہو۔

ہائے قسم سے جتنا وہ سیریس رہتے ہیں ہمارا بس چلے تو ہم تمہارے کمرے میں پہنچ جائیں انھیں دیکھنے کو

،،،مہمہ نے آج میر شاہ سے پہلے ہی اسکے ہوش ٹھکانے لگا دیئے تھے۔

اسکے خیال نے ہی عشنہ کو کانپنے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ قدم گھسیٹتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تو وہ سامنے کہیں جانے کی تیاری میں تھا شائد،،،نیوی بلو

پینٹ پر وائٹ شرٹ کے اوپر جینز کی جیکٹ پہنے پسٹل ہولسٹر میں اڑستا وہ جلدی سے پلٹا۔

ایک ضروری کام ہے اس لیئے جانا لازم ہے ورنہ آج یہ دل اس دوری پر بلکل بھی آمادہ نہ تھا،،،مگر

محبت کے ساتھ وطن کے بھی کچھ فرض چکانے ہیں،،،اسکی سلامتی و سربلندی کیلیئے بھی ہمیں اپنا کردار

نبھانا ہے،،،جلدی لوٹ آؤں گا پریشان نہیں ہونا وہ اسکا گال تھپتھپاتا ہوا اسکے بالوں پر لب رکھے گیا۔

یہ سب،،،عشنہ بری طرح خوفزدہ ہو چکی تھی،،اس نے پسٹل کی طرف اشارہ کیا۔

سیلف پروٹیکشن،،میر شاہ نے اسے پرسکون کرنے کی کوشش کی اور بنا اسے کوئی موقع دیئے وہ اسکے

لفظوں کو اپنے ہونٹوں میں سمیٹ گیا،،،اسکی گرفت میں اس قدر شدت تھی کہ عشنہ کی سانسیں الجھنے

لگیں،،،اسکی جان گلے میں اٹکی،،،اسکی سانسوں کی مہک عشنہ کی روح تک میں گھلتی گئی۔

اس نے میر شاہ کے کندھوں کو زور سے پکڑ رکھا تھا،،اسے کھڑے ہونا مشکل لگ رہا تھا،،،وہ بے جان

سی ہونے لگی تھی جب وہ اسکی حالت کے پیشِ نظر آہستہ سے اسکے لبوں کو آزاد کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کی سانس دھونکنی کی مانند چل رہی تھی،،،وہ نیم جان سی میر شاہ کے سینے پر سر رکھے اپنی بکھری سانسیں بحال کرنے لگی۔

میر شاہ نے اسکے مخملی وجود کو نرمی سے خود میں سمیٹا۔

اتنے میں ہی بس ہو گئی ابھی تو ہمارے اندر جذبوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے،،،دل اور حوصلے مضبوط کر لیں،،،اس نے جھک کر اسکے کان میں جان لیوا سر گوشی کی اور کان کی لو کو ہونٹوں میں دبایا۔

وہ جی جان سے لرزی۔

قوی امکان ہے کہ عنقریب آپ مجھے کسی قابل نہیں چھوڑیں گی،،، آخر میں وہ شریر ہوا۔

عشنہ جھنیپ سی گئی،،،چہرہ اس وقت اسکی قربت کے حسین رنگوں سے گلنار ہو رہا تھا۔

آپ بہت خوبصورت ہیں مگر مجھے لگ رہا میرے پاس آنے سے میرے چھونے سے آپ اور حسین ہو جاتی ہیں،،،واپسی پہ میں آپکے بہت قریب آ کے بہت گہرائیوں میں اتر کر آپکو محسوس کرنا چاہتا ہوں،،،اپنی قربت سے آپکے چہرے پر دھنک کے سارے رنگ اترتے دیکھوں گا،،،اسکی سرگوشیاں اسکے ارادے عشنہ کو بے حال کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ عارضی سا ہجر میں بہت جلد وصل میں بدل دوں گا،،،اپنا بہت سارا خیال رکھئیے گا وہ عقیدت سے اسکے ماتھے کو چومتا الگ ہوا اور اس سے پہلے کہ جانا مزید دشوار ہو جاتا وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

جبکہ وہ ٹرانس کی کیفیت میں ابھی تک اسکے لفظوں اور اسکے لمس کے زیر اثر کھڑی دھڑکنیں شمار کر رہی تھی۔

hooria and zaroon special...❤

وہ جو آرام سے نیند کے مزے لے رہی تھی،،،جب ہی اسکی آنکھ کسی کے لمس پر پٹ سے کھلی مگر اندھیرے کے باوجود وہ جان چکی تھی کہ زارون شاہ کی بیوی کو خود زارون شاہ ہی ہاتھ لگا سکتا ہے ،،،اسکے مخصوص کلون کی خوشبو حوریہ کے حواسوں پر بری طرح چھا رہی تھی۔

زارون نے نرمی سے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا اور پیر سے دروازہ بند کرتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے آتے میر شاہ کو دیکھ زارون بھی گڑبڑایا۔

ماشاءاللہ،،،ماشاءاللہ،،،زارون شاہ کی بدولت ابھی اور جانے کیا کیا نظارے دیکھنے کو ملیں گے ہمیں،،،میر شاہ نے اسے گورا۔

بندہ نظر انداز کر کے بھی تو گزر سکتا ہے مگر نہیں آپ تو جب تک مجھے اچھے سے ذلیل نہیں کریں گے آپکو سکون نہیں ملے گا،،،زارون نے منہ بنایا۔

کام تمہارے ہیں نظر انداز کرنے والے۔

اب آپکا چانس نہیں بن رہا تو کیا دوسروں پر بھی پابندی لگا دیں گے آپ،،،زارون نے دانت نکالے۔

شٹ اپ،،،میر شاہ بھی ایک پل کو جھنیپ گیا جبکہ میر شاہ کے سامنے اس طرح کی بات حوریہ جو آنکھیں بند کیئے ہوئے تھی بے ہوش ہونے کو تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون اسے اٹھائے کمرے میں آیا،،،حوریہ کا دل دھڑک دھڑک کے پاگل ہوا جا رہا تھا،،،ایک طرف وہ اسے چھوڑ کر چلے جانا چاہتی تھی تو دوسری طرف وہ اسکی عادی ہونے لگی تھی۔

زارون نے اسے لاکر بیڈ پر لٹایا۔

حوریہ کے سارے جسم میں سنسناہٹ سی ہونے لگی تھی،،،کیا کرنے والا تھا وہ،،،ارادے تو اسکے پچھلے کچھ دنوں سے اسے بلکل بھی نیک نہیں لگ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہے اب آپ آنکھیں کھول سکتی ہیں۔

حوریہ ایک پل کو جہاں کی تہاں رہ گئی،،، مگر کوئی چارہ نہ تھا سوائے اٹھ جانے کے کیونکہ وہ جان چکا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے۔

کچھ شرم ہوتی ہے کچھ حیا ہوتی ہے،،، مگر تمہیں کیا پتہ کہ وہ کیا ہوتی ہے،،وہ اپنی خجالت مٹانے کو اس پر چڑھ دوڑی۔

میں نے پہلے ہی وارن کیا تھا کہ آج رات شرافت سے کمرے میں تشریف لے آنا ورنہ میں تو پھر لے ہی آؤں گا،،، مہمہ کے بھائی کو چھوڑ کے مہمہ کے پاس سونے کو کس نے بولا آپکو،،،میری بات کو اگنور کرنے کا پھر یہی انجام ہونا تھا،،،اور ویسے بھی میں اپنی شرعی و قانونی بیوی کو لایا ہوں کونسا یونہی میں لڑکیاں اٹھاتا پھرتا ہوں،،،زارون نے اسکی معلومات میں اضافہ کیا۔

مجھے کیا معلوم کیا کیا کرتے ہو،،،حوریہ نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔

اچھاااا،،،وہ محظوظ ہوا اسکی بات پر۔

تو آپکو ابھی تک یہی نہیں پتہ چلا ہمم کوئی بات نہیں بتا دیتا ہوں۔

آپ... حوریہ نے اسکے طرزِ تخاطب پر سوالیہ ابرو آچکائی۔

Posted On Kitab Nagri

جی آپ کیونکہ جب تک میں تمہیں صرف حسن شاہ کی بیٹی سمجھتا تھا تو تمہیں تم ہی کہتا تھا،، مگر اب میں تمہیں مکمل طور پر زارون شاہ کی بیوی بنانے کا ارادہ کر چکا ہوں اس لیئے اب سے تم نہیں آپ ہیں کیونکہ زارون شاہ کی بیوی اتنی عزت ڈیزرو کرتی ہے،،،وہ بلکل اسکے سامنے براجمان تھا۔

بہت آسان ہے ہے یہ سب تمہارے لیئے،،حوریہ کی آواز ناچاہتے ہوئے بھی بھیگ گئی۔

میں معذرت کر چکا ہوں اپنے ہر فعل کی آپ سے،،،اس نے یاد دلایا۔

میں نے کب کہا کہ میں نے آپکی معذرت قبول کرلی،،،وہ آج کھل کے اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔

بابا اور تمہارے درمیان وجہ تناظرہ جاننا چاہتی ہوں۔

میں اس وقت صرف اپنی اور آپکی بات کر رہا ہوں،، حسن شاہ بیچ میں مت لایئے۔

تو جسکو آپ اپنی بیوی بنانا چاہتے ہیں اس سے آپ نے حسن شاہ کی وجہ سے ہی زبردستی نکاح کیا تھا وہ حسن شاہ کی ہی بیٹی ہے اگر یاد ہو تو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں مانتا ہوں کہ میرا کوئی ارادہ نہ تھا آپکو اپنی زندگی میں عملی طور پر شامل کرنے کا نہ اس گھر میں لانے کا مگر ہمارے درمیان بن چکے رشتے نے اپنا آپ منوا لیا، مجھے احساس دلایا کہ میں نے آپکے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

زیادتی کی،،، آپکی ذات پر میرا حق ثابت ہے اور بیوی ہونے کے جو حقوق آپکو حاصل ہیں میں انھیں باخوشی آپکو سونپنا چاہتا ہوں۔

اگر میں ایسا نا چاہوں تو کیا میری بات کو اہمیت دی جائے گی حوریہ نے سوال کیا۔

آپ کیا چاہتی ہیں وہ بتا دیں،،،وہ اب اس سرد مہری کی جنگ کو ختم کرنا چاہتا تھا وہ ذہنی طور پر بہت ڈسٹرب تھا۔

جبکہ دوسری طرف کنفیوز تو حوریہ بھی تھی،،،وہ اپنے بابا کو کہہ چکی تھی کہ وہ ولیمہ نہیں چاہتی کیونکہ زارون اور حسن شاہ کے اختلافات اسکی سمجھ سے بالاتر تھے،،،وہ حوریہ کو ہرگز بھی زارون کے ساتھ رشتہ آگے بڑھانے کی اجازت نہیں دیں گے اور دوسری طرف زارون حسن شاہ کا نام بھی نہیں سننا چاہتا تھا مگر حوریہ کو اپنانا چاہتا تھا۔

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ اسے کبھی حسن شاہ سے ملنے کی اجازت نہیں دے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کچھ ٹائم چاہیے کیونکہ میں چاہ کر بھی وہ سب نظر انداز نہیں کر سکتی جو میرے ساتھ ہوا،،وہ رکھائی سے کہتی کروٹ بدل کے لیٹ گئی۔

صبح وہ کسی بھی طرح اپنے بابا سے بات کر کے اس معاملے کو حل کرنا چاہتی تھی۔

زارون کچھ دیر یونہی بیٹھا اسکی پشت کو دیکھتا رہا پھر آہستہ سے اٹھ کر باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

نیند حوریہ کی آنکھوں سے بھی اڑ چکی تھی،،،وہ کروٹ پہ کروٹ بدل رہی تھی مگر کوئی فائدہ نا ہوا،،،وہ اٹھ کر شال اوڑھتی باہر نکل ائی،،، مگر وہ اسے کہیں نظر نا آیا،،،دل بے چین ہوا وہ دوسری جانب بڑھی تو وہ اسے لان میں رکھی گئی کونے والی چیئر پر بیٹھا نظر آیا۔

جس چیز نے اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کیا وہ تھا اسکے ہاتھ میں جلتا سگریٹ کیونکہ اس نے آج تک اسے سموک کرتے نہیں دیکھا تھا۔

وہ نہیں جانتی تھی وہ کیا کرنے جا رہی تھی مگر وہ اتنا جانتی تھی کہ وہ بہرحال اسکا شوہر ہے جس کا بڑھا ہوا ہاتھ وہ تھوڑی دیر پہلے جھٹک چکی تھی،،،دل میں اللہ کی ناراضگی کا ڈر غالب آیا۔

اس نے آگے بڑھ کر سگریٹ اسکے ہاتھ سے لے کر بجھا دی۔

زارون چونک کر سیدھا ہوا،،،سوئی نہیں آپ اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نیند نہیں آئی وہ سرسری سا بولی۔

کیوں آپ تو سونے لگی تھیں۔

اطلاع کیلئے عرض ہے کہ میں سو رہی تھی آپ نے جگا دیا،،وہ منہ بنا کے بولی۔

میرے پاس پرمٹ ہے اس چیز کا وہ گہری نظر اس پہ ڈالتے باور کروایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خاموش رہی،،،خاموشی کا یہ دورانیہ طویل ہوتا گیا،،،دونوں کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔

ٹھنڈ ہو رہی ہے ادھر بیمار پڑ سکتی ہیں آپ،گھر میں شادی ہے،،،زارون نے اسے وہاں سے ہٹانا چاہا۔

آپ ناراض ہیں مجھ سے،،،بلا آخر وہ اپنے مطلب کی بات پہ آئی۔

آپ کیوں پوچھ رہی ہیں،،اسے سمجھ نا آئی۔

بتائیں بھی جو پوچھا،،،وہ بضد ہوئی۔

یہ سوال کس سلسلے میں ہے،،،زارون نے براہِ راست اسکو دیکھ کر پوچھا۔

آپکو پتہ ہے کس سلسلے میں ہے،،،اب کہ وہ چڑی۔

اگر میں کہوں کہ نہیں تو،،،زارون نے الٹا اس سے سوال پوچھا۔

تو میں جا کے سو جاؤں گی۔

اور اگر میں کہوں ہاں تو...

تو آپ مجھے معاف کر دیں،،،اس نے آرام سے اپنا مدعا پیش کیا۔

تو آپ یہاں معافی مانگنے آئی ہیں مطلب ایک بار پھر مجھے میرے حق سے دستبردار کیا جائے گا۔

مطلب،،حوریہ کے پلے نا پڑی اسکی بات۔

اگر میں کہوں کہ میں آپکی ذات پر اپنا تصرف چاہتا ہوں تو،،،بوجھل لہجے میں جان لیوا سوال آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حوریہ نظریں جھکا گئی۔

خیر چھوڑیں میرے جذبات اتنے بھی سرکش نہیں کہ میں انھیں لگام نا ڈال سکوں،،،بے فکر ہو کے سو جائیں میں ناراض نہیں ہوں،،،میرے لیئے اب آپکی بات کی بہت اہمیت ہے،،،اس نے حوریہ کی مشکل آسان کر دی۔

وہ چلے جانا چاہتی تھی مگر قدم اٹھنے سے انکاری ہو گئے،،،دل باغی ہوا جا رہا تھا،،،وہ ویسے ہی بت بنی بیٹھی رہی۔

جب ہی زارون نے ہاتھ بڑھا کے اسے کھینچ کر اپنی گود میں بٹھایا۔

"اب آپ میرے صبر کا امتحان لے رہی ہیں،،،جتنا بھی مضبوط سہی مگر پھر بھی ہوں تو گوشت پوست کا بنا انسان،،،جذبات بے قابو ہوئے جا رہے ہیں،،،ملکیت کا احساس زور پکڑ چکا ہے میں نہیں چاہتا کہ میں آپکا مان توڑ دوں اس بار کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا" اس لیئے اٹھ کر یہاں آ گیا اور آپ ہیں کہ مسلسل میرے ضبط کو آزمائے جا رہی ہیں،،،زارون نے اسکی گردن میں منہ گھسایا۔

حوریہ نے اسکی شرٹ مٹھیوں میں بھینچی،،،زارون کی بیئرڈ کی ہلکی سی چبھن اسکی گردن پر گدگدی سی کر رہی تھی،،،وہ بے خود ہوتی اسکے سینے پہ سر رکھ کر آنکھیں موندے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کے دل کی دھک دھک زارون کو اپنے سینے پر صاف محسوس ہو رہی تھی،،،اسکا نرم گداز سراپا ،،،رات کے پر فسوں لمحے مل کے عجب طلسم بکھیر رہے تھے۔

زارون اسے بانہوں میں بھرے کمرے میں لایا۔

انکے درمیان اب صرف خاموشی تھی مگر اسکے بھی ہزار معنی تھے،،،سانسوں کی مدھم آواز نائٹ بلب کے سبب نیم تاریکی میں ڈوبا کمرہ سب ماحول کو خوابناک بنا رہا تھا۔

حوریہ کو بیڈ پر لٹاتا وہ اس پر جھکا تو حوریہ کی جان لبوں پر سمٹ آئی۔

جذبوں سے بوجھل آنکھیں حوریہ کے وجود پر جمی ہوئی تھیں،،، نظر بار بار اسکے لرزتے کانپتے ہونٹوں پر اٹک جاتی اس نے جھک کر اسکے ہونٹوں کو اپنی دسترس میں لیا۔

حوریہ کو زارون شاہ کی سانسوں کی مہک اپنی سانسوں میں گھلتی ہوئی محسوس ہوئی۔

Kitab Nagri

وہ ہلکا سا پیچھے ہٹتا پر شوق نگاہوں سے اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھنے لگا،،، آنکھیں زور سے میچی ہوئی تھیں،،،ہونٹ بھیگ سے گئے تھے وہ بے خود سا ہوتا پھر جھکا رخ اب کندھے کی جانب تھا۔

www.kitabnagri.com

حوریہ کا کندھا سلگنے لگا،،،دھڑکنوں کے سنگم پر وہ دونوں بہک رہے تھے۔

بہت حسین لگ رہی ہیں اس وقت،،،اتنی کہ نظر ہٹنے سے انکاری ہے آج،،،دل بے ایمان ہو جارہا ہے ،،،حواس بے قابو ہو رہے ہیں،،،یہ خیال ہی بہت دلکش ہے کہ آپ میرے لیئے اتاری گئی ہیں زمیں

Posted On Kitab Nagri

پر،،، یہ احساس بہت مسرور کر دینے والا ہے کہ آپ میرے نکاح میں ہو اور زارون شاہ کو یہ اقرار کرنے میں کوئی عار نہیں کہ اسے اپنی بیوی سے پہلی اور آخری محبت ہو گئی ہے۔

زارون کی زو معنی سر گوشیوں پر سارا ماحول رقص کر رہا تھا۔

حوریہ نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کے اسے خود سے پرے ہٹانا چاہا،،، جبکہ وہ ہوش میں کہاں تھا بے خود سا سر شاری و خماری میں بہتا وہ جا بجا اسکے بدن پر اپنے لمس سے پھول کھلا رہا تھا۔

وہ تو اسکی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی قربت سے پاگل ہونے کو تھی۔

ش۔شاہ مم۔مجھے سانس نہیں آرہا،،، پہلی بار اس نے لب کھولنے کی ہمت کی،،، دل دھڑک دھڑک کر جیسے باہر آنے کو تھا۔

زارون نے اسے بھینچ کر اپنے سینے میں سمیٹا۔

وہ اسکے سینے میں منہ دیئے خود کو نارمل کر رہی تھی،،، جب اسے اپنی قمیض پیچھے سے سر کتی ہوئی محسوس ہوئی تو سانس یک لخت تھمی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ۔وہ منمنائی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

مگر وہ شائد سننے کے موڈ میں نا تھا اب،،، زارون نے اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکا چہرہ اوپر کیا۔

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے منہ اسکے سینے میں چھپا گئی،،، اس میں بلکل بھی اس حالت میں اس سے نظریں ملانے کی ہمت نا تھی۔

اب کے اسکے لب کندھے سے کافی نیچے ثبت ہوئے،،، حوریہ کانپ گئی اس نے زارون کو زور سے تھاما۔

Posted On Kitab Nagri

مضبوطی سے تھام لیں کیونکہ ابھی آپکو سہارے کی بہت ضرورت پیش آنے والی ہے،،،یہ کہتے اس نے ہاتھ بڑھا کے لیمپ بجھا دیا۔

زارون کی سرگوشیاں اسکے کانوں میں رس گھول رہی تھیں،،،زارون کا الگ ہی روپ اسکے سامنے آیا تھا،،،وہ اپنی من مانیاں کرتا اسکے بدن پر ہر طرح سے حق جتا رہا تھا۔

رات ڈھلتی جارہی تھی اور حوریہ اسکی شدتوں سے پاگل ہوتی دھڑکنوں کو قابو کرنے میں بے حال ہو رہی تھی۔

دور قسمت انکے ملن پر مسکرا رہی تھی،،، آنے والے کل میں وقت نے جانے انکے لیئے کیا لکھا تھا۔

ساری رات زارون نے اسے جگائے رکھا تھا بمشکل ایک گھنٹہ پہلے وہ اس سے جان خلاصی کرواتی سوئی تھی جب پھر سے وہ بہکانے والا لمس پھر سے محسوس ہوا۔

اسکی نیند بھک سے اڑی۔

زارون صبح ہی صبح اس جھکا ہوا تھا۔

نن۔نہیں شاہ پلیز،،،وہ پھر سے اسے اسی موڈ میں آتا دیکھ مرنے والی ہو گئی تھی۔

وہ طلاطم خیز موجوں میں پھر سے اسے بہالے جارہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے نانا کرنے کا ادھر کوئی اثر نہیں ہوا۔

شاہ پلیز میری سانس بند ہو جائے گی۔

ڈونٹ وری میں اپنی سانسیں دے دیتا ہوں،،وہ اسکے لبوں پر رنگ بکھیرنے لگا۔

حوریہ ہار مانتے ہوئے خود کو پھر سے اسکے حوالے کر چکی تھی۔

وہ اپنی مرضی پوری کر تا اب لحاف اوڑھے اسے اپنے حصار میں جکڑے نیند کی وادیوں میں اتر گیا تھا۔

ہر طرف افراتفری کا عالم تھا،،، صبح سے سبکی دوڑیں لگی ہوئی تھیں۔

بارات کا فنکشن شہر کے سب سے بہترین بینکویٹ میں ہائی سیکیورٹی کے انڈر منعقد کیا گیا تھا۔

بارات حویلی سے روانہ ہو کے بینکویٹ پہنچنا تھی اور حویلی ہی واپس آنا تھی۔

عشنہ ،مہمہ ،فروا اور حوریہ پہلے ہی ارحہ کو ساتھ لے کر روانہ ہو چکیں تھیں ،،،ارمان اور آہان کے ساتھ وہ فارم ہاؤس پہنچی تھیں،،،جہاں دو بیوٹیشنز پہلے سے موجود تھیں وہ جلدی سے تیار ہونے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کا دل پریشاں سا تھا وہ رات کا گیا ابھی تک واپس نہیں آیا تھا نہ کوئی رابطہ کیا تھا،،، خود وہ شرم کے مارے کسی سے پوچھ بھی نا پائی۔

دوسری طرف حوریہ کی صبح سے ٹانگ کھینچی جا رہی تھی،،، صبح جب وہ بھیگی بھیگی، شرمائی لجائی سی کمرے سے باہر آئی تو سب کے منہ سے بے اختیار ماشاءاللہ نکلا،،بی جان جہاں دیدہ عورت تھیں اسے دیکھتے ہی سمجھ گئی تھیں،،، آج وہ انھیں سہاگن لگی تھی جو شوہر کے پہلو سے اٹھ کے آئی ہو۔

تب سے فروا اور مہمہ نے اسے چھیڑ چھیڑ کر بے حال کر دیا تھا۔

ساری رات انکے بھائی نے جان ہوا کیئے رکھی اب وہ دونوں اسے تنگ کرے جا رہی تھیں۔

وہ زارون کی آنکھ لگتے ہی فریش ہو کے کمرے سے کھسک آئی تھی۔

ڈیپ ریڈ لہنگا جس پر گولڈن ہیوی ورک ہوا تھا پہنے ہوئے ارحہ چاند کو شرما رہی تھی،،،سب نے اسے دیکھ کر اسکی نظر اتاری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس وقت بینکویٹ کے الگ بنے روم میں بیٹھی تھیں۔

وہ سوگوار سی مسلسل ہاتھ مسل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ میری جان ریلیکس ہو جاؤ تم کونسا کہیں اور جا رہی ہو،،،اپنے ہی گھر جانا ہے سب ساتھ ہوں گے کیوں پریشان ہو رہی ہو مہمہ نے اسے نروس ہوتے دیکھ کر سمجھایا۔

وہ کہیں سے بھی وہ کانفیڈینٹ ارحہ نہیں لگ رہی تھی،،،بہت خاموش رہتی تھی اب نہ کوئی ضد نہ فرمائش،ورنہ حویلی میں وہ سب سے زیادہ غصے والی اور دھڑلے والی لڑکی تھی۔

جب ہی بارات کی آمد کا شور اٹھا،،،ارحہ نے بے ساختہ مہمہ کا ہاتھ تھاما۔

اففففف ارحہ حد ہے مجھے تم سے ہر گز یہ امید نہیں تھی کہ تم اس طرح نروس ہو گی اپنی شادی پر،،،کیا ہو گیا ہے مراد سے شادی ہو رہی ہے تمہاری وہ کوئی غیر تھوڑی ہیں۔

آف وائٹ اور گولڈن شیروانی میں شہزادوں کی سی آن بان لیئے مراد بے حد شاندار لگ رہا تھا،،،اسکی پرسنیلٹی کا اپنا ہی چارم تھا۔

ماشاءاللہ مراد بھائی بہت وجیہہ لگ رہے ہیں،،حوریہ نے آکر انھیں سارا احوال بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مردوں اور عورتوں کی سائیڈ الگ رکھی گئی تھی،،،وسیع پیمانے پر لوگ انوائیٹڈ تھے۔

کھانے کے بعد ارحہ کو مراد کے ساتھ کا کر بٹھانے کا پیغام آیا تو وہ ارحہ کو لیئے اسٹیج کی جانب بڑھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جب ہی عشنہ کی نظر سامنے اسٹیج پر آہان کے ساتھ بات کرتے میر شاہ پر پڑی ایک سکون کی لہر اسکے رگ وپے میں سرایت کر گئی،،، بلیک شلوار سوٹ اور بلیک ہی شال لیئے ہوئے تھا،،، اسکی وجاہت عشنہ کو رشک میں مبتلا کر دیا کرتی تھی۔

میر شاہ کی بھی اس پر نظر پڑ چکی تھی،،، نظروں کے تصادم پر عشنہ نے گڑبڑا کر نظریں جھکائیں۔

ارحہ کو لا کر مراد کے پہلو میں بٹھا دیا گیا تو سب نے انکی جوڑی کو سراہا۔

دودھ پلائی کی رسم کیلیئے ساری لڑکیاں ارحہ کی سائیڈ پر تھیں اور لڑکے مراد کی پارٹی میں تھے۔

جی تو مراد بھائی کیا دے سکتے ہیں ارحہ کو لے جانے کیلیئے،،، مہمہ نے دودھ کا گلاس تھامے باقاعدہ آغاز کیا۔

آپ لوگ کیا لیں گی انھیں میرے ساتھ بھیجنے کیلیئے،،، مراد نے سوال کے جواب میں سوال داغا۔

صرف دو لاکھ،،، فروا نے دریا دلی دکھائی۔

کیا! لڑکے تو چیخ ہی پڑے۔

ایک گلاس دودھ کی قیمت دو لاکھ خدا کا خوف کرو تم اور دولہے کی بہن ہو تم اگر یاد ہو تو،،، ارمان نے فروا کو شرم دلانے کی ناکام کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

اس ایک گلاس دودھ کی قیمت تم کیا جانو ارمان بابو،،، فروا نے ڈائیلاگ کی ٹانگ توڑی۔

ہم اچھے سے جانتے ہیں ہمیں مت بتاؤ تم لوگ دودھ کی قیمت۔

اچھا کچھ ڈسکاؤنٹ نہیں ہو سکتا لڑکوں نے پینترا بدلا۔

ایک روپیہ بھی کم نہیں ہو گا۔

یار ایسا کرو میر بھائی کو بلا کو میرے خیال میں۔

نہیں ہر گز نہیں وہ سب تڑپ ہی تو گئی تھیں۔

مگر انکے نانا کرنے کے باوجود ارمان اسے اوپر اسٹیج پر بلا چکا تھا۔

عشنہ جو بہت چہک رہی تھی اسکے آتے ہی وہ شرافت سے بیٹھ گئی تھی۔

چھکے تو چھوٹے حوریہ کے جب اس نے زارون کو اسٹیج پر آتے دیکھا۔

وہ صبح سے کمرے سے فرار ہونے کے بعد اب زارون کو نظر آئی تھی۔

اس میں ہر گز بھی ہمت نا تھی اسکی بولتی نگاہوں کو سہنے کی۔

کیا مسلئہ ہے، میر شاہ نے عشنہ کا یکدم خاموش ہونا نوٹ کر لیا تھا۔

خدا کا قہر ہے بھائی مطلب یہ ایک دودھ کا گلاس یہ چاروں خواتین بلیک میں بیچ رہی ہیں اور میری خاص درخواست ہے آپ سے اور زارون بھائی سے اپنی اپنی زوجہ محترمہ کو کوئی تھوڑے پیسے ویسے دیا کرو یار ،،، دیکھو کیا دن آ گئے ہیں وہ یوں بھلے لوگوں کو لوٹ رہی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ اور عشنہ نے بے اختیار ارمان کو گھورا۔

ڈیمانڈ کیا ہے،،،اس نے ارمان کی بکواس کو اگنور کیا۔

دو لاکھ،،،ارمان نے لاکھ کو لمبا کیا۔

تو مسلئہ کیا ہے پیسے دو بات ختم کرو،،،میر شاہ نے منٹوں میں مسئلے کا حل دیا۔

معذرت بھائی جان غلطی ہو گئی ہم نے آپکو بھائی سمجھ کر بلایا تھا مگر ہم بھول گئے تھے کہ آپ کچھ عرصہ پہلے زن مرید ہو چکے ہیں،،،ارمان نے جلتے کڑھتے کہا اور وہاں سے بھاگا۔

محفل ایک دم زاعفران ہوئی،،،عشنہ مارے شرم کے سر ہی نا اٹھا سکی جبکہ میر بھی مسکرا دیا۔

خیر ایک لاکھ میں ڈیل ڈن ہوئی تو مراد کو دودھ پلایا گیا۔

یونہی ہنسی خوشی میں رخصتی کا وقت آن پہنچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیمہ بھی چونکہ شہر میں ہی تھا اس لیئے حویلی صرف شاہانہ،دراب شاہ،فروا،مہمہ،ارحہ،مراد اور آہان جا رہے تھے باقی سب ادھر ہی رکیں گے۔

دراب شاہ کی گاڑی میں شاہانہ اور فروا پہلے ہی نکل چکی تھیں کیونکہ انھیں جا کر کچھ انتظامات بھی کرنے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آہان گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا مراد شاہ اسکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر جبکہ ارحہ اور مہمہ پچھلی سیٹوں پر براجمان تھیں۔

کاظم شاہ،بی جان ،مہراب شاہ، عروسہ ،میر شاہ، عشنہ ،زارون ،حوریہ اور ارمان فارم ہاؤس کیلئے نکلے تھے جبکہ زمان کو فنکشن کے بعد نہیں دیکھا گیا تھا۔

افففف بہت تھک گئے حوریہ اور عشنہ بی جان کے پاس ہی پسر کر بیٹھ گئیں۔

عشنہ کو کمرے میں جانا محال لگ رہا تھا جبکہ حوریہ پریشانی سے حسن شاہ کے فون کا ویٹ کر رہی تھی۔

کچھ رسموں کے بعد ارحہ کو مراد کے کمرے میں پہنچا دیا گیا۔

ارحہ کا دل دھڑک دھڑک کے پاگل ہوا جا رہا تھا۔

سارا کمرہ سرخ گلاب سے سجایا گیا تھا،،،ہر طرف سے اٹھتی گلاب کی مہک اسکے احساسات کو معطل کر رہی تھی۔

وہ مراد کے کمرے میں بہت بار آئی تھی لیکن آج جس حیثیت سے وہ یہاں بیٹھی تھی کیا اب وہ اسے یہ حیثیت دے گا؟

وہ ساکت بیٹھی سوچوں میں گم تھی کہ پتہ ہی نہیں چلا کب اسکی آنکھیں بہنے لگیں۔

تب ہی دروازہ کھلنے کی آواز پر اسکا دل جیسے بند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

قدموں کی چاپ پہ اسکا دل مٹھی میں آیا،، کیسے سامنا کروں اس شخص کا۔

مراد کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے،،، اس وقت کیلیئے اس نے بہت کچھ سوچ رکھا تھا،،، اس رات کیلیئے بہت سے خواب سجائے تھے مگر سب ختم ہو چکا تھا،،، وہ پور پور سجی اسکی ملکیت بنی اسکی سیج سجائے بیٹھی تھی مگر یہ خیال بھی اسکے مردہ جذبات کو جگا نہ سکا،،، اسکا دل جیسے خالی ہو گیا تھا ہر احساس ہر جذبے سے۔

وہ آہستہ سے بیڈ کے کنارے پر ٹکا ایک نظر اسے دیکھا وہ اب بھی نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

یہ ماما نے آپکے لیئے دیئے ہیں اس نے ایک ڈبہ اسکے سامنے رکھا۔

ارحہ آپ میری کزن اور اب میری بیوی بھی ہیں اور میری تربیت مجھے اجازت نہیں دیتی کہ میں کسی بھی طرح سے آپکی توہین یا آپکی دل آزاری کروں،، مگر میں نے آپکو منع کیا تھا یہ شادی کرنے سے ،،، مجھے نہیں پتہ آپ نے خود کو سزا دینے کیلیئے یہ راہ چنی یا پھر کسی پچھتاوے نے آپکو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا کیونکہ اتنا تو میں جانتا ہوں کہ میری ذات آپکے لیئے کبھی بھی شوہر کی حیثیت سے قابلِ قبول نہیں تھی۔

اسکی اتنی صاف گوئی پر ارحہ کا دل ڈوب کر اتھاہ گہرائیوں میں جا گرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مم۔میں ارحہ کے لب پھڑ پھڑائے وہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر زبان نے ساتھ نہ دیا۔

مراد نے بات آگے بڑھائی،،خیر یہ رشتہ جو بن چکا ہے میں اسکا پاس رکھوں گا میری طرف سے آپکو کبھی کسی کے سامنے کوئی شرمندگی نہیں ہو گی مگر اس کمرے میں میرے پاس آپکو دینے کیلئے کچھ نہیں میں معذرت خواہ ہوں آپ سے۔

وہ کتنی تمیز سے کتنی عاجزی سے اس سے معذرت کر رہا تھا جبکہ وہ حق بجانب تھا۔

اسکا انداز اس کے الفاظ کا چناؤ ارحہ کو مزید شرمندہ کر گیا۔

"مراد شاہ کو میں ہوٹل کے اسی کمرے میں دفن کر آیا تھا"

اسکے اس جملے پر ارحہ نے شدت سے اپنے مرنے کی دعا کی،،،وہ کیا کر چکی تھی اپنے اور اسکے ساتھ۔

بیتی آنکھیں سے وہ سر تھامتی وہیں گرتی چلی گئی،،،ٹینشن پریشانی اور صبح سے بھوکی ہونے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد نے جلدی سے جھک کر اسکا گال تھپتھپایا مگر وہ ٹس سے مس نا ہوئی،،،سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ میں سے گلاس میں پانی لے کر اس نے اسکے منہ پر چھینٹے مارے،،،دو،چار منٹ بعد وہ ہلکا سا کسمسائی ،،،تو مراد ذرا ریلیکس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ارحہ کے منہ سے پانی کا گلاس لگایا،،،ارحہ نے خالی خالی نظروں سے اسے دیکھتے دو گھونٹ پیئے۔

آپکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی میرے خیال میں آپکو چینج کر کے آرام کرنا چاہیے۔

میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں آپ بے فکر رہیں میری طرف سے وہ سنجیدہ سا کہتا اٹھ گیا۔

وہ اسکے رونے اسکی چپ یا اسکی طبیعت کی خرابی کو کیا سمجھ رہا تھا کیا وہ اس قدر اس سے بدگماں ہو چکا تھا۔

ارحہ کو قدم قدم پر اپنے خسارے کا شدت سے احساس ہوا۔

مراد چینج کر کے نکلا جب وہ بیڈ پر بیٹھی اپنے دوپٹے کی پنز کے ساتھ الجھ رہی تھی ابھی تک۔

مراد کو اس سچویشن میں سمجھ نا آیا کیا کرے پھر خاموشی سے آگے بڑھ کے اسکے دوپٹے کی پنز نکالنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکے بلکل قریب کھڑا تھا،،،اسکے پرفیوم کی خوشبو اسکی اتنی نزدیکی ارحہ کا تنفس بڑھا رہی تھی ،،،اسکے احساسات اسکا دل بہت تیزی سے بدل رہا تھا۔

مگر مراد اس سب کو صرف اسکا پچھتاوا یا خود کو دی جانے والی خود ساختہ سزا سمجھ رہا تھا۔

خیر حالات ہی ایسے بن گئے تھے کہ سب کچھ مکس آپ ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ جانتی تھی اسے بہت سمجھداری سے کام لینا ہو گا،،،بہت محنت کرنی پڑے گی مگر وہ یہ رشتہ ہر حال میں نبھائے گی،وہ خود سے عہد کرتی چپکے چپکے مراد کے تنے ہوئے چہرے پر بھی ایک نظر ڈال لیتی۔

وہ اپنا کام کر کے پیچھے ہٹا تو اپنا لہنگا سنبھالتی آگے بڑھی جب ہی اسکا پاؤں لونگ ٹیل لہنگے میں جانے کہاں اٹکا کہ وہ زمین بوس ہو ہی جاتی جب مراد نے سرعت سے اسکی کلائی تھام کے سنبھالا،،،گرنے سے تو بچ گئی مگر دو چار چوڑیاں ٹوٹ کے اسکی کلائی کو زخمی کر گئی تھیں۔

مراد خاموشی بیڈ کی طرف بڑھا۔

وہ پہلے بھی بہت کم گو تھا مگر ارحہ کو اسکی خاموشی سے اب وحشت ہونے لگی تھی،،،آنکھیں یکدم بھرائیں،،،اس سے پہلے کہ اسکا ضبط ٹوٹتا وہ جلدی سے گرتی پڑتی واش روم میں بند ہوئی۔

آنسو تواتر سے گالوں کو بھیگونے لگے وہ منہ پر ہاتھ رکھے روتی چلی گئی۔

"یا اللہ مجھے معاف کر دے میں نے تیری مقرر کردہ حدود سے تجاوز کیا،،،میں ایک غیر محرم کے جھوٹے اقرار اور میٹھی باتوں میں آکر تیرے احکامات کو بھلا دیا،،،اب یہ میری سزا ہے کہ میں اپنے محرم کی محبت سے محروم ہوں،،،تو رحیم ہے مولا مجھے معاف فرما دے،،،مجھے ہمت دے کہ میں اپنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

محبت، توجہ اور لگن سے اپنے شوہر کا دل جیت لوں اسکے دل میں جگہ بنا سکوں جو میں اپنی غلطی سے خود گنوا چکی ہوں"

کافی دیر رونے کے بعد دل کا بوجھ ذرا ہلکا ہوا تو وہ ایک نیا عزم لیئے اٹھی۔

بھاری بھر کم لہنگے سے خود کو آزاد کیا جب پلٹی تو یہ کیا وہ کپڑے تو اٹھانا ہی بھول گئ۔

افففف کیا کچھ بھی اچھا نہیں ہو سکتا آج میرے ساتھ،،،اب کیا کروں

جب سے کمرے میں آئی تھی کبھی بے ہوش ہو جاتی کبھی گرنے لگتی اور اب یہی باقی رہ گیا تھا،،اسے اب صحیح میں خود پر تاؤ آیا تھا۔

ناچار اس واش روم کا دروازہ ناک کیا۔

مراد جو اپنی جگہ پر لیٹ چکا تھا اٹھ کر دروازے تک آیا،، کیا ہوا اینی پرابلم۔

وہ مم۔میں کک۔کپڑے لینا بھول گئی،،وہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے شدید سبکی محسوس کر رہی تھی۔

مراد کبرڈ کی طرف بڑھا جہاں ایک سائیڈ پر اسکے جوڑے لٹکائے گئے تھے مگر وہ سب ہیوی ڈریسسز تھے،،،اس نے دوسرا پٹ کھولا تو کچھ آرام دہ سوٹ نظر آئے اس نے ایک لائٹ گرے کلر کا قمیص شلوار نکالا جس پر گرے ہی دھاگے سے ہلکی سی ایمبرائیڈری ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ڈور ناک کیا۔

جی اندر سے آواز آئی۔

اوپن دا ڈور،،، مراد نے سنجیدگی سے کہا۔

جیییی،،، جبکہ وہ ٹاول میں لپٹی ہوئی اچھل ہی تو گئی تھی اپنی جگہ سے۔

کیا جی یہ کپڑے پکڑیں اپنے اس نے وضاحت کی تو وہ شرمندہ سی ہوئی۔

ذرا سا دروازہ کھول کر ہاتھ آگے بڑھایا تو مراد نے ہینگر اسکے ہاتھ میں تھمایا۔

وہ چینج کر کے باہر آئی تو کمرے میں صرف ارحہ کی سائیڈ کا ٹیبل لیمپ آن تھا،،، وہ کروٹ لیئے بلکل کونے پر لیٹا ہوا تھا۔

وہ انگلیاں چٹخاتی وہیں کھڑی تھی۔

کمرے میں کوئی بڑا صوفہ نہیں ہے جہاں آپ آرام فرمانے کا سوچیں اس لیئے بہتر ہے بیڈ پر ہی لیٹ جائیں میں بتا چکا ہوں میں زبردستی کا قائل نہیں،،، اس نے کروٹ بدلے بغیر ہی اپنی بات اس تک پہنچائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کو پھر سے رونا آیا وہ اسے کیسے بتائے کہ وہ غلط سوچ رہا ہے بھلا وہ اس سے کیسے ڈر سکتی ہے جس نے اسکی عزت کی حفاظت کی جواب اسکا شوہر تھا اسکے جسم و جاں کا مالک، وہ تو صرف شرمندہ تھی اس سے مگر وہ اسکی جھجھک اسکی شرم کو غلط مطلب میں لے رہا تھا۔

وہ آہستہ سے قدم بڑھاتی بیڈ تک ائی،،، جب اسکی نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑی ایک ٹیوب پر پڑی یقیناً مراد نے رکھی ہو گی،،، اسکا دل اسکی کیئر پر مزید بو جھل ہوا وہ کیسے جان لیتا تھا اسکے بارے میں سب۔

اتنا سب ہونے کے باوجود اسکا رویہ اسکے ساتھ بلکل بھی ویسا نہیں تھا جیسا کسی سطحی سے مرد کا ہو سکتا تھا۔

اس نے پلٹ کر اپنے روڈ مگر کیئرنگ سے مسیحا کی پشت کو دیکھا۔

پھر ٹیوب کی تھوڑی سی کوانٹٹی لے کر کلائی پر لگائی۔

اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا اس لیئے اس نے اپنی سائیڈ کا لیمپ آن ہی رہنے دیا اور کونے ٹک کر لیٹ گئی۔

جانے یہ فاصلے کب سمٹنے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک تھکا دینے والے دن کے بعد اب وہ فری ہو کے اپنے کمرے میں آیا تھا۔

اسے سارا دن انتظار رہتا تھا رات کے آنے کا،، کیونکہ رات میں وہ اکیلا بیٹھ کر اپنے خیالوں کی دنیا میں مہمہ سے ڈھیروں باتیں کیا کرتا تھا۔

جلدی جلدی سارے کام نپٹا کے کسی الہڑ دوشیزہ کی طرح اسے اپنی خیالی دنیا میں جانے کی جلدی ہوتی تھی۔

کبھی وہ اس سے باتیں کرتے ہوئے بے تحاشا ہنس دیتا تو کبھی اپنی کم مائیگی کے احساس پر آنکھیں نم ہو جاتیں تھیں۔

سب اسے اب وقفے وقفے سے شادی کرنے کا بول رہے تھے مگر جب بھی ایسی کوئی بات ہو رہی ہوتی تو آہان کو لگتا تھا کہ جیسے وہ کہیں سے اسے گھور رہی ہے غصے سے دیکھ رہی ہے آہان کو چاروں طرف اسکا ناراض سا چہرہ نظر آنے لگتا تھا۔

کیا تھی اسکی زندگی، ایک دھوکے کے سوا کچھ بھی نا تھی وہ دھوکہ جو وہ ہر روز خود کو دیتا تھا۔

وہ ساری خوشیاں جو اس نے چاہیں اٹھا کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جھولی میں اپنی رکھ لیں

ہمارے حصے میں عذر آئے جواز آئے اصول آئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوریہ نظر بچا کر کمرے میں چلی آئی اسے زارون کے آنے سے پہلے اپنے بابا سے بات کرنا تھی ،،،انھیں ساری بات سے آگاہ کرنا تھا۔

دروازہ بند کر کے اس نے جلدی سے حسن شاہ کا نمبر ملایا بیل جارہی تھی ،،،وہ سخت پریشان تھی کہ کیا کرے اب پہلے انکا پلین اور تھا مگر اب گزری رات میں سب کچھ ہی بدل گیا تھا۔

ہیلو حوریہ ،،،حسن شاہ کی آواز نے اسے خیالوں سے باہر نکالا۔

بابا میں وہ سی ڈی آپکو کیسے بھی کر کے ڈھونڈ دوں گی، مجھے کچھ ٹائم چاہیے،،،اور ویسے بھی ہم حویلی نہیں ہیں بابا(حوریہ نے بہت ڈھونڈا مگر اسے زارون کے روم میں سی ڈی کہیں نہیں ملی تھی، اسی لیئے حسن شاہ نے پلین چینج کیا تھا کہ وہ زارون کو بے ہوش کی دوا پلا کے حویلی سے نکل آئے،،، صبح جب سب کو پتہ چلے گا کہ زارون شاہ کی بیوی غائب ہے تو وہ عین ولیمے والے دن اتنے لوگوں کے سامنے یہ بے عزتی برداشت نہیں کر سکے گا اور خود ہی اسکو طلاق دے دے گا ان لوگوں کو خلع کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی)۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کیا مطلب ہے اس بات کا، تم جانتی ہو نا کہ اگر آج رات یہ کام نا ہوا تو کل ولیمے کی تقریب ہو گی اور اگر ولیمہ ہو گیا تو میں تمہارے لیئے کچھ بھی نہیں کر سکوں گا بیٹا،، حسن شاہ نے حتیٰ الامکان اپنے لہجے کو نارمل رکھا۔

بابا میں نے اسے اپنی قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیا ہے جیسا ہو رہا ہے ہونے دیں،،، آپ پریشان نہیں ہوں جیسا آپ نے بتایا تھا یہاں کچھ بھی ویسا نہیں ہے سب بہت اچھے ہیں اور اب تو زارون بھی میرا بہت خیال رکھتے ہیں،،، حوریہ نے ڈھکے چھپے الفاظ میں اپنا فیصلہ سنایا کیونکہ اب تو ایک دوسرے کا لباس بن چکے تھے وہ اسکے وجود پر اپنی پکی مہر لگا کے اسکی زندگی کا حصہ بن چکا تھا اب تو وہ اس سے پیچھا چھڑا کے بھی الگ نہ ہو پائے گی۔

حوریہ کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے،،، اسی لیئے وہ نہیں چاہتے تھے کہ حوریہ وہاں کسی سے گھلے ملے،،، حسن شاہ کو اپنا پلین فیل ہوتا نظر آ رہا تھا،،، مگر وہ کسی بھی طرح زارون شاہ سے ہار نہیں مان سکتا تھا،،، جس طرح زارون نے انکے سامنے انکی بیٹی سے نکاح کیا قریشی صاحب کی فیملی کو سب بتایا انھیں کتنی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا،،، وہ اس سب کا بدلا لے کر رہے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پہلے زارون شاہ نے حسن شاہ سے بدلہ لینے کو یہ سب کیا اور اب جب حوریہ اور زارون کے درمیان سب ٹھیک ہوا تو حسن شاہ اپنی ضد میں حوریہ کی خوشیوں کی پرواہ کیئے بنا یہ سب کرنے کو کہہ رہے تھے۔

تو یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے۔

جج۔جی بابا میں اب اپنا مزید تماشا نہیں بنانا چاہتی۔

اوکے جیسے تمہاری خوشی مگر تم جانتی ہونا کہ زارون شاہ تمہیں شائد کبھی مجھ سے ملنے نا دے۔

بابا میں انھیں کچھ ٹائم تک منالوں گی آپ پریشان نہیں ہوں۔

بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی ابھی دس منٹ تک فارم ہاؤس سے تھوڑا دور تمہارا ویٹ کروں گا تم آخری بار اپنے بابا سے ملنے آجاؤ میں صبح ہونے سے پہلے تمہیں واپس چھوڑ جاؤں گا۔

مگر بابا زارون مجھے نہیں آنے دیں گے ابھی تو وہ آپکا نام سنتے ہی غصہ ہو جاتے ہیں،،،ورنہ تو وہ میرے ساتھ بلکل ٹھیک رہتے ہیں۔

تم وہ بے ہوشی کی دوا تو ساتھ لائی ہونا کسی طرح زارون کو پلا دو کسی چیز میں ملا کے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہارا باپ تڑپ رہا ہے اپنی بیٹی سے ملنے کو اسے دیکھنے کو،،،میں تمہیں زارون کے ہوش میں آنے سے پہلے واپس چھوڑ جاؤں گا۔

کچھ دیر باپ بیٹی اپنے گھر میں وقت گزاریں گے، بیتے دنوں کو یاد کریں گے، پرانی باتیں، قصے کہانیاں ،،،یقین مانو میرا تو گھر ہی ویران ہو گیا ہے،،،میرا کون ہے اس دنیا میں تمہارے سوا،،،وہ نم لہجے میں بولے حوریہ تڑپ ہی تو گئی تھی اپنے بابا کی بھیگی آواز سن کر۔

اوکے بابا میں چیک کرتی ہوں وہ میڈیسن میرے بیگ میں ہی تھی۔

زارون ابھی کمرے میں نہیں آیا تھا اس نے جلدی سے اپنا بیگ الٹا پلٹا تو وہ چھوٹی سی شیشی اسے نظر آ گئی۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے شیشی نکالی اور کچن کی طرف بڑھی،،،جانے وہ جو کرنے چلی تھی وہ ٹھیک تھا یا غلط۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دودھ کے گلاس میں وہ میڈیسن ملائی اور شیشی نچلی کیبن میں چیزوں کے پیچھے چھپا دی۔

وہ کمرے میں آئی تو زارون کمرے میں آ چکا تھا۔

وہ نظریں جھکائے بمشکل آگے بڑھی۔

اس گستاخی کا مطلب زارون نے اسکے ہاتھ سے گلاس پکڑتے ہوئے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔کونسی گستاخی،،،حوریہ کا دل بے تحاشا دھڑکا۔

وہ جو آپ نے صبح کی آپ نے ہمت کیسے کی میرے اٹھنے سے پہلے کمرے سے باہر قدم رکھنے کی،،،وہ اسے اپنے بازو کے حصار میں لیتے خمار بھرے لہجے میں بولا۔

وہ تو بارات سے پہلے ہمیں ارحہ کو ادھر لے کر آنا تھا اور آپ صبح تو سوئے تھے مجھے نہیں پتہ تھا کب اٹھیں گے،،،ایسے اچھا نہیں لگتا اتنی دیر کمرے میں رہنا سب مہمان تھے گھر پہ....

حوریہ نے نروس ہوتے سمجھداری سے جواب دیا،،،اسکی قربت اسے کمزور کر رہی تھی ایک طرف شوہر تھا تو دوسری طرف باپ تھا۔

توکیوں نہیں سونے دیا مجھے ساری رات،،،زارون کا لہجہ مزید بوجھل ہوا۔

اسکی اسقدر بے شرمی سے لگائے گئے الزام پہ اسکا دماغ بھک سے اڑا۔

جھوٹے کہیں کے اس نے رخ موڑے بمشکل کہا۔

اچھا میں جھوٹا ہوں،،،کیا جھوٹ بولا میں نے آپکو کس نے کہا کہ اتنی پیاری لگیں اور آپکے تل کو کس نے کہا کہ وہ مجھے بہکائے،،،میرا کیا قصور جانے کیسا نشہ کیسا خمار ہے میرا خود پر اختیار ہی نہیں رہتا،،،وہ جذبوں سے چور گھمبیر لہجے میں بولتا حوریہ کو پیچھے سے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کی تو جان پر بن آئی تھی افففف یہ کس رومینٹک قسم کی روح گھس آئی تھی ہر وقت ناک بھوں چڑھانے والے زارون شاہ میں۔

اس نے تو ایک ہی رات میں حوریہ کے چھکے چھڑوا دیئے تھے۔

باقی کی عاشقی پھر جھاڑ لیجئے گا پہلے دودھ پی لیں،،،وہ مشکل سے خود کو اسکے حصار سے نکال پائی۔

جو آپکا حکم،،،وہ فرمابرداری کے سارے ریکارڈ توڑتے دودھ پینے لگا۔

ٹیسٹ اسے کچھ عجیب سا لگا مگر اس نے اتنا غور نا کیا۔

وہ سارا دودھ ختم کر چکا تو حوریہ نے اسے کپڑے تھمائے۔

وہ شرافت سے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

حسن شاہ کے مطابق دوا نے دس پندرہ منٹ بعد اپنا اثر دکھانا تھا اور اسے اس دوران وہاں سے نکلنا تھا۔

اس نے جلدی سے فون نکالا،،بیل جا رہی تھی،،بابا آپ آ گئے۔

ویٹ کر رہا ہوں لیفٹ سائیڈ پر جو درخت لگے ہیں سڑک کے کنارے ادھر کھڑا ہوں میں تم بس فوراً نکلو،،،زارون نے دودھ تمہارے سامنے پیا تھا۔

جی بابا میں دودھ میں ملا دی تھی انھوں نے میرے سامنے سارا دودھ پیا ہے،،،میں بس نکلتی ہوں ابھی پانچ منٹ تک۔

حسن شاہ بضد تھے وہ فوراً باہر آ جائے مگر وہ ایسے نہیں نکل سکتی تھی جب تک زارون ہوش میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کونسی دوا پلائی ہے مجھے وہ جو کپڑے چینج کر کے ہی واپس آ گیا تھا حوریہ کی بات سن چکا تھا۔

جبکہ حوریہ کو لگا وہ شاور لے رہا ہو گا وہ بات میں اتنا مگن تھی کہ مڑ کے دیکھ ہی نا سکی۔

زارون نے اسے بازو سے پکڑ کر رخ اپنی جانب موڑا،،، میں پوچھ رہا ہوں کونسی دوا پلائی ہے اپنے باپ کے کہنے پر،،، کیا پلین ہے تمہارے باپ کا،،، وہ ایک پل میں آپ سے پھر تم پر آ گیا تھا۔

کک۔ کوئی پلین نہیں زارون کیا ہو گیا ہے آپکو ادھر آئیں آپ،،، نا چاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ لڑکھڑا گیا۔

میں نے خود سنا جب تم اور تمہارا باپ سارے پلینز ترتیب دے رہے تھے۔

زارون میں آپ سے کوئی جھوٹ نہیں بولوں گی،،، آپ میرا یقین کریں میرے دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے میں کیسے سمجھاؤں ساری بات،،، بابا نے مجھے کوئی سی ڈی ڈھونڈنے کو بولا تھا کہ میں وہ انھیں دے دوں تو آپ مجھے چھوڑ دیں گے مگر یہ تب کی بات ہے جب میں خود بھی یہی چاہتی تھی مگر اب وہ صرف ملنے کیلئے بلا رہے ہیں میں بھی انھیں مل کر سب بتانا چاہتی تھی،،، حوریہ اسکو یقین دلانے کو نان سٹاپ بولے چلی جا رہی تھی۔

زارون کا سر بری طرح چکرانے لگا تھا اب گڈمڈ ہونے لگا،،، وہ سر تھامے صوفے پر بیٹھتا چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حوریہ بھاگ کر اس تک آئی زارون نے جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا۔

سی ڈی لینے بھیجا تھا تمہارے باپ نے یہاں اس مشن پر تھی تم،،،اوہ میں کیسے بھول گیا حسن شاہ کی بیٹی ہو تم،،،کیسے چوک گیا میں تمہارے معاملے میں کیسے اعتبار کر لیا میں نے تم پر جبکہ تمہارے تو خون میں ہی دھوکہ شامل ہے۔

چلی جاؤ میری زندگی سے میرے گھر سے میں دوبارہ تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا، جاؤ تمہارا باپ تمہارا انتظار کر رہا ہو گا۔

وہ دھاڑا جب ہی حوریہ کی نظر اسکی ناک سے نکلتے خون پر پڑی،،،اسکے پیروں تلے سے زمین کھسکی۔

زارون،،،وہ پھر سے آگے بڑھی اسے تھامنے کو مگر وہ تو اسے ہاتھ بھی نہیں لگانے دے رہا تھا۔

زارون آپکی ناک سے خون نکل رہا ہے۔

Kitab Nagri

تو جب زہر مجھے دیا تھا تب نہیں پتہ تھا،،، تمہیں کیا لگا تھا پھول جھڑیں گے خون کی جگہ۔

www.kitabnagri.com

زہر،،،اس نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے زارون کو دیکھا۔

زارون وہ صرف بے ہوشی کی دوا تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جیسا باپ ویسی بیٹی پہلے باپ نے میرا سب کچھ چھین لیا پھر بیٹی نے سب لوٹ لیا،،،مار دیا زارون شاہ کو ،،،اسکی سانس اکھڑنے لگی تھی،،،بار بار ناک سے بہتے خون کو صاف کر رہا تھا آنکھیں اب بند ہونے لگی تھیں۔

مجھے مار دیا کیونکہ مجھ سے آزادی سے چاہیے تھی میرے بچے کو بھی مار دینا کیونکہ آنے والے وقت میں وہ تو تمہارے راستے کی رکاوٹ بن سکتا ہے بلکہ حسن شاہ خود ہی یہ کام کر کے گا،،،وہ زارون شاہ کے بچے کو بھلا کیونکر اس دنیا میں آنے دے گا،،،جس نے اپنی بیٹی کے ساتھ مل کر زارون شاہ کو مار ڈالا ،،،ہاں میرے بچے کو بھی مار دینا،،،یہ آخری جملے اسکے منہ سے نکلے تھے،بربری ریت کی مانند وہ وہیں زمین پر گرتا چلا گیا،،،اسکے الفاظ حوریہ کا دل چیر رہے تھے۔

حوریہ چیختے ہوئے اس تک آئی۔

وہ آنکھیں نہیں کھول رہا تھا۔

زارون پلیز اٹھیں میں نے کچھ نہیں کیا،،،پلیز آنکھیں کھولیں،،،زارون اٹھ جائیں وہ روتے ہوئے اسکا سر گود میں رکھے اسکا چہرہ تھپتھپا رہی تھی مگر ندارد۔

بی جان،میر بھائی،عشنہ کوئی ہے وہ وہیں بیٹھی سب کو اونچی اونچی آوازیں دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ہے پلیز زارون کو دیکھیں،،،یہ اٹھ نہیں رہے،میری بات نہیں سن رہے،،،زارون میں مر جاؤں گی پلیز ایسے مت کریں پلیز ایک بار میری بات تو سنیں،،،زارون آپ میرے ساتھ یوں نہیں کر سکتے ،،،سن رہے ہیں نا آپ میری بات آپ تو محبت کرتے مجھ سے تو میری بات نہیں مانیں گے کیا،اب اٹھ جائیں نا زارون پلیز۔

کوئی ہے سن رہا ہے کیا میر بھائی کہاں ہیں آپ،،،کدھر چلے گئے ہیں سب وہ پھر سے چلائی۔

ارمان دوڑتے ہانپتے کمرے میں داخل ہوا تو قدم دروازے پر ہی جم گئے۔

ارمان پلیز اپنے بھائی کو دیکھو یہ اٹھ کیوں نہیں رہے،،مجھ سے بات نہیں کر رہے وہ پاگلوں کی طرح زارون کو جھنجھوڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان وہاں کھڑے کیا دیکھ رہے ہو ادھر آؤ اٹھاؤ انہیں۔

وہ ارمان کو وہاں جمے دیکھ کر طیش میں آئی۔

ارمان کو خوف سا محسوس ہوا اسکا دل جیسے بند ہونے کو تھا وہ خود ڈاکٹر تھا بہت سیریس کیسسز بھی اس نے ہینڈل کیئے تھے مگر سامنے کا منظر اسے ہلا کے رکھ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان کا دل بیٹھا جارہا تھا دل کسی انہونی کا سوچ کے ہی لرز گیا تھا،،،وہ اسکا شیر جیسا بھائی کیسے بے سود پڑا تھا زمین پر۔

ارمان نے دھڑکتے دل کے ساتھ آگے بڑھ کے اسکی نبض ٹٹولی جو بہت دھیمی چل رہی تھی،،،مارے تشکّر کے ارمان کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

اتنے میں سب اکھٹے ہو چکے تھے،،،ایک قیامت تھی اس وقت وہاں پر جلدی سے زارون کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔

زارون کو بھلا کون نہیں جانتا تھا اس شہر میں،،،وہ ایس ایس پی تھا یہاں کا بلکہ ساری شاہ فیملی کسی تعارف کی محتاج نہیں تھی،،،ڈاکٹرز نے پولیس کو انفارم کرنے کو کہا کیونکہ یہ مرڈر اٹیمپٹ تھی یا پھر سوسائڈ کیس ہو سکتا تھا،،،تو ارمان کو مجبوراً میر شاہ کو بلانا پڑا جو اس واقعے سے تھوڑی دیر پہلے ہی عشنہ کے ساتھ کہیں باہر نکلا تھا،،،بی جان کے کہنے پر انھوں نے میر شاہ کو انفارم نہیں کیا تھا،حویلی میں بھی کسی کو نہیں بتایا گیا تھا گھر میں شادی کا ماحول تھا مناسب نہ تھا ایسے میں۔

میر شاہ آندھی طوفان بنا وہاں داخل ہوا وہ سب بڑے بیوروکریٹس تھے ہاسپٹل میں اس وقت کھلبلی سی مچی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کے بارے میں ڈاکٹر ابھی صرف دعا کا کہہ رہے تھے،،، پوائزن کافی زیادہ مقدار میں دیا گیا تھا۔

حوریہ یک ٹک آئی سی یو کے دروازے کو گھورے جا رہی تھی جہاں تھوڑی دیر پہلے اسکو لے جایا گیا تھا۔ وہ سب کی سوالیہ نظریں واضح خود پر محسوس کر رہی تھی مگر اسکے پاس کہنے کو ایک لفظ تک نا تھا،،، سب ہی اپنی اپنی جگہ پریشان تھے۔

حوریہ ہم نے تو تمہیں اپنی بیٹی بنایا تھا میرے زارون کی ایک غلطی کی اتنی بڑی سزا،،، ہم تو خوش تھے کہ وقت کے ساتھ ساتھ تم دونوں کے درمیان سب ٹھیک ہو رہا ہے مگر ہمیں اندازہ ہی نہ ہو سکا کہ تم میرے بچے سے اتنی نفرت کرتی ہو کہ اسکی جان ہی لینے چلی تھی،،، میری عمر بھر کی کمائی ہیں میرے بچے،،، تمہیں اس سے طلاق چاہیئے تھی نا تو میں کہوں گی اسے وہ میرا حکم ہرگز نہیں ٹال سکتا وہ چھوڑ دے گا تمہیں، تم بس دعا کرو میرے زارون شاہ کیلیئے اسکی زندگی اسکی سلامتی کیلیئے،،، میں تم سے وعدہ کرتی ہوں وہ دور چلا جائے گا تمہاری زندگی سے،،، جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا بس دعا کرو میرے بچے کو کچھ نہ ہو ورنہ میں جیتے جی مر جاؤں گی،،، بی جان نے روتے ہوئے اسکے آگے ہاتھ جوڑے۔

حوریہ کا دل کٹ رہا تھا بی جان کے الفاظ پر اسکا دل کیا وہ مر جائے یا پھر اسکے پاس کوئی ایسا منتر ہو کہ وہ زارون کو ٹھیک کر دے،،، مگر وہ تو جیسے پتھر ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں پہلی بار میر شاہ کا فیصلہ غلط ثابت ہوا ہے،،، مجھے افسوس ہے کہ میرے ایک غلط فیصلے نے میرے بھائی کو آج یہاں پہنچا دیا ہے،،، آپکو حویلی لانے پر کتنا ناراض ہوا تھا وہ میرے سے،،، مجھے آپکو حویلی آپکی مرضی کے خلاف یہاں لا کر بہت بڑی غلطی ہوئی مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ حویلی سے نکلنے کیلئے میرے بھائی کی جان لینے سے بھی گریز نہیں کریں گی۔

میر شاہ کو حوریہ نے پہلی بار اتنی لمبی بات کرتے دیکھا تھا،،، اسکو بہت اچھے سے پتہ تھا کہ وہ سب ایک دوسرے کیلئے بہت اہمیت رکھتے تھے انکی بونڈنگ بہت سٹرونگ تھی آپس میں،،، مگر وہ کہاں تھی اس سب میں میرا بچہ، میرازاروں اور میرا بھائی،،، تو کیا حوریہ کا اس سے کوئی رشتہ نہ تھا وہ اسکا کچھ بھی نہیں تھا کیا؟

میں پہلے تو کوشش کرتا ہوں کہ غلطی کروں نا لیکن اگر کبھی ہو جائے تو وہی غلطی بار بار نہیں کیا کرتا،،، آپ دعا کریں کہ اسے کچھ نا ہو ورنہ میں کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا،،، آپکے والد اور آپکے ساتھ تو جانے کیا کر بیٹھوں،،، آہان کو کال کی ہے جو سی ڈی آپکو درکار ہے وہ لے کر پہنچتا ہی ہوگا،،، آپ اپنے والد کو بلوا لیں آہان وہ سی ڈی آپکے ہینڈ اوور کر دے گا اور میری ریکویسٹ ہے اسے پہلے خود ضرور دیکھئے گا،،، وہ سنجیدگی سے کہتا وہاں سے ہٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہو گیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے،،، کل کیسی رنگوں اور جذبوں سے سجی رات وہ اس پر ابر بن کر برسا تھا ،،، اپنے پیار اور قرب سے اسے پوری طرح بھیگو ڈالا تھا،،، اسکے تن من پر اپنی مہر لگا دی تھی اس نے اور آج وہ اس سے منہ موڑ گیا تھا،،، وہ تو ایک ہی رات میں حوریہ کے وجود میں سرائیت کر چکا تھا وہ کیسے اسکی جان لے سکتی تھی یہ کیا ہو گیا تھا اس سے،،، آنکھیں ساون کی طرح برسے جا رہی تھیں مگر ہونٹوں پر جامد چپ تھی۔

آہان بھاگتا ہوا وہاں پہنچا،،، سانس پھولا ہوا تھا چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا۔

کیا ہوا زارون کو، کیسا ہے وہ، ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے، کچھ تو بتا رہے ہوں گے،،، وہ بنا سانس لیئے سوال پہ سوال کرتا بنا جواب سنے آئی سی یو کی طرف بڑھا۔

میر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دیا،،، زمان شروع سے ہی الگ تھلگ رہا تھا اسکے دوست بھی اسی کے جیسے تھے مگر میر شاہ، آہان، زارون، مراد اور ارمان یہ پانچویں ایک مٹھی کی طرح تھے،،، ایک دوسرے کی میں جان بستی تھی انکی۔

آہان نے میر کے اشارے پر ایک انویلپ حوریہ کی طرف بڑھایا جسکو اس نے تھامنے کی زحمت نا کی۔

آپ جاننا چاہتی ہیں کہ اس سی ڈی میں ایسا کیا ہے کہ آپکے والد محترم اسکے لیئے پاگل ہوئے جا رہے ہیں ،،، آہان نے بینچ پر تھوڑے فاصلے پر بیٹھ کر حوریہ کو مخاطب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے بھی اسے نا روکا۔

تو سنیں زارون کے والد اور آپکے والد سگے بھائی تھے زارون اور مہمہ آپکے فرسٹ کزن ہیں۔

اتنی بڑی بات اسے پتہ ہی نہیں اسکا کوئی تایا بھی تھا یہ تو اسے پتہ تھا کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں مگر انکی کوئی اولاد بھی ہے یہ اسے کبھی نہیں بتایا اسکے بابا نے،،،نا اس نے کبھی اتنا انٹرسٹ لیا اس سب میں اور ناغصے اور پریشانی میں وہ نکاح کے وقت زارون کے والد کے نام پر غور کر سکی۔

اس سی ڈی میں آپکی والدہ کی ریکارڈنگ ہے جو انہوں نے اس دنیا سے جانے سے پہلے زارون کیلئے ریکاڈ کی تھی۔

جس میں انہوں نے سب تفصیل سے ریکارڈ کیا کہ جب وہ بیاہ کر آئی تو چھوٹا سا زارون انھیں بہت پیارا لگا جب وہ انھیں دلہن چاچی کہتا تو انھیں بہت پیار آتا اس پہ، اس وقت وہ اولاد جیسی نعمت سے ابھی محروم تھیں،،،پھر زارون کے بعد جب مہمہ پیدا ہوئیں تو وہ آپکی والدہ کے ساتھ اور زیادہ اٹیچ ہو گیا ہر وقت انکے ساتھ رہتا،،،زارون چھے اور مہمہ ایک سال کی تھیں جب اسکے والدین کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا انکی حالت اتنی سیریئس تھی انکا بچنا مشکل تھا اور پھر کیسے حسن شاہ نے موقعے سے فائدہ اٹھا کے جانے کون کون سی کانٹریکٹ فائلز کا بول کر ان سے پیپرز سائن کروا لیئے،،،جس بزنس میں وہ جسٹ 10 پرسنٹ کے پارٹنر تھے اب وہ اس بزنس کے بلا شرکت غیرے مالک بن بیٹھے،،،اور وہ بزنس وہ گھر جو

Posted On Kitab Nagri

سب زارون اور مہمہ کا تھا انہیں انکے والدین کے ساتھ ساتھ اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑے،،، انہوں نے بہت ہی چالاکی سے سب یہ شو کیا کہ زارون کی ذہنی حالت اس واقعے کے بعد ٹھیک نہیں ہے اور کاظم شاہ کو کہا کہ وہ زارون اور مہمہ کی ذمے داری اٹھانے سے قاصر ہیں،،، یوں وہ دونوں ہمیشہ کیلئے حویلی آ گئے،،، جب آپ اس دنیا میں آئیں تو آپکی والدہ کی طبیعت ٹھیک نہ تھی وہ شوہر کی وجہ سے چپ تھیں مگر جب انہیں لگا کے انکے پاس وقت کم ہے تو انہوں نے یہ زارون کو بتانے کا فیصلہ کیا وہ اپنے ساتھ یہ بوجھ لے کر مرنا نہیں چاہتی تھیں سو انہوں نے نے یہ سب ریکارڈ کر کے آپکے والد کی غیر موجودگی میں اپنے ایک ملازم کے ہاتھ زارون کے نام حویلی پہنچا دیا مگر ایک درخواست کے ساتھ کہ انہوں نے اسے ماں کی طرح محبت دی وہ بھی بیٹے کی طرح اپنی ماں کی درخواست کو قبول کر کہ حسن شاہ کو یا انکی بیٹی کو کوئی جانی نقصان نا پہنچائے۔

زارون تب اتنا بڑا نا تھا کہ کچھ کر پاتا اور دادا جان پہلے جوان بیٹے پھر بیٹی اور داماد کی موت کے بھیانک حادثے سے گزرے تھے سو انہوں نے خاموشی اختیار کرنا ہی مناسب سمجھا کیونکہ پیسے کی انہیں کمی نا تھی اور نا وہ پیسے بزنس کیلئے زارون کو کوئی نقصان پہنچنے دینا چاہتے تھے مگر زارون وہ سب بھلا نا سکا اسکے اندر وہ سب لاوے کی طرح پکتا رہا وہ حسن شاہ سے سب چھین لینا چاہتا تھا جیسے اس نے زارون سے سب چھین لیا تھا مگر راستے کی روکاٹ بنتی آپکی والدہ کی بات پھر اس نے اپنے دماغ سے درمیان کی راہ نکالی اور آپ سے نکاح کر لیا دیکھا جائے تو حسن شاہ کی بیٹی کا نکاح ہی ہوا تھا اسکی شادی تو کہیں نا کہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہونی تھی مگر دوسرا پہلو یہ بھی تھا کہ اس نے حسن شاہ سے اسکی بیٹی کی صورت میں حسن شاہ کا سب چھین لیا تھا۔

ساری گرہیں کھل چکی تھیں سب واضح ہو گیا تھا حوریہ کو اسکی آدھی ادھوری باتوں کے مطلب اب سمجھ میں آئے تھے۔

میں چاہ کر بھی تمہارے ساتھ کچھ برا نہیں کر سکتا،، تمہاری ماں کی وجہ سے۔

ہاں بھئی ہم ٹھہرے تنخواہ دار ملازم پیشہ لوگ اور آپ حسن گروپ آف انڈسٹریز کے مالک کی اکلوتی اولاد،،،، زارون کا طنزا سے آج سمجھ آیا تھا مطلب جس پر وہ اکڑ دکھا رہی تھی وہ سب اسی کا تھا۔

یہ سب اس میں موجود ہے آپ سن کے پھر اپنے والد کو دیجئے گا آہان وہ سی ڈی وہاں رکھتا وہاں سے اٹھ گیا۔

شاک پر شاک لگ رہے تھے مگر وہ اتنا سب سن کے بھی ویسے ہی مورت بنی بیٹھی تھی جیسے یہ سب کوئی بات ہی نا ہو اس وقت اسے صرف زارون سے مطلب تھا۔

جب ہی ڈاکٹر نے اسکی زندگی کی نوید سنائی،،، وہ سب ڈاکٹر کے پیچھے ہی بھاگے اسے دیکھنے کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹھیک ہے شکر ہے اس کچھ نہیں ہوا حوریہ کے قدم آئی سی یو کی طرف بڑھے جب بی جان کی آواز اسکے کانوں میں گونجی ،،،وہ تمہیں چھوڑ دے گا میں اسے کہوں گی وہ میرا حکم ہرگز نہیں ٹال سکتا ،،،،اسکے قدم وہیں ساکت ہوئے پھر کچھ سوچتے وہ الٹے قدموں وہاں سے بھاگی۔

سب اس سے متنفر ہو چکے تھے وہ زارون کا اعتماد کھو چکی تھی اب کوئی اسکا یقین نا کرتا سب کو یہی لگ رہا تھا کہ اس نے اپنے باپ کے ساتھ مل کر زارون کی جان لینے کی کوشش کی ہے جبکہ اسے تو خود دھوکہ ملا تھا وہ بھی اپنے ہی باپ سے۔

زارون کی زندگی میں تو شائد اسکی کوئی جگہ ویسے بھی نہیں رہی تھی مگر وہ اسکا نام اپنے نام سے الگ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی وہ یہ رشتہ بھلے اب نام کا ہی سہی مگر اسے کھونا نہیں چاہتی تھی وہ وہاں سے چپکے سے نکل آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیں آپ لوگ ایسے رش نہیں لگائیں ہم انھیں تھوڑی دیر تک روم میں شفٹ کر دیں گے تو آپ لوگ مل لیجئے گا،،،ابھی انکی حالت اتنی سٹیبل نہیں کہ آپ سے باتیں کر سکیں۔

ان میں سے کوئی بھی اس رات نا سو سکا،،، صبح سے کچھ دیر پہلے زارون کو روم میں شفٹ کیا گیا،،،وہ سب اسکے پاس ہی تھے۔

Posted On Kitab Nagri

زاروں نے متلاشی نظروں سے اس سنگدل کو ڈھونڈا مگر ناکام رہا،،وہ تھکے ہارے مسافر کی طرح آنکھیں موندے گیا۔

بی جان مسلسل پڑھ پڑھ کر پھونکیں مار رہی تھیں اس پر،،،ان میں سے کسی نے حوریہ کی غیر موجودگی نوٹ نہیں کی تھی۔

صبح ناشتے کے وقت بی جان نے میر سے کہا کہ وہ عشنہ کو چھوڑ آئے بچی رات سے یہی بے آرام ہو رہی ہے،،،رات کو ولیمے کا فنکشن ہے ایسے تو یہ بیمار پڑ جائے گی۔

اس وقت ہاسپٹل میں آہان،ارمان اور بی جان تھیں باقی سب کو وہ بھیج چکی تھیں کیونکہ حویلی سے بھی سب پہنچنے والے تھے،،،ولیمے کے انتظامات بھی دیکھنے تھے۔

میر جانا نہیں چاہتا تھا مگر عشنہ کی وجہ سے اسے جانا پڑا۔

میر کو فارم ہاؤس آنے پر پتہ چلا کہ حوریہ فارم ہاؤس نہیں آئی نا وہ حویلی گئی تھی تو مطلب وہ اپنے باپ کے گھر گئی تھی اس نے جیب سے موبائل نکالا اور ایک نمبر ملا کے کچھ انسٹرکشنز دیں اور پریشان سا کمرے میں داخل ہوا تو عشنہ بیڈ پر بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی ابھی تک۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ اس طرح کیوں بیٹھی ہیں لیٹ جائیں ریسٹ کریں،،،رات سے آپ بیٹھی ہوئی ہیں،،، ٹینشن میں مجھے بھی خیال نہیں رہا کہ آپکو ادھر بھیج دوں،،، سوری مائے لو میری وجہ آپ اتنی دیر بے آرام رہیں وہ اسکا اپنے لبوں سے لگاتا محبت سے بولا۔

عشنہ نے واقعی میر شاہ کو پہلی بار یوں پریشان دیکھا تھا ورنہ وہ تو بہت مضبوط اعصاب کا مالک تھا، اسکے چہرے سے اندازہ لگانا مشکل ہوتا تھا کہ اسکے اندر کیا چل رہا ہے مگر رات تو وہ جیسے اپنے حواس میں نہ تھا۔

آپ سب بھی تو وہیں تھے میں اکیلی تو نہیں تھی،،، بلکہ آپ تو ایک منٹ کیلئے بیٹھے بھی نہیں کھڑے ہی رہے آپ بھی تو تھک گئے ہوں گے اور وہ میرے بھی تو بھائی ہیں آپ نے ہی بولا تھا،،، وہ معصومیت سے کہتی میر شاہ کو لاجواب کر گئی۔

تھینکس آلاٹ مائی لیڈی اس نے جھک کر اسکے ماتھے پر مہر ثبت کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر اب تو اللہ کے کرم سے زاروں ٹھیک ہے،،، آپ بھی اب تھوڑی دیر ریسٹ کریں، میں آتا ہوں ابھی حویلی جا رہا ہوں اوکے۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ جب سے آئی تھی مسلسل روئے جا رہی تھی،،،زارون نے بہت کوشش کی اسکو چپ کروانے کی۔
میں کبھی حوریہ کو معاف نہیں کروں گی،،،میں نے تو اسے بہنوں کی طرح پیار دیا اور وہ مجھ سے میرا واحد رشتہ بھی کھونے جا رہی تھی،،،اس نے روتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا۔
اچھا بس اب چپ کر جاؤ بہت رولیا آج کیلیئے اتنا کافی ہے،،،زارون نے اسکے سر پر چت لگائی۔
اسکے اندر کیا چل رہا تھا کیسی ٹوٹ پھوٹ ہو رہی تھی اسکے چہرے سے اندازہ لگانا مشکل تھا،،،وہ بظاہر بہت پر سکون دکھائی دے رہا تھا۔

جب دراب شاہ مراد اور آہان کمرے میں داخل ہوئے مہمہ رو رو کے خود کو نڈھال کر چکی تھی،،،آہان کا دل بے چین ہوا،،،ہائے مجبوری کہ وہ اسے دلاسہ بھی نہیں دے سکتا تھا،،،مضطرب سا ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔
دراب شاہ نے آگے بڑھ کے مہمہ کو ساتھ لگایا بس میرا بچہ تو بہت ہمت والا ہے بہت سمجھدار ہے، دیکھو بھائی پریشان ہو رہا ہے،،،ایسے نہیں روتے شکر ادا کرو کہ کوئی بڑا نقصان ہوتے ہوتے بچا گیا۔
چلیں بی جان اب آپ تھوڑی دیر چل کے آرام کریں ماشاءاللہ زارون اب بلکل ٹھیک ہے۔
ارے نہیں بیٹا آرام کیا کرنا گھر جا کے بھی پریشان رہوں گی اسکی طرف ہی دھیان اٹکا رہے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری پیاری بی جان آپ جا کے آرام کریں میں ایک دم فٹ ہوں لیکن اگر آپکی طبیعت خراب ہوئی تو سید کاظم علی شاہ صاحب مجھے نہیں چھوڑیں گے،،،زارون نے انھیں ہمیشہ کی طرح چھیڑا۔

ہٹ بے شرم کہیں کے نانی کے ساتھ مسخری کرتا ہے۔

چلو آہان تم بھی چل کے آرام کرو بچے رات سے ادھر ہو، صبح سے بھی کبھی ادھر کبھی حویلی،،بی جان نے آہان کو بھی ساتھ چلنے کو بولا۔

میں ادھر ٹھیک ہوں بی جان فکر نا کریں آپ،،،وہ زارون کے پاس ہی رکنا چاہ رہا تھا۔

چلو میں نے بولا نا کچھ دیر آرام کر لو میں بلکل بھی برداشت نہیں کروں گی میرے بچوں میں سے کسی کو بھی ذرا سی تکلیف ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان جاؤ یار میں ہوں زارون کے پاس،،،میرے کرنے کو ویسے بھی کچھ نہیں،،،رات بھی تم لوگوں نے انفارم نہیں کیا،،مراد نے آہان کو بی جان کے ساتھ جانے کا بولا۔

دراب شاہ، آہان، بی جان اور مہمہ فارم ہاؤس واپس چلے گئے۔

کیسا ہے،،،مراد سب کے جاتے ہی اٹھ کر اسکے پاس آیا۔

ٹھیک ہوں،،،زارون نے خود کو نارمل ظاہر کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر میں جانتا ہوں کہ میرا بھائی ٹھیک نہیں ہے،،، سمجھ سکتا ہوں کہ جب آپکا من پسند آپکے اعتبار کو توڑتا ہے تو وہ تکلیف بیان سے باہر ہے انسان مر جانا چاہتا ہے ساری دنیا کو آگ لگا دینا چاہتا ہے،،، مراد خود رات سے اذیت میں تھا وہ اسکے نام لکھی جا چکی تھی اسکے کمرے میں موجود تھی اور وہ جب اسے دیکھتا تھا اسکی تکلیف مزید بڑھ جاتی۔

زارون خاموش چھت کو گھور رہا تھا۔

میر بھائی بہت غصے میں ہیں،،، مراد کو میر شاہ بھی ٹینشن لگی ہوئی تھی۔

آہان بتا رہا تھا بھابھی کو سب بتا چکے ہیں۔

واٹ! کیوں بتا دیا اگر بتانا ہوتا تو میں خود نا بتا دیتا اسے،،، یہ سب تو نا ہوتا پھر اور آپ سب مجھے آج تک منع کرتے آئے اور اب خود بتا دیا،،، زارون کو جھٹکا لگا۔

اس سے چھپانے کا مقصد تو یہی تھا نا کہ اسکی ماں نہیں چاہتی تھی کہ وہ اپنے باپ سے نفرت کرے ،،، اسی لیئے آج تک اس سے چھپایا تھا یار یہ نہیں کرنا تھا،،، زارون کو نئی فکر ستانے لگی۔

آہان نے بھابھی کو سب بتا دیا کیونکہ ویسے بھی یہ سب اب کھلنا ہی تھا کوئی بھی بات بھلا کب تک چھپی رہ سکتی ہے یہ تو حسن شاہ کو چاہیئے تھا کہ سوچتا جو بات ہم نے چھپا لی تھی اس نے وہ راز کھود نے اپنی بیٹی کو کیوں بھیجا،،، اپنی طرف سے تو وہ سب ختم کرنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب کہاں ہے وہ،،،زارون نے لہو ہوتے دل کے ساتھ پہلی بار اس کے بارے میں استفسار کیا۔

شائد رات ہی اپنے باپ کے گھر جا چکی ہیں وہ،،،مراد کی اطلاع پر اس نے ضبط سے آنکھیں بھینچیں مطلب سب جاننے کے بعد بھی وہ اپنے باپ کے پاس جا چکی تھی،،،ظاہر ہے اسے میری کیا پرواہ میں جیوں یا مروں،،،وہ تو اپنی طرف سے مار ہی چکی تھی مجھے۔

جو تم نے کیا ہے زارون شاہ سود سمیت واپس کروں گا تمہیں،،،جیسے تم نے میرا تماشا بنایا،،،تم بھی جلد یونہی لوگوں سے منہ چھپاتے پھرو گے،،،حسن شاہ کا انتقامیہ لہجہ اسکے کانوں میں گونجا۔

آج کے بعد میرے سامنے کوئی اسکا ذکر نہیں کرے گا نہ ہمارے گھر میں اسکی کوئی بات ہو گی،،،وہ بولا تو لہجہ چٹانوں جیسا مضبوط تھا۔

مراد کا دل ہولا تھا اسکی آنکھوں کی سرخی دیکھ کر۔

میر بھائی نے ولیمے کیلئے منع کر دیا ہے،،،مراد نے ٹاپک بدلا۔

کیوں وہ کیوں منع کر رہے۔

ظاہر ہے یار تیری وجہ سے کیونکہ پہلے تم دونوں کا ولیمہ ساتھ ہونا تھا مگر اب انھوں نے منع کر دیا ہے۔

میں کرتا ہوں بات بھائی سے،،،بات ابھی زارون کے منہ میں ہی تھی جب میر اور ارمان کمرے میں داخل ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ میں کیا سن رہا ہوں۔

مجھے کیا پتہ کیا سن رہے ہو،،، میر نے خود کو انجان ظاہر کیا۔

ولیمہ کینسل نہیں ہو گا،،، زارون نے زور دے کر کہا۔

تو کس نے کہا ولیمہ کینسل ہو رہا،،، اللہ کے کرم سے سب انتظامات ہو رہے ہیں۔

میں مراد کے نہیں آپکے ولیمے کی بات کر رہا ہوں،،، وہ چڑ گیا تھا

مناسب نہیں لگتا، پہلے بات اور تھی۔

بھائی ہماری فیملی کی ریپوٹیشن کی بات ہے،،، میرا ولیمہ کینسل ہو رہا ہے اسکی بھی سو باتیں بنائیں گے لوگ،،، زارون نے سمجھانا چاہا میر شاہ کو سمجھانا بھی جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔

مجھے پرواہ نہیں لوگوں کی میرے لیئے سب سے پہلے میرے بھائی ہیں،،، اسکا لہجہ اٹل تھا۔

تو آپکا بھائی ہی آپ سے ریکویسٹ کر رہا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر چھ سات مہینوں کا فرق اب اتنا زیادہ بھی نہیں ہوتا کہ بندہ بلکل ہی خود سر اور باغی ہو جائے ،،، آہان نے اندر آتے میر کو ٹکڑا لگایا (میر شاہ آہان سے چھ سات ماہ بڑا تھا)

تجھے آرام کرنے بھیجا تھا اور تو پھر نازل ہو گیا،،، زارون نے منہ بنایا۔

کیا کروں کوشش کی آرام کرنے کی بلکہ لیٹ بھی گیا تھا مگر سویا ہی نہیں گیا تو اٹھ کر چلا آیا۔

Posted On Kitab Nagri

آہان کو اگر انھوں نے پیار دیا اپنا پن دیا تو آہان نے بھی حد کر دی تھی وہ بھی کبھی کسی معاملے میں پیچھے نہیں ہٹا تھا اور اسکی وفاداری اسکے احترام اور محبت کی یہ آخری حد تھی کہ وہ ہر طرح سے اہل ہو کے بھی مہمہ کیلیئے دست سوال دراز نا کر سکا کہ کہیں کوئی یہ نا کہہ دے کہ انھوں نے اسے گھر میں جگہ دی اور اس نے انکی محبت انکے خلوص کا یہ صلہ دیا انکے گھر کی عزت پر آنکھ رکھ کے بیٹھ گیا،،، سو اس نے ان سب کی محبتوں کے عوض اپنی محبت دبا دی چھپالی۔

وہ چاروں زاورن کا سایہ بنے ہوئے تھے،،، ایک پل کو بھی اسے اکیلا نہ چھوڑتے،،، اب بھی چاروں مل کے اسکا دھیان بٹانے کی کوشش میں تھے۔

ان سب نے میر کی ایک نا چلنے دی اور ولیمے کیلیئے راضی کر کے ہی دم لیا۔

ارحہ برائٹ گولڈن اور رسٹ کلر کی میکسی جبکہ عشنہ میر شاہ کی لائی ہوئی فل ڈل گولڈن میکسی میں ملبوس تھی،،، دونوں دلہنیں چاند کو شرمائے جا رہی تھیں،،، اپنی اپنی جگہ دونوں بہت حسین لگ رہیں تھیں۔

ماشاءاللہ میرے بھائی کے حواس ٹھکانے پہ رہیں بس یہ نا ہو کہیں پاگل واگل ہو جائیں فروا نے ارحہ کے کان میں سرگوشی کی جس پر ارحہ کے دل میں ٹیس سی اٹھی کہ وہ ظالم تو ایک نظر سے زیادہ دیکھتا بھی نا تھا اسکی طرف۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کاظم شاہ نے زارون کی طبیعت کی خرابی کا بتا کر یہی بہانا کیا کہ وہ ابھی ہاسپٹل ہے اس لیئے صرف میر شاہ اور مراد کا ولیمہ ہو رہا ہے۔

کافی عورتوں نے بی جان سے حوریہ کے متعلق استفسار کیا جس پر سب کو یہی جواب دیا گیا کہ زارون کی وجہ سے بہت اپ سیٹ ہے اور زارون کے پاس سے ہٹنے کو تیار نہیں اس لیئے وہ بھی فنکشن میں شریک نہیں ہوئی،،،سب گھر والے ایسی ہی سچی جھوٹی کہانیاں سنا کر سبکو مطمئن کرنے کی کوشش کرتے رہے سارے فنکشن میں۔

آہان اور ارمان باری باری زارون کے پاس اور باری باری فنکشن میں شامل ہوئے۔

اللہ اللہ کر کے فنکشن اختتام پذیر ہوا۔

اتنا خوشی کا موقع تھا مگر ہر کوئی بس جلد از جلد اس سب کے ختم ہونے کے انتظار میں تھے،،،جونہی رات گئے سب حویلی واپس آئے تو سب نے شکر کا سانس لیا،،، تھک گئے تھے وہ سب کے سوالوں کے جواب دے دے کر۔

تھوڑے سے مہمان تھے جنہیں صبح واپس جانا تھا زیادہ تر تو ہال سے ہی واپس جا چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر اور مراد کو کاظم شاہ کے حکم پر حویلی آنا پڑا تھا جبکہ آہان اور ارمان ہاسپٹل رکے تھے زاروں کے پاس،،،میر شاہ نے خود ہی اسکو ڈسچارج نہیں کروایا تھا ہاسپٹل سے کہ زاروں گھر آگیا تو حوریہ کے بارے میں سب کو کیا جواب دیں گے۔

کیا ہو،،،مراد جب کافی دیر بعد کمرے میں داخل ہوا تو ارحہ ویسے ہی بیٹھی تھی جانے کہاں کھوئی ہوئی تھی،،،مراد نے اسے متوجہ کیا۔

آں ہاں،،،کچھ نہیں بس حوریہ کے بارے میں سوچ رہی تھی آگے کیا ہو گا سب کیسے بدل گیا ابھی کل ہی کی تو بات ہے سب ٹھیک تھا۔

زاروں بھائی کیسے ہیں،،،مجھے آپ کے کر نہیں گئے،،،بی جان نے بھی منع کر دیا مجھے جانے سے،،،وہ ولیمے والے ڈریس میں ہی تھی۔

مراد نے اسکے دلنشین روپ سے نظریں چرائیں۔

ویسے تو ٹھیک ہے زاروں مگر سب جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک نہیں ہے،،،کل آجائے گا حویلی انشاءاللہ۔

حوریہ نے تو ہمیں ہلا کے رکھ دیا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا وہ ابھی تک افسردہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صحیح کہا لڑکیاں کب کیا کر جائیں کبھی پتہ نہیں چلتا،، کب جیتے جاگتے انسان کو بنجر کر دیں اسکے جذبات اور احساسات کو روند کر گزر جائیں کچھ خبر نہیں لیکن اگر وہ ایک بار سوچ لیں کہ عورت پر ایک گھر کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے اسکا ایک غلط فیصلہ پورے گھر کو ہلا دیتا ہے۔

مراد کے الفاظ ارحہ کو یوں لگا جیسے اسکے منہ پر تماچہ ہوں،،، اس نے بھی تو یہی کیا تھا،، اپنی خود غرضی میں کب کسی اور کا سوچا تھا۔

خیر آپ چینج کر کے ریسٹ کریں رات کافی ہوگئی ہے میرے خیال میں ،،، وہ ارحہ کو سوچوں کے گرداب میں چھوڑ کر آگے بڑھا اپنے کپڑے لیئے واش روم میں گھس گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسے سوتا سمجھ کے آہان اور ارمان بھی ایڈجسٹ ہو کر لیٹ گئے تھے چونکہ وہ کل رات سے جاگے ہوئے تھے سارا دن بھی وہیں رہے،،، سو اب وہ گہری نیند میں تھے۔

زارون جانتا تھا اگر وہ جاگتا رہے گا تو وہ دونوں بھی نہیں سوئیں گے سو وہ انکی خاطر آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا ورنہ نیند تو وہ اپنے ساتھ ہی لے گئی تھی جیسے،،، آخری بار وہ اسکے پہلو میں سویا تھا اسکے ساتھ گزری اس ایک رات نے جانے کب تک بے چین رکھنا تھا اسے۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے ہی گلے شکوئے تھے جو وہ اس سے کرنا چاہتا تھا مگر وہ تو اس سے سوال کرنے کا حق بھی چھین کے لے گئی تھی اپنے ساتھ۔

کیا اسے ایک بار بھی میرا خیال نہیں آیا ہو گا،،، کیا میری محبت، میرے وجود، میری قربت کا اس پر اتنا سا اثر بھی نا ہوا کہ وہ ایک بار ہی سہی رابطہ کرتی۔

سارا دن اسکا دل ہر آہٹ پر کہیں نا کہیں اسکا منتظر رہا تھا۔

مگر وہ جا چکی تھی ہمیشہ کیلئے،،، کبھی واپس نہ پلٹنے کیلئے اور اگر کبھی آ بھی جاتی تو اب زاروں کی انا آڑے آ رہی تھی جو چلا گیا سو وہ گیا ہمیشہ کیلئے۔

کھو گئے تو پچھتاؤ گے بہت!!____

مجھے تو لوٹ آنے کی عادت بھی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Meer shah and ushna special...❤

Posted On Kitab Nagri

شادی کے ان ہنگاموں میں بہت تھکاوٹ ہو گئی تھی اوپر سے کل رات زارون کے ساتھ پیش آنے والے واقعے نے سب کو ہی ہلا کے رکھ دیا تھا،،،میر شاہ کاظم شاہ کے کہے کے مطابق حویلی آیا تھا مگر جب صبر نا کر سکا تو نظر بچا کے زارون کو دیکھنے نکل چکا تھا۔

ایک تو اس باری بھر کم جوڑے میں عشنہ دس بار تو الجھ کے گرتے گرتے بچی تھی دوسرا میر شاہ کی پیغام دیتی نظریں اللہ کی پناہ۔

وہ اسکے آنے سے پہلے چینج کر کے سو جانا چاہتی تھی،،،دل الگ دھڑک دھڑک کے پاگل ہوا جا رہا تھا اس سچویشن میں،،،کانوں میں اسکے جانے سے پہلے کہے گئے الفاظ گونج اٹھے جس کا مطلب بہت واضح تھا کہ وہ ٹھان چکا تھا ان کے رشتے کو عملی طور پر آگے بڑھانے کا۔

عشنہ کو بلکل سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے وہ خود بری طرح اسکے سحر میں جکڑی جا چکی تھی وہ حویلی سے باہر ہوتا تو وہ اسکی واپسی کی گھڑیاں شمار کرتی مگر شیر خان کی دھمکیاں اسکا آج بھی پیچھا کر رہی تھی وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی،،،کھل کے زندگی کو جی نہیں پا رہی تھی ہر وقت ڈر لگا رہتا کہ وہ میر شاہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے،،،وہ الماری کھولے کھڑی سوچوں میں کھو کے یہ بھول چکی تھی کہ اسے میر شاہ کے آنے سے پہلے چینج کرنا تھا۔

میر شاہ کمرے میں داخل ہوا عشنہ کو خبر ہی نا ہوئی اسکی آمد کی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ چلتا اسکے بلکل پیچھے آ کھڑا ہوا۔

اسکے کلون کی خوشبو عشنہ کو بہت قریب محسوس ہوئی تو کرنٹ کھا کر پلٹی اور نیتجتاً میر شاہ کے چوڑے سینے سے ٹکرائی۔

میر نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کے سنبھالا۔

اس جاندار تصادم پر عشنہ کے ہاتھ پیر پھولنے لگے،،،وہ ہلکا سا کسمسائی مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔

شاہ اس نے کچھ کہنا چاہا۔

ششششش،،، مگر میر شاہ ابھی کچھ سننے کے موڈ میں نا تھا۔

میر نے اسکے کندھے سے بال ہٹا کے اپنے لب رکھے ،،، عشنہ کے دل کی دھڑکن بتدریج بڑھ رہی تھی،،،اس نے مضبوطی سے میر شاہ کی شرٹ تھامی،،،اس سے پہلے کہ وہ اپنے حواس قابو کرتی میر نے جھک کر اسے بانہوں میں اٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شرم کے مارے اسی کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

میر نے نرمی سے اسے لا کر بیڈ پر لٹایا اور اس پر جھکا۔

وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھے اسکے اور اپنے درمیان فاصلہ رکھنے کی کوشش کی۔ میں ہلکان ہو رہی تھی۔

اسکی حرکت پر میر نے اپنی مسکراہٹ چھپائی کیونکہ وہ میر شاہ کے سامنے چیونٹی برابر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے آہستہ سے ہاتھ بڑھا کے اسکی بندیا اتار کے سائیڈ ٹیبل پہ رکھی اور پیشانی پر مہر محبت لگائی،،،عشنہ کے پورے وجود میں چیونٹیاں سی رینگنے لگی۔

پھر اس نے باری باری اسکے بندھے اتارے خمار سا بڑھتا جا رہا تھا وہ بے خود سا ہوتا اسکے کان کی سرخ ہوتی لو کو اپنے لبوں میں دباتا اسکی روح تک کھینچ گیا تھا۔

شش۔شاہ اس نے اسکی بڑھتی قربت سے گھبرا کے پھر سے لب کھولنے کی ہمت کی۔

جانِ میر شاہ آج یہ دل اس دوری پر کسی طرح بھی رضامند نہیں ہے،،،سو بے کار میں خود کو ہلکان مت کریں۔

میر کی بات اسکے باقی کے الفاظ حلق میں ہی دم توڑ گئے،،،وہ پاگل ہوتی دھڑکنوں پر قابو پانے کی کوشش میں تھی جب وہ مزید اس پر جھکا،،،اسکے لب اپنی شہ رگ پر محسوس ہوئے تو وہ سر تا پیر کانپ گئی۔

میر نے اسے موقع دیئے بغیر کروٹ کے کر اسے خود پر جھکایا تو عشنہ کے سنہرے بالوں نے دونوں کے چہروں کو ڈھک لیا۔

وہ بہک رہا تھا پوری طرح سے،،،میر نے ہاتھ بڑھا کے اسکی بیک سائیڈ پر لگی زپ کھولی تو عشنہ کی روح فنا ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اجازت ہے،،، میر نے مخمور لہجے میں اس سے اجازت چاہی۔

شاہ مم۔مجھے ڈر لگ رہا وہ مشکل سے اپنا مدعا بیان کر پائی۔

میں ہوں نا ڈرکس لیئے، ہگ می ٹائیٹلی،، میر نے اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکراتے ہوئے کہا تو وہ لرزتی ہوئی اس سے چھپنے کو اسی کے سینے منہ میں خود کو چھپا گئی۔

میر نے اسے زور سے خود میں بھینچا،، میری زندگی باخدا میر شاہ کی زندگی ہیں آپ،،، میر شاہ کی جان بستی ہے آپ میں،،، میر شاہ کے دل کا قرار، میر شاہ کی زندگی کی بہار ہیں آپ یہ بات یاد رکھیئے گا عشنہ شاہ،،، وہ گھمبیر جذبوں سے گوندھے بوجھل لہجے میں میٹھی میٹھی سرگوشیاں کرتا رہا اور وہ اسکی دیوانگی اور اسکے جنون کے آگے ہار مانتی اسکے سچے جذبوں کے گہرے سمندر میں ڈوبتی جا رہی تھی۔

میر نے ہاتھ بڑھا کے لیمپ آف کرتے اسکے بدن پر جا بجا محبت کے خوشنما پھول کھلائے۔

ٹیسٹ تو بہت اچھا ہے،،، اچانک میر شاہ نے شریر لہجے میں کہا تو وہ شرم سے مرنے کو تھی۔

میر اس پر پوری طرح قابض ہو چکا تھا،،، وہ پاگل ہونے کو تھی اسکی اس قدر قربت پر۔

وہ اپنی من مانیاں کرتا اسکے جسم کو اپنے لمس سے مہکا رہا تھا۔

رات کی خاموش میں کمرے کے پرفسوں ماحول میں عشنہ کی ٹوٹتی بکھرتی مدھم سی سانسوں کی آوازیں، دھڑکنوں کی دھک دھک ماحول کو اور رومان پرور بنا رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

پوری رات میر نے اسے خود میں الجھائے رکھا وہ مدہوش سا اسکے وجود میں کھویا سارے فاصلے مٹا گیا تھا ،،،دوبدن ایک جاں ہوگئے تھے،،،اس سہانی رات میں اسے اپنی بنا کر،،،ایک دوسرے کے وجود سے آشنا ہو کر بلاآخر اسکے خود ساختہ ڈر اور خوف کو میر شاہ نے مات دے دی تھی۔

وہ مسرور سا اسے اپنے بازوؤں میں سموئے سینے سے لگائے بمشکل صبح سے پہلے سویا تھا،،،عشنہ بھی نڈھال مگر پر سکون سی اسکے ساتھ نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی۔

دونوں نے ایک دوسرے کو مکمل کیا تھا اور اب ایک دوسرے میں کھوئے ہوش و خرد سے بیگانہ تھے۔

صبح بہت روشن تھی،،،عشنہ کی آنکھ کھلی تو وہ اسی پوزیشن میں تھی جیسے سوئی تھی یعنی نیند اتنی گہری تھی کہ وہ دونوں اپنی جگہ سے ہلے تک نا تھے۔

اس نے چہرہ اوپر کے میر شاہ کے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کی کیونکہ جاگتے میں تو ایک پل بھی اسکی طرف نہیں دیکھ پاتی تھی سب سے مشکل تھا میر شاہ سے نظریں ملانا۔

مگر اس بار بھی وہ یہ جرآت نہ کر سکی اور آنکھیں بیچ راہ سے ہی پلٹ آئیں وہ گزری رات یاد کرتی رنگوں میں نہا گئی،،،سب کیسا دلنشین تھا وہ خود بھی شاندار تھا اسکا ہر انداز کمال تھا اسکی ہر ادا لاجواب تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے احتیاط سے اسکے بازو سائیڈ پر ہٹا کے نکلنے کی کوشش کی کیونکہ وہ اسکے جاگنے سے پہلے آٹھ جانا چاہتی تھی مگر نیند میں بھی اسکی گرفت قابل دید تھی۔

عشنہ یوں اسکے اٹھنے تک لیٹے رہنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی،،،اس نے ایک بار پھر کوشش کی مگر نتیجہ متضاد نکلا وہ اسکو اور اپنے ساتھ لگا چکا تھا،،عشنہ کا دل اب بند ہونے کو تھا۔

یہ صبح ہی صبح کدھر فرار ہونے کی تیاری ہے،،،اسکی مخمور اور نیند سے بوجھل آواز پر اسکی سانسیں پھر سے بے ترتیب ہوئیں۔

عشنہ کو فلوقت کوئی بہانا بھی نہیں سوجھ رہا تھا۔

میری جان میر شاہ نے اسکے بالوں میں منہ گھسایا،،،اسکے طرزِ تخاطب پر عشنہ کی پلکیں لرزیں۔

تھینکس میری زندگی میں آنے کیلیئے،،، تھینکس مجھے اپنی زندگی میں شامل کرنے کیلیئے،،، تھینکس میرے بنجر دل اور ویران پڑی زندگی کو اپنے وجود سے آباد کرنے کیلیئے،،، اسکی شرگوشیاں عشنہ کی جان لبوں پہ اٹکا گئیں۔

"حالانکہ تھینکس تو اسکا تھا جس نے اسے اس گھناونی دلدل سے نکالا، اپنے گھر میں رکھا، اپنے نکاح میں لیا، سب سے عزت دلوائی وہ لاوارث سی لڑکی تو اسکے نام سے منسوب ہو کر بھی جیسے ہواؤں میں اڑتی

Posted On Kitab Nagri

پھر رہی تھی کہ اب اسکے نام کے ساتھ میر شاہ لکھا جاتا تھا اور پھر اس نے اپنے قرب کی حسین رات اسکی جھولی میں ڈال کر اسے سہاگن کر دیا اسے اس روئے زمین پر خود سے زیادہ خوش قسمت کوئی دکھائی نا دیا اس وقت"۔

اس نے کب سوچا تھا کہ کوئی یوں اسکی زندگی میں آئے گا اور آناً فاناً اسکی زندگی بدل جائے گی۔

"بے شک ہمارا رب وہاں سے راستے نکالتا ہے جہاں سے ہمیں گمان بھی نہیں ہوتا"

وہ لمبی سوچوں میں کھو گئی اور میر اپنی آنکھوں کی پیاس بجھاتا رہا۔

الجھا کے تجھے کچھ سوالوں میں!.

میں نے جی بھر کے تجھے دیکھا!.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر شاہ بے خود سا ہوتا اسکے لبوں پر جھکا،،،اسکے پر تپش لمس پر وہ بوکھلائی۔

الفاظ ہونٹوں میں ہی پھڑ پھڑا کے رہ گئے،،،اسکے عمل میں بہت شدت تھی عشنہ کا تنفس بگڑنے لگا اسکے ہاتھ میر شاہ کے کندھوں پر مضبوطی سے گڑے ہوئے تھے۔

وہ اس پر رحم کھاتے پیچھے ہٹا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا سانس بحال کرنے کو لمبے لمبے سانس لے رہی تھی،،،میر نے ایک گہری نظر اسکے بکھرے سراپے پر ڈالی وہ میر شاہ کی پہنائی گئی میر شاہ ہی کی شرٹ میں ملبوس پوری طرح اسکے رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔

اسکا دل بری طرح بے ایمان ہوا پھر سے مگر جانتا تھا کہ عشنہ کی حالت دوبارہ سے اسکی جنوں خیزیوں کو برداشت کرنے کی متحمل نہ تھی۔

"اتنی محبت ہے آپ سے کہ شدید طلب کے باوجود چھوڑ رہا ہوں آپکو صرف آپکی حالت کے پیشِ نظر"

اسکے نہایت سنجیدگی و بے باکی سے کہے گئے جملے پر عشنہ کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

اپنی خیریت مطلوب ہے تو بھاگ جائیں ورنہ میری نیت خراب ہونے کا خدشہ ہے،،،میر نے مسکراہٹ دباتے اسکے تل پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا تو وہ سر پہ پاؤں رکھ کے بھاگی،،،میر کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

وہ فریش ہو کر کمرے میں آئی تو صد شکر کے وہ سو چنا تھا ورنہ عشنہ کیلئے کھڑے ہونا مشکل ہو جاتا۔

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بال سلجھائے۔

Posted On Kitab Nagri

جب نیچے آئی تو بی جان اور شاہانہ بیگم سامنے ہی ہال میں بیٹھی تھیں وہ مزید نروس ہوئی کیونکہ وہ فل حال کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی مارے شرم کے برا حال تھا۔

کمرے سے انکے بیٹے سے جان چھڑا کے بھاگی تھی باہر وہ سب تھیں،،،اسے یوں لگ رہا تھا جیسے ہر کوئی اسکے چہرے سے ہی سب جان لے گا، گزری رات کے حسین رنگ سب اسکے چہرے پر دیکھ لیں گے ،،،وہ پزل ہوتی بمشکل سیڑھیاں اتر کے نیچے آئی۔

نم بال ،حیا سے جھکی آنکھیں ،لجایا سا انداز وہ واقعی آج پہلے دن کی دلہن لگ رہی تھی ،،، چہرے پر میر شاہ کے قرب سے آئی شادابی نے اسے پہلے سے بڑھ کے حسین بنا دیا تھا۔

فطری شرم وحیا نے اسے بے جان سا کر رکھا تھا،،بی جان نے آگے بڑھ کے اسے پیار کیا،،ماشاءاللہ صدا سہاگن رہو اللہ تم دونوں کے رشتے کو اور مضبوط بنائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج زارون کو حویلی لایا گیا تھا،،،اسکے گھر آنے پر پورے گاؤں میں سب کو کھانا کھلایا گیا، مستحق لوگوں میں صدقہ خیرات کی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بڑے حال کمرے میں اکھٹے ہو کے بیٹھے تھے ،،،بی جان بار بار زارون سے کھانے کا پوچھتی ،،،دیکھو تو کیسا ہلدی جیسا رنگ ہو گیا ہے میرے بچے کا۔

سب بی جان کی اس قدر فکر مندی پر مسکرا دیئے ،،،خلاف توقع میر شاہ بھی ابھی گھر ہی تھا ورنہ وہ کم ہی پایا جاتا تھا اس طرح کی گیدرنگ میں جبکہ عشنہ اسکی زومعنی نظروں سے بچتی پھر رہی تھی۔

زارون چلو اب آرام کرو جا کے بی جان نے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

آرام ہی کر رہا ہوں دو دن سے اب تو تھک گیا ہوں آرام کر کر کے اس نے بے زار سا منہ بنایا دراصل وہ اپنے کمرے میں جانا ہی نہیں چاہتا تھا۔

حالت بھی تو کیسی ہو گئی تھی تمہاری، جان ہی نکل گئی تھی ہماری تو۔

اچھا نا اب تو میں ٹھیک ہوں کیوں دل برا کر رہی ہیں آپ۔

بڑا کرم ہے میرے اللہ کا اس نے ہم پر رحم کیا،،، چلو تم کمرے میں جا کے کپڑے بدلو نہا دھو لو میں پھر سوپ بنواتی ہوں تمہارے لیئے۔

سوپ نہیں پیوں گا میں آپکو پتہ نا مجھ سے بیماروں والا کھانا نہیں کھایا جاتا وہ بچوں کی منہ بسورتا ہوا اٹھ کے ناچار اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تو اس بے مہر کی یادیں پھر سے جاگیں زارون کی آنکھیں جلنے لگیں،،، شکستہ ساوہ آگے بڑھا کپڑے نکال کے واش روم میں گھس گیا۔

جانے کتنی دیر وہ یونہی ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑا رہا،،، دو دن سے ضبط کیئے گئے آنسو بے اختیار چھلک کر پانی کے ساتھ بہہ گئے،،، وہ بار ہا جھٹک چکا تھا اسکے خیال کو ذہن سے مگر وہ پھر سے بلا دھڑک چلی آتی تھی اسکے خیالوں میں،،، وہ کیسے دھوکہ کھا گیا تھا،،، اسکی آنکھوں میں اپنا عکس اس نے خود دیکھا تھا وہ اسکی خود سپردگی اسے اچھے سے یاد تھی تو پھر کیوں کیا اس نے ایسا،،، کتنے سوال تھے جن کے جواب چاہیے تھے اسے مگر وہ سامنے بھی تو نہیں آرہی تھی،،، اسکا غصہ مزید بڑھتا جارہا تھا،،، اس بار حسن شاہ کا وار بہت کاری تھا زاروں کی روح تک آبلہ پا تھی،،، لوٹ آؤ اس سے پہلے کہ سارے سوال اپنی موت آپ مر جائیں،،، چلی آؤ اس پہلے کہ ساری وضاحتیں بے معنی ہو جائیں،،، ہر گزرتا دن ہمارے درمیان فاصلے بڑھاتا جائے گا اور پھر میں چاہ کر بھی کوئی گنجائش نہیں نکال پاؤں گا،،، کہیں ایسا نا ہو کہ میں انتظار میں پتھر ہو جاؤں،،، وہ شاور کے نیچے کھڑا بھیگتا رہا جیسے سارا درد بہا دینا چاہتا تھا پانی کے ساتھ۔

آنکھوں کی دسترس سے بھی باہر ہے وہ شخص

اور دل یہ چاہتا ہے، وہ بانہوں میں قید ہو!!...

Posted On Kitab Nagri

زندگی آہستہ آہستہ روٹین پر آگئی تھی،،، حوریہ کا ذکر حویلی میں کوئی نہیں کرتا تھا زارون کی وجہ سے۔
جبکہ زارون نے خود کو پہلے سے بھی زیادہ مصروف کر لیا تھا بنا ناشتہ کیئے نکل جاتا اور رات گئے لوٹتا تھا۔
بی جان یہ سب دیکھ دیکھ کر ہولتی رہتی تھیں وہ ایک چلتا پھرتا روبوٹ بن گیا تھا۔
مہمہ نے اپنے واحد رشتے کو بچانے کیلیئے خود کو قربان کر دیا اس جاہل انسان کی فضول دھمکیوں میں آکر اپنی زندگی عذاب کر لی تھی کہ کہیں وہ پاگل وحشی اسکے بھائی کو کوئی نقصان نا پہنچا دے ورنہ مہمہ کے پاس کیا رہ جاتا،،، مگر آج اسکا بھائی اس قدر اذیت میں تھا صرف ایک لڑکی کی وجہ سے،،، وہ تو اپنے بھائی کو پچھلے دنوں خوش دیکھ کر دل میں اسکی دائمی خوشیوں کیلیئے دعائیں کرتے نا تھکتی تھی مگر اسکا بھائی بھی اسکی طرح نامراد ٹھہرا۔
بی جان بھی کتنا خوش تھیں عشنہ اور حوریہ کے آجانے سے انکے دونوں بچوں کے چہروں پر آسودہ سی مسکان آگئی تھی۔
وہ جیسے آناً فاناً آئی تھی ویسے ہی پلک جھپکتے چلی گئی مگر اس حویلی کے درو دیوار سنسان اور زارون کے دل کو ویران کر گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارحہ اور مراد کے درمیان ابھی تک فاصلے برقرار تھے۔

مراد نوٹ کر رہا تھا کہ وہ سارا وقت مراد کے کاموں میں ہی مصروف رہتی تھی،،، کئی بار تو وہ حیران رہ جاتا تھا کہ یہ وہی ارحہ ہے کیونکہ سب جانتے تھے کہ اسے گھرداری میں دلچسپی نہ تھی،،،وہ تو ہل کے پانی تک نا پیتی تھی مگر اب وہ ہر کام خود کرتی مراد کی ہر چیز کا خیال رکھتی تھی باقی کا ٹائم وہ کچن میں گزارتی۔

وہ پوری طرح مراد کی پسند کے مطابق ڈھال چکی تھی خود کو،،،سب خوش تھے اسکی اس مثبت تبدیلی پر۔

وہ کبھی کام نا کرنے کی وجہ سے تھوڑا سا کام کر کے بھی تھک جاتی تھی پہلے پہل تو، کیونکہ اسے عادت ہی نہیں تھی،،، عروسہ بیگم نے اسے کئی بار منع کیا کہ ہر کام کیلئے جب ملازمہ موجود ہیں تو کیوں خود کو تھکاتی ہو،،،وہ مسکرا کے انھیں یہ کہہ کر چپ کروا دیتی کہ اسے اچھا لگتا ہے مراد کے کام خود کرنا۔

شروع شروع میں تو اسے بہت مشکل ہوئی کئی بار پریسنگ کے دوران اس سے مراد کے کپڑے جل گئے ،،، بہت بار مراد کو بدذائقہ چائے پینی پڑی اور کئی بار اسکے بنائے گئے کھانوں نے مراد کا ڈائجسٹیو سسٹم

Posted On Kitab Nagri

ڈسٹرب کیا مگر وہ خاموش رہا کیونکہ وہ کچھ بھی کہہ کے اسکا حوصلہ نہیں توڑنا چاہتا تھا اگر وہ ٹوک دیتا تو یقیناً وہ ہیں پہ سب چھوڑ دیتی۔

بہت بولنے والی ارحہ بہت خاموش ہو چکی تھی۔

اسکے جذبات مراد کیلئے بدل چکے تھے،،،دل اب اسکے قدموں کی آہٹ پہچاننے لگا تھا،،،اسکی عادتیں،اسکا رکھ رکھاؤ سب یکدم اچھا لگنے لگا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

بہت بار جب وہ اپنے کام میں مصروف فائلوں میں سر دیئے بیٹھا ہوتا تو وہ بہانے بہانے سے کمرے میں آتی جاتی چوری چوری اسے دیکھتی اس بات سے انجان کہ اسکی ان حرکتوں سے مراد باخبر تھا۔

وہ اچھے سے جانتا تھا اسکے بدلتے جذبات اور نظروں کو کہ وہ خود اس راہ کا مسافر تھا مگر جانے کیوں جو ایک خلش تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی،،،اسے علم تھا کہ وہ چھپ چھپ کے روتی ہے،،اس سب کے باوجود بھی وہ اسکے لیئے گنجائش نہیں نکال پارہا تھا۔

وہ اجنبیوں کی طرح ایک چھت تلے رہ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ موبائل رنگ ہوا۔

حسن شاہ کا نمبر،،،اسکا موڈ آف ہوا جب سے حوریہ حویلی سے گئی تھی اسکے ایک ہفتے بعد سے وہ اسے کالز کر رہا تھا مگر زارون نے کبھی ریسیو کرنے کی ضرورت محسوس نا کی،،،ایک دوبار وہ اسکے آفس بھی

Posted On Kitab Nagri

آیا تھا اس سے ملنے مگر اس نے باہر سے واپس بھجوا دیا کہ اسے حسن شاہ نامی کسی بندے سے نہیں ملنا،،، وہ جانتا تھا اسکا مطالبہ وہی ہو گا حوریہ کو چھوڑنے والا۔

حوریہ کو گئے ہوئے ڈیڑھ ماہ ہو گیا تھا مگر خود اس نے زارون سے کوئی رابطہ کرنے کی کوشش نا کی تھی اور اسی بات نے زارون کو طیش دلایا تھا۔

وہ سر جھٹکتا ہوا فائلز دیکھنے لگا جب پھر سے فون رنگ ہوا جس پر اسکا اور دماغ گھوما۔

اگر تم مجھے اس لیئے کالز کر رہے ہو کہ میں حوریہ کو چھوڑ دوں تو غور سے سن لو تم اور اپنی بیٹی کو بھی اچھے سے بتا دو کیونکہ میں آخری بار بتا رہا ہوں کہ میں اسے آزاد نہیں کروں گا چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلی جائے اور تمہیں دنیا کے جس عدالت میں جانا ہے جاؤ مجھے رتی برابر پرواہ نہیں ہے،،،وہ کال ریسیو کرتے پھٹ پڑا اور بنا حسن شاہ کی بات سنے کال کاٹ کے اسکا نمبر بلاک کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاگ لو حوریہ زارون شاہ جہاں تک بھاگنا ہے میں بھی دیکھتا ہوں کونسا عدالت اور کونسا قانون گلو خلاصی کرواتا تمہاری مجھ سے،،،میرے وجود سے تو چھٹکارا پا لیا تم نے وہ بھی اس لیئے کہ میں تم پہ خود کو مسلط کرنا بھی نہیں چاہتا مگر میرے نام سے نجات تمہیں صرف میری موت کی صورت میں ملے گی ،،،تمہاری بدقسمتی ہے کہ وہ کوشش بھی تمہاری ضائع گئی،،،کوشش کرنا کہ اب میرے سامنے مت

Posted On Kitab Nagri

آنا کیونکہ اب کبھی تم میرے سامنے آئی تو جانے میں کیا کر بیٹھوں تمہارے ساتھ،،،وہ موبائل کو یوں گھور رہا تھا جیسے سامنے حور یہ ہو۔

مراد جانے کن خیالوں میں کھویا ہوا تھا جب وہ اسکے لیئے چائے کا مگ لیئے کمرے میں آئی۔

ارحہ نے مگ ٹیبل پر رکھا مگر وہ متوجہ نا ہوا۔

مراد،ارحہ نے جھجھکتے جھجھکتے اسے کندھے سے ہلایا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا۔

آپکی طبیعت ٹھیک ہے وہ متفکر سی نظر آئی۔

آں ہاں طبیعت تو ٹھیک ہے اینڈ تھینکس اس نے معمول کے مطابق اسکا شکریہ ادا کیا۔

ارحہ کیلیئے یہ بھی غنیمت تھا کہ اب وہ مختصر سا ہی سہی مگر اسے مخاطب کر لیا کرتا تھا،،، کبھی اپنی کوئی چیز یا کوئی فائل نہ ملنے پر اور اسپیشلی چائے کیلیئے اسے ہی آواز دیتا تھا اور ارحہ اس میں بھی خوش تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد خاموشی سے چائے کا مگ پکڑے اپنے سامنے پھیلے پیپرز میں مصروف ہو گیا تو وہ وضو کر کے نماز ادا کرنے لگ گئی،،،مراد کو علم تھا کہ نماز وہ پرا پر پڑھتی ہے اور نماز سے زیادہ دعا میں وقت لگاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے خود سامڑ کے اسے دیکھے گیا،، ہلکے آسمانی رنگ کے دوپٹے میں اسکا من موہنا سا چہرہ بہت بھلا لگ رہا تھا،،، اسکا ایک ایک نقش مراد کو زبانی ازبر تھا برسوں چاہا تھا اس نے اسے،،، بارہا خیالوں میں اپنے ساتھ سوچا تھا مگر اب جب وہ حقیقت بن کے اسکے سامنے تھی تو جذبات پر اوس پڑ چکی تھی جیسے،،، بھولے سے بھی کوئی چنگاری نہ سلگتی تھی اب تو ہر احساس منجمد ہو چکا تھا۔

ارحہ خوب خشوع و خضوع سے دعا مانگ کے جائے نماز تہہ کرتے پلٹی تو مراد کو یک ٹک خود کو تکتے پایا وہ بری طرح کنفیوز ہوئی۔

چائے ویسے ہی ہاتھ میں پکڑے پکڑے ٹھنڈی ہو چکی تھی۔

وہ نروس سی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی جائے نماز الماری میں رکھ کے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گئی تو مراد کو ہوش آیا،،، وہ جب سے گھر آیا تھا نا چاہتے ہوئے بھی مسلسل ارحہ کو سوچے جا رہا تھا،،، اس نے سر جھٹک کر دوبارہ کیس کی فائل کھولی اور کام میں مصروف ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحہ چینج کر کے آئی تو صد شکر وہ اپنے کام میں مصروف تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر دوپٹہ اٹھاتی باہر نکل گئی،،، مراد نے دیکھا مگر پوچھا کچھ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ تازہ چائے کا مگ تھامے کمرے میں داخل ہوئی،،،وہ جانتی تھی کہ وہ اس وقت کام کرتے ہوئے چائے ضرور پیتا تھا اور آج چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی اس لیئے لیٹنے سے پہلے وہ اسکے لیئے گرما گرم چائے دوبارہ بنا لائی تھی،،،اس نے خاموشی مگ اسکے پاس ٹیبل پر رکھا۔

بال جواب کھلے ہوئے تھے جھک کر مگ رکھتے وقت بکھر کر آگے کو ڈھلک آئے تھے،،، شیمپو کی بھینی سی خوشبو مراد کے حواس معطل کر گئی،،، ہوا کے جھونکے کی طرح وہ مگ رکھ کے واپس پلٹ گئی۔

سوری اینڈ اگین تھینکس مراد نے اسے زحمت دینے کیلئے سوری جبکہ گرما گرم چائے کیلئے تھینکس بولا

۔

وہ بنا کچھ کہے ہلکا سا مسکرا کے بستر پر جا کے لیٹ گئی وہ اسے یہ بھی نا کہہ سکی کہ سوری یا تھینکس کے تکلف کی ضرورت نہیں کیونکہ اگر وہ اسے اس سے بھی منع کر دیتی تو انکے درمیان بات کرنے کو کچھ تھ ہی نہیں اسکے علاوہ۔

کروٹ بدلتے ارحہ کی آنکھوں سے جانے کتنے آنسو روز کی طرح بہہ کر تکیے میں جذب ہوئے۔

کبھی کبھی وہ اسکو جھنجھوڑ کے کہنا چاہتی تھی کہ وہ کیوں ایسا پتھر ہے کہ اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا کیا اسے ارحہ میں کوئی تبدیلی یا اسکا اپنی طرف جھکاؤ محسوس نہیں ہوتا وہ شخص جو اشارے بھی سمجھ لیتا تھا اب اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا مگر وہ یہ سب صرف سوچ ہی سکتی تھی کہہ نہیں سکتی تھی کیسے کہتی کہ یہ

Posted On Kitab Nagri

سب اسکا اپنا ہی تو کیا دھرا تھا سو وہ چپ چاپ اپنا کیا بھگت رہی تھی، جانے کب وہ اس پر نظر کرم کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب اکھٹے بیٹھے تھے شام کی چائے پر آج اور موضوع تھا فروا کیلئے آنے والا پرپوزل جو کہ بی جان کی کوئی کزن اپنے بیٹے کیلئے لائی تھیں،،، لڑکا ماشاء اللہ سے خوش شکل تھا اور اپنے والد کی ڈیتھ کے بعد سے بڑے بھائی کے ساتھ بزنس سنبھال رہا تھا،،، دو بھائی تھے صرف، بڑا بھائی شادی شدہ تھا یہ چھوٹا تھا مختصر سی فیملی تھی اچھے پڑھے لکھے کھاتے پیتے لوگ تھے،،، بی جان کی وجہ سے وہ لوگ شادی بیاہ پر آتے جاتے رہتے تھے اس وجہ سے سب جانتے تھے،،، حالانکہ سب کا ارادہ تو فروا کیلئے ارمان ہی تھا اور کہیں نا کہیں ارمان کی پسندیدگی بھی تھی مگر عروسہ کی زبان اللہ اللہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہانہ بیگم خود بھی اس حق میں نا تھیں حالانکہ ارمان میں کوئی برائی نا تھی بلکہ زمان کے مقابلے میں وہ تو ہیرا تھا، اپنا ہاسپٹل چلا رہا تھا مگر عروسہ بیگم باتوں ہی باتوں میں کئی بار اپنی بھانجی کیلئے سنائی کر چکی تھیں دوسرا شاہانہ بیگم مہمہ کے ساتھ عروسہ کا رویہ بھی اچھے سے جانتی تھی۔

سب کو رشتہ پسند تھا وہ لوگ جلد ہی شادی کرنا چاہ رہے تھے مگر کاظم شاہ نے بی جان سے کہا تھا کہ ابھی انہیں کہیں صبر رکھیں ہم انھیں ایک دو دن میں بتائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فروا تم خوش ہو نا، مہمہ نے فکر مندی سے پوچھا،، کیونکہ تقریباً بات فائنل ہی تھی سب کو پسند آیا تھا پرپوزل بس پراپر ہاں کرنا باقی تھی۔

خوش کا تو پتہ نہیں مگر مطمئن ہوں،،، فروا نے سادہ سے لہجے میں کہا۔

اللہ تمہیں بہت سی خوشیاں دے کہ تم سب بھول جاؤ،،، ہم سب بہت مس کریں گے پھر تمہیں ارحہ نے اسے گلے لگایا ان تینوں کی شروع سے ہی بہت دوستی تھی،،، مہمہ اور ارحہ تو حویلی میں ہی تھیں مگر فروا چلی جائے گی اس سوچ نے سب کو ہی اداس کر دیا تھا۔

وہ تینوں سر جوڑے باتوں میں مگن تھیں جب عشنہ بھی وہیں چلی آئی۔

آؤ بیٹھو مہمہ نے اسکے لیئے جگہ بنائی تو وہ انگلیاں چٹخاتی خاموش سے بیٹھ گئی۔

فروا مجھے تم سے معافی مانگنا تھی،،، پھر ہمت کر کے عشنہ نے بول ہی دیا۔

معافی مگر کس لیئے،،، کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا۔

اس لیئے کہ نہ میں یہاں اتی نا تمہارے اور شاہ کے درمیان.... وہ دانستا بات ادھوری چھوڑ گئی۔

پاگل تم ابھی تک اس بات کو لیئے بیھٹی ہو مہمہ کو اسکی معصومیت پر بے اختیار پیار آیا،، ہائے ہمارا بھائی کیسے نا فدا ہو تم پہ لڑکی مہمہ نے اسکے گال کھینچے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی کوئی بات نہیں ہے میرے اور میر کے درمیان ایسا کچھ نہیں تھا،،وہ میری بچپن کی یکطرفہ فیلنگز تھی،،،میر کو تو علم بھی نہیں اس سب کا بلکہ تم مجھے معاف کردو کیونکہ میں نے شروع میں تمہارے ساتھ مس بی ہیو کیا،،،میری طرف سے کوئی بات دل میں نا رکھنا وہ صرف تم سے پیار کرتے ہیں اور صرف تمہارے ہیں اور میں تم دونوں کیلیئے دل سے خوش ہوں،،،فروا نے کھلے دل سے اظہار کیا۔

عشنہ ہمیشہ کی طرح شرما گئی تو وہ تینوں قہقہ لگا کے ہنس دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شاہ صاحب ایک بات ہے میرے دل میں بہت بار کرنا چاہی مگر پھر جانے کیوں کہہ نہ سکی،اگر اجازت ہو تو میں عرض کروں،،،راحیلہ بیگم (بی جان) نے رات کو جب کاظم شاہ کمرے میں آئے تو بات کا آغاز کیا۔

ایسی کیا بات ہے جو آپکو باقاعدہ اجازت لینا پڑ رہی ہے آپکو پتہ ہے کہ آپ بلا جھجک ہم سے ہر بات کر سکتی ہیں۔

دراصل میں آپ سے فروا کے متعلق بات کرنا چاہ رہی ہوں اگرچہ اسکے لیئے آنے والا رشتہ ہر لحاظ سے بہت اچھا ہے مگر کافی عرصے سے میرے دل میں ایک بات ہے کہ آہان ہمارا ہی بچہ ہے بھلے وہ اس

Posted On Kitab Nagri

حویلی کا خون نہیں ہے پھر بھی ہم نے اسے پالا ہے ہمیشہ اپنے بچوں کے برابر رکھا ہے اسے تو آپکو نہیں لگتا ہمیں فروا کیلیئے آہان کو سوچنا چاہیئے۔

میں نے بھی کئی بار یہ چاہا مگر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کر سکا،،، کوئی شک نہیں کہ آہان ہر لحاظ سے بہترین ہے مگر ہم اپنا فیصلہ اپنے بچوں پر تھوپ بھی تو نہیں سکتے،،، مہمہ کیلیئے بہت پہلے ہم نے زمان کو سوچا تھا کہ بن ماں باپ کی بچی ہے ہماری نظروں کے سامنے رہے گی تو تسلی رہے گی پھر زمان کی حرکتوں کو دیکھتے ہوئے ہم خاموش ہو گئے مگر عروسہ بہو نے دبی چنگاری کو ہوا دی اور مہمہ کے اقرار نے اس چنگاری کو شعلہ بنا دیا۔

رہی بات ارحہ کی تو آپ جانتی ہیں عروسہ بہو اپنی بیٹی کیلیئے آہان کو کبھی بھی قبول نہ کرتیں اور پھر بعد ازاں دراب نے ارحہ کیلیئے سوال ڈالا تو مراد سکو بہتر لگا ارحہ کیلیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب پیچھے بچی فروا اگر سب راضی ہوں تو بھلا اور کیا چاہیئے رب سے اور اس طرح آہان کا رشتہ اس حویلی سے اور بھی مضبوط ہو جائے گا کیونکہ جب اس نے جاب ملنے کے بعد الگ گھر میں رہنے کی بات کی تھی تو مجھے لگا جیسے میرا اپنا سگا بیٹا مجھ سے دور جانے کی بات کر رہا ہو،،، ہم نے اسے اپنا بچہ سمجھا تو اس

Posted On Kitab Nagri

نے بھی کبھی ہمیں کسی معاملے میں شرمندہ نہیں ہونے دیا،،اس نے بھی اس حویلی کی غرت اور وقار کا ہمیشہ پاس رکھا ہے۔

اسکے لیئے پہلے دراب اور شاہانہ بہو سے بات کرنا ہو گی کیونکہ وہ فروا کے ماں باپ ہیں مگر میں ذرا پہلے میر سے بات کرلوں تا کہ وہ آہان کی مرضی بھی جان لے کہیں وہ مروت میں ہی ہاں نہ کر دے۔

اللہ کرے سب مان جائیں آہان بہت پیارا بیٹا ہے،بی جان نے دل سے دعا کی تو کاظم شاہ مسکرا دیئے۔

عشنہ اور میر کے درمیان سب ٹھیک چل رہا تھا اور سب انکے لیئے دل سے خوش تھے۔

میر شاہ کی محبت اور اسکے جنون نے عشنہ کو آسمان پر بٹھا دیا تھا،،وہ حیران ہو جاتی تھی کہ کیا کوئی اتنا بھی کسی کو چاہ سکتا ہے،،،چاہے جانے کا احساس ہر احساس سے خوشنما ہوتا ہے،،،وہ ہر وقت کھلی کھلی مسکراتی پھرتی تھی،،،میر شاہ کی پناہیں اسکا کل سرمایہ تھیں،،،وہ سر تا پیر اسکے رنگ میں میں رنگ چکی تھی،،، عشق کی ساری رمزیں سکھا دیں تھیں میر شاہ نے اسے،،،انکے دل ایک لے پر دھڑکتے تھے اور دونوں ہی سرشار تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رات گئے وہ کمرے میں داخل ہوئی تو خالی کمرہ اسے کاٹ کھانے کو آیا،،،وہ بے مہر تین دن سے حسب معمول غائب تھا،،جب جب وہ حویلی میں نہیں ہوتا تھا عشنہ کی رات بستر پر کروٹیں بدلتے گزرتی۔

وہ بری طرح میر شاہ کے لمس کی عادی ہوچکی تھی،،،اسکی ہر ٹینشن،پریشانی اور الجھن کا صرف ایک ہی حل تھا میر شاہ کی قربت۔

وہ خود تو دیوانہ تھا عشنہ کو بھی ہر چیز سے بیگانہ کر دیا تھا۔

اس نے سرد سی سانس بھری اور نماز ادا کرنے کیلئے وضو کرنے چل دی۔

پورے دل سے اس نے نماز ادا کی پھر کافی دیر ہاتھ اٹھائے اپنے رب سے ہمکلام رہی،،،نیند تو مشکل ہی آنی تھی سو خاموشی سے سورہ رحمٰن کی تلاوت میں مشغول ہو گئی،،،یہ سورہ اس کے دل کے بہت قریب تھی،

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

"تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جب جب یہ آیت دہراتی تھی تب تب اسے اپنے رب پر بے تحاشہ پیار آتا،،،وہ کتنا مہربان ہے اپنے بندوں پر اور ہم واقعی بھول جاتے ہیں اسکی عطا کی گئی نعمتوں کو،،،اسے اپنی گزری زندگی یاد آئی اسے اپنے والدین کے بارے میں بس یہی پتہ تھا کہ ایک حادثے میں انکا انتقال ہو گیا تھا،بچپن تائی کے زیر سایہ گزرا جو کہ روایتی عورتوں کی طرح تھی اور پھر ایک دن چند پیسوں کیلیے اسے شیر خان کے

Posted On Kitab Nagri

حوالے کر دیا کیونکہ انھیں اپنے بیٹے کے اچھے مستقبل کیلئے پیسے چاہئے تھے،،،شیر خان نے چار سال اسے اپنے پاس رکھا وہ سب بھول گئی اس قدر ذہنی طور پر مفلوج ہو چکی تھی کہ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ وہ اپنے رب کی رحمت سے جیسے مایوس ہونے لگی تھی کہ جب میر شاہ اسکی زندگی میں آیا وہ عشنہ کیلئے یوں تھا جیسے لق دق صحرا میں واحد سایہ دار درخت ہو،،،جہاں اسے آزمایا گیا تھا وہیں اسکے رب نے اسکے لیئے اتنا اچھا شریک حیات بھی لکھا ہوا تھا مگر وہ نادان وقت سے پہلے چاہ رہی تھی مگر اپنے مقررہ وقت پر وہ اس خالق حقیقی کے حکم سے اسے آن ملا تھا،،،وہ جو کبھی خود کو تنہا اور لاوارث سمجھتی تھی آج ایک بھرے پرے گھر میں ایک محبت کرنے والے شوہر کے ساتھ آسودہ زندگی گزار رہی تھی۔

واقعی وہ اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاتی،،،آنسو بے آواز گالوں کو بھیگوتے رہے،،،اس نے سورہ مکمل کرکے قرآن شریف غلاف میں ڈال کے رکھا اور پرسکون سی اپنے بستر پر آکر لیٹ گئی۔

رات جانے کونسا پہر تھا جب عشنہ کو اس دشمن جاں کا سلگتا تڑپتا لمس اپنی پشت پر محسوس ہوا،،،وہ نیند میں کسمسائی۔

میر نے اسکی گردن کے پچھلی جانب اپنے لب رکھے تو عشنہ کی جان پر بن آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر نے اسکی پشت سینے سے لگا کر اسے خود میں بھینچا۔

عشن اسکی جذبوں سے چور گمبھیر آواز پر اسکی سانسیں اتھل پتھل ہوئیں۔

مجھے مس کیا،،، ہمیشہ کی طرح واپسی پر اس نے اپنا پہلا سوال دہرایا۔

وہ آج بھی میر شاہ کی قربت سے یوں ہی شرماتی گھبراتی تھی ،،، اسکی سانسیں اسکی دھڑکنیں اسکے قریب آنے پر آج بھی ویسے ہی منتشر ہو جاتی تھیں وہ اسکی شدید قربت آج بھی برداشت نہیں کر پاتی تھی مگر جب وہ پاس نہیں ہوتا تھا تو عشنہ کا رواں رواں اسکا متلاشی رہتا تھا مگر زبان سے آج بھی نہ ہی نکلا تھا۔

جسے سن کے ایک گہری مسکراہٹ نے میر شاہ کے لبوں کا احاطہ کیا کیونکہ اصل جواب وہ جانتا تھا۔

مگر میں نے تو بہت مس کیا آپکو وہ اسکے بالوں میں چھپائے پوری طرح مدہوش تھا،،، اسکے قریب آتے ہی منہ زور جذبات سر اٹھانے لگے تھے وہ یوں ہی بے اختیار ہو جایا کرتا تھا اسکے پاس آکر۔

میر نے اسکا رخ اپنی جانب کیا اور جھک کر اسکے لبوں کو اپنی قید میں لیا،،، کتنی ہی دیر وہ خود کو سیراب کرتا رہا مگر پیاس جیسے بڑھتی ہی جارہی تھی،،، جب عشنہ کا تنفس بگڑنے لگا تو وہ پیچھے ہٹا۔

عشنہ اسکے سینے پر سر رکھے اپنا سانس بحال کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا،،، عشنہ کو اسکی پر تپش بولتی نگاہوں سے بے طرح حیا آئی ،،،وہ جھٹ سے کروٹ بدل گئی۔

میر اسکی معصوم سی ادا پر دل سے مسکرایا وہ یونہی اسے بے حال کیا کرتی تھی،،، میر شاہ سے مزید صبر مشکل ہوا تو وہ اسے اپنی آغوش میں لیتا اس پر گھٹاؤں کی طرح چھایا۔

وہ بھی پرسکون ہوتی چلی گئی تھی اسکی پناہوں میں۔

میر اسکے بدن پر جابجا اپنے لمس سے پھول کھلاتا رہا اور وہ یونہی الجھتی بگڑتی سانسوں کے ساتھ اسکا جنوں برداشت کرتی ہلکان ہو رہی تھی۔

جذبوں کے معاملے میں وہ شخص سمندر کی طرح وسیع اور گہرا تھا،،، ہر بار عشنہ کو یوں محسوس ہوتا جیسے وہ پہلی بار اسکے قریب آیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح ہوتے ہی کاظم شاہ کو پتہ چل گیا تھا کہ میر شاہ رات لوٹا تھا حویلی سو اسے بلایا تھا وہ ان لوگوں کو کوئی بھی جواب دینے سے پہلے وہ میر شاہ سے بات کرنا چاہتے تھے۔

دادا جان آپکو پتہ ہی ہے آہان شادی کے نام سے بھی بھاگتا ہے اور پھر فروا کیلیئے تو بلکل بھی رضامند نہیں ہو گا،،، آپ نے بہت اچھا کیا کہ ابھی کسی سے بات نہیں کی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ تو کوئی جواز نا ہوا تم بھی تو یونہی شادی کے نام سے بھاگتے تھے وہ بھی مان جائے گا تم بات تو کر کے دیکھو بی جان ملتجی ہوئیں۔

میں بہت اچھے سے جانتا ہوں آہان کو وہ فروا کو اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح مانتا ہے،،،وہ کبھی بھی اس سب پہ راضی نہیں ہو گا اور اگر ہم نے زیادہ فورس کیا تو وہ شائد مان جائے۔

نہیں بھئی شادی بیاہ کوئی مذاق نہیں ہے کہ ہم اسے یوں کسی کے سر پر تھوپ دیں،،،ہم کوئی زور زبردستی نہیں کرنا چاہتے کسی کے ساتھ بس ایک بات تھی تو کر لی باقی جو اللہ کو منظور،،،کاظم شاہ دل مسوس سے رہ گیا۔

آہان کیا سوچا ہے زندگی کے بارے میں،،،میر نے اسے فارم ہاؤس بلایا تھا۔

سوچنا کیا ہے سب اوکے ہے،،،وہ کندھے آچکا کے بولا۔

تُو اوکے نہیں ہے آہان تو سب کیسے اوکے ہو گیا،،،یار خود کو ضائع مت کر بھائی ہے تُو ہمارا اور ہم یوں نہیں چھوڑ سکتے تجھے۔

میں جانتا ہوں یار لیکن واقعی خوش ہوں اپنی لائف سے فکر نہ کرو اور مجھے کوئی شک نہیں ہے تم سب کی محبت اور خلوص پر۔

Posted On Kitab Nagri

رشتہ ہے ایک تیرے لیئے، داداجان نے بات کی مجھ سے آج۔

رشتہ اور میرے لیئے آہان کو کرنٹ لگا۔

نئ میرے لیئے،،، میر کو تاؤ آیا،،، ظاہر ہے تیرے لیئے بات کی انھوں نے۔

تو تجھے منع کر دینا چاہیئے تھا یار میں نہیں کرنا چاہتا شادی وہ اکتا گیا تھا اس موضوع سے۔

منع کر دیا تھا مگر تجھے کبھی نا کبھی کہیں نا کہیں تو شادی کرنی ہے نا یار۔

مجھے کبھی کسی سے بھی شادی نہیں کرنی لکھ لیں میری بات اور باقی سب کو بھی بتا دیں،،، آپ سب ہی میری فیملی ہیں اور میں خوش ہوں اپنی لائف سے ڈیٹس اٹ۔

پوچھوگے نہیں کہ پرپوزل ہے کس کا،،، میر جانتا تھا اسکا جواب مگر پھر بھی پوچھ بیٹھا۔

جس راہ چلنا ہی نہیں اسکا رستہ کیا پوچھنا،،، اس نے بات ہی ختم کر دی کیونکہ جسکا بھی رشتہ ہو اسکے لیئے مہمہ کے بعد ساری دنیا مسترد تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج فروا کے ان لاز نے آنا تھا کھانے پر،،، بی جان اپنی نگرانی میں سب تیار کروا رہی تھیں۔

وہ لوگ پہنچنے ہی والے تھے تھوڑی دیر تک۔

Posted On Kitab Nagri

فرا صبح سے روئے جارہی تھی،،،ارحہ اسکو چپ کروا کروا کے تھک گئی تھی جبکہ مہمہ آج کچن میں بہت مصروف تھی۔

فروا یوں کرو گی تو انہیں لگے گا ہم تمہارے ساتھ کوئی زور زبردستی کر رہے ہیں،،،بس کرو اب اٹھو جلدی سے فیس واش کر کے آؤ۔

بمشکل اسے تیار کر کے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی اسے خود بھی اپنی ذرا حالت سنوارنی تھی۔

جلدی سے مراد کیلیئے وائٹ کاٹن کا سوٹ نکال کے رکھا اور پھر اپنے لیئے لائٹ لیمن کلر کا آف وائٹ ایمبرائیڈری والا سوٹ نکال کے جلدی سے شاور لیا بال کنگھی کر رہی تھی جب مراد کمرے میں داخل ہوا۔

ارحہ نے جلدی سے دوپٹا اٹھا کے پھیلایا اور سلام کیا۔

مراد نے ایک نظر اسکے بھیگے سے سراپے پہ ڈالی،سلام کا جواب دے کر وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی سے فریش ہو کے چینج کر لیں آپ بھی،،،ارحہ نے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے کہا۔

خیریت،،،مراد نے گلاس تھامتے اسکی عجلت اور اسکے اہتمام کی طرف اشارہ کیا کیونکہ اس نے اسے شادی کے بعد بہت سمپل سے حلیے میں ہی دیکھا تھا،،،وہ پہلے سا تام جھام تو جیسے کہیں رکھ کے بھول گئی تھی یا شاید وہ اسکے کیلیئے تیار ہونا نہیں چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جی وہ آج فروا کے ان لاز کو کھانے پر بلایا ہے بھول گئے آپ۔

اوہاں یار بلکل ہی مائنڈ سے نکل گیا میرے۔

آپکے کپڑے نکال کے ہینگ کر دیئے ہیں میں نے آپ شاور لے لیں وہ لوگ بس پہنچنے والے ہوں گے

۔

مراد واش روم گھس گیا تو ارحہ ذرا ریلیکس ہوئی،،،دوپٹہ اتار کے رکھا اور جلدی سے بال ڈرائے کر کے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہلکا پھلکا سا میک اپ کرنے میں مصروف تھی،،،وہ جلدی جلدی ہاتھ چلا رہی تھی کیونکہ مراد کی موجودگی تو اسے ویسے ہی کنفیوز کر دیتی تھی کجا کہ کوئی کام کرنا۔

کلک کی آواز پر اسکا نفاست سے لپسٹک لگاتا ہاتھ لرزہ اور نتیجے میں ایک سائیڈ سے لپسٹک پھیل چکی تھی۔

Kitab Nagri

مراد کی نظر ٹھہر سی گئی تھی جیسے اسکے دلکش گداز سراپے پر۔

www.kitabnagri.com

بال جو کہ اب خشک کر کے دوسرے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے اسکی گوری گردن کو مزید واضع ہو رہی تھی۔

مراد کی آنکھوں میں جانے کیا کشش تھی لپسٹک اسکے ہاتھ سے چھوٹ کے ٹیبل پر گری تو مراد کو ہوش آیا۔

Posted On Kitab Nagri

سر جھٹک کے وہ آگے بڑھا اور اسکے پیچھے کھڑا ہو کے بال بنانے لگا۔

بنا دوپٹے کے وہ مراد کے سامنے نظریں اٹھانے سے قاصر تھی،،، پیچھے وہ کھڑا تھا دوپٹہ اٹھانے کی سکت بھی نہ تھی،،،ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔

مراد نے آگے کو جھک کے پرفیوم اٹھایا تو وہ آنکھیں زور سے بھینچ گئی،،، مراد کو کہیں سے بھی وہ پہلے والی پر اعتماد سی ارحہ نہیں لگی، پرفیوم سپرے کرتے نظریں مسلسل آئینے میں اپنے قریب نظریں جھکائے کھڑی اپنی بیوی پر تھیں،،، اسکا شرمانے گھبرانے یوں نروس ہونے پر عرصے بعد مراد کے لب مسکرائے۔

طبیعت تو ٹھیک ہے آپکی،،، یوں فریز کیوں ہو گئی ہیں مراد نے پرفیوم کی شیشی واپس رکھتے اسکے کان کے پاس سرگوشی کی تو وہ ہڑبڑا کے پیچھے ہٹی اور جلدی میں وہ سٹول دیکھ ہی نا سکی اس سے پہلے کہ زمیں بوس ہو جاتی مراد نے تیزی سے اسے پکڑ کے سنبھالا۔

ارحہ آنکھیں میچے اسکی قمیض مٹھیوں میں بھینچ گئی۔

ایک ہاتھ مراد کا اسکی کمر کے گرد لپٹا ہوا تھا۔

اسکے ہونٹ کپکپا رہے تھے،،، مراد ٹرانس کی کیفیت میں مزید اس پہ جھکا اور انگوٹھے سے اسکی پھیلی ہوئی لپسٹک صاف کی،،، ارحہ کی گرفت اسکی قمیض پر مزید بڑھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت پرفسوں لمحے تھے کمرے میں سحر جگاتی خاموشی کا راج تھا۔

مراد نے خود کو سنبھالتے اسے سیدھی کر کے کھڑی کیا اور نظریں پھیر لیں۔

ارحہ نے لرزتے ہاتھوں سے دوپٹہ اٹھا کر اوڑھا اور ایک چور نظر کف لنکس بند کرتے مراد پر ڈالی اسکی قمیض پر ارحہ کے مٹھیوں میں بھینچنے سے سلوٹیں پڑ چکیں تھیں۔

کک۔کپڑے اور نکال دوں آپکے لیئے اس نے انگلیاں مروڑتے ہوئے دھیمے سے کہا۔

مراد نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا اور پھر اپنی قمیض کو دیکھا،، نہیں ٹھیک ہیں اٹس اوکے، چلیں۔

قدم قدم چلتے نیچے آئے،،، پہلی بار وہ ایک کپل کی طرح لگ رہے تھے۔

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا۔

وہ لوگ جلد ہی شادی کرنا چاہتے تھے مگر پھر بھی کاظم شاہ نے کچھ ٹائم مانگا تھا ان سے،،، وہ یوں ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمانے والوں میں سے نا تھے۔

اب ان سب کو جانا تھا لڑکے والوں کی طرف،،، ویسے تو سب دیکھا بھالا تھا مگر پھر بھی ایک بار تو جانا ہی تھا،،، سو اس ویکینڈ کا پلین تھا انکا۔

Posted On Kitab Nagri

آج صبح سے بہت مصروفیت رہی تھی اسکی،،،شام کے سائے ڈھل رہے تھے جب وہ فری ہو کے اپنے آفس میں آیا تھا،،،اپنے لیئے کافی کا بول کے وہ آج کی فائلز پر نظر دوڑا رہا تھا جب اسکا موبائل رنگ ہوا ،،،کوئی ان نون نمبر تھا،،،زارون شاہ سپیکنگ اس نے تعارفی جملے کے ساتھ کال ریسیو کی۔

جانتا ہوں مگر مجھے میری بیٹی سے بات کرنی ہے زارون شاہ،اسکا نمبر آف ہے اور میں اچھے سے جانتا ہوں کہ اسکا فون تمہارے قبضے میں ہو گا،،،دوسری طرف حسن شاہ پھنکارا۔

ہاہاہاہاہاہا حسن شاہ کی کوئی اور بیٹی بھی ہے کی،،،زارون کو اسکی دماغی حالت پہ شبہ ہوا۔

میری ایک ہی بیٹی ہے اور تم جانتے ہو اب بات کرواؤ میری۔

تمہاری جس بیٹی کو میں جانتا ہوں وہ تو مجھے زہر دے کر اسی رات چلی گئی تھی میرے گھر سے تو اب نمبر زبدل بدل کے کالز کرنے اور ڈیڑھ ماہ بعد اس سب ڈرامے کا مقصد؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرامہ تو تم کر رہے ہو سیدھی طرح بتاؤ میری بیٹی کہاں ہے،کہاں چھپایا ہے اسے،،،اگر میری بیٹی کو ذرا سی بھی تکلیف پہنچائی تو میں تمہیں برباد کر دوں گا زارون شاہ،حسن شاہ چنگاڑا۔

تم اور تمہاری بیٹی جو کر سکتے تھے کر چکے ہو اور آگے بھی جو کرنا چاہو کرو پرواہ نہیں مجھے،،،زارون نے کال کاٹ دی۔

Posted On Kitab Nagri

ہنہ میں تکلیف پہنچاؤں گا اسکی بیٹی کو جو مجھے کبھی نا مندمل ہونے والا زخم دے گئی ہے اور کیا برباد کرو گے مجھے،،،زارون نے غصے سے مٹھیاں بھینچیں۔

حسن شاہ پر ہرگز بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا تھا افففف اسکا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا اگر وہ اسکے پاس نہیں گئی تو کہاں گئی،،،یقیناً باپ بیٹی کی کوئی نئی چال ہو گی۔

پھر کچھ سوچ کے اس نے حسن شاہ کے گھر کام کرنے والی ایک ملازمہ کا نمبر ملایا جس سے اسکا پہلے رابطہ تھا۔

ہیلو زارون شاہ بات کر رہا ہوں،،،تمہاری حوریہ بی بی کہاں ہیں بات کرواؤ میری۔

ملازمہ نے حیرت سے فون کو دیکھا،،،صاحب وہ تو جی اپکے گھر والے انھیں لے گئے تھے اسکے بعد تو وہ یہاں نہیں آئیں۔

سچ کہہ رہی ہو،،،زارون کے سر میں دھماکے ہو رہے تھے جیسے۔

جی صاحب میں نے پہلے کبھی آپ سے جھوٹ بولا ہے بھلا،،،بلکہ بڑے صاحب تو بہت پریشان ہیں انکا شائد نمبر بھی بند ہے۔

اوکے اگر اور کوئی بات ہو تو مجھے بتانا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو سمجھ رہا تھا کہ وہ اپنے باپ کے گھر جا چکی ہے اس لیئے اس نے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی تھی،،، ہو سکتا ہے حسن شاہ مجھے پریشان کرنا چاہتا ہو اس لیئے اس نے حوریہ کو کہیں اور شفٹ کر دیا ہو۔

اگر ایسا نا ہوا تو.... دل بے چین ہوا۔

تو مجھے کیا بھاڑ میں جائے میری بلا سے،،، میرا ان باپ بیٹی سے کوئی واسطہ نہیں۔

بھولو مت کہ وہ تمہاری بیوی بھی ہے زارون شاہ اور تمہیں علم ہونا چاہیے کہ تمہاری بیوی کہاں اور کس حال میں ہے،،، اندر سے ابھرتی آواز نے اسے بری طرح کنفیوز کر دیا تھا۔

افففف کیا کروں،،، وہ سب کام وہیں چھوڑتا آفس سے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ صبح سے بہت پریشان تھی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی،،، عجیب سی کیفیت تھی جانے کیوں آج وہ اسے اتنا زیادہ یاد آ رہا تھا،،، بھولی تو وہ اسے ایک پل بھی نہ تھی۔

ہر پل مری تھی وہ اس سے دور ہو کے اور اب ساری زندگی اس سے دور ہی رہنا اسکی سزا تھی۔

ممکن تھا کہ اگر کبھی وہ اسکے سامنے جاتی وہ ایک پل میں یہ جو نام کا رشتہ رہ گیا تھا اسے بھی ختم کر دیتا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے ساتھ کے وہ لمحے حوریہ کی زندگی کا حاصل تھے،،،بے رنگ سی زندگی میں اسکی یادیں ہی تھیں جو حوریہ کو زندہ رکھے ہوئے تھیں۔

زارون کا تنگ کرنا بہانے بہانے سے اسکا حوریہ کو پاس بلانا تب کتنا چڑتی تھی وہ اسکی حرکتوں پر،،،وہ اظہارِ محبت وہ اقرارِ وفا،اسکا حوریہ کے اتنا قریب آنا سب اسے یاد تھا،وہ ترس گئی تھی اسکی قربت اسکی شرارتوں کیلیئے،جو رات اسکے ساتھ گزری اسکے بعد سے کوئی رات حوریہ چین سے نا سوئی تھی۔

راحت بازار گئی ہوئی تھی سو وہ اکیلی فرصت سے زارون شاہ کو سوچ رہی تھی پھر تنگ آکر اس نے ٹی وی آن کر لیا،،،یونہی بے دھیانی میں چینل بدل رہی تھی کیونکہ دھیان کے سارے دھاگے تو زارون شاہ سے بندھے ہوئے تھے۔

ایک ٹاک شو میں بیٹھے گیسٹ پر اسے زارون کا گمان ہوا،مگر جب اینکر نے اسکا نام لے کر کچھ پوچھا تو اسکا گمان یقین میں بدل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ زارون شاہ ہی تھا،لائیو شو چل رہا تھا۔

آپکے کام کے حوالے سے تو تقریباً سب ہی آپکو جانتے ہیں،،، آج ہم بات کریں گے آپکی نجی زندگی کے متعلق آپکی فیملی بھی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے ماشاءاللہ سارے بیوروکریٹس ہیں آپکی فیملی میں

Posted On Kitab Nagri

،،،سو آج ہم آپکی گھریلو زندگی کے بارے میں سوال کریں گے آپ سے کیا پسند ہے آپکو کیا ناپسند ہے اور آپکی فی میل فین فالونگ پر بھی ڈسکشن ہو گی کافی ہیوج فالونگ ہے آپکی سوشل میڈیا پر اینکر نے ہنستے ہوئے چھیڑا۔

زارون جہان اتنے سارے آفیسر زرہتے ہوں گھر کا ماحول کیسا ہوتا ہو گا ہم آپ سے جاننا چاہیں گے۔

ماحول ویسا ہی ہوتا ہے جیسا نارملی گھروں میں ہوتا ہے، کیونکہ ہم سب ہی اپنی آفیشل لائف الگ رکھتے ہیں اسے گھر میں ڈسکس نہیں کرتے جو تھوڑا بہت ٹائم ملتا ہے فیملی کے ساتھ تو کوشش ہوتی ہے کہ انہی کے ساتھ گزاریں۔

وہ اس رات کے بعد سے آج اسکو دیکھ رہی تھی اسکی آواز سن رہی تھی۔

اب آتے ہیں بہت ہی خاص موضوع پر،،، آپ نے ابھی تک اپنی شادی پبلیکلی اناؤنس نہیں کی مگر پھر بھی سب کے علم میں ہے کہ آپ اب میرڈ ہیں تو اتنی کیا جلدی تھی۔

حوریہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں جانے وہ کیا بولتا۔

بھئی نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے بس مجھے بھی جب لگا کہ اب کر لینی چاہیے شادی تو کر لی بس۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی بہت جلدی کی آپ نے لڑکیوں کے دل توڑنے میں، اینکر کے سوال پر وہ مسکرایا،، حوریہ نے حسرت سے اسے دیکھا۔

ویل اس پر میں یہی کہوں گا کہ جو دوسروں کے دل توڑتے ہیں ایک وقت آتا ہے انکا اپنا دل بھی ٹوٹتا ہے بظاہر اس نے مسکراتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا تھا مگر حوریہ کو اسکی آنکھوں میں۔ وہی تاثر نظر آیا جو اس رات دیکھا تھا۔

زارون شاہ کا دل کس نے توڑ دیا،،، اینکر متجسس ہوا۔

میں نے جسٹ ایک بات کی ہے اور لڑکیوں کو دل برا کرنے کی بلکل ضرورت نہیں انھیں بہترین مل جائے گا۔

اور جنکو آپ ہی بہترین لگتے ہیں انکو میں یہ تسلی دے دیتا ہوں کے آپکے پاس ابھی تین کی جگہ خالی ہے اس لیئے دل نہ چھوٹا کریں۔

حوریہ کا دل کیا وہ اس منحوس اینکر کو باہر نکال کے گولی مار دے۔

امید پہ دنیا قائم ہے اور مزے کی بات ہے کہ میری بیوی کو بلکل بھی اعتراض نہیں اس پہ، وہ مجھے اجازت بھی دے چکی ہیں زارون نے مسکاتے ہوئے کہا۔

حوریہ کو اپنی کہی بات یاد آئی "میری بلا سے جو مرضی کے جائے تمہیں میں خوشی خوشی دان مردوں گی تمہیں اسکو" آنسو لڑھک کے اسکے گالوں پہ آئے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بھابھی کے متعلق کچھ بتاؤ، کہاں دیکھا انکو کیا چیز دل کو لگی کہ شادی جیسا فیصلہ اتنی جلدی کر لیا۔

رونا بھول کے حوریہ کی ساری حسیں جاگ اٹھیں۔

میں نے انھیں ایک شاپنگ مال میں دیکھا تھا اور اسی دن نکاح کر لیا،، کیا اچھا لگا والی بات وہ گول کر گیا تھا۔

واہ بڑی فلمی سی سٹوری ہے، کھانے میں کیا پسند ہے آپکو۔

نو پرٹیکولر چوائس جو بھی بنا ہو کھا لیتا ہوں بس اچھا بنا ہوا ہو۔

تو بھابھی کی کوکنگ کیسی ہے اور لاسٹ ٹائم انھوں نے آپکو کیا بنا کے کھلایا تھا۔

کوکنگ کا تو مجھے نہیں پتہ کہ انھیں آتی ہے کہ نہیں کیونکہ میں انکے ہاتھ کا بنا ابھی تک تو کچھ نہیں کھایا البتہ مجھے یاد ہے لاسٹ ٹائم میں نے انکے ہاتھ سے دودھ کا گلاس پیا تھا۔

جس میں زہر تھا حوریہ نے جملہ مکمل کیا اور پھوٹ پھوٹ کہ رو دی،، مطلب وہ بھی ہر بات یاد رکھے ہوئے تھا اگر حوریہ کو وہ سب نہیں بھولا تھا تو زارون شاہ کی یاداشت میں بھی وہ سب ثبت تھا۔

اب پروگرام میں لائیو کالز کی جا رہی تھیں جو کہ زیادہ لڑکیوں کی تھیں جو کہ واقعی اسکے پیچھے کریزی تھیں،،، ایک سے بڑھ کر ایک دیوانی تھی اسکی اور ایک وہ تھی جس نے اسے پا کے گنوا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جو اتنی لڑکیا آپکی شیدائی ہیں انکو آپ کیا میسج دینا چاہیں گے جانے سے پہلے۔

میں سب کو یہی کہوں گا کہ رشتے صرف وہاں بنائیں جہاں آپکو لگے کہ واقعی آپکی اہمیت ہے، کبھی بھی صرف اپنی پسند ناپسند کی بیس پر ریلیشن شپ نہیں بنانے چاہیں کیونکہ زبردستی کسی کی زندگی میں یا اسکے دل میں آپ کبھی جگہ نہیں بنا پائیں گے،،،لازم نہیں جو آپکو پسند ہو اسکو بھی آپ پسند ہوں رشتے میوچل پسندیدگی پر چلتے ہیں۔

اسکا میسج سب کیلئے تھا مگر حوریہ کو لگا وہ جیسے اسے سنا رہا ہو۔

شو ختم ہو چکا تھا،وہ وہیں بیٹھی تھی خالی ہاتھ خالی دامن۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن شاہ کو نئی ٹینشن نے گھیر لیا تھا،،،اگر زارون واقعی ٹھیک کہہ رہا تھا تو پھر یقیناً وہ سی ڈی حوریہ نے دیکھ لی ہو گی اسی لیئے وہ اسکے پاس نہیں آئی،،،تو پھر کہاں چلی گئی۔

افففف حوریہ میری بیٹی مجھ سے نفرت کرنے لگے گی،،، نہیں میں یہ برداشت نہیں کر سکوں گا،اپنی اکلوتی اولاد کی آنکھوں میں اپنے لیئے حقارت دیکھنا نہیں نہیں وہ سوچنا بھی نہیں چاہتے تھے۔

حسن شاہ نے اسکی ساری فرینڈز سے پتہ کر لیا تھا مگر کسی کو اسکے بارے میں علم نا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

انکی بیٹی ڈیرھ ماہ سے غائب تھی اور انھیں خبر ہی نا تھا وہ تو سمجھ رہے تھے کہ شائد زارون کو انکے پلین کا پتہ چل گیا ہو گا اس لیئے اس نے حوریہ سے موبائل لے لیا ہو گا کہ وہ مجھ سے رابطہ نہ کر سکے۔

زارون شاہ میری بات سنو،،،اس نے تھک ہار کے پھر سے زارون کو کال ملائی۔

بولو دیکھو میری تمہاری لڑائی اپنی جگہ مگر میری بیٹی کو اس طرح مت گھسیٹو درمیان میں،،،اس سے میری ایک بار بات کروا دو،مجھے سکون نہیں آرہا میں مر جاؤں گا اسکے بغیر وہ میری اکلوتی اولاد ہے ،،،تم جو بولو گے میں کرنے کو تیار ہوں مجھے ایک بار اسکی آواز سنوا دو۔

حسن شاہ باقاعدہ منتوں پر اتر آیا تھا۔

جس پر زارون شاہ کا یقین بھی متزلزل ہوا۔

میں بتا چکا ہوں کہ وہ اس رات سی ڈی کے کر چلی گئی تھی اب کہاں گئی مجھے نہیں علم،،،اس نے بظاہر خود کو نارمل ظاہر کیا ورنہ وہ بری طرح ڈسٹرب ہو چکا تھا جو بھی تھا وہ اسکی عزت تھی۔

وہ تو اب تک پر سکون تھا کہ وہ حسن شاہ کے پاس ہی ہو گی مگر حسن شاہ کا لہجہ تو اور ہی کہانی سنا رہا تھا جسکا مطلب تھا وہ سی ڈی کے کر کہیں اور چلی گئی تھی مگر کہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اس رات وہ ہاسپٹل سے نکلی تو کچھ طے نا تھا کہ کہاں جائے پھر یوں ہی اندھا دھن چلتے وہ ایک ٹیکسی سے ٹکرا گئی یا شاید ٹیکسی اس سے ٹکرا گئی ایک لڑکی جلدی سے باہر نکلی کچھ سوال جواب کے بعد پتہ چلا کہ وہ لاہور جا رہی تھی جہاں وہ ایک سکول میں پڑھاتی تھی،،،اس نے جھٹ حوریہ کو ساتھ چلنے کی آفر کر ڈالی اور فوراً ہی حوریہ نے اسکی آفر قبول کر لی بنا۔

وہ راحت نامی اس لڑکی کے ساتھ لاہور پہنچی،،،راحت نے بتایا کہ وہ بھی ابھی نئی ہے اس شہر میں اور جس سکول میں وہ پڑھاتی ہے اسے بھی وہاں جاب دلوا دے گی۔

مگر میرے پاس تو میرے ڈاکومنٹس نہیں ہیں،،،حوریہ نے ایک اور مسلہ بتایا۔

فکر نا کرو میں بات کر لوں گی پرنسپل سے میری ان سے اچھی سلام دعا ہے،،،بہت اچھی خاتون ہیں وہ۔

پھر دو دن بعد حوریہ نے بھی اسکے ساتھ سکول جوائن کر لیا،،،اسے نہیں پتہ تھا کہ راحت نے کیسے انھیں آمادہ کیا ہو گا مگر وہاں حوریہ سے کسی نے کوئی سوال نہیں کیا بلکہ سب نے اسکا بہت اچھا ویلکم کیا،،،ایک اٹیچ باتھ کمرے،ڈرائنگ روم اور کچن پر مشتمل چھوٹا سا اپارٹمنٹ سکول کے قریب ہی تھا وہ دونوں پیدل ہی سکول جاتی تھیں۔

وہ اپنے باپ کی اکلوتی بیٹی ان حالوں میں بھی اپنے باپ کی وجہ سے ہی تھی،،،اسکے ساتھ یہ سب کرنے والا اسکا اپنا ہی باپ تھا۔

اسکے ہاتھوں اسی کے شوہر کو دھوکے سے زہر دلوایا اگر اسے کچھ ہو جاتا تو وہ کیسے خود کو معاف کر پاتی۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ آج فروا کے سسرال گئے تھے،،، میر شاہ ہمیشہ کی طرح پچھلے دو دن سے اپنے کسی امپورٹنٹ کام پہ تھا،، زارون بھی حوریہ کی تلاش میں بھٹک رہا تھا جبکہ آہان نے بھی اپنے کسی کام کی وجہ سے معذرت کر لی تھی وہ ویسے بھی کم ہی فیملی میٹرز میں انوالو ہوتا تھا۔

یار کیا کریں سخت بوریت ہو رہی ہے وہ دونوں حویلی میں بولائی بولائی پھر رہی تھی تھیں،،، فروا کی وجہ سے مہمہ حویلی ہی رکی تھی باقی عشنہ اور ارحہ بی جان لوگوں کے ساتھ گئ تھیں۔

ان لوگوں کو واپسی پہ کافی لیٹ ہو جانا تھا،،، ابھی تو شام ہوئی تھی وہ دونوں ٹی وی لاؤنج میں فنی مووی لگا کے بیٹھی ہوئی تھیں۔

جب زمان نشے میں جھولتا ہوا اندر داخل ہوا،،، وہ اتنی بری حالت میں کم ہی حویلی آتا تھا،،، اج تو قدم بری طرح لڑ کھڑا رہے تھے،،، مہمہ کا دل ناخوشگوار طریقے سے دھڑکا،،، سر شام وہ اس طرح دھت ہو کے آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منہ کیا دیکھ رہی ہو میرا کھانا لاؤ کمرے میں،،،وہ یونہی جھولتا ہوا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

تم رہنے دو شبانہ دے آئے گی کھانا،،، فروا نے اسے روکا۔

ایویں غصہ ہوں گے ملازموں کے سامنے تماشا کریں گے، تم کمرے میں جاؤ میں آتی ہوں تھوڑی دیر تک۔

مہمہ تم کیوں برداشت کر رہی ہو یہ سب یار دفع کرو ایسے نام نہاد رشتے کو جو تمہیں صرف تکلیف دے۔

تم نہیں سمجھو گی یار بنا ماں باپ کے انسان کیسا اکیلا ہو جاتا ہے بڑی ممانی بچپن سے جانے کتنی بار مجھے سنا چکی ہیں کہ ہم انکے گھر پہ پڑے ہوئے ہیں،،، مجھے لگا میں زمان کو آہستہ آہستہ بدل لوں گی مگر اس نے مجھے غلط ثابت کیا۔

تو چھوڑ دو کیوں جان کا عذاب بنایا ہوا ہے۔

چھوڑ کے کہاں جاؤں گی کیا کروں گی ایک ہی تو گھر میں رہتے ہیں، عروسہ ممانی جینا حرام کر دیں گی میرا اور پھر طلاق یافتہ لڑکی کی معاشرے میں کیا حیثیت ہے تم جانتی ہو،،، میں اپنی وجہ سے کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی چلنے دو جیسے چل رہا ہے،،، وہ بے دلی سے اٹھ کے کچن کی جانب بڑھی۔

کھانا کھالیں اٹھ کے اس نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پہ رکھی اور آگے بڑھ کے اسے سہارا دے کر اٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

نشے میں جھولتے اس نے یونہی نیم دراز لیٹے لیٹے چند لقمے لیئے۔

چائے لاؤں مہمہ نے برتن اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

نہیں سر دباؤ میرا ادھر بیٹھ کے۔

جی میں برتن رکھ آؤں پھر دبا دیتی ہوں۔

میں نے بولا ناپہلے سر دباؤ میرا برتن بعد میں رکھ دینا۔

مہمہ ڈرتے ڈرتے اسکے سرہانے بیٹھ کر اسکا سر دبانے لگی،،،دل بری طرح ڈر رہا تھا،،ہاتھ لرز رہے تھے،،،وہ کئی کئی دنوں تک حویلی سے باہر رہتا تھا مگر جس دن حویلی ہوتا تھا وہ دن مہمہ کیلیئے کسی عذاب سے کم نہیں ہوتا تھا،،،اسکی بربریت سے اسکا جسم اور روح دونوں داغدار ہوتے تھے،،،مہمہ انہی سوچوں میں گم دعائیں کر رہی تھی کہ وہ جلدی سے سو جائے مگر اسکی دعائیں مستجاب نہیں ہوئیں جب ہی زمان نے اسے خود پر گرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ نے بری طرح مزاحمت کی۔

ہر بار یہ ڈرامہ ضروری ہوتا ہے جب پتہ ہے کہ کوئی فائدہ نہیں ہونا اس لیئے موڈ خراب نہیں کرو میرا ،،،جو ہو رہا آرام سے ہونے دو۔

Posted On Kitab Nagri

آپ جائیں جہاں اتنے دن راتیں گزارتے ہیں انھی کے پاس جائیں مجھے وحشت ہوتی ہے اس سب سے دور رہیں مجھ سے،،،میں آپ کے باقی سارے کام کروں گی مگر یہ سب میں مزید برداشت نہیں کروں گی۔

آج پہلی بار اس نے ہمت کر کے اپنے حق اپنے وقار کیلئے آواز اٹھائی تھی۔

بکواس نہ کرو اگر میرا دماغ گھوم گیا تو بہت برا ہو گا۔

اور کیا برا ہو گا اس سے زیادہ کیا برا کریں گے،،،پہلے ہی بہت برا کر چکے ہیں آپ میرے ساتھ،،،مگر اب میں آپکو اجازت نہیں دوں گی اپنے ساتھ یہ سب کرنے کی۔

تیری اجازت کی تو ایسی کی تیسی تجھ سے اجازت مانگ کون رہا ہے،،،زبان چلائے گی میرے سامنے بہت پر پرزے نکل آئے ہیں جتنا اڑنا تھا میری غیر موجودگی میں اڑ لیا آج کے بعد چوں بھی نہیں کرے گی۔

زمان نے جھٹکے سے اسے بیڈ پہ پٹخا اور کلائیاں اپنی گرفت میں لیں۔

وہ جھٹپٹائی مگر ناکام رہی وہ وہ بے تحاشہ رو دی،،،زمان پیچھے ہٹیں،،،چھوڑیں مجھے دور ہوں مجھ سے وہ گڑگڑائی مگر وہ دھت نشے میں کان لپیٹے اسکی مزاحمت کو نظر انداز کرتا اس پہ جھکا ہوا تھا اسکے عمل میں اتنی شدت اور جارحیت تھی کہ وہ سسک اٹھی مگر وہ وحشی ہوتا اس پہ اپنی وحشت انڈیل رہا تھا جب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی درندگی برداشت سے باہر ہوئی تو وہ تکلیف کی زیادتی سے حواس کھو بیٹھی مگر وہ ہوش میں ہوتا تو دیکھتا یہ سب،،،اچھے سے اسکو روند کے وہ اٹھا اور ویسے ہی لڑکھڑاتا حویلی سے نکل گیا۔

فروا اسکا انتظار کرتی کرتی وہیں سو گئی تھی،،،جب آہان لاؤنج میں داخل ہوا ملازمہ کو آواز دی۔

فروا بی بی کو اٹھا کر انکے کمرے میں بھیجو اور باقی سب آ گئے واپس۔

وہ جی تھوڑی دیر پہلے فون آیا تھا کہ وہ لوگ شہر پہنچنے والے ہیں مگر رات وہ فارم ہاؤس پہ رکیں گے اور صبح حویلی آئیں گے بڑے شاہ جی کہہ رہے تھے۔

اوکے کہہ کے وہ آگے بڑھ گیا۔

فروا بی بی آپ اپنے کمرے میں جا کے سو جائیں شبانہ نے اسے اٹھایا۔

باقی سب آ گئے؟

نہیں وہ تو صبح حویلی آئیں گے فارم ہاؤس پر رکیں گے رات،،،آہان صاحب ہی آئے ہیں ابھی تو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے اور مہمہ کہاں ہے فروا نے صوفے سے اٹھتے ہوئے پوچھا۔

زمان صاحب تو تھوڑی دیر پہلے پھر کہیں چلے گئے تھے مہمہ بی بی تو اپنے کمرے میں ہی ہیں۔

تھینک گاڈ زمان بھائی چلے گئے میں مہمہ کے پاس ہی سو جاتی ہوں وہ دوپٹہ ٹھیک کرتی مہمہ کے کمرے کی جانب بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر دروازہ کھولنے پر جو منظر اسے دیکھنے کو ملا وہ فروا کو سر تا پیر لرزا گیا۔

مہمہ کی حالت اتنی ابتر تھی کہ وہ ہوش میں ہی نا تھی۔

فروا دہلیز پہ کھڑی کانپ رہی تھی ایک قدم بھی اٹھانے کی سکت نہیں ہو رہی تھی۔

بہت مشکل سے خود کو گھسیٹ کے بے سود پڑی مہمہ کی طرف بڑھی۔

اسکا جسم اتنا ٹھنڈا ہو رہا تھا کہ جیسے بے جان ہو گیا ہو۔

فروا نے کانپتے ہاتھوں سے اسکا بکھرا سراپا سمیٹا۔

گالوں پہ بے دردی سے مارے گئے تھپڑوں کے نشان واضح تھے ہونٹ ایک سائیڈ سے پھٹ کے خون جم چکا تھا زمان نے اسے ادھ مویا کر دیا تھا فروا نے اسکے نوچے کھسوٹے جسم سے نظریں چرائیں۔

بہت کوشش کی مگر وہ ہوش میں نا آئی،،، کسی انہونی کے ڈر سے وہ بھاگی۔

آہان بھائی دروازہ کھولیں پلیز،،، آہان بھائی، کیا آپ جاگ رہے ہیں،،،وہ دڑ دڑ دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی اس وقت کوئی مرد گھر پہ موجود نا تھا آہان کے علاوہ۔

کیا ہوا فروا سب خیریت ہے نا وہ جو شاور لے کے ابھی نکلا تھا بال ویسے ہی بکھرے ہوئے تھے جلدی سے شرٹ پہن کے اس نے دروازہ کھولا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی وہ مہمہ، وہ زمان بھائی،،، فروا کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا بتائے۔

کیا ہوا زمان کو یا مہمہ کو زمان نے کچھ کہا ہے کا،،، آہان فوراً الرٹ ہوا۔

بھائی وہ مہمہ بے ہوش پڑی ہے اٹھ نہیں رہی اسکی نبض بھی بہت سلو ہے۔

زمان کہاں ہے،،، آہان کا لہجہ لڑکھڑایا۔

وہ تو جا چکے ہیں،،، آپ جلدی چلیں میرے ساتھ مہمہ ٹھیک نہیں ہے۔

آہان کسی انہونی کے ڈر سے فروا کے پیچھے ہو لیا۔

ہر قدم کے ساتھ اسکا دل بیٹھا جا رہا تھا۔

یا اللہ مزید کسی امتحان میں مت ڈالنا تیرا یہ عاجز سا بندہ شائد برداشت نا کر پائے اس بار۔

وہ کمرے میں داخل ہوا فروا اسکے سرہانے بیٹھی ہوئی تھی اور وہ یوں آنکھیں بند کیئے ہوئے تھی جیسے اس ظالم دنیا سے ہمیشہ کیلیے منہ موڑنے کا ارادہ ہو،،، آہان وہیں دہلیز پہ جما ہوا تھا۔

بھائی کیا ہو گیا ہے آپکو،،، دیکھیں اسکی حالت ٹھیک نہیں ہے ہمیں اسکو ہاسپٹل لے کے جانا پڑے گا ،،، جلدی کریں ارمان بھائی ہاسپٹل ہی ہیں ادھر چلتے ہیں۔

آہان کے قدم آگے بڑھنے کی بجائے پیچھے کو اٹھنے لگے وہ الٹے قدموں واپس چلنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہیں آپ دیکھ نہیں رہے اسکی حالت،،، فروا کو آہان کا بی ہیویر بہت عجیب لگا وہ اسے مہمہ کو اٹھاکے ہاسپٹل لے جانے کا بول رہی تھی اور وہ واپس جارہا تھا۔

آہان کے قدم لڑ کھڑائے اس نے دیوار کا سہارا لے کر خود کو سنبھالا،،، وہ کیسے اسے اٹھائے وہ تو اسے ہاتھ ہی نہیں لگا سکتا تھا،،، اس سے یہ نہیں ہونا تھا،،، وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ اسکا نامحرم تھا،،، وہ اگر اسے چھولیتا تو یہ اسکے یکطرفہ عشق کی توہین ہوتی اگر کبھی بھی اسے مہمہ کے لمس سے آشنائی ہوگئی تو پھر اس دنیا میں کوئی اسے مہمہ سے دور نہیں کر سکتا تھا مہمہ خود بھی نہیں اسی لیئے تو اس نے کبھی خواب میں بھی اسے چھونے کی غلطی نہیں کی تھی۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل نکالا کہ کسی کو کال کر کے بلا سکے جب سامنے اندر اینٹر ہوتے میر شاہ پر نظر پڑی آہان اسے دیکھتے ہی وہیں زمین پہ بیٹھتا چلا گیا۔

میر جلدی سے آگے بڑھا۔

آہان آر یو اوکے،،، میر پنجوں کے بل اسکے قریب بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان نے خالی نظروں سے اسے دیکھا میر اسکو بچالو اگر آپ چاہتے ہیں کہ آہان زندہ رہے،،، اسکی آواز بے حد دھیمی تھی۔

کیا ہوا مہمہ کو،،، میر منٹ میں سمجھ گیا تھا کہ وہ کس کی بات کر رہا ہے۔

آہان نے بنا کچھ کہے اسکے کمرے کی جانب اشارہ کیا میر شاہ کا دل ناخوشگوار طریقے سے دھڑکا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے آگے بڑھا،،، فروا روتے ہوئے اسے مسلسل ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کیا ہوا ہے،،، میر نے جلدی سے آگے بڑھا۔

یہ اٹھ نہیں رہی ہاسپٹل لے کے جانا پڑے گا آہان بھائی کو میں نے بولا مگر وہ واپس چلے گئے۔

میر بنا وقت ضائع کیئے مہمہ کو اٹھا کے کمرے سے باہر بھاگا۔

باہر نکل کے اس نے ایک نظر آہان کو دیکھا جو ابھی تک کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح زمین پہ بیٹھا تھا۔

آہان ساتھ چلو گے،،، میر ایک پل کو اسکے پاس رکا۔

وہ دیوار کا سہارا لے کر اٹھا،،، میر جلدی سے باہر نکلا مہمہ کو پچھلی سیٹ پہ لٹایا فروا نے اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔

آہان میر کے ساتھ آگے بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا تھا،،وہ بے چینی سے کاریڈور میں چکر کاٹ رہا تھا،،فروا مسلسل قرآنی آیات کا ورد کرتے دعائیں مانگ رہی تھی جبکہ آہان ایک کونے میں کھڑا زمین کو گھورتے ہوئے جانے کیا تلاش کر رہا تھا۔

فون کی بیل پہ میر شاہ متوجہ ہوا مراد کا فون تھا مطلب انھیں علم ہو گیا تھا۔

ہیلو میر کدھر ہو تم اور کیا ہوا ہے مہمہ کو اسکی متفکر سی آواز آئی۔

ارمان کے پاس ہیں ہم اور مہمہ کو کیا ہوا ہے یہ تو ڈاکٹر ہی بتائے گی ایمرجنسی میں ہے ابھی تو۔

زارون کو ابھی پتہ نہیں چلنا چاہئے ورنہ اسے سنبھالنا مشکل ہو جائے گا ہمارے لیئے،مراد کو ساتھ زارون کی فکر ہوئی۔

زارون سے پہلے جانے میں کیا کردوں صرف ڈاکٹر کے باہر آنے کا ویٹ کر رہا ہوں،،،اس بار زمان شاہ کا عمل ناقابلِ معافی ہے،،،اس بار اسے کوئی رعایت نہیں دی جائے گی میر شاہ نے فیصلہ سنا کے فون بند کیا اور آہان کے پاس آیا،،،میر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا جانتا تھا اسکے اندر کیسی ٹوٹ پھوٹ ہو رہی ہو گی۔

بھائی کیا آپ مجھ سے جیل میں ملنے آیا کریں گے،،،آہان کی آواز میں جانے کیا تھا میر شاہ کو بھی خوف محسوس ہوا کہیں کچھ غلط نہ ہو جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ نہ کرے تم کیوں جیل جانے لگے۔

اگر بندہ کسی کا قتل کر دے پھر جیل ہی جاتا ہے،،، آہان کی آنکھوں میں ایسے تاثرات کم از کم میر شاہ نے ایسے کبھی نہیں دیکھے تھے۔

پاگل مت بنو تم ایسا کچھ نہیں کرو گے،،، میر نے دہل کے اسکو دیکھا۔

زمان سے میں خود نمٹ لوں گا تم خود کو کسی مشکل میں نہیں ڈالو گے،،، مزید میں تمہیں خود کو ضائع نہیں کرنے دوں گا۔

تو پھر ایسا کریں بھائی آپ یہ دل بھی نکال کے پھینک دیں جسے ایک پل چین نہیں ہے، تل تل مر رہا ہوں میں، اُسے کہیں یہ نا کرے میرے ساتھ میں نے تو کبھی کچھ نہیں چاہا، کچھ نہیں مانگا مگر مجھے زندہ تو رہنے دے، آہان کے لہجے میں ایسا درد ایسی تڑپ تھی کہ میر شاہ جیسے مضبوط اعصاب کے مالک کی بھی آنکھیں نم ہوئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بس تھوڑی دیر کیلیئے جا رہا ہوں تم ادھر سے ہلنا نہیں اوکے، ارمان بھی ادھر ہی ہے، میں فروا کو چھوڑنے جا رہا ہوں حویلی وہ لوگ بھی میرے خیال میں حویلی کیلیئے نکل چکے تھے، واپسی پہ شاہانہ چچی کو لے آؤں گا لڑکیوں کا ادھر رکنا مناسب نہیں لگتا۔

Posted On Kitab Nagri

سارے رستے خاموشی رہی حویلی پہنچتے ہی وہ تیر کی طرح اندر داخل ہوا، فروا لاحول پڑھتی پیچھی ہولی۔

پانچ ہی منٹ بعد سب حویلی پہنچ چکے تھے۔

بی جان مسلسل روئے جا رہی تھیں، عشنہ اور ارحہ انہیں دلاسہ دے رہی تھیں۔

میر کیسی ہے وہ کرموں جلی، مجھے لے چلو اسے دیکھوں نہیں تو سکون نہیں ملے گا۔

ہوش نہیں آیا ابھی تک اسے،،،زمان کدھر ہے اسکی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا اس وقت، عورت کی اس قدر پامالی وی بھی انکے گھر کی بیٹی کی اور انھی کے گھر کے مرد کے ہاتھوں، ہرگز بھی قابلِ قبول نہ تھی اسے۔

اندر جو پیشنٹ ہیں ان کے ساتھ آپ ہیں ڈاکٹر باہر کھڑے آہان سے پوچھا۔

جی ہم ہیں، کیسی ہیں وہ اب، ارمان جلدی سے آگے بڑھا، آہان تو جیسے بت بن گیا تھا۔

ڈاکٹر ارمان کوئی لیڈی ساتھ نہیں ہے اپ لوگوں کے، ڈاکٹر ان دونوں کو دیکھ کے تھوڑا ہچکچائی۔

جی بس وہ ابھی آتی ہی ہوں گی بھائی گئے ہیں انھیں لینے۔

آپ لوگ میرے کیبن میں آجائیں۔

اللہ سب خیر ہو وہ مرے مرے قدموں سے پیچھے چل پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میرڈ ہیں ڈاکٹر نے مہمہ کے متعلق استفسار کیا۔

جی میرڈ ہیں میری بھابھی ہیں، ارمان نے سر جھکائے کہا۔

ڈاکٹر نے عجیب سی نظروں سے ساتھ والی کرسی پہ سر جھکائے وجیہہ مگر ضرورت سے زیادہ سنجیدہ سے لڑکے کو دیکھا۔

یہ انکے ہسبنڈ ہیں کیا؟

پہلی بار آہان نے لہو رنگ ہوتی آنکھیں اٹھائیں۔

جج۔جی نہیں ارمان گڑبڑایا۔

آپ لوگوں کی فیملی اتنی پڑھیں لکھی ہونے کے باوجود اس طرح کا کیس آپکے گھر میں ہونا بہت تعجب کی بات ہے، خیر انکی مینٹلی اور فزیکلی کنڈیشن بلکہ بھی اچھی نہیں ہے۔

مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑرہا ہے کہ بہت بری طرح ابیوزڈ کیا گیا ہے انھیں،،، انکا ہوش میں آنا بہت ضروری ہے پھر ہی نیکسٹ پتہ چلے گا۔

ارمان وہیں بیٹھا تھا ڈاکٹر جانے اور کیا کہہ رہی تھی مگر آہان جھٹکے سے وہاں سے نکل آیا اسے لگا جیسے کمرے میں آکسیجن کم ہوگئی ہو یکدم اسکا سانس رکنے لگا وہ اپنا سینہ مسلتے ہوئے سانس بحال کرنے کی کوشش کررہا تھا جبکہ ارمان خود فریز ہوچکا تھا ڈاکٹر کی بات سن کے اور وہ بھی آہان کے سامنے وہ شرم

Posted On Kitab Nagri

کے مارے مرنے کو تھا اس قدر اخلاق سے گری ہوئی حرکت اسکے بھائی نے کی تھی ایسا وحشیانہ سلوک یا خدا، وہ وہیں سر پکڑے بیٹھا تھا۔

آہان مشکل سے خود کو گھسیٹ کے کاریڈور میں نصب چیئرز تک لایا، وہ لڑکی جسے آہان کانٹا بھی چبھے تو آہان کو اپنے سینے میں تکلیف محسوس ہوتی تھی آج وہ ان حالوں میں تھی۔

آہان کیا ہوا ہے مہمہ کو کدھر ہے وہ،،،زارون کا سانس بری طرح پھولا ہوا تھا۔

آہان بنا کچھ کہے اسے دیکھے گیا۔

کچھ پوچھ رہا ہوں آہان بولو کہ ٹھیک ہے میری بہن،،،زارون نے اسے جھنجھوڑا۔

ابھی تک تو زندہ ہے مگر زیادہ دیر زندہ رہے گی نہیں وہ مار دے گا اسے بلکہ وہ مار چکا ہے اسے اور مجھے بھی۔

آہان کے لہجے سے ہی زارون کو تشویش ہوئی اسی لیئے وہ شاید اسکا" مجھے بھی" سن نہیں پایا تھا۔

پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے،،،زادون نرس کے پیچھے ہی بھاگا پر دروازے پر ہی اسکے قدم زمین نے جکڑ لیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی بہن اسکے ہوتے ہوئے ان حالوں میں تھی اسے لگا وہ کبھی اپنی بہن کا سامنا نہیں کر پائے گا،،،وہ الٹے قدموں وہاں سے نکل گیا۔

شاہانہ بیگم اسکے سرہانے بیٹھی تھیں۔

وہ بلکل خاموش تھی ہوش میں آنے کے بعد سے ایک لفظ بھی اسکی زبان سے نہیں نکلا تھا آنکھیں بلکل ساکت تھیں۔

میری پیاری بیٹی یہ پی لو پھر میڈ سن بھی تو لینی ہے تمہیں،،شاہانہ بیگم نے اسے پچکارا۔

فکر نہ کریں مامی نہیں مرتی، اب تک زندہ ہوں تو آگے بھی کچھ نہیں ہو گا اسکی آواز میں بلا کا ٹھہراؤ تھا۔

ایسے نہیں کہتے بہت ہمت والی بیٹی ہو تم تو،،،شاہانہ کے دل کو کچھ ہوا، کتنی صابر، سلیقہ شعار، نیک سیرت خوبصورت اور سلجھی ہوئی بچی تھی۔

تھوڑا سا پی لو چلو بات مانتے ہوتے ہیں۔

مہمہ نے خاموشی سے سوپ پیا، نرس نے اسے میڈیسن دی۔

زارون کہاں گیا ہے،،،میر شاہ اسکا نمبر ملا رہا تھا جو ریسیو نہیں کیا گیا،،،اسے پریشانی ہوئی جوان خون تھا کچھ الٹا سیدھا نا کر بیٹھے وہ۔

Posted On Kitab Nagri

آہان گھر جاؤ تم صبح ہونے والی ہے جاکے ریسٹ کرو مہمہ ٹھیک ہے اب، شاہانہ چچی ہیں اسکے پاس ارمان بھی یہی ہے ،میں ذرا زارون کو دیکھتا ہوں جانے کہاں چلا گیا ہوگا یقیناً زمان کی تلاش میں نکلا ہوگا، میر شاہ نے پریشانی سے ماتھا مسلا۔

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ زارون کو دیکھیں آہان وہیں بیٹھ گیا۔

میر شاہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کس کو دیکھے وہ۔

اوکے اپنا خیال رکھنا میں آتا ہوں۔

زارون شاہ آیا تھا ادھر،،، میر شاہ پہلے ڈیرے پہ آیا تھا۔

جی شاہ جی آئے تھے زمان شاہ جی کا پوچھا اور چلے گئے اسی ٹائم۔

اوکے تم جاؤ جاکے آرام کرو گیٹ بند کرلو۔

کدھر چلا گیا ہے یہ لڑکا، اس نے زمان کا نمبر ملایا رنگ ہو رہا تھا مگر اٹھایا نہیں گیا۔

میر نے ایک اور نمبر ملایا،،، دو نمبر سینڈ کیئے ہیں انکی لوکیشن ٹریس کرواؤ ابھی پانچ منٹ سے پہلے۔

اس نے اپنے ڈپارٹمنٹ میں کسی کے ذمے لگایا اور گاڑی آگے بڑھائی۔

سر دونوں نمبرز کی لوکیشن سیم شو ہو رہی ہے آپکو سینڈ کی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مطلب زارون شاہ پہنچ گیا تھا زمان شاہ تک،،، اللہ خیر کرے وہ غصے میں کوئی نقصان نہ کر لے،،، میر کو زمان کی بلکل پرواہ نہیں تھی فکر تھی تو زارون کی۔

گاڑی ہوا سے باتیں کر رہی تھی میر شاہ گولی کی طرح نکل کے اندر بھاگا یہ زمان کے کسی آوارہ دوست کا فلیٹ تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

سامنے کا منظر واقعی میر کی توقع کے عین مطابق تھا۔

زمان نے تین دوست زخمی حالت میں بے ہوش پڑے تھے جبکہ زارون نے مار مار کے زمان کا برا حال کر دیا تھا، صرف پندرہ منٹ میں وہ زمان تک پہنچ گیا تھا اب بھی وہ مسلسل اسکو ضرب لگا رہا تھا، زمان کی حالت بہت ابتر تھی یقیناً اسکے دوست بھی زارون سے مزاحمت کے سلسلے میں ہی درگت بنوا کے پڑے تھے۔

زارون چھوڑا اسے مر جائے گا وہ، میر نے آگے بڑھ کے زارون کو روکنے کی کوشش کی اسکے تو سر پہ جیسے خون سوار تھا۔

زمان کہاں اسکا مقابلہ کر سکتا تھا منٹوں میں زارون نے اسے ادھیڑ کے رکھ دیا تھا۔

آپ بیچ میں مت آئیں بھائی آج میں اسے اچھے سے بتاؤں گا جسکو اس نے موت کے منہ میں پہنچا دیا زارون شاہ کی بہن ہے وہ ابھی اسکا بھائی زندہ ہے میں ہر بار چپ ہو گیا ان دیکھا کرتا رہا کہ میری بہن رکاوٹ بن کے کھڑی ہو جاتی میرے سامنے مگر اب میں اسے ایک منٹ بھی برداشت نہیں کروں گا یا تو یہ رہے گا حویلی میں یا پھر میں اپنی بہن کو کے کر شفٹ ہو جاتا ہوں کہیں اور،،، میری بہن کی زندگی میں اسکی کوئی جگہ نہیں ہے اب اسکا نام بھی برداشت نہیں کروں گا اپنی بہن کے نام کے ساتھ میں۔

Posted On Kitab Nagri

پیپرز بنوا رہا ہوں صبح ہی میں اگر یہ زندہ بچ گیا تو سائن کروائیں اس سے،،، میں اب کسی رشتے داری کا لحاظ نہیں کروں گا بس بہت ہوا۔

کول ڈاؤن یار ہم سب ساتھ ہیں جیسا کہو گے ویسا ہی ہو گا ابھی چلو یہاں سے، تمہیں کیا لگتا ہے ہم اسکو ایسے ہی چھوڑ دیں گے، چلو میرے ساتھ میر بمشکل اسے گھسیٹ کے اپنے ساتھ حویلی لایا۔

حویلی میں تو جیسے صف ماتم بچھ گئی تھی ہر کوئی اپنے آپ میں چور سا بن گیا تھا۔

اس وقت وہاں گھر کے بڑے موجود تھے لڑکیوں کو بی جان نے اٹھا دیا تھا وہاں سے۔

کسی کو کچھ کہنا ہے پہلے،،، میر نے عادت کے مطابق پہلے سامنے والے کو بولنے کا موقع دیا۔

سمجھ ہی نہیں آ رہا کیا بات کریں، سب سوچوں میں گم تھے۔

عشنہ کی حالت خراب ہو چکی تھی وہ جو بلکل نارمل ہو چکی تھی آج عرصے بعد اسی ٹراما کے زیر اثر تھی۔

میں شرمندہ ہوں کیونکہ میرے بیٹے نے حرکت ہی ایسی کی ہے، باخدا میں خود بھی اس شادی کیلئے رضامند نا تھا مگر شائد یہی لکھا ہوا تھا، مہراب شاہ نے سر جھکائے بات کی۔

دادا جان فیصلہ تو ظاہر ہے آپکو ہی کرنا ہے ایک طرف آپکا ہوتا ہے اور دوسری طرف آپکی نواسی ہے ،،، ظالم اور مظلوم کے اس کیس میں۔ آپ کس کے حق میں کھڑے ہیں،،، میر شاہ نے کاظم شاہ کی طرف رخ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم سب ہی شرمندہ ہیں بیٹا مجھے کچھ نہیں کہنا اپنے پوتے کے حق میں کیونکہ اس بار اس نے غلطی نہیں کہ ہم نظر انداز کر دیں اس بار اس نے گناہ کیا ہے اپنی بیوی کی حرمت کو پامال کیا ہے اور اسکا یہ عمل ناقابلِ معافی ہے، مہمہ جو فیصلہ کرے گی وہی مانا جائے گا، کاظم شاہ نے فیصلے کا حق مہمہ کو تفویض کر دیا۔

میں اپنی بہن کیلئے خود فیصلہ لوں گا کیونکہ میری بہن رشتوں کے بوجھ تلے دب کے ایک بار غلط فیصلہ کر چکی ہے اور اس رشتے کو نبھانے کیلئے کیا کچھ برداشت کر چکی ہے یہ بھی سبکے سامنے ہے میں اسے مزید اپنے ساتھ غلط نہیں کرنے دوں گا۔

اور میرا فیصلہ یہ ہے کہ زمان کو یہ حویلی اور مہمہ دونوں کو چھوڑنا ہو گا اور اگر وہ یہاں رہے گا تو میں اپنی بہن کو لے کر چلا جاؤں گا اور میرا فیصلہ اٹل ہے۔

میرا بیٹا کیوں اپنا گھر چھوڑے یہ اسکے باپ دادا کا گھر ہے، اسکے ماں باپ بہن بھائی رہتے ہیں یہاں پر وہ کیوں چھوڑے، عروسہ بیگم بھڑکیں۔

خاموشی سے بیٹھ جاؤ اب کے اگر تم نے ایک لفظ بھی اس ناہنجار کی حمایت میں بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،،، زیادہ مسلہ ہے تو چلی جاؤ اپنے بیٹے کے پاس، مہراب شاہ کی گرجدار آواز گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے زارون کا فیصلہ منظور ہے مہراب شاہ نے سب سے پہلے اپنا ووٹ مہمہ کے حق میں دے کر اپنے ظرف کا ثبوت دیا۔

سبکو ہی اسکا فیصلہ درست لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر بھائی عشنہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز آپ ایک بار اسے دیکھ لیں وہ بار بار آپکو بلا رہی ہے۔

میر شاہ باہر نکلا تھا جب ارحہ نے اسے پیچھے سے پکارا۔

میر شاہ کا جلدی سے دو دو، چار چار سیڑھیاں پھلانگتا اپنے کمرے کی طرف بھاگا۔

سامنے ہی وہ اپنی حالت خراب کیئے بیٹھی تھی۔

میر شاہ نے جھٹکے سے اسے اپنی گرفت میں کیا۔

عشنہ میر شاہ یہ کیا حرکت ہے، حالت دیکھیں اپنی، کس نے اجازت دی آپکو اپنے ساتھ یہ ظلم کر کے مجھے اذیت دینے کی،،، میر نے اسکے چہرے سے بال ہٹا کے کان کے پیچھے کیئے۔

ش۔شاہ، مم۔ہمہ کو کیا ہوا ہے، اس نے ہمیشہ کی طرح لفظوں ٹکڑے کیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی نہیں ہوا وہ گر گئی ہے شائد اس لیئے بے ہوش ہو گئی تھی،،،میر شاہ اسے سچ بتا کے مزید خوفزدہ نہیں کرنا چاہتا تھا ورنہ وہ جو اب حویلی کے مردوں کے سامنے بنا ڈرے آنے جانے لگی تھی پھر سے واپس اسی فیض میں چلی جاتی اسے پھر سارے ہی شیر خان جیسے لگنے لگتے۔

مگر سب زمان بھائی کو برا بول رہے کیا بات ہے مجھے بتائیں، س باتیں کر رہے ہوتے ہیں لیکن جب میں جاتی ہوں تو سب اچانک چپ کر جاتے ہیں۔

زمان نے شائد جھگڑا کیا مہمہ کے ساتھ اور اسی سب میں مہمہ سیڑھیوں سے سلپ ہو گئی بس اور کوئی بات نہیں اسی لیئے سب اس پہ غصہ ہیں۔

تو شاہ آپ انھیں اپنے جیسا بنا دیں،،،اسکا معصومیت بھرا مشورا اتنی ٹینشن میں بھی میر شاہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ لے آیا۔

ہمم تو میں کیسا ہوں۔

آپ تو بہت اچھے ہیں کبھی غصہ نہیں ہوتے مجھ پہ،،،وہ لاڈ سے اسکے سینے پہ انگلی سے کچھ ٹریس کرتے بولی۔

اوو وتو میں اچھا ہوں مگر آپ تو ہمیشہ کہتی ہیں کہ میں بہت برا ہوں۔

وہ تو جب... کچھ کہتے کہتے اس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب کیا،،،اس نے شرارت سے مزید بولنے پہ اکسایا۔

بہت برے ہیں آپ وہ شرماتے ہوئے اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔

میر نے پرسکون ہو کے آنکھیں موند لیں شکر ہے وہ اسکا دھیان مہمہ والے واقعے سے فلحال ہٹا چکا تھا۔

مہمہ گھر واپس آچکی تھی حویلی کا ماحول بہت ہی افسردہ سا تھا آجکل،ہر کوئی پریشان تھا دن بے کیف سے گزر رہے تھے۔

زارون کے فیصلے کے مطابق ڈائیورس ہو چکی تھی اور یہ سب زمان سے کروانا میر شاہ کا کام تھا ورنہ وہ تو اس سب کے بعد بھی بے شرمی کی انتہا کرتے اڑ چکا تھا اور خلع کیلئے میر شاہ ہر گز بھی کورٹ جانے کے حق میں نا اور زارون تو زمان کی جان لینے کے درپہ ہوا بیٹھا تھا،،اللہ کر کے مراد اور میر شاہ کی کوششوں سے یہ معاملہ نپٹا تھا۔

زندگی لگی بندھی روٹین کے ساتھ گزر رہی تھی۔

بی جان ہر وقت مہمہ کی دل جوئی میں مصروف عمل تھیں،عشنہ،ارحہ اور فروا بھی اسکا دھیان بٹانے کی کوششوں میں لگی رہتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ خود بہت شرمندہ تھی مہمہ سے اسکے بھائی نے حرکت ہی اتنی گھٹیا کی تھی، ایک عروسہ بیگم تھیں جنہوں نے ایک بیٹی کی ماں ہونے کے باوجود اتنی سنگدلی کا مظاہرہ کیا تھا، انھیں ابھی تک یہ لگ رہا تھا کہ انکے بیٹے کو حویلی سے بے دخل کر کے اسکے ساتھ ناانصافی کی گئی تھی۔

ایک ماہ ہو چکا تھا اس واقعے کو۔

حویلی کے ایک بہت پرانے ملازم کی بیٹی کی شادی تھی جو کہ ساتھ والے گاؤں میں رہتا تھا، بی جان مہمہ کی وجہ سے جانا نہیں چاہتی تھیں عروسہ بیگم کے آجکل ویسے ہی مزاج نہیں ملتے تھے، عشنہ کو تو خیر اجازت ہی نا تھی کہیں جانے کی سو شاہانہ بیگم کو جانے کیلئے کہا گیا،، لڑکی کی شادی تھی اور بی جان چاہتی تھیں کہ حویلی سے کوئی عورت لازم جائے چاہے کچھ دیر کیلئے ہی سہی،،، کچھ تحفے تحائف بھی رکھوائے تھے انہوں نے بھیجنے کیلئے۔

شاہانہ بیگم کی بھابھی کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی تھی، انھیں ادھر جانا تھا سو انھوں نے یہ ذمے داری اپنی بہو کے کندھوں پہ ڈالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چچی میں کیسے... وہ اب شاہانہ بیگم کے کمرے میں بیٹھی تھی۔

ارے بھئی انجوائے کرنا اچھا ہے نا کچھ روٹین سے ہٹ کے ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر مراد تو گھر نہیں ہیں اور انکے علاوہ کسی کے ساتھ کہیں نہیں جا سکتی، میں نے ان سے پرمیشن نہیں لی ہوئی۔

تو اس میں کیا ہے کال کر کے پوچھ لو، میرا بیٹا اتنا بھی سٹریکٹ نہیں ہے تم نے تو بلکل ہی خود کو قید کر لیا ہے،،،شاہانہ کو بے اختیار اس پہ پیار آیا۔

آپ پوچھ لیں ان سے۔

ارحہ یہ تم ہو اففففف بیٹا شوہر ہے وہ تمہارا۔

آپ پوچھ لیں نا پلیز، وہ روہانسی ہوئی۔

اچھا بابا کرتی ہوں کال۔

مراد شاہ سپیکنگ،،،موبائل سے اسکی مصروف سی آواز ابھری۔

بیٹا جی پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے میری بہو کو اتنا ڈرا کے رکھا ہوا ہے کیا،،شاہانہ بیگم کی بات ارحہ نے گڑبڑا کے انھیں اشارے سے منع کیا جسکو وہ مزے سے اگنور کر گئیں۔

جبکہ انکی شرارت کو سمجھتے ہوئے وہ پزل سی ہو رہی تھی ایک تو انہوں نے فون بھی سپیکر پہ کیا ہوا تھا ،،،جانے وہ کیا کہہ دیتا آگے سے،،،حالانکہ مراد کے کوآپریٹ کی وجہ سے کسی کو ذرا سا شک بھی نہیں گزرا تھا کہ انکے درمیان چل رہا تھا اس نے اپنی بات بہت اچھے سے پوری کی تھی۔

ہیں ہیں میں نے کب ڈرایا آپکی بہو کو، میری کوئی شکایت کی ہے کیا انھوں نے۔

Posted On Kitab Nagri

شکایت تو نہیں کی مگر وہ تو تمہیں کال کرنے سے ہی ایسے ڈر رہی تھی جیسے تم کھا جاؤ گے اسے۔

ہو سکتا ہے آپکی بہو آپکے بیٹے کو اس قابل نا سمجھتی ہو مراد نے ماں کو چھیڑا،،،ارحہ نے پہلو بدلا۔

ناشکری کی بھی کوئی حد ہوتی ہے بیٹا جی،،،اگر ایسی کوئی بات ہوتی نا تو وہ مجھ سے یہ نا کہہ رہی ہوتی کہ مراد کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں جائے گی اور اگر مراد اجازت دیں تو وہ الگ بات ہے۔

اچھاا تو یہ بات ہے،ویسے بہت فرمابردار نہیں ہو گئیں آپکی بہو،،،وہ جیسے مسکرایا۔

قدر کرو پھر تم۔

ہائے ہم دل و جان سے انکی قدر کرتے ہیں،،،ارحہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔

وہ جو پہلے کافی مصروف لگ رہا تھا اب جیسے فرصت سے گفتگو فرمانے کا ارادہ کیئے ہوئے تھا۔

بائے داوے کہاں بھیج رہی ہیں آپ میری بیوی کو،،اسکے طرزِ تخاطب پر اسکی بیٹ مس ہوئی،،،ارحہ کو لگا وہ ماں بیٹا آج اسکی جان لیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اشرف کی بیٹی کی شادی پہ۔

مگر وہاں تو آپ جانے والی تھیں بابا کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر تھوڑی دیر پہلے تمہارے ماموں کی کال آئی تھی تمہاری ممانی کی طبیعت ٹھیک نہیں تو مجھے ادھر جانا ہے، اب بتاؤ بھیج دوں تمہاری بیوی کو،،، شاہانہ نے ارحہ کو یوں نروس ہوتے دیکھ مزید بیوی پہ زور دیا۔

آپ اپنے شوہر کے ساتھ جائیں اور میری بیوی کو بولیئے گا تیار رہیں گھنٹے ڈیڑھ تک فری ہو کے پہنچ رہا ہوں میں لے چلو گا انھیں۔

لو اب خوش ہو نا خود ساتھ جائے گا وہ۔

مجھے پتہ تھا،،، جواباً ارحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا جی بڑا پتہ ہے تمہیں میرے بیٹے کا،،، وہ سب لڑکیوں کے ساتھ بلکل سہیلیوں کی طرح رہتی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا یار اتنا سمپل تم بھی نا بورنگ ہو گئی ہو مراد بھائی کے ساتھ رہتے رہتے،،، فروا نے اسکی تیاری کو دیکھتے ہوئے منہ بنایا۔

وہ ہر گز بھی بورنگ نہیں ہیں بس ذرا کم گو ہے، ارحہ نے جلدی سے مراد کی سائیڈ لی۔

اووو،،، فروا نے آنکھیں پٹپٹائیں۔

مرو تم جا کے، ارحہ چڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی ڈارلنگ ذرا ڈھنگ سے تیار ہوں کیا یہ سادہ سا سوٹ پہن لیا ہے ،،،ایک منٹ رکیں میں سلیکٹ کرتی ہوں آپکے لیئے کوئی برائٹ سا کلر تا کہ آپ شادی شدہ لگیں ہر وقت ماسیوں والا حلیہ بنائے رکھتی ہیں۔

میرے شادی شدہ لگنے کیلئے تمہارا بھائی ساتھ جا رہا ہے کافی ہے یہ۔

جی نہیں آپ آرام سے بیٹھیں۔

یار اوور لگے گا یہ ارحہ نے اسکے ہاتھ میں ایک پرپل کلر کا فل ہیوی ایمبرائیڈری والا سوٹ دیکھ کر کہا۔

جی نہیں یہ بہت اچھا لگے گا فنکشن کے حساب سے بہت اچھا ہے ایونٹس پہ تو اچھے لگتے ہیں۔

مگر گھر کا فنکشن نہیں یہ۔

مگر میرے بھائی کا بھی کوئی حق ہے کہ تمہیں ذرا اچھے حلیے میں دیکھں سڑی ہوئی بنی رہتی ہو ہر وقت۔

اسکے نا نا کرتے بھی فروا اسکو وہی سوٹ پہنا کے اسکا میک اپ بھی تھوڑا ڈارک کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فروا اسکو بندھے پہنا رہی تھی جب مراد کمرے میں داخل ہوا۔

ارحہ کی نظریں بے اختیار جھک گئیں جبکہ مراد کی نظریں اس جم گئیں تھیں۔

وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں قدم قدم چلتا آگے بڑھا۔

کیسی لگ رہی ہیں بھابھی فروا نے اسے پکڑ کے مراد کے سامنے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھی لگ رہی ہیں مراد نے ایک گہری نظر اس پہ ڈالی۔

صرف اچھی،،، میں نے اتنی مشکل سے انھیں ریڈی کیا ورنہ یہ تو ویسے ہی سر جھاڑ منہ پھاڑ جانے والی تھی اور آپ کہہ رہی ہیں کہ صرف اچھی لگ رہی،،، فروا کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا۔

تو مطلب تم اپنی تیاری کی تعریف سننے کے موڈ میں ہو۔

ہاں مگر تیار تو آپکی بیوی کو کیا ہے تو دونوں کی تعریف ہو گی نا۔

ہمم تو میرے خیال میں تم نے میری بیوی کو چڑیل بنا دیا ہے ورنہ تو کافی پیاری ہیں یہ،،، مراد نے لب دبا کے مسکان روکی۔

آپ نے ارحہ کو چڑیل بولا۔

نہیں میں نے بولا تم نے بنا دیا ہے۔

اوکے فائن میں دوبارہ کبھی اسکو تیار نہیں کروں گی۔

گڈ میں بھی یہی چاہتا ہوں۔

اوکے فائن وہ تن فن کرتی وہاں سے نکلی۔

ارحہ نے اسکے لیئے کپڑے پہلے ہی نکال کے ہینگ کیئے ہوئے تھے وہ جلدی سے شاور لینے چلا گیا۔

وہ وہیں انگلیاں مروڑتے ہوئے آئینے کے سامنے کھڑی تھی،،، فروا نے واقعی اسے ہیوی لک دے دی تھی،،، جب ہی مراد نے بولا میں چڑیل لگ رہی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب تک یہ تیار ہوں گے میں جلدی سے چینج کرلوں گی لپسٹک بھی لائٹ کرلوں گی وہ جلدی سے آگے بڑھی اور وہی سوٹ نکالا جو پہلے پہنا تھا۔

مراد باہر نکلا تو وہ کپڑے اٹھائے واش روم کی جانب بڑھی۔

یہ کیا ہے،اس نے ارحہ کے ہاتھ میں ڈریس دیکھ کہ پوچھا۔

ڈریس ہے۔

وہ تو مجھے بھی پتہ ہے مگر کس لیئے۔

وہ یہ مجھے اوور لگ رہا ہے اس لیئے سوچا چینج کرلوں۔

اگر میری وجہ سے چینج کر رہی ہیں تو مت کریں میں جسٹ فروا کو تنگ کر رہا تھا اس نے بال بناتے ہوئے کہا وہ کنفیوز سی کھڑی تھی۔

مراد نے ایک نظر اسے دیکھ کے پرفیوم اٹھایا۔

اچھی لگ رہی ہیں ڈونٹ وری اوور نہیں لگ رہی کبھی کبھار چینج اچھا لگتا ہے تھوڑی دیر کی تو بات ہے ،،،مراد نے اسکی مشکل آسان کی۔

چلیں مراد نے والٹ اور گاڑی کی چابی اٹھاتے اس سے پوچھا۔

جی چلیں میں چادر لے لوں بس۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے باہر آجائیں۔

ارحہ نے مسکراتے ہوئے چادر اوڑھی اور ایک نظر پھر سے خود کو دیکھا "اچھی لگ رہی ہیں" مراد کی آواز کانوں میں گونجی تو وہ شرما گئی۔

واپس پلٹی تو نظر اسکی واچ پہ پڑی، جلدی سے واچ اٹھا کے باہر آئی تو وہ سامنے ہی اسکا منتظر تھا۔

وہ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھی یہ آپکی واچ اس نے گھڑی اسکی جانب بڑھائی۔

اوہ تھینکس۔

اس نے گھڑی باندھی اور گاڑی آگے بڑھائی۔

وہاں انکا والہانہ استقبال کیا گیا۔

وہ لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ مراد ذرا فاصلے پہ اشرف اور اسکی والدہ کے پاس بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

بہت پیاری ہیں آپ اور آپ کا مرد بھی ڈھیر پیارا ہے جی، لڑکیاں اوٹ میں چھپ کے انھیں دیکھ رہی تھیں ہم نے توجی ایسے مرد ٹی وی پہ ہی دیکھے ہیں، آپ دیکھنا آپکے بچے بھی ایسے ہی سوہنے ہوں گے۔

www.kitabnagri.com

بچے... اسکا چہرہ شرم سے سرخ پڑا، اس خیال نے ہی ارحہ کو کانپنے پر مجبور کر دیا تھا۔

تم دراب شاہ کے بیٹے ہو،،، اشرف کی ضعیف العمر والدہ نے اسکے سر پہ پیار دیتے پوچھا۔

جی،، مراد نے احترام سے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

جیتے رہو سلامت رہو،،، اللہ تمہاری ماں کی آنکھوں کو ٹھنڈا رکھے،،، انہوں نے شفقت سے اسکو دعا دی۔

جب ہی ارحہ ان لڑکیوں کی باتوں سے بچنے کیلئے اٹھ کے مراد کے پاس آ بیٹھی۔

شادی کو کتنا وقت ہو گیا اب وہ ارحہ کی طرف متوجہ تھیں۔

جی ابھی چار ماہ ہوئے ہیں، ارحہ مدھم سا بولی۔

ماشاءاللہ، اللہ کے گھر سے کوئی خوشی کی خبر ہے کہ نہیں،،، وہ سادہ لوح خاتون اپنی دھن میں سوال کر رہی تھیں جیسے عموماً شادی کے بعد لڑکیوں سے کیئے جاتے ہیں۔

مگر مراد کے سامنے اس بات پہ ارحہ کا چہرہ بھانپ چھوڑنے لگا،،، حالانکہ وہ منہ دوسری سائیڈ پہ کیئے خود کو انجان ظاہر کر رہا تھا مگر ارحہ جانتی تھی وہ مراد شاہ تھا جو سرگوشیاں سن لیتا تھا اور اشارے بھی اچھے سے سمجھ لیتا تھا۔

وہ لڑکیوں سے بچ کے اماں کے پاس آ کے بیٹھی تھی مگر یہاں تو سچویشن اور بھی آکورڈ تھی۔

جانے کیوں اسکا یوں شرمانا گھبرانا مراد کو مزہ دیتا تھا۔

جج۔جی ابھی نہیں، جانے اتنا سا جواب ارحہ نے کیسے دیا تھا۔

کوئی بات نہیں اللہ بہت نوازے گا انشاءاللہ۔

ارحہ مرنے کو تھی مارے حیا کے،،، چہرہ سرخی سے تمتما رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مراد اس پہ ترس کھاتے مسکراہٹ دباتے وہاں سے اٹھ کے باہر چل دیا۔

سب ارحہ کی گرد جمع تھیں،،،ارحہ نے واقعی بہت انجوائے کیا تھا،، فنکشن ختم ہوتے ہوتے بھی کافی لیٹ ہو گیا تھا۔

جب مراد نے ان سے اجازت چاہی تو وہ انھیں اتنی جلدی بھیجنے پر بلکل بھی رضامند نہ تھے۔

وہ انکی حویلی کے پرانے ملازم تھے اور عمر میں بھی بڑے تھے سو مراد کو انکی بات ماننی پڑی۔

اس نے اندر ارحہ کو پیغام بھجوایا کہ صبح نکلیں گے۔

انھوں نے اپنی حیثیت سے بڑھ کے انکی مہمان نوازی کی کوئی کسر نہ چھوڑی۔

وہ اب مزے سے چھت پہ بیٹھی سب کے ساتھ ڈھولکی انجوائے کر رہی تھی،،،موسم بدل رہا تھا کھلی چھت پہ ٹھنڈی ہوا بہت سکون دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موسم بدل رہا تھا سو گاؤں دیہاتوں میں لوگ باہر صحن میں بھی سو جاتے تھے،،،شکر تھا کہ انھوں نے ان دونوں کیلیئے بستر کمرے میں لگایا تھا ورنہ ارحہ تو ڈر ہی گئی تھی کہ شائد سب کے ساتھ اسے صحن میں سونا پڑے،،،کچھ مہمان دوسرے کمروں میں تھے اور مرد حضرات باہر بیٹھک میں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مراد بیٹھک میں ہی بیٹھا انکے ساتھ باتوں میں مگن تھا جب اندر سے پیغام آیا کہ اسے آرام کرنے کیلئے کمرے میں بھیج دیا جائے،،،وہ اکیلا ہوتا تو یہاں ہی سو سکتا تھا مگر ارحہ کی وجہ سے اسے اٹھنا پڑا۔

کمرے میں ایک درمیانے سائز کا پلنگ اور دو کرسیاں تھیں مختصر سے سامان کے ساتھ وہ چھوٹا سا کمرہ سادہ مگر صاف ستھرا تھا۔

مراد جب کمرے میں داخل ہوا تو وہ سامنے ہی بیٹھی تھی، مراد نے چٹخنی چڑھائی اور آگے بڑھا۔

ایسے کیوں بیٹھی ہیں ابھی تک، ریسٹ کریں تھک گئی ہوں گی۔

جی بس لیٹنے ہی لگی تھی۔

کیسا رہا آپکا یہاں کا وزٹ۔

بہت اچھا، بہت مزا آیا، وہ آکسائٹڈ سی بولی۔

ہمم گڈ۔

کمرے صرف ایک ہی بلب تھا نائٹ بلب والا کوئی سین تھا اتنی تیز لائٹ میں نیند آنا مشکل تھا اور اندھیرے سے وہ جانتا تھا کہ ارحہ ڈرتی ہے اپنے کمرے میں بھی وہ اپنی سائیڈ کا لیمپ جلا کے سوتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خیر اس نے لیٹ کر آنکھوں پر بازو رکھ لیا کیونکہ سامنے تیز روشنی لیٹنے سے آنکھوں میں چبھ رہی تھی

۔

ارحہ سٹیچو بنی ہوئی تھی بلکل سٹریٹ وجہ اسکا بھاری کام والا سوٹ تھا،،،وہ بلکل بھی کمفرٹیبل نا تھی نیند تو دور کی بات وہ کروٹ بھی نہیں لے سکتی تھی،،،جو نہی وہ کروٹ لینے کی کوشش کرتی ایمبرائیڈری کے ساتھ ہیوی سیکونس اور پرلز کا کام اسے چبھنے لگتا دوسرا اسے خود بھی اتنی تیز روشنی ڈسٹرب کر رہی تھی،،،وہ رونی صورت بنائے چھت کو گھور رہی تھی اور دل ہی دل میں فروا کو صلوٰاتیں سنا رہی تھی اس ڈریس کیلیے۔

کیا ہوا نیند نہیں آ رہی آپکو،مراد نے اسکو بے چین سا محسوس کر کے بازو ہٹا کے اسے دیکھا جو چھت کو گھور رہی تھی۔

جی بس شائد نئی جگہ ہے اس لیئے،اس نے بہانہ گھڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس ڈریس میں سو جائیں گی آپ مراد کو اچانک خیال آیا اسکے ہیوی سوٹ کو دیکھ کر یقیناً یہ بھی اسے تنگ کر رہا تھا۔

جی کوشش کر رہی ہوں،ایکچولی رات کا کوئی پلین نہیں تھا نا ہمارا ورنہ میں منع کر دیتی فروا کو۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ایسا کریں کہ یہاں کسی سے بات کریں آپکی ایج کی کافی لڑکیاں ہوں گی ادھر انھیں بولیں آپکو چینج کرنا ہے، کوئی سادہ سا آرام دہ سوٹ لے کر پہن لیں کسی سے،،،اس نے مشورہ دیا کیونکہ مراد کو خود کوفت ہو رہی تھی اسکا ڈریس فرنٹ سے فل ایمبرائیڈڈ تھا۔

نن۔نہیں ٹھیک ہے اٹس اوکے اتنا بھی مسلہ نہیں ہے۔

آر یو شیور۔

جی۔

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی، مراد کروٹ بدل کے لیٹ گیا ورنہ اسکا دل کر رہا تھا یہ بلب اتار کے پھینک دے۔

جبکہ ارحہ کو اب رونا آرہا تھا اسکا دل کر رہا تھا کہ ایک منٹ سے پہلے یہ سوٹ نوچ کے پھینک دے اپنے جسم سے۔

قریب آدھے گھنٹے بعد مراد نے اسکی طرف کروٹ بدلی تو وہ جلدی سے سے آنکھیں بند کر گئی۔

لائٹ میں اسکی پلکوں کی لرزش واضح تھی جسکا مطلب تھا کہ وہ بھی جاگ رہی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ وہ ساری رات یوں سیدھے لیٹے لیٹے اکڑ جائے گی مگر وہ کسی سے لے کر کپڑے نہیں پہنے گی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے وہ واقعہ اچھے سے یاد تھا کافی ٹائم پہلے سردیوں کا موسم تھا وہ سب باہر ڈنر کیلئے اکھٹے گئے تھے ارحہ سلپ ہو کے پول میں گر گئی تھی اسکے کپڑے فارم ہاؤس پہ بھی نہیں تھے سب نے اتنا اسکو بولا کہ مہمہ یا فروا میں سے کسی سے لے کر پہن لے مگر نا اس نے ماننا تھا نا مانی ویسے ہی ٹھنڈ میں ٹھٹھری ہوئی حویلی آئی اور اپنے کپڑے پہنے تھے سب جانتے تھے وہ اس معاملے میں حد سے زیادہ کونشس تھی۔

جانے مراد کے دل میں کیا آئی کہ اٹھ کے اپنی شرٹ اتار دی،،، ارحہ اسکی آواز پہ پلٹی مگر اسے شرٹ لیس دیکھ کے اتنی ہی تیزی سے آنکھیں بند کیں، ہائے اِنھوں نے شرٹ کیوں اتاری ہوئی ہے، ارحہ کا دل زوروں سے دھڑکا۔

یہ پہن لو اس نے شرٹ اسکی طرف بڑھائی، اسے خود پر حیرت ہوئی کہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کسی کے کپڑے نہیں پہنتی پھر بھی اس نے یہ حرکت کیوں کی تھی،،، مگر اصل جھٹکا اسے تب لگا جب اس نے کانپتے ہاتھوں سے شرٹ اس سے لی،،، آ۔ آپ باہر جائیں، نیا حکم آیا۔

یار باہر جاؤں اس طرح اس نے اپنے شرٹ لیس ہونے کی طرف اشارہ کیا۔

آپ چینج کر لیں میں لائٹ آف کر دیتا ہوں، مراد نے آگے بڑھ کے لائٹ بند کی، کمرے میں گھپ اندھیرا اپھیل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ آنکھیں بند رکھنا اوکے،،،بے شک لائٹ بند تھی مگر پھر بھی وہ کمرے میں موجود تھا ارحہ کا دل پاگل ہونے کو تھا دھڑک دھڑک کے۔

اتنے اندھیرے میں آپکو کچھ نظر آرہا ہے کیا، کیونکہ مجھے تو نظر نہیں آرہا۔

آپ پھر بھی آنکھیں بند کریں،،،وہ بضد ہوئی۔

میرا نہیں خیال کہ شوہروں پہ اس قسم کی پابندیاں لاگو ہوتی ہوں۔

مراد کی بات پہ گہرائی سمجھتے، شرٹ ارحہ کے ہاتھوں سے چھوٹتے چھوٹتے بچی۔

سو میری مرضی آنکھیں بند کروں چاہے نا کروں۔

ارحہ کی حالت غیر ہو رہی تھی اس ساری سچویشن میں۔

خیر آنکھیں بند ہیں میری اور منہ بھی دروازے کی طرف ہے بے فکر رہیں پہلے دن ہی بتا چکا ہوں آپکو ۔

اسکی آخری بات پہ ارحہ کے دل میں سوئی سی چبھی،،، آنکھیں لبالب نمکین پانیوں سے بھر گئیں ،،،واقعی ہی اس نے جیسا کہا تھا وہ آج بھی اس بات پہ قائم تھا۔

اس نے آنکھیں صاف کر کے شرٹ چینج کی تو مراد نے لائٹ آن کر دی۔

پرپل کھلے سے ٹراوزر کے ساتھ مراد کی آف وائٹ شرٹ جو اسکو کافی بڑی تھی وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو وہ اسکی شرٹ پہنے ہوئے تھی جس میں اسکے پرفیوم کی خوشبو اسے مزید حواس باختہ کر رہی تھی دوسرا وہ شرٹ لیس تھا اور تیسرا اسکی نظریں،،، ارحہ تو صحیح معنوں میں پزل ہوئی۔

وہ جھجھکتی ہوئی پلنگ تک آئی۔

آپ یہ لائٹ آف کر دیں یہ بہت تیز ہے، اسے مراد کی نظروں سے بچنے کا یہی طریقہ نظر آیا دوسرا وہ اسے شرٹ لیس دیکھ کے نروس ہو رہی تھی۔

مگر پھر آپکو ڈر لگے گا اندھیرے سے۔

نہیں لگے گا میں بس سونے لگی۔

پکی بات۔

جی۔

مراد لائٹ بند کر کے بیڈ کی دوسری جانب آ کر لیٹ گیا۔

ارحہ میں نظر آنے والی تبدیلیوں کی بدولت جذبات پہ جمی برف وقت کے ساتھ ساتھ پگھلنے لگی تھی۔

اس نے پوری طرح خود کو مراد کی پسند کے سانچے میں ڈال لیا تھا،،، وہ شادی کے بعد سے کبھی مراد کے علاوہ کسی کے ساتھ کہیں نہیں جاتی تھی، مراد کے سارے کام اسکے ذمے تھے، ہر چیز میں وہ اسکی پسند کا خیال رکھتی تھی،،، وہ جو اپنی کزنز پلس فرینڈز کے دھلے ہوئے کپڑے بھی یوز نہیں کرتی تھی وہ اس وقت مراد کی پہنی ہوئی شرٹ پہنے ہوئے تھی، وہ سوچ کہ مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کچی پکی نیند میں تھی، جب کی چھت پر جیسے پتہ نہیں کسی نے چھلانگ لگائی ہو یا جانے کیا ہوا تھا۔

اس نے چیخ مار کے مراد کی طرف کروٹ بدلی۔

ششش! مراد نے اسے کھینچ کے اپنے گھیرے میں لیا،، پاگل لڑکی کیا ہوگیا ہے ہم کسی اور کے گھر پہ ہیں آواز باہر تک گئی ہوگی۔

مم۔ مراد چھت پہ کوئی جانور ہے، مجھے ڈر لگ رہا،،، وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے منمنائی۔

بلیلاں ہیں یار، ریلیکس وہ اوپر ہیں چلی جائیں گی کمرے میں نہیں آرہی،،، اب آرام سے سو جائیں رات کافی ہوگئی ہے۔

ایک تو اندھیرا اوپر سے بلیلاں چھت پہ جانے اس وقت کونسی پارٹی کر رہیں تھیں عجیب طرح کی آوازیں نکال رہی تھیں،،، وہ اتنا ڈری ہوئی تھی مراد سے دور ہونے کی کوشش بھی نا کی۔

شادی کے بعد پہلی بار وہ ایک دوسرے سے اتنا قریب ہوئے تھے،،، مراد نے اسکے گرد بازوؤں کا حصار بنایا ہوا تھا۔

جانتا تھا کہ دونوں کے دل ایک ساتھ دھڑکتے تھے اب،،، وہ بے خود ہو رہا تھا، وہ بیوی تھی اسکی اس پر سارے حق رکھتا تھا اور اب وہ بھی اسکی ہے مگر پھر اسے اسکا انکار یاد آیا،،، وہ آج بھی منتظر تھا اسکی

Posted On Kitab Nagri

طرف سے کسی اظہار کا کسی اشارے کا،،،سو وہ منہ زور جذبات کو لگام ڈالتا خود بھی نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔

صبح جانے کتنا ٹائم ہوا تھا جب مراد کی آنکھ کھلی،،،باہر سے آوازیں آ رہی تھیں مطلب سب جاگ چکے تھے۔

ارحہ ابھی تک اسکے حصار میں سو رہی تھی،،،بہت پیارا اور مکمل منظر تھا۔

بکھرے بال، برائٹ پرپل لپ اسٹک سے سجے یاقوتی لب اسکی برداشت کا امتحان لینے لگے،،،وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔

اسکی نظروں کا کمال تھا کہ ارحہ کی بھی آنکھ کھل گئی،،،وہ ہچکچاتے ہوئے پیچھے ہٹی اور پلنگ سے نیچے اتر گئی۔

اسے ٹوٹ کے شرم آئی وہ مراد سے کیسے نظریں ملائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری شرٹ واپس کر دیں اب،،،اپنے پیچھے مراد کی آواز سن کے اسکا دل سکڑ کر پھیلا۔

میں نے منہ بھی دوسری طرف کیا ہوا ہے اور آنکھیں بھی بند ہیں، ویسے میری شرافت کے ثبوت کیلئے اتنا کافی نہیں کہ میں نے اتنے قریب آنے پر بھی آپکے ساتھ کسی قسم کی کوئی گستاخی نہیں کی۔

یہ جانے طنز تھا یا ویسے ہی بات کر رہا تھا ارحہ کو سمجھ نہ آیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے آہستہ سے آگے بڑھ کے اپنی شرٹ اٹھائی وہ اس طرح مراد کی شرٹ پہنے باہر واش روم بھی نہیں جاسکتی تھی اور نہ مراد کو یوں بنا شرٹ کے باہر جانے کا کہہ سکتی تھی سو اس نے ایک نظر مڑ کے اسے دیکھا وہ دوسری طرف منہ کیئے کھڑا تھا ارحہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ ابھری "ایک وہ تھا جو اسے دھوکے سے بلا کے اسکے ساتھ زبردستی کرنے جارہا تھا اور ایک مراد شاہ تھا جسکے وہ نکاح میں تھی رات اسکی بانہوں میں مگر پھر بھی وہ ثابت قدم تھا" اس نے چینج کر کے شرٹ اسکی طرف بڑھائی۔

حوریہ بیٹھی سوچوں میں گم تھی فارغ وقت میں یہ اسکی واحد سرگرمی تھی۔

اسے وہ دن یاد آیا جب وہ راحت کے ساتھ کلینک گئی تھی۔

"اس کو اپنے اندر جو تبدیلیاں محسوس ہو رہی تھیں اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ خوش ہو یا پریشان،،، اس دن سکول سے واپسی پر وہ راح کے ساتھ ایک پرائیویٹ کلینک پہ گئی۔

کانگریجولیشن یو آر پریگننٹ، ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ مسکراہٹ کے ساتھ اسے وش کیا۔

زارون کی بات سچ ثابت ہوئی تھی 'زارون شاہ کو مار دیا میرے بچے کو بھی مار دینا' بے ہوش ہونے سے پہلے زارون کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ حوریہ کو یکدم یاد آئے،،، کیسا پختہ یقین تھا اسکا۔

مگر آپ کافی ویک ہیں فرسٹ ٹائم بہت احتیاط کرنا پڑتی ہے، اپنا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں خوش رہیں ذہن کو ریلیکس رکھیں،،، سامنے بیٹھی ڈاکٹر پرفیشنل انداز میں انسٹرکشنز دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کلینک سے باہر نکلتے آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ نکلے۔

راحت نے اسے پکڑ کے پاس پڑے بینچ پہ بٹھایا،،، حوریہ سنبھالو خود کو،،، میرے خیال میں تمہیں اپنے ہسبنڈ کو بتا دینا چاہیے،،، وہ باپ ہے اسے علم ہونا چاہیے، راحت نے پر خلوص مشورہ دیا۔

نن۔ نہیں وہ میرا بچہ مجھ سے چھین لے گا، وہ بہت خوفزدہ نظر آرہی تھی۔

پاگل مت بنو تم ماں ہو تم سے تمہارا بچہ کوئی نہیں چھین سکتا،،، اٹھو اب گھر چلو پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا۔

حوریہ! حوریہ کدھر گم ہو کب سے آوازیں دے رہی ہوں یار۔

آں ہاں، سوری مجھے سنا نہیں کیا بولا تم نے وہ راحت کی آواز پر سوچوں سے باہر آئی۔

چار ماہ ہو گئے تھے اسکی پریگنینسی کو راحت کے بہت سمجھانے پر بھی وہ زارون کو بتانے پر رضامند نہیں ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پچھلے کچھ دنوں سے دو آوارہ لڑکے انکا پیچھا کر رہے تھے،،، ہر روز وہ چھٹی کے ٹائم سکول سے کچھ ہٹ کے کھڑے ہوتے، جب وہ دونوں باہر نکلتی تو وہ انکے پیچھے پیچھے چلتے منہ سے تو کچھ نا بولتے مگر بلاناغہ وہ انکا پیچھا کرتے وہ دونوں سخت پریشان تھیں، اکیلی دو لڑکیاں تھیں اور انکو انکی رہائش بھی معلوم تھی۔

حوریہ کی طبیعت پل میں خراب ہو جاتی کوئی بھی چیز ہضم نا ہوتی تھی پہلے تو جو کھاتی تھی فوراً وومٹ ہو جاتی تھی اب تو کچھ بہتر تھی مگر گرم دودھ، انڈے اور گوشت سے سے اسے ابھی بھی متلی ہو جاتی تھی۔

یار پلیز جلدی واپس آ جانا تمہیں پتہ نا مجھے مشکل ہو گی اکیلے۔

راحت پیکنگ کر رہی تھی جبکہ وہ اسکے پاس رونی صورت بنائے بیٹھی تھی۔

اس لیئے تو بولا تھا تم بھی ساتھ چلو انجوائے کرنا، اچانک ہی راحت کی بہن کی شادی آ گئی تھی اس سلسلے میں وہ اپنے آبائی گاؤں جا رہی تھی ایک ہفتے کیلیئے۔

حوریہ کو اس نے ساتھ چلنے کیلیئے بولا مگر حوریہ کو سکول سے چھٹیاں نہیں ملی کیونکہ وہ پہلے بھی اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے کافی چھٹیاں کر چکی تھی۔

کچھ وہ اس طرح انجان لوگوں میں جانا بھی نہیں چاہتی تھی راحت تو بہت اچھی تھی، ظاہر ہے وہاں بہت سے لوگ ہوتے سب سے اسکا تعارف ہوتا سب اسکی فیملی اسکے شوہر کے بارے میں پوچھتے۔

Posted On Kitab Nagri

صد شکر تھا کہ وہ لڑکے حوریہ کو آج کہیں نظر نا آئے۔

گھر آکے بھی بوریت تھی طبیعت پہ ہر وقت مزنی سی چھائی رہتی۔

اسکا فورتھ منتھ کمپلیٹ ہو چکا تھا جسم پہلے سے تھوڑا سا بھر گیا تھا حالانکہ وہ اتنا فیل نہیں ہوتی تھی،،،

پہلی نظر میں تو جسکو اسکی پریگنینسی کا پتہ نا ہو وہ تو جان نہیں سکتا تھا۔

مگر وہ پہلے سے بھی زیادہ پیاری ہو گئی تھی ایک الگ سا روپ تھا۔

راحت کو گئے آج دوسرا دن تھا،سنڈے تھا سو وہ لیٹ ہی اٹھی ناشتے سے فری ہو کے وہ مارکیٹ جانا چاہتی تھی ایک دو چیزیں لینی تھیں۔

پرس اٹھاتی چادر اوڑھے باہر نکلی نقاب کرنا اسے ابھی بھی نہیں آیا تھا کبھی کیا جو نہیں تھا مگر چہرہ چھپانا اسکی مجبوری تھی سو وہ مشکل سے چادر سنبھالتی اور ایک پلو ہاتھ سے پکڑ کے چہرے کے آگے کر لیتی تھی۔

مارکیٹ نزدیک ہی تھی سو وہ پیدل ہی چل نکلی،،،کچھ گروسری کی ایک دو اپنی ڈیلی یوز کی چیزیں لیں،،،جلدی ہی وہ فری ہو گئی۔

سامان لے کر کاؤنٹر پر پہنچی جب ہی اسکی سماعتوں سے ٹکرانے والے نام نے اسے ہلا کہ رکھ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آ رہا ہوں بابا، صبر نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے زارون شاہ" حوریہ جھٹکے سے پیچھے مڑی کوئی بندا موبائل کان سے لگائے بات کر رہا تھا۔

زارون شاہ، بنا آواز کہ حوریہ کے منہ سے نکلا،،، وہ بھلا یہاں کیسے آ سکتا ہے،،،ہو سکتا ہے کوئی اور زارون ہو وہ دل میں خود کو تسلی دیتی بل پے کر کے جلدی سے آگے بڑھی جانے کیوں وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ کہیں واقعی زارون شاہ ہی تو نہیں تھا۔

جلدی جلدی قدم اٹھاتی وہ باہر نکلی اسکا خدشہ ٹھیک نکلا سامنے ہی وہ بلیک جینز پر بلیک ہی ٹی شرٹ پہنے اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا اپنے موبائل فون پہ نظریں جمائے ہوئے تھا یقیناً وہ اسی بندے کا ویٹ کر رہا تھا۔

چار ماہ بعد دیکھ رہی تھی وہ اسے،،، دل کیا وقت رک جائے وہ یونہی کھڑا رہے اور وہ اسے دیکھتی رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اسکو دیکھا، جتنا دیکھا جا سکتا تھا!..

پھر بھی دو آنکھوں سے کتنا دیکھا جا سکتا تھا!..

کبھی سوچتی ساری باتیں بھلا کے بھاگتی ہوئی اس سے جا کر لپٹ جائے،،، قید و بند کے ساری حدیں ہٹا دے لیکن اگر وہ اس سے منہ موڑ لیتا تو کیا رہ جاتا اسکے پاس جس رشتے کو بچانے کیلئے وہ اسے چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

چلی آئی تھی آج وہ اسے سامنے دیکھ کر کمزور پڑ رہی تھی،،،انکھیں چھلک پڑیں مگر وہ جذبات میں بہہ کے یہ نہیں کر سکتی تھی وہ اسکی آنکھوں میں اپنے لیئے نفرت نہیں دیکھ سکتی تھی۔

اس نے چہرہ مزید چادر میں چھپایا اور کانپتی لرزتی ایک سائیڈ سے ہو کر اگے بڑھ گئی،،،زندگی اسکے اتنے قریب تھی مگر وہ اسے پیچھے چھوڑتی آگے بڑھ گئی تھی۔

یہ لاہور کیا کر رہے ہیں، کہیں میرا پتہ تو نہیں چل گیا انھیں، اگر انھوں نے مجھے ڈھونڈ لیا تو،،،وہ بے دھیانی میں سوچتی آگے بڑھ رہی تھی جب گاڑی کے ہارن پہ اچھلی۔

محترمہ خودکشی کا ارادہ ہے کیا،،،ایک آدمی نے گاڑی سے سر باہر نکال کے ہانک لگائی۔

وہ بہتی آنکھوں کے ساتھ جلدی سے روڈ کراس کر گئی۔

گھر پہنچتے ہی وہ بستر پہ ڈھے گئی۔

آج کتنا قریب تھا وہ اسکے مگر وہ چاہ کر بھی اسکو پکار نہیں سکی، اتنا پاس ہو کر بھی وہ اسکو خود سے میلوں کے فاصلے پہ لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا انھیں پتہ ہو گا کہ میں بابا کے گھر نہیں گئی اور اگر پتہ چلا ہو گا تو کیا انھوں نے مجھے ڈھونڈنے کی کوشش کی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھلا مجھے کیوں ڈھونڈنے لگے ،،،انکے حساب سے تو میں انھیں خود چھوڑ کر بلکہ مار کر جان چھڑانا چاہتی تھی۔

دوپہر سے شام ہوگئی تھی اسکو وہیں لیٹے ،رو رو کے آنکھوں کے پپوٹے سوج چکے تھے ،،،شدت سے بھوک کا احساس ہوا تو بھاری ہوتے سر کے ساتھ کسلمندی سے اٹھی ،،،دل تو کر نہیں رہا تھا مگر پیٹ کو دل سے کیا لینا دینا،اس نے دو سلائس کھا کے جوس کا گلاس پی لیا۔

آذان ہو رہی تھی اس نے وضو کیا اور خشوع و خضوع سے نماز ادا کر کے دعا مانگی۔

دل بوجھل سا تھا،جب سے اسے دیکھا تھا دل بے قرار تھا،کافی دیر وہ مصلے پر بیٹھی رہی پھر اٹھ کے بچوں کے ٹیسٹ چیک کرنے لگی کہ تھوڑا دھیان بٹ جائے اور پھر اسے ٹیسٹ چیک کرتے کرتے 8 بج گئے اس نے ٹیسٹ وہیں بیڈ پہ رکھے اور پسر کر لیٹ گئی۔

زارون کل ہی لاہور آیا تھا کمال کے ساتھ ،کمال کو یہاں کچھ کام تھا مگر اس نے زارون کو بھی ساتھ گھسیٹ لیا زارون بھی آجکل ویسے بھی وہ بہت سٹریس میں تھا پہلے حوریہ کی وجہ سے اور پھر مہمہ کے ساتھ ہونے والے واقعے نے،اس لیئے وہ بھی ساتھ چلا آیا۔

وہ گہری نیند میں تھی جب دروازے پر ہوتی مسلسل دستک پر اسکی آنکھ کھلی ،،،یااللہ خیر اس وقت کون ہو سکتا تھا راحت کو تو ابھی تین چار دن بعد آنا تھا ،،،کون ہو سکتا ہے ،کہیں زارون تو نہیں ،اس نے

Posted On Kitab Nagri

کہیں مجھے دیکھ تو نہیں لیا،،،اسکی ٹانگیں کانپ رہی تھی،وہ اس وقت اکیلی تھی اور باہر جانے کون تھا

،،،وہ آہستہ آہستہ اٹھ کے دروازے کے پاس آئی۔

کک کون؟

ہم ہیں بلبل،دروازہ کھولو بہت مشکل سے تو موقع ملا ہے اکیلے میں وہ دراصل ہم دو دن سے کچھ

مصروف تھے،تمہاری دوست بھی نہیں ہے تم سوچ رہی ہو گی کہ ہم نے بھی اکیلا کر دیا۔

حوریہ کا چہرہ خوف سے سفید پڑنے لگا،،،وہ دونوں آوارہ رات کے اس پہر اسکے دروازے پر کھڑے

تھے،،،اس نے دیوار کا سہارا لے کر خود کو سنبھالا۔

دروازہ مسلسل پیٹا جارہا تھا کھولو دروازہ ورنہ توڑ دیں گے ہم۔

حوریہ کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی،کیا کرے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

وہ مختلف آیات پڑھتی ہوئی اپنے موبائل کی طرف بھاگی،،،آج ہی اس نے اسے لاہور دیکھا تھا ہو سکتا

تھا وہ یہیں ہو،ہاں مجھے زارون کو کال کرنی چاہیے بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی،اس وقت سوال

عزت کا تھا اسکے بچے کی زندگی کا تھا۔

اس نے کانپتے ہوئے نمبر ملایا یہ معمولی سا موبائل اس نے اپنی پہلی سیلری سے لیا تھا نمبر بھی چینج تھا

،،،بیل جارہی تھی مگر کال ریسیو نہیں ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا دل بیٹھا جا رہا تھا،،، دروازے کو اب زور زور سے دھکے مارے جا رہے تھے۔

اس نے پھر سے نمبر ملایا، چوتھی بیل پر کال ریسیو ہوئی۔

ہیلو کون،،، وہ جو صبح کمال کے ساتھ فضول میں خوار ہو رہا تھا تھوڑی دیر پہلے ہی آکر سویا تھا۔

شاہ،،، حوریہ کے منہ سے صرف ایک لفظ نکلا۔

دوسری طرف زارون جھٹکے سے اٹھ بیٹھا بلاشبہ کال پر حوریہ تھی۔

اس نے غصے سے فون بند کر دیا۔

کیا کچھ نہیں یاد آیا تھا اسکے اس طرح پکارنے پر۔

فون پھر سے رنگ ہوا،،، وہ نہیں اٹھانا چاہتا تھا مگر اٹھا لیا اتنے مہینوں بعد اس نے خود فون کیا تھا وہ اسکا مطالبہ جاننا چاہتا تھا، آج اسکے باپ کا یہ ناٹک بھی ختم ہو جاں اچاہیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون بند مت کیجئے گا، پلیز میری بات سن لیں اس نے روتے ہوئے اسکی منت کی۔

بولو کیا چاہتی ہو، وہ روکھے سے انداز میں بولا۔

شاہ پلیز آپ آجائیں حسن شاہ کی بیٹی کیلیئے نا سہی زارون شاہ کی بیوی کیلیئے آجائیں مجھے آپکی ضرورت ہے

۔

رئیلی میری ضرورت اور حسن شاہ کی بیٹی کو واہ،،، اس نے تمسخرانہ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں زارون شاہ کی بیوی کو اسکی ضرورت ہے آپ ابھی پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کریں، دو لڑکے میرا دروازے پر کھڑے مجھے پریشان کر رہے ہیں۔

واٹ، کہاں ہو تم وہ جلدی سے بستر سے اٹھا،،، میں لاہور میں ہی ہوں ایڈریس بتاؤ۔

حوریہ نے جلدی سے ایڈریس بتایا، فون بند ہو چکا تھا۔

وہ جگہ ہوٹل سے پونے گھنٹے کی دوری پہ تھی مگر وہ گاڑی چلا نہیں اڑا رہا تھا جیسے۔

حوریہ موبائل تھامے واش روم میں بند ہو گئی کیونکہ زارون کے آنے تک اسے خود کو بچانا تھا انکا کیا اعتبار کب دروازہ توڑتے اندر آن دھمکتے۔

بیس منٹ بعد حوریہ کو باہر گاڑی کے ٹائرں کی چرچراہٹ سنائی دی۔

ایک سکون کی لہر اسکے رگ وپے میں سرایت کر گئی۔

پھر وہاں زارون شاہ تھا اور اسکا ازلی غصہ، وہ بہت برا مار رہا تھا، زمان کی حالت دیکھ کر یہ بات حویلی میں سب جان چکے تھے،،، وہ ان دونوں کو روئی کی مانند دھنک رہا تھا، کہاں وہ معمولی سے سڑک چھاپ اور کہاں وہ فولاد جیسا پولیس آفیسر۔

باہر کسی کو پیٹنے کی آوازیں آ رہی تھیں،،، اسے ڈر لگا کہیں وہ لوگ زارون کو کوئی نقصان نا پہنچا دیں کیونکہ وہ دو تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگ کر دروازے تک آئی زارون کی آواز اسے سنائی دے رہی تھی مطلب وہ انکی ٹھکائی کر رہا تھا۔

پیچھے ہی پولیس کے سائرن سنائی دینے لگے۔

زارون نے انھیں پولیس کے حوالے کر کے گہرے گہرے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی پھر دروازے کی طرف بڑھا۔

اس نے دروازہ ناک کیا اور بنا پوچھے ہی فٹ سے دروازہ کھل گیا سامنے ہی سیاہ چادر میں لپٹی وہ روئی روئی نڈھال سی کھڑی تھی، چہرہ اس وقت کملایا ہوا تھا۔

زارون کا دماغ گھوم گیا اسے دیکھتے ہی تیزی سے آگے بڑھ کے اس نے بازو سے دبوچا۔

کیا کر رہی ہو ادھر، بولو مجھے سارے زمانے میں ذلیل کرنے کی جو کسر رہ گئی ہے وہ پوری کرنا چاہتی ہو یا پھر دماغ سے بلکل ہی فارغ ہو اس نے اسے بری طرح جھنجھوڑا۔

جبکہ اسکی سرخ انگارا ہوتی آنکھوں اور اسکے لہجے سے ٹپکتی وحشت سے بے جان سی ہوتی وہ سب بھولتی بے ساختہ آگے بڑھ کر اسکے سینے سے لپٹ گئی۔

زارون ایک پل کو جیسے پتھر ہو گیا۔

وہ ہچکیاں لیتے ہوئے روتی روتی یکدم حواس کھو بیٹھی اس سے پہلے کہ زمین بوس ہوتی زارون نے اسے سنبھالا وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے اسے بازوؤں میں اٹھایا اور باہر نکلتا چلا گیا۔

ہوٹل پہنچ کر اسے لا کر بیڈ پر لٹایا،،،وہ شائد بہت زیادہ ڈر گئی تھی اسی لیئے ہوش کھو بیٹھی تھی۔

زارون نے خود کو نارمل کرتے پوچھ گچھ کا ارادہ ملتوی کیا۔

کمفرٹر اس پر ٹھیک کیا اور خود بالکنی میں جا کھڑا ہوا سوچ کے دائرے گہرے ہوتے گئے۔

خود بھی سارے دن کا تھکا ہوا تھا کچھ یہ اعصابی جھٹکا جو لگا تھا وہ فلحال سونا چاہتا تھا مگر جانتا تھا وہ اب اسکے ساتھ بیڈ شیئر نہیں کر سکتا تھا سو وہیں سنگل صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔

رات بہت بوجھل اور بھاری تھی۔

صبح حوریہ کی آنکھ کھلی تو وہ سامنے ہی صوفے پہ نیم دراز تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوریہ کو شدید بھوک لگ رہی تھی اس نے کل صرف دو سلائس کھائے تھے،،،انگلیاں چٹخاتی بیڈ سے اتری،ایک دم اسے خیال آیا کہ اسکے اٹھنے سے پہلے ہی ہوٹل سے چلی جائے مگر جائے کہاں اور جو رات ہوا اسکے بعد تو وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی لیکن اگر زارون نے مجھے چھوڑ دیا تو...وہ انہی خیالوں میں الجھی ہوئی تھی جب زارون کی آنکھ کھلی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک نظر اسکو دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا تھا دماغ اسے دیکھتے ہی پھر سے کر گرم ہوا اگر کل کوئی اونچ نیچ ہو جاتی اگر وہ لاہور نا ہوتا تو کیا کرتی وہ ...

اس نے فریش ہو کر اپنا سامان سمیٹا،،، چلو نکلنا ہے ابھی اسلام آباد کیلیئے۔

حوریہ جو اسکی کاروائی دیکھ رہی تھی اسکے بولنے پر ہوش میں آئی۔

مجھے نہیں جانا اسلام آباد، حوریہ کو جانے کیوں اسکی خاموشی اور اتنے ٹھنڈے ری ایکشن پر چڑ سی ہوئی ،اسے تو لگا تھا وہ پوچھے گا اس سے مگر وہ تو بلکل خاموشی سادھے ہوئے تھا۔

میرا مزید دماغ خراب مت کرو اور چلو،،،اس نے حوریہ کو ڈھیٹائی کھڑی دیکھ کر بازو سے پکڑ کے اپنے ساتھ کھینچا اور باہر نکلا، گاڑی میں بٹھا کے وہ اپنی سائیڈ پر آیا اور گاڑی آگے بڑھائی۔

گاڑی میں بلکل خاموشی تھی زارون کے دماغ میں کیا چل رہا تھا حوریہ کو اندازہ نا ہو سکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ناک کی سیدھ پر گاڑی چلا رہا تھا، حوریہ نے اسکے تنے ہوئے چہرے کو دیکھا۔

" چلی جاؤ میری زندگی سے میرے گھر میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا" اسکے الفاظ کی بازگشت حوریہ کو مارنے کو کافی تھی،،، اسکا دل کرلایا زارون کے نظر انداز کرنے پر۔

Posted On Kitab Nagri

انھیں تقریباً 2 گھنٹے ہونے کو تھے ہوٹل سے نکلے ہوئے،،، ایک تو وہ زارون کے اتنے سنجیدہ سے تاثرات سے سجے چہرے کو دیکھ کر ہول رہی تھی دوسرا بھوک سے بے حال ہو رہی تھی اب اس میں مزید برداشت نہیں تھی۔

کچھ دور اسے سڑک کے کنارے گول گپے بیچنے والا نظر آیا۔

اس نے بے اختیار زارون کا بازو کھینچا،،،زارون پلیز گاڑی روکیں وہ بچوں کی طرح مچلی۔

اسکے اس طرح اچانک اسکا بازو جھنجھوڑنے پر زارون نے اسے گھورا۔

پلیز گاڑی روکیں ورنہ میں مر جاؤں گی بھوک سے اب وہ باقاعدہ رو پڑی تھی۔

وہ لوگ بنا ناشتہ کیئے ہی نکل آئے تھے مگر اس میں رونے والی کیا بات تھی۔

او کے آگے دس منٹ تک ایک ریسٹورنٹ آئے گا وہاں سے کھا لینا۔

نہیں مجھے وہ گول گپے ہی کھانے ہیں اس نے سڑک کے دوسری طرف اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زارون کو اچھے سے یاد تھا کہ جب وہ سب شاپنگ کیلئے گئے تھے تب گول گپوں کے بارے میں اسکی رائے خاص اچھی نہیں تھی اسکے حساب سے وہ اس طرح کی ان ہائی جینک فوڈ کھا کے اپنا گلا نہیں خراب کرنا سکتی "

زارون نے حیرت سے اسے دیکھا جو اب مر رہی تھی گول گپے کھانے کو۔

Posted On Kitab Nagri

ناچار زارون نے اسکی بھیگی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر اس نے ٹرن لے کر گاڑی گول گپے والے کے پاس روکی۔

گاڑی رکتے ہی وہ جلدی سے اترنے لگی زارون نے اسے منع کر دیا اور خود باہر نکلا۔

اس نے ایک پلیٹ گول گپے لے کر اسکی طرف بڑھائی۔

وہ ندیدوں کی طرح گول گپوں پر ٹوٹ پڑی،،،زارون گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ اب مزے سے کھٹا پانی پی رہی تھی،،،زارون کے یوں دیکھنے پر وہ شرمندہ سی ہوتی نظریں جھکا گئی۔

بس یا اور،،،اسکو یوں شرمندہ سی دیکھ کر وہ کچھ نرم پڑا۔

نہیں بس وہ مدھم سا بولی۔

زارون نے ایک پلیٹ اور لے کر اسکی طرف بڑھائی اور گاڑی سے دور چلا گیا تاکہ وہ آرام سے کھا سکے۔

حوریہ نے وہ پلیٹ منٹوں میں چٹ کر دی،،،بھائی سنیں اس نے گول گپے والے کو بلایا۔

بھائی یہ پانی تھوڑا اور ملے گا اس نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔

جی میڈم ہم ابھی لایا۔

اس نے کٹوری پانی کی بھر کے اسے تھمائی۔

زارون کو تو اب غش پڑنے لگا تھا اسکی عجیب حرکتوں سے،،وہ جلدی سے آگے بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرو اب گلا خراب نہیں ہو گا تمہارا اس نے اب اسے جھڑکا۔

وہ منہ بسور کے بیٹھ گئی۔

زارون نے گول گپے والے کو پیسے تھمائے اور گاڑی میں آکر بیٹھا۔

حوریہ اب سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئی۔

خاموشی کا راج تھا گاڑی میں حوریہ شائد سو گئی تھی یا شائد ویسے ہی آنکھیں بند کیئے ہوئے تھی،،،وہ لوگ اسلام آباد سے گھنٹے کی دوری پر تھی زارون کو خود اب بھوک ستانے لگی تو اس نے گاڑی ریسٹورنٹ کے آگے روکی۔

اترو اس نے حوریہ کی سائیڈ آکر گاڑی کا دروازہ کھولا۔

وہ چادر سنبھالتی اسکے ساتھ ہولی۔

حوریہ کشمکش کا شکار تھی کہ کیا منگوائے کیونکہ آجکل اسے یوں ہی کوئی چیز اچھی لگنے لگتی اور کبھی اپنی پسندیدہ چیزیں اسے ناپسند لگنے لگتی،،،وہ نہیں چاہتی وہ یہاں پبلک پلیس پر وومٹ کرے۔

مجھے مینگو آئس کریم کا دیں،،،زارون نے آرام سے اپنا آرڈر نوٹ کروایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار بس کچھ ایمرجنسی ہو گئی تھی اس لیئے واپس آنا پڑا باقی پھر مل کے ڈسکس کریں گے،،،وہ کال پہ بات کر رہا تھا جب ویٹر نے کھانا سرو کیا۔

زارون نے کھانا شروع کیا وہ ادھر اُدھر دیکھنے میں مصروف تھی اسکی آئس کریم ابھی سرو نہیں ہوئی تھی۔

حوریہ کی نظر سامنے پڑے چکن کے اوپر کٹے ہوئے لیمن کے سلائس پر پڑی اسکے منہ میں پانی آیا، دل کیا ہاتھ بڑھا کے اٹھا لے مگر پھر مناسب نا لگا۔

زارون شائد اسکے ایکسپریشنز سے اندازہ لگا چکا تھا سو خاموشی سے وہ ڈش اسکی طرف کھسکائی۔

نو مجھے نہیں کھانا یہ، اسے میٹ سے بنی ہوئی کوئی بھی چیز کھانے سے وومٹ ہو جاتی تھی آج کل۔

ٹیسٹ کر لو جب تک تمہاری آئس کریم آتی ہے، زارون نے مصروف سے انداز میں کہا۔

حوریہ نے اللہ کا نام لے کر ایک پیس اپنی پلیٹ میں نکالا۔

سویٹ اینڈ سارو چکن بنا ہوا تھا پہلی بائٹ پر حوریہ کا جی متلایا،،،اس نے لیموں نچوڑا اور پھر کھایا اب کی بار اسکو اچھا لگا پھر اس نے ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا پیس اٹھایا،،، عرصہ بعد یوں پیٹ بھر کے کھا رہی تھی ورنہ جب سے اسکی پریگنینسی سٹارٹ ہوئی تھی وہ تو کچھ کھا ہی نہیں پاتی تھی ڈھنگ سے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں رغبت سے کھاتے دیکھ کر زارون کو تھوڑی حیرت بھی ہوئی کیونکہ وہ بہت تھوڑا کھاتی تھی ،،،کافی کونشس تھی وہ اپنی فٹنس کو لے کر۔

چکن کے بعد اس نے آئس کریم سے بھرپور انصاف کیا۔

اچھے سے سیر ہو کے کھانے کے بعد اب اس پر غنودگی سی چھپانے لگی تھی سو وہ آرام سے سیٹ سے ٹیک لگائے نیند کے مزے لے رہی تھی۔

اس سارے ٹائم میں نہ زارون نے اس سے کچھ پوچھا تھا نہ حوریہ نے کوئی وضاحت دینے کی کوشش کی۔

وہ اسلام آباد کی حدود میں داخل ہو چکے تھے ،حوریہ کا سر اب زارون کے کندھے پر ٹکا ہوا تھا ،،،زارون نے اسکی نیند خراب ہونے کی وجہ سے ہٹایا نا۔

گاڑی اب حسن شاہ کے گھر کے راستے پر تھی، مطلب وہ اسے ساتھ نہیں لے جانے والا تھا۔

گاڑی جھٹکے سے رکی تو حوریہ ہڑبڑا کے اٹھی ،بمشکل آنکھیں کھول کر سچویشن کا اندازہ لگانے کی کوشش کی۔

اتنے میں زارون نے اسکی سائیڈ کا دروازہ کھولا۔

باہر نکلو،،،انداز بلکل بے گانہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں جانا نہ مجھے یہاں رہنا ہے۔

وہ میرا مسلہ نہیں ہے میں تمہیں تمہارے باپ کے حوالے کر کے جاؤ گا اسکے جہاں دل کرے چلی جانا اور اپنے باپ کو بتا کے جانا تا کہ وہ مجھے کالز کر کر کے پریشان نا کرے،،،زارون نے اسے بازو سے پکڑ کر گاڑی سے نکالا۔

میں نے بولا نا مجھے نہیں جانا وہ چلائی اور اپنا بازو اسکے ہاتھ سے چھڑوایا۔

تمہارے تو اچھے بھی جائیں گے اس نے پھر سے اسے کلائی سے دبوچا اور گیٹ کی طرف بڑھا۔

مجھے حویلی جانا ہے۔

ناممکن،اب تمہارے لیئے اس حویلی میں کوئی جگہ نہیں،،،وہ اسکی طرف مڑ تا کرخت لہجے میں بولا۔

تو کیا اُس حویلی میں زارون شاہ کے بچے کیلیئے بھی کوئی جگہ نہیں ہے؟ حوریہ نے اسکا گریبان پکڑ کر سوال کیا

زارون کے سر پر جیسے دھماکہ ہوا ہو اس نے حوریہ کو خود سے دور کیا۔

آپکی مجرم حسن شاہ کی بیٹی ہے تو صرف حسن شاہ کی بیٹی کو سزا دیں،زارون شاہ کے بچے کا اس سب میں کیا قصور،بلآخر اسے بولنا ہی پڑا تھا۔

زارون کی آنکھوں میں حیرت و بے یقینی واضح تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے تو یہ باپ کا گھر ہے مجھے یہاں رہنے میں کوئی مسلئہ نہیں ہے مگر آپ دیکھ لیں کہ آپکا بچہ حسن شاہ کے گھر میں محفوظ رہے گا؟ بہت ہمت کر کے اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا۔

زارون کے ذہن میں جھما کہ سا ہوا وہ گول گپے، کھٹا پانی، لیموں سب واضح ہوتا چلا گیا اسکی عجیب و غریب حرکتوں کا پس منظر اب واضح ہوا،،،اس نے ایک ٹرانس کی کیفیت میں سیاہ چادر میں چھپے اسکے وجود پر گہری نظر ڈالی۔

اس گھر کا رستہ مجھے بھولا نہیں کہ آپکو مجھے یہاں لانا پڑے، یہ در میں نے خود چھوڑا تھا،،، حوریہ کا لہجہ بہت کچھ واضح کر گیا تھا۔

میں اس بچے کو کچھ نہیں ہونے دوں گی،،، کسی کو نقصان پہنچانے نہیں دوں گی بس ایک آخری بار حسن شاہ کی بیٹی پر یقین کر لیں۔

میں آپکا بچہ آپکے حوالے کر کے خود چلی جاؤں گی۔

ایک بھی لفظ اس ساری گفتگو میں زارون کے منہ سے نہیں نکلا تھا۔

اس نے آگے بڑھ اسکا ہاتھ تھاما اور واپس گاڑی کی طرف لیئے مڑا یہ تو طے تھا کہ وہ اپنے بچے پر حسن شاہ کی پر چھائی بھی نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا۔

حواس جیسے کھو گئے تھے سب گڈ مڈ ہو رہا تھا،،، جامد خاموشی تھی اور سوچوں کا لمبا جال تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی حویلی میں داخل ہوئی،،،وہ اسے گاڑی میں ہی چھوڑ کر تن فن کرتا اندر چلا گیا۔

حوریہ آنسو پیتی باہر نکلی،بے شک یہاں اس نے بہت اچھا وقت گزارا تھا،،سب نے اسے بہت محبت دی تھی مگر اس نے کیا کیا تھا انکے ساتھ۔

جانے سب کا رویہ کیسا ہوگا اس کے ساتھ وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگے بڑھی۔

اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی بی جان،عروسہ،شاہانہ اور عشنہ بیٹھی ہوئیں تھی۔

اسکو دیکھ کر ایک بار تو سب ہکا بکا ہی رہ گئیں۔

پہلے زارون تن فن کرتا اوپر گیا پھر پیچھے پیچھے حوریہ داخل ہوئی جسکا مطلب تھا زارون کے ساتھ آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی جان نے اشارے سے اسے پاس بلایا تو وہ دہلیز سے آگے بڑھی۔

حد ہے بھئی لوگوں میں ذرا سی بھی شرم نہیں رہی جیسے،تم اتنا سب کر کے یہاں کس منہ سے آئی ہو لڑکی،،،بی جان کے آنکھیں دکھانے کے باوجود عروسہ بیگم نے حوریہ کے لتے لیئے۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ خاموش مجرموں کی طرح سر جھکائے بیٹھی تھی اور یہ زارون نے ہمیں تو تمہارا نام تک لینے سے منع کر دیا تھا اب خود تمہیں اٹھا کے پھر سے لے آیا ہے یہ تو وہی حساب ہو گیا کہ آ بیل مجھے مار۔

عروسہ کیا ہو گیا ہے دیکھ نہیں رہی اسکی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی، خاموش ہو جاؤ۔

عشنہ بیٹا تم لے کر جاؤ اسکو کمرے میں۔

جی بی جان۔

حوریہ چلو اٹھو کمرے میں چلو، عشنہ نے حوریہ کا ہاتھ تھام کر اٹھایا تو وہ اسکے ساتھ اوپر کو چل دی۔

باقی سب کی طرح مہمہ اور ارحہ بھی اسے دیکھ کر حیران رہ گئیں،،، مہمہ نے خفگی سے منہ موڑ لیا،،، اس لڑکی کی وجہ سے اسکے بھائی نے کتنی اذیت سہی تھی۔

البتہ ارحہ نے کوئی رد عمل ظاہر نا کیا۔

وہ مجرم سی بنی بیٹھی تھی ایک اسکی حالت ایسی تھی پھر سفر نے بھی اسے اچھا خاصا تھکا دیا تھا اور ان سب کے رویے اس کے اعصاب چٹخنے لگے تھے۔

کچھ دیر بعد ملازمہ بی جان کا پیغام لے کر آئی کہ حوریہ انکے کمرے میں آئے۔

وہ شکستہ قدموں سے چلتی بی جان کے کمرے میں داخل ہوئی، وہ سامنے ہی اپنے بیڈ پر براجمان تھیں۔

حوریہ بیڈ کے کونے پر ٹک گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا پھر سے زارون نے زور زبردستی کی تمہارے ساتھ۔

نہیں بلکہ میں زبردستی انکے ساتھ آئی ہوں وہ تو مجھے لانا ہی نہیں چاہتے تھے۔

بی جان کو حیرت نہیں ہوئی اسکی بات پر،،، یہاں میرے پاس آؤ،،، حوریہ انکے قریب ہو گئی۔

مجھے بتاؤ اس رات کیا ہوا تھا کس لیئے تم نے اتنا بڑا قدم اٹھایا۔

حوریہ انھیں سب بتاتی چلی گئی حسن شاہ کا اسے بے ہوشی کی دوا بول کے زہر دینا پھر اسکو ملنے کیلیئے بلانا ،کسی طرح زارون کو وہ دوا پلا کے نکلنے کا پلین،،، آپ یقین کریں میں جھوٹ نہیں بول رہی، مجھے بلکل علم نا تھا کہ اس شیشی میں زہر ہے۔

تو پھر اس طرح بنا اپنی صفائی دیئے کیوں چلی گئی تھی۔

میں ڈر گئی تھی بی جان جب آپ نے بولا کہ آپ زارون کو بولیں گی کہ وہ مجھے چھوڑ دے تو مجھے چھوڑ دے گا آپکی بات سے روگردانی کرنے کی جرات نہیں کرے گا،،، مجھے پتہ تھا میں نے انکا یقین توڑا ہے وہ واقعی مجھے چھوڑ دیتے اس لیئے میں نے منظر سے ہٹنا مناسب سمجھا۔

تو اب کس بات نے تمہیں یہاں آنے پر مجبور کر دیا کیا چاہتی ہو کھل کے بتاؤ مجھے۔

بی جان مجھے نہیں پتہ مگر میں یہاں رہنا چاہتی ہوں۔

کیوں؟ بی جان جیسے اپنے مطلب کی بات اگلوانا چاہتی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ سب یہاں ہیں۔

ہمم صرف ہم سب،،،بی جان مسکرائیں۔

تو حور یہ مارے شرم کے کچھ بول ہی نا پائی۔

میرا بیٹا بس غصے کا تھوڑا تیز ہے دل کا برا نہیں ہے اور اب اگر تم اسکے بغیر نہیں رہ سکتی تو اسے مناؤ کیونکہ میں تم دونوں کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔

سچ پوچھو تو میں بھی تم سے خفا تھی مگر وہ کہتے ہیں نا اصل سے سود زیادہ پیارا ہوتا ہے، تو بس جو خوشی تم ہمیں دے رہی ہو اسکے بدلے میں تمہارے سب قصور معاف ہیں، بی جان نے اسے پیار سے ساتھ لگا کر ماتھا چوما۔

آپ۔ آپکو کیسے ...وہ حیا ٹوٹی بات بھی مکمل نا کر سکی۔

عمر گزاری ہے زمانے کے سب رنگ دیکھے ہیں زندگی کے سارے اتار چڑھاؤ سے ہو کر یہاں تک آئے ہیں ہم،،، تم یہ چادر میں خود کو چھپا کے زارون سے تو چھپا سکتی ہو مگر میں تمہارا چہرہ دیکھ کے ہی پہچان گئی تھی ،،، اللہ تم دونوں کو نیک اور صالح اولاد سے نوازے،،، عرصے بعد اس حویلی میں قلقاریاں گونجیں گی،،، اور ایک بہت پتے کی بات بتاؤں زارون کو چھوٹے بچے بہت پسند ہیں، خاص کر لڑکیاں،،، جب فروا پیدا ہوئی تو زارون سے فروا کو پکڑنا جان جوکھوں کا کام ہوتا تھا پھر جب آہستہ

Posted On Kitab Nagri

آہستہ فروا بڑی ہوگئی تو اسے یہ اعتراض ہوا کہ وہ کیوں بڑی ہوگئی ہے اسکے خیال میں بچے بس چھوٹے ہی رہنے چاہییں۔

تم اسکی اولاد اپنی کوکھ میں اٹھائے ہوئے ہو تم سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہے گا بس ہمت رکھنا، شروع غصہ کرے گا تم برداشت کرنا اور اگر زیادہ تنگ کرے تو مجھے بتانا میں کان کھینچوں گی اسکے۔

اسے بہت حوصلہ ہوا تھا بی جان کی باتوں سے، انکی سپورٹ سے وہ آگے کے مراحل بھی طے کر لے گی۔

یقیناً اس گھر کو جوڑے رکھنے میں بی جان کا بہت بڑا رول تھا،، مرد تو باہر کے کاموں میں الجھے رہتے ہیں گھر کو گھر تو عورت بناتی ہے،،، وہ وہیں بی جان کی گود میں۔ سر رکھے لیٹ گئی وہ اسے بہت کچھ بتا رہی تھیں سمجھا رہی تھیں،،، پریگنینسی کے حوالے سے اسکو گائیڈ کر رہی تھیں، میاں بیوی کے باہمی تعلقات کے بارے میں پھر ماں اور بچے کے رشتے کے بارے میں،،، ماں کی کیا ذمے داریاں ہوتی ہیں کیسے اسکو اپنے بچے کی پرورش کرنا ہوتی ہے۔

وہ سب بھولے مزے سے لیٹی انکی دلچسپ باتیں سن رہی تھی۔

کچھ کھاؤ گی منگواؤں تمہارے لیئے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بی جان ابھی بلکل بھی دل نہیں کر رہا، کوئی ٹائم ای نہیں ہے وقت بے وقت بھوک لگتی ہے، کبھی جو چیز اچھی لگتی ہے پھر وہی چیز ناپسندیدہ لگنے لگتی ہے۔

پریشان نہیں ہوتے ایک جان سے نئی جان پیدا کرنا اگر اتنا ہی آسان کام ہوتا تو ماں کا فرجہ اتنا افضل کیسے ہوتا۔

بی جان ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتوں سے اسکا حوصلہ بڑھاتی رہیں جب ہی زارون وہاں آیا۔

یہاں آؤ بی جان اسکے صدقے واری ہوئیں۔

حوریہ نے برق رفتاری سے اٹھ پر چادر درست کر کے پھیلائی۔

کدھر کی تیاری ہے اس وقت انھوں نے لاڈ سے پوچھا۔

کام ہے کچھ گھنٹے تک لوٹ آؤں گا،،، اس نے حوریہ کو مکمل طور پر نظر انداز کیا۔

Kitab Nagri

اگر تم یونہی مصروف رہو گے تو میں حوریہ کو اپنے پاس رکھ لوں۔

www.kitabnagri.com

اسکی ضرورت نہیں۔

تو بیٹا جی اگر آپ سارا دن ڈیوٹی پر اور پھر راتوں کو بھی ضروری کاموں میں مصروف رہو گے تو بچی اکیلی کیسے رہے گی میں اس حالت میں ایسے لاپرواہی برداشت نہیں کروں گی،،، اگر تم یہ ذمے داری نہیں

Posted On Kitab Nagri

اٹھانا چاہتے تو کوئی بات نہیں تم پہ کوئی دباؤ نہیں ہے میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری کیفیت،،،بی جان نے لوہا گرم دیکھ کر فوراً چوٹ لگانے والی بات کی۔

وہ نہیں چاہتی تھیں کہ وہ حوریہ سے بے خبر ہو۔

بچی نے اپنے کارنامے نہیں ںبتائے ہونگے آپکو اور پہلے بڑا بچی میرے ساتھ رہتی ہے وہ منہ میں ںبڑبڑایا۔

کیا منہ میں من من کر رہے ہو،،،بی جان نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

میں اگر یہ ذمے داری نہ اٹھانا چاہتا تو یہ اس وقت یہاں نہیں اپنے باپ کے گھر پہ ہوتی۔

واقعی کچھ کام ہے ایک گھنٹے کیلئے تو اجازت دیں فلحال مجھے،،،وہ انکے آگے سر جھکا کے بولا۔

جیتے رہو اللہ صحت مند اولاد سے نوازے بس غصے کا تیز نا ہو، تم دونوں کا جوڑ سلامت رکھے،،،بی جان نے ماتھا چوم کر دعا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوریہ کو پھر یہاں ہی رکھوں یا مہمہ کے پاس شفٹ کر دوں تم نے بتایا نہیں کچھ۔

جیسے ہی وہ دروازے تک پہنچا بی جان نے پھر سے ہانک لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

میں انھیں کمرہ بدر کر کے شرمندہ نہیں کرنا چاہتا سب کی نظروں میں سوالیہ نشان بنانا چاہتا ہوں جیسے کبھی انہوں نے میرے ساتھ کیا تھا،،، اس لیئے آپ انھیں انکے کمرے میں ہی بھیج دیں،،، وہ سنجیدہ سا بول کر باہر نکل گیا۔

اسکے الفاظ کی بازگشت پر اسکا دل قطرہ قطرہ پگھلتا سلگتا کرلا یا۔

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو سب یاد آنے لگا،،، فلم سی چلنے لگی آنکھوں کے سامنے، وہ لڑائیاں وہ نوک جھونک وہ شرارتیں، اسکی قربت کے دلکش رنگوں سے سجی رات یاد آتے ہی اس دشمن جاں کا لمس اسکو اپنے جسم پر محسوس ہونے لگا،،، وہ بھاری ہوتے دل کے ساتھ آگے بڑھی سب ویسا ہی تھا اپنی جگہ پر مگر وہ دونوں ویسے نہیں رہے تھے۔

زارون کی پورٹریٹ کے سامنے کھڑی وہ حسرت و محبت سے اس پر ہاتھ پھیرنے لگی،، جب وہ پہلی بار اس کمرے میں آئی تھی تو اسکا دل کیا تھا کہ اس کمرے کے مکین کی یہ شاندار سی تصویر اتار کر باہر پھینک دے، وہ گزرے وقت کو یاد کرتی تلخی سے مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ شخص رگوں میں لہو کی مانند سرایت کر چکا تھا، وہ پور پور اسکی محبت میں گرفتار تھی مگر اب وہ بے رخی اور نظر اندازی کی مار مار رہا تھا۔

انھی سوچوں میں وہ بیڈ پر لیٹ گئی واقعی بہت تھکن ہو رہی تھی جلد ہی نیند نے اسے آن لیا۔

Posted On Kitab Nagri

بارہ بجے کے قریب وہ کمرے داخل ہوا سامنے ہی وہ بیڈ پر سوئی ہوئی تھی، مہینوں بعد یہ منظر دیکھنے کو ملا تھا، وہ خاموشی سے آگے بڑھا کپڑے نکال کر فریش کر آیا، آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بال بناتے نظر بار بار بھٹک رہی تھی پر فیوم سپرے کیا، اس سب سے فارغ ہو کر وہ بیٹھا شکر تھا کہ وہ گہری نیند میں تھی۔

زارون نے آہستہ سے ہاتھ اسکے پیٹ پر رکھا،،، جیسے وہ محسوس کرنے کی کوشش میں ہو پھر جذباتی سا ہوتا وہیں نیم دراز ہوتا احتیاط سے شرٹ ہٹا کے اپنے لب رکھ گیا۔

حوریہ کی نیند بھک سے اڑی، شیو کی ہلکی سی چبھن سے اسکو گدگدی سی ہوئی مگر وہ ہل نا سکی کیونکہ وہ اسے تاثر نہیں دینا چاہتی تھی کہ وہ جاگ چکی ہے۔

زارون آہستہ سے پیچھے ہٹا،،، ویلکم مائے پرنسسز، کیسی ہو آپ، میں آپکا بابا ہوں،،، اب وہ کہانی کے بل لیٹا ہوا فرصت سے اپنے بے بی انفیکیٹ اپنی بے بی سے باتوں میں مگن تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوریہ کو ڈھیروں شرم آئی، چہرہ جیسے بھانپ چھوڑنے لگا مگر وہ موو بھی نہیں کر سکتی تھی۔

جلدی سے آپ میرے پاس آجاؤ، بابا کو آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں، آئی ایم ڈیسپریٹلی ویٹنگ فار یو مائے لٹل پرنسسز، گڈ نائٹ کل ملیں گے اس نے اپنی بے بی کو وش کیا اور پھر سے اپنے لب رکھے تو حوریہ روح تک کانپی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے اٹھ کر اسکی شرٹ ٹھیک کی اس پر کمفرٹر درست کیا اور تکیہ اٹھا کر صوفے پر چلا گیا۔

حوریہ کی آنکھوں سے گرم لاوا بہہ کر تکیے میں جذب ہونے لگا،،،وہ جانتی تھی یہ بہت صبر آزما کام ہے مگر وہ تو پہلے ہی دن ہارنے لگی تھی۔

چاہنے والے شخص کی بے رخی برداشت کرنا جان جوکھوں کا کام تھا۔

صبح زارون اسکے اٹھنے سے پہلے جا چکا تھا،،،اب کہیں رات کو جا کے آنا تھا اس نے،،،وہ نڈھال سی بستر پر بیٹھی تھی جب ہی وہ ساری پلٹن اندر داخل ہوئی۔

مبارکاں جی مبارکاں،،،ہم سے بھی رازداریاں بڑے افسوس کی بات ہے ویسے،،،ارحہ نے اسے گلے لگا کر مبارک دی، پھر عشنہ اور فروا نے بھی اسے وش کیا۔

حوریہ نے مہمہ کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی، مہمہ نے آگے بڑھ کر حوریہ کے ساتھ جگہ سنبھالی،،،بہت دل دکھایا تم نے ہم سب کا اور سب سے زیادہ میرے بھائی کا، تم مجھ سے میرا واحد رشتہ بھی چھیننے جا رہی تھی مہمہ کی آواز بھرا گئی،،،حوریہ نے اذیت سے کب کاٹے۔

مگر اب جبکہ تم مجھے پھوپھو بنا رہی ہو تو تمہیں سب معاف مہمہ نے اسے گلے سے لگایا تو حوریہ بھی جذباتی سی ہوتی تو پڑی۔

مگر اب میرے بھائی کا خیال رکھنا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا بھائی سود سمیت مجھے واپس لوٹا رہا فکر نا کرو اس نے شکوہ کیا۔

اچھا یہ بتاؤ بیٹا چاہیے کہ بیٹی،،، فروا نے اسکے سامنے پالتی مار کے بیٹھتے پوچھا۔

مائے پرنسسز، اسکے کانوں میں زارون کی آواز گونجی۔

جو بھی اللہ دے، اسکا شکر ادا کرنا چاہیے،،، وہ سادگی سے بولی۔

یہ بھی ٹھیک ہے مگر میں آپکو بتا دوں زارون بھائی کو تو بے بی گرل پسند ہے خیر یہ بتائیں بے بی کس کے جیسا ہونا چاہیے۔

میرے خیال میں اپنی پھوپھو جیسا ہو گا،،، مہمہ سب بھلائے آج مہینوں بعد خوش تھی۔

جی غمیرے جیسا ہونا چاہیے فروا نے منہ پھولایا۔

حوریہ کی نظر بے اختیار زارون شاہ کے پورٹریٹ کی طرف اٹھی۔

آہم آہم اتنی محبتیں ہائے،،، خیر ہمیں جواب مل چکا ہے،،، وہ اب یک زبان ہو کر بولیں تو حوریہ نے شرم کے مارے مہمہ کے پیچھے منہ چھپایا۔

کافی دیر وہ سب یونہی باتیں کرتی رہیں۔

جب ہی حوریہ کو مہمہ کے بارے میں پتہ چلا۔

مگر اس نے یہ کہہ کر سبکو خاموش کروا دیا کہ آج وہ بہت خوش ہے اس لیئے اسکے سامنے اس واقعے کا ذکر نا کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ نے بھی زیادہ کریدنا مناسب نا سمجھا کیونکہ کسی بھی لڑکی کیلئے یہ آسان نا تھا۔

شاہ آپکو پتہ حوریہ واپس آگئی ہے۔

میر شاہ لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب وہ اشتیاق سے پوچھتی اسکے پاس آئی۔

ہن،،،وہ مصروف سا بولا۔

عشنہ نے نوٹ کیا اسکا دھیان اسکی طرف نہیں تھا،وہ خاموشی سے کمرے سے نکل گئی۔

میر کو پتہ چل گیا تھا مگر وہ پہلے یہ کام نپٹانا چاہتا تھا،،،ایک بہت امپورٹنٹ کام تھا اور کافی رسکی بھی،یہ مشن اس نے ذمے لیا تھا کیونکہ خطروں سے کھیلنا میر شاہ کو خود بہت پسند تھا۔

اپنے شاندار سے آفس میں کرسی پر بیٹھ کے آرڈرز دینا اسکو اتنا مزہ نہیں دیتا تھا جتنا خود فیلڈ میں جا کے دشمن کے گھر میں گھس کے مارنے میں مزہ آتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس مشن پہ اسکو کافی ٹائم لگ سکتا تھا،،، یہ عشنہ اور خود اسکے اپنے لیئے بھی مشکل تھا،،،عشنہ کے اسکی زندگی میں آجانے کے بعد سے اسکی کوشش ہوتی تھی کہ زیادہ دنوں کے لیئے حویلی سے غائب نا ہو،،،وہ کام نپٹا کے فری ہوا وہ ابھی تک کمرے میں نہیں آئی تھی۔

ایک گہرا سانس لے کر وہ اپنی روٹھی محبوبہ پلس بیوی کو ڈھونڈنے نکلا مگر وہ سامنے کہیں نظر نا آئی،یقیناً مہمہ کے پاس ہو گی میڈم،،،وہ واپس کمرے میں آیا۔

جلد ہی مہمہ کا بھی کوئی انتظام کرنا پڑے گا تاکہ میری بیگم روٹھ کہ میرے پاس ہی رہے،،،وہ کچھ سوچتا ہوا واش روم میں گھس گیا۔

عشنہ کمرے میں آئی تو کمرہ خالی تھا،،،واش روم سے گرتے پانی سے جان چکی تھی وہ شاور لے رہا ہو گا ،،،جلدی سے بستر میں گھس کر کمفرٹر منہ تک اوڑھ لیا۔

وہ تو میر شاہ سے ناراض بھی نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ جس طرح پھر وہ مناتا تھا وہ بھی عشنہ کے چھکے چھڑوا دیتا تھا۔

اب روٹھ تو گئی تھی مگر اسے علم تھا کہ وہ اسے خود سے ناراض ہو کے تو سونے نہیں دے گ۔

کلک کی آواز پر دروازہ کھلا تو عشنہ کا دل پوری قوت سے دھڑکا،،،وہ آج بھی اسکے پاس آنے پر گھبراتی تھی،،،ابھی تک اسکی نزدیکی اسے نئے سرے سے شرمانے پر مجبور کر دیتی تھی،،،پرت در پرت کھلتا وہ شخص ہر بار اسکے قریب آکر اسے قربتوں کے نئے رنگوں سے روشناس کرواتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ دو منٹ کیلئے منہ باہر نکال کر میرا قصور بتا سکتی ہیں وہ اسکے قریب نیم دراز ہوتے بولا۔

عشنہ خاموش رہی وہ اسے یہ تاثر دینا چاہتی تھی کہ وہ سوئی ہوئی ہے اور اس نے سنا ہی نہیں۔

افففف اتنا غصہ کہ جواب بھی نہیں دیں گی،،،میر نے خود ہی کمفرٹر ہٹایا۔

عشنہ کروٹ بدل کے منہ چھپا گئی۔

دیٹس ناٹ فیئر،،،خود ہی ناراض ہو گئی ہیں اور اب منانے بھی نہیں دے رہیں۔

میں ناراض نہیں ہوں آپ سے،،،وہ منمنائی۔

مگر میں پھر بھی آپکو منانا چاہتا ہوں،،،وہ شریر ہوا۔

آپکو کوئی اور کام نہیں کیا وہ کریں جا کے،اس نے اپنی طرف سے اچھا خاصا طنز کیا۔

کام تو خیر بہت ہیں مگر جب میں کام کرتا ہوں مگر میری بیوی ناراض ہو جاتی ہے تو پھر میں کام چھوڑ کر اسے منانے لگ جاتا ہوں۔

میں آپ سے حوریہ کے بارے میں بات کر رہی تھی مگر آپ بزی تھے وہ اسکا دھیان بٹانے کو ٹاپک بدل گئی۔

مگر میں سن رہا تھا آپکی بات۔

مجھے لگا آپ بزی ہیں تو میں مہمہ کے پاس چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اپکو پتہ ہونا چاہیئے کہ میں جہاں بھی مصروف ہوں لیکن اس دنیا کی کوئی چیز کوئی کام میرا دھیان آپ پر سے نہیں ہٹا سکتا،،،وہ محبت سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

عشنہ ہر بار حیران ہو جایا کرتی تھی وہ ہمیشہ اتنے خوبصورت انداز میں اظہار کرتا تھا کہ عشنہ کو خود پر رشک آتا تھا۔

میر نے لب اسکے گال پر رکھے تو وہ ہوش میں آئی۔

شاہ آپکو ایک اور بات بتاؤں؟

جی بتائیں،،،میر جانتا تھا وہ اسکا دھیان بٹانے کی سرتوڑ کوشش کرے گی،،،اسکی ایسی معصومانہ حرکتیں میر شاہ کو مسکرانے پر مجبور کر دیا کرتی تھیں۔

وہ حوریہ نا.... نہیں مطلب میں،،،نئ حوریہ کے نا.... آکسائٹنٹ میں کہہ تو بیٹھی تھی مگر اب سمجھ نہیں آرہی تھی کیا بتائے۔

آپ یا حوریہ،،،کیا میر جانتا تھا وہ کیا بتانے کی کوشش کر رہی ہے۔

وہ جو حوریہ ہے نا شاہ،،،

ہاں جی وہ جو حوریہ ہے،اسے کیا،،،وہ پوری طرح متوجہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جب میں آپ سے بات کر رہی ہوں ناتو آپ ادھر اُدھر دیکھا کریں میری طرف کیوں دیکھتے رہتے ہیں، میں کبھی دیکھتی ہوں آپکو،، ایک اور شکائت درج ہوئی میر شاہ کے کھاتے میں۔

حالانکہ آپکو دیکھنا چاہئیے ورنہ لڑکیاں تو مجھے دیکھتے ہوئے پلکیں ہی نہیں جھپکتی،،، اس نے اطلاع دی۔

جس پر عشنہ اچھل کے اٹھی اب میر شاہ بیڈ پہ لیٹا ہوا تھا اور وہ ہاتھ کمر پر ٹکائے گھٹنوں کے بل بیڈ پر بیٹھی تھی۔

آپکو کیسے پتہ کہ لڑکیاں آپکو دیکھتی ہیں اور یہ بھی کہ پلکیں بھی نہیں جھپکتی،، بتائیں مجھے۔

اچھے خاصے بیگمات والے گٹس ہیں آپ میں مجھے تو لگا آپ ان سب چیزوں سے لاعلم ہوں گی۔

بات مت گھمائیں۔

یہ تو آپکا کام ہے میڈم،،، میر نے اسے کھینچ کر اپنے سینے پر گرایا۔

انسکئیور ہو رہی ہیں آپ کیا کسی قسم کی لفظی یقین دہانی درکار ہے آپکو۔

www.kitabnagri.com

نن۔ نہیں،،، وہ جانتی تھی وہ شاندار سا مرد صرف اسکا تھا، اسکا ہے اور اسی کا رہے گا کیونکہ وہ میر شاہ تھا اپنی بات کا پکا اپنے ارادوں میں اٹل، اپنی کمیٹمنٹس پوری کرنے والا، رشتے جوڑنے والا، محبت کر کے نبھانے والا، غلط کے خلاف ڈٹ جانے والا اور سچ کیلئے اڑ جانے والا۔

گڈ یہ تو اچھی بات ہے اگر آپ واقعی جانتی ہیں،،، خیر آپ کچھ بتانے والی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نامیرا مطلب،،،،شاہ آپ ایک منٹ آنکھیں بند کریں۔

اوکے کرلیں بند،،،وہ میر شاہ جس کے سامنے کوئی اپنی رکھنے سے پہلے سو بار سوچتا تھا کجا کہ اپنی بات منوانا اور ایک عُشنہ میر شاہ تھی جس کے سامنے وہ موم بن جاتا تھا وہ جدھر موڑ دیتی وہ مڑ جاتا تھا۔

بی جان نے بتایا کہ حوریہ مجھے تائی بنانے والی ہے،،،بلاخر اس نے بلی تھیلے سے باہر نکالی۔

یہ تو واقعی خوشی کی بات ہے ماشاءاللہ۔

جی سب بہت خوش ہیں اسکی چمکتی سکائے بلو آنکھیں اسکی خوشی کی غماز تھیں۔

آپکو نہیں لگتا کہ آپکو بھی حوریہ کو چچی بنانا چاہئیے،،میر نے بول کر لب دانتوں تلے دبائے۔

جبکہ عشنہ کا چہرہ پل میں سرخ اناری ہوا۔

میر نے اسے خود میں بھینچا اسکے سنہرے بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکے لب اپنی گرفت میں لیئے اور اس دنیا سے دور ایک سہانے دیس میں لے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ سب آپ نے کیا بھائی،،،زارون کو یقین نہیں ہو رہا تھا۔

کیوں کچھ غلط کیا میں نے،میرے خیال میں مجھے یہی کرنا چاہئے تھا،،،جواب میں اسکا لہجہ بلکل ویسا ہی پرسکون تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر کیوں بھائی،،،زارون چیختے ہوئے اپنے بال نوچنے کو تھا۔

آہان اندر داخل ہوا تو اسکی حالت دیکھ کر ہنسی آئی۔

تم کدھر غائب ہو آجکل،،،زارون نے اسے اندر آتے دیکھ کر سوال کیا۔

غائب کہاں ہونا بس کچھ کام زیادہ ہے آجکل اسی لیئے فارم ہاؤس رک جاتا ہوں رات کو۔

آہو سارے ملک کی بھاگ دوڑ تمہارے ہی ناتواں کاندھوں پہ ہے نا،،،زارون نے طنز کیا۔

کرم ہے اوپر والے کا،،،آہان نے بناشر مندہ ہوئے کالر جھاڑے۔

یہ منہ اور مسور کی دال،،،زارون نے ہنکارا بھرا۔

تمہیں نہیں لگتا تم کہیں کا غصہ کہیں اور نکال رہے ہو،،خیر چھوڑو غصہ مبارک باد لے لو اور سدھر جاؤ ابا جی کے شاندار عہدے پر فائز ہونے جارہے ہو خیر سے۔

مجھے ساری بات جاننا ہے آپ دونوں نے مل کر کیا کھچڑی پکائی ہے،،،وہ واپس مدعے پہ آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم نے وہی کیا یار جو موقعے کی مناسبت سے ٹھیک لگا،،،تم دونوں کیلیئے یہ ٹھیک تھا۔

مجھے سیدھے سیدھے ساری بات بتاؤ کیا ہوا تھا اس رات۔

تم آئی سی یو میں تھے جب میر بھائی نے مجھے حویلی سے بلایا اور ساتھ میں وہ سی ڈی لانے کو بولا میں آیا تو حور یہ بھابھی پر بہت غصہ آیا اور میں نے انھیں سب بتا دیا جو برسوں سے چھپایا گیا تھا مگر جس طرح

Posted On Kitab Nagri

کے ری ایکشن کی مجھے توقع تھی نتیجہ اسکے خلاف نکلا،،، حوریہ نے سب سنا مگر کوئی بھی رد عمل نہیں دیا یہی وہ بات تھی جس نے مجھے حیران کیا وہ مینٹلی طور پر بہت اپ سیٹ تھیں، آنکھیں مسلسل ائی سی یو کے دروازے پر جمی ہوئی تھیں انکی ،،، پھر جب تمہیں ہوش آیا سب روم کی طرف بھاگے وہ بھی اٹھیں مگر دو چار قدم کے بعد رک گئیں اور پھر جانے کیا سوچ کر وہ واپس چل دیں،،، کسی نے اس ٹائم نوٹ کیا یا نہیں مگر مجھے وہ بلکل ٹھیک نہیں لگیں،،، ہمارے حساب سے انھیں اپنے باپ کے پاس جانا چاہیے تھا باز پرس کیلیئے ہی سہی مگر انکی آنکھوں میں ڈر تھا خوف تھا یہی بات میں نے بھائی تک پہنچائی ،،، اور وہی ہوا جسکا ہمیں تھوڑا بہت آئیڈیا ہو گیا تھا وہ حسن شاہ کے گھر جانے کی بجائے کسی اور راستے پر چل رہی تھیں انکے دماغ میں کیا چل رہا تھا ہمیں علم نا تھا پھر بھائی نے راحت کو سارا سمجھا دیا کہ اسے کیا کرنا ہے کیا بتانا ہے کہاں لے کر جانا ہے کہاں رہنا ہے سب میر بھائی نے ڈیسائڈ کیا، پلین کے مطابق راحت جان بوجھ کر حوریہ بھابھی سے ٹکرائیں پھر انھیں لے کر لاہور گئیں میر بھائی نے انکے لیئے لاہور پہنچنے سے پہلے ہی ایک چھوٹے سے اپارٹمنٹ کا انتظام کر دیا تھا میر بھائی کے کہنے پر ہی بھابھی کو بنا ڈاکومنٹس جاب مل گئی راحت نے یہی کہا کہ اس نے پرنسپل سے کچھ وقت مانگا ہے۔

واہ واہ کیا پلین ہے آپ دونوں کا شاندار اور آپکی وہ راحت اسے اس حالت میں اکیلے چھوڑ کر چلی گئی اگر اسے کچھ ہو جاتا تو کون ذمے دار ہوتا،،، رات کے ایک بجے دو آوارہ اسکے دروازے پر اسے

Posted On Kitab Nagri

پریشان کر رہے تھے اگر میری بیوی کو کوئی نقصان پہنچا دیتے میری عزت کو تار تار کر دیا جاتا اگر میرے بچے کو کچھ ہو جاتا تو کون جواب دہ تھا اس سب کیلئے ،،، جہاں اتنا سب پلین کر لیا تو اسکی پروٹیکشن کا بھی خیال رکھنا تھا نا،،، اگر میں اس رات لاہور نا ہوتا تو سوچیں کیا قہر ہو جاتا،،، زارون کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا اس وقت۔

تم نے کیا بھائی کو گدھا سمجھا ہوا ہے ؟ آہان کو یکدم طیش آیا۔

زارون کو اتنے سٹریس میں بھی زوروں کی ہنسی آئی جسے روکنے کی اس نے بلکل کوشش نا کی۔

آہان کو اچانک احساس ہوا وہ جذبات میں میر شاہ کو گدھا بول چکا تھا۔

میری اتنے شاندار الفاظ میں تعریف میرے بھائی ہی کر سکتے ہیں،،، میر نے کھا جانے والی نظروں سے آہان کو گھورا۔

سوری بھائی وہ میں یہ نہیں کہنا چاہتا تھا آخر میں آہان کی بھی ہنسی نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر میری بات کا جواب نہیں دیا آپ لوگوں نے،،، زارون واپس آیا۔

اسکا جواب یہ ہے کہ بھائی کو جب راحت کے تھرو پتہ چلا بھابھی کی کنڈیشن کے میں،،، تو انہوں نے راحت کو یہی کہا کہ وہ بھابھی کو سمجھائے کہ وہ اپنے ہسبنڈ کو بتا دیں۔ مگر بھابھی نہیں مانی انھیں یہ ڈر تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ اگر آپکو پتہ چل گیا کہ وہ کہاں ہیں تو آپ انکے ساتھ اپنا رشتہ ختم کر دیں گے اور بے بی ان سے لے لیں گے،،،پھر ہمیں ہی اس کیلئے بھی ایک اور پلین بنانا پڑا۔

راحت کے دونوں کزنز کو اس کام کیلئے چنا گیا،پھر راحت کو بہانہ بنا کر وہاں سے چلے جانے کا بولا اور دوسری طرف تمہیں وہاں بھیجنے کیلئے کمال کو تمہارے پیچھے لگایا،بھابھی چونکہ اب اکیلی تھیں تو ہمیں انکی سکیورٹی کو یقینی بنانا تھا جس کیلئے بھی بھائی نے ہی انتظام کیا اور راحت کے دونوں کزنز کو منع کر دیا کہ وہ ابھی بھابھی کا پیچھا نہیں کریں گے پھر جب تم لاہور چلے گئے تو ہم نے آگے کا پلین ترتیب دیا جس میں ان لڑکوں کا بھابھی کو مصنوعی طور پر تنگ کرنا اور پھر عین پلین کے مطابق بھابھی کا تمہیں بلانا دی اینڈ،،، آہان نے ساری بات اسکے گوش گزار کی۔

پلین بہت اچھا تھا مگر کافی جول تھے اس میں،زارون نے جیسے تبصرہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر بھائی کا پلین اور جول ناممکن۔

تو مجھے یہ بتاؤ کہ اگر میں وہاں نا جاتا تو...؟

تو ہمیں تمہیں کسی اور طریقے سے وہاں بھیجنا پڑتا۔

چلو ٹھیک ہے مان لیا مگر حوریہ کو کیسے پتہ چلتا کہ میں لاہور میں ہوں؟

جیسے اس بار پتہ چلایا ویسے ہی...

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ بھابھی جب سنڈے کو گھر سے نکلیں اور مارکیٹ گئیں اور پھر اسی لوکل سی مارکیٹ میں کمال کا جانا اور پھر تمہیں وہاں بلانا پھرنا محسوس طریقے سے بھابھی کو تمہاری متوجہ کرنا تاکہ انکے علم میں ہو کہ تم لاہور ہو۔

مائے گاڈ مطلب حوریہ نے مجھے وہاں دیکھا تھا۔

جی دیکھا تھا جب جناب گاڑی سے ٹیک لگائے موبائل پر مصروف تھے وہ تمہارے پاس سے ہی گزر کے گئی تھیں۔

اسکے باوجود وہ آگے بڑھ گئیں، مجھے دیکھ کر بھی وہ نظر انداز کر گئیں تو کیوں آپ لوگوں نے انھیں مجبور کیا کہ انھیں مجھے بلانا پڑا، آخر میں زارون کا لہجہ پست سا تھا۔

زارون کیا تمہیں انکی آنکھوں میں نظر نہیں آتا کہ سچ کیا ہے؟

آنکھوں کا اعتبار کر کے ہی تو میں ڈوبا تھا یار،،، آنکھیں تو انکی تب بھی مجھے میرا ہی عکس دکھاتی تھیں اور اسکے باوجود بھی انہوں نے کیا کِیا میرے ساتھ، مان لیا کہ حسن شاہ نے انھیں بھی دھوکے میں رکھا مگر اس کے بعد کے فیصلے تو انکے اپنے تھے نا مجھے ہاسپٹل کے بیڈ تک پہنچا کر وہ بنا کچھ کہے، بنا مجھ سے ملے، بنا بتائے چلی گئیں اور پھر کوئی رابطہ نا کیا پلٹ کر کہ میں زندہ ہوں یا مر گیا،،، پھر وہ لاہور میں میرے پاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے گزر گئیں اور جب ضرورت پڑی تو بیوی بن کر بلا لیا کہ آکر شوہر ہونے کا فرض نبھاؤں، چار ماہ تک مجھے میرے ہی بچے کی آمد سے لاعلم رکھا اور جب انھیں لگا کہ اب بتانا ناگزیر ہے تب انھوں نے مجھے بتایا،،، پچھلے تین دن سے وہ حویلی میں موجود ہیں ایک بار بھی انھوں نے مجھے کچھ بتانے کی کوشش نہیں کی، اپنے حق میں کوئی صفائی کوئی وضاحت دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

مجھے اب آنکھوں کے پیغام پر اعتبار نہیں مجھے انکی زبان سے سننا ہے اس بار اور دیکھتے ہیں وہ کب تک خاموشی کا لبادہ اوڑھ کے رکھتی ہیں۔

انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا ساری غلطی فہمیاں دور ہو جائیں گی بس دل میں کوئی کدورت نا رکھنا،،، ہمیں جو ٹھیک لگا ہم نے کیا کیونکہ بہر حال وہ ہمارے بھائی کی بیوی ہیں ہماری حویلی کی عزت ہیں ہمیں انکی خیر خبر تو رکھنی تھی پھر ہم نے کوشش کی کہ وہ خود تم سے رابطہ کر لیں مگر اپنے ڈر کی وجہ سے وہ یہ نا کر سکیں تو ہمیں آپ دونوں کو ڈرامائی طریقے سے ملانا پڑا کیونکہ بات اب آپ دونوں کی نہیں بات اب اس ننھے سے وجود کی ہے جو ہمارے گھر آنے والا ہے اور مجھے یہ برداشت نہیں کہ وہ ہم سب کے ہوتے ہوئے لاوارثوں کی طرح ایک چھوٹے سے اپارٹمنٹ میں آنکھ کھولتا سو مجھے یہ اسٹیپ جلدی لینا پڑا اور نہ تم دونوں کو تو میرا بلکل ارادہ نا تھا ابھی ملوانے کا اینڈ پہ میر نے چبا چبا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایک بہت اہم بات جب بھی تمہاری طرف پیش قدمی کریں تو اپنی خود ساختہ انا اور اپنے غصے میں اسے جھٹک مت دینا وہ ایک قدم بڑھیں تو تم دو قدم اٹھانا انکی طرف کیونکہ وہ اب تمہاری بیوی ہونے کے ساتھ تمہارے بچے کی ماں بھی ہے۔

سمجھ گئے نا۔

جی وہ صرف یہی بول سکا۔

اور ایک آخری بات، انسان کو انسان کی طرح ہی مارتے ہیں تم تو جیسے غصے میں انسان اور جانور کا فرق ہی بھول جاتے ہو،،، وہ دونوں بچارے مفت میں تمہارے بدترین تشدت کا نشانہ بنے،،، میر نے اسے گھورا۔

دیکھو تو ذرا کہہ کون رہا ہے، جس کے نام سے ہی مجرم خوف سے مرنے والے ہو جاتے ہیں،،، زارون نے منہ بنا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان کا کچھ پینڈنگ تھا سو وہ اجازت لے کر جا چکا تھا۔

زارون کو میر شاہ نے ابھی روک لیا تھا کچھ بات کرنی تھی۔

خیریت ہے بھائی،،، زارون پانچ منٹ سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں خیریت ہی ہے، تم بتاؤ مہمہ کے بارے میں کیا سوچا ہے،،،وہ ڈائریکٹ پوائنٹ پر آیا۔

ابھی تو کچھ نہیں سوچا بھائی اور ابھی اسکی کنڈیشن مینٹلی طور پر اتنی سٹیبل نہیں کہ اس سے کسی حساس موضوع پر بات ہو سکے،،، جو کچھ وہ برادشت کر چکی ہے میں اب جلدی نہیں کرنا چاہتا کوئی بھی فیصلہ کرنے میں۔

اچھی بات ہے تمہیں اب خود اسکے لیئے سب دیکھنا ہوگا،وہ ایک بار غلط فیصلہ کر چکی ہے اپنے لیئے۔

جی بھائی اسی لیئے میں ابھی اسے تھوڑا ٹائم دینا چاہتا ہوں۔

لیکن اگر تم اسے مزید ٹائم دینے کے بجائے اسکی شادی کر دو تو اپنی ازدواجی زندگی میں یہ سب بھول جائے گی کیونکہ ابھی اسکو جتنا زیادہ ٹائم دیں گے وہ اتنا ہی وہ سب یاد کرے خود کو تکلیف دے گی۔

آپکی بات ٹھیک ہے بھائی مگر اس کیلیئے مجھے بہت اچھے لڑکے کو ڈھونڈنا ہے جو میری بہن کو بہت ساری خوشیاں دے جسکی وہ حقدار ہے،،،اس نے اب تک صرف دکھ اٹھائے ہیں اس رشتے سے اب کوئی ایسا ہو جو اسکو سمیٹ لے محبت سے احتیاط سے چن کر اپنی محبت اور توجہ سے جوڑ لے۔

میری نظر میں ہے ایک ایسا لڑکا،،، جو مہمہ کیلیئے بلکل پرفیکٹ رہے گا اور اگر تم مہمہ کیلیئے اس لڑکے سے بہتر کوئی ڈھونڈ لو تو میں آرام سے پیچھے ہٹ جاؤں گا کیونکہ میں چوز کروں یا تم مقصد تو بہتر کی تلاش ہے نا،،، میر آہستہ آہستہ اپنی بات کی طرف آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی مجھے آپکی نیت، آپکے خلوص یا آپکی صلاحیتوں پر کوئی شک نہیں،،،یقیناًوہ بہت اچھا ہو گا اگر آپ کہہ رہے ہیں تو سب دیکھ بھال کر ہی کہہ رہے ہوں گے۔

بلکل کیونکہ مہمہ میری بھی بہن ہے اور میں نے اسکے جوڑ کا بر تلاش کیا اسکے لیئے۔

کیا میں جانتا ہوں اسے مطلب وہ آپکے ڈپارٹمنٹ یا فرینڈز میں سے ہے کیا؟

ہاں تم اسے بہت اچھے سے جانتے ہو وہ میرا بہت اچھا دوست ہی نہیں بلکہ وہ میرا بھائی ہے۔

بھلا کون زارون سیدھا ہو کے بیٹھا۔

آہان،،،میر شاہ نے اسکی حیرت کی زیادتی سے کھلی آنکھوں کو دیکھ کر آرام سے نام لیا۔

واٹ! آہان مطلب اپنا آہان،،،زارون صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

ظاہر ہے اور کون،،،میر جانتا تھا اسکے تاثرات ایسے ہی ہوں گے۔

نہیں بھائی آہان کیسے...

کیوں تمہاری نظر میں آہان سے بہتر کوئی ہے تو بتا دو میں نے پہلے ہی بولا اگر تمہارے پاس میرے سلیکٹ کیئے لڑکے سے اچھا پرپوزل ہوا تو ہم اسے ہی ڈن کریں گے۔

زارون کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کیا کہے اس میں کوئی شک نا تھا کہ آہان سے بہتر انھیں کوئی نہیں مل سکتا تھا مگر پھر بھی وہ ہچکچا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آہان ہر لحاظ سے بہترین ہے میں اسکے مقابلے میں کسی کو لا ہی نہیں سکتا مگر مہمہ کی اس سے شادی یہ اسکے ساتھ زیادتی ہو گی کیونکہ اسے تو کوئی بھی لڑکی مل سکتی ہے، کہیں وہ صرف اس وجہ سے ہاں نا کر دے کہ وہ ہمارے گھر پلا بڑھا ہے یا ایسا کچھ بھی... زارون نے اپنا خدشہ ظاہر کیا جو کہ بجا تھا۔

وہ پوری رضامندی سے مہمہ کو اپنائے گا میر نے یقین دلایا۔

آپکے کہنے پہ... زارون نے ٹکڑا لگایا۔

نہیں اپنے دل کے کہنے پہ،،، آخر میر شاہ کو بولنا پڑا۔

زارون کو ایک بار پھر جھٹکا لگا آج کے دن کون کون سے انکشافات ہونے تھے ابھی اور۔

نو وے اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو وہ تب بولتا جب مہمہ کی شادی ہو رہی تھی اب جب اسے ڈائیورس ہو چکی ہے تو اب کیوں..؟

تم خود ہی ابھی تھوڑی دیر پہلے کہا نا کہ کہیں اسکے دل میں یہ بات نا ہو کے ہو ہمارے گھر پہ رہ رہا ہے بچپن سے،،، تو سب یہی بات ہے اور وہ اب بھی خاموش ہے میں جانتا ہوں وہ گھٹ گھٹ کر مر جائے گا مگر منہ سے کبھی کچھ نہیں بولے گا اور میں اب مزید اسے خود کے ساتھ یہ نہیں کرنے دوں گا،،، تم اس وقت حویلی نہیں تھے مگر وہ تھا جب یہ واقع پیش آیا فروا گواہ ہے اس بات کی کہ وہ اتنی کریٹیکل سچویشن میں بھی اسے ہاتھ لگانے سے قاصر تھا وہ بچوں کی طرح زمین پہ بیٹھا مجھ سے پتہ ہے کیا کہہ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا" ایسا کریں بھائی آپ یہ دل بھی نکال کے پھینک دیں جسے ایک پل چین نہیں ہے، تل تل مر رہا ہوں میں، اُسے کہیں یہ نا کرے میرے ساتھ میں نے تو کبھی کچھ نہیں چاہا، کچھ نہیں مانگا مگر مجھے زندہ تو رہنے دے" تم نے اسکی حالت نہیں دیکھی تم نے اسکے لہجے کا کرب محسوس نہیں کیا میں نے دیکھا تھا اسے اور اسکی تڑپ کو۔

زارون کے سر پہ تو حیرتوں کے پہاڑ ہی ٹوٹ پڑے کتنی ہی دیر تو وہ کچھ بول ہی نا پایا،، بھائی ہم اتنے کنزرویٹو تو نہیں کہ اس نے یہ سب سوچ خود ہی سوچ کر اپنے آپکو بھی تکلیف میں رکھا اور مہمہ نے بھی اذیت سہی اگر وہ اتنی ہمت پہلے کر کے ہم میں سے کسی سے بات کر لیتا تو آج حالات اس سے یکسر مختلف ہوتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا زارون یا شائد یہ اس لیئے بھی ضروری تھا کہ آہان کی یکطرفہ محبت کی گہرائی اور سچائی کا اندازہ لگایا جا سکے،،، میں نے دیکھا ہے اسکو کسی چیز سے فرق نہیں پڑتا اسکی محبت غرض سے پاک ہے حاصل کی چاہ سے ماورا ہے،،، اسکو محبت ہے سو وہ اکیلا ہی اسے نبھا رہا ہے بنا کچھ کہے،،، مگر وہ ہمارا بھائی ہے زارون کم از کم میں تو اسے ایسے نہیں دیکھ سکتا باقی تم دیکھ لو ظاہر ہے فیصلے کا حق تمہارے پاس ہے،،، میر نے بال زارون کے کوٹ میں پھینکا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میری بہن کی خوش قسمتی ہو گی اگر اسے آہان جیسا قدر کرنے والا محبت کرنے والا ہمسفر ملے۔

مجھے تم سے اسی سمجھداری کی امید تھی،،، تم مہمہ سے بات کر لو باقی سبکو میں دیکھ لوں گا۔

اوکے مگر یہ بھی ایک صبر آزما کام ہے وہ شائد آہان کیلیئے تو ہر گز نا مانے اسکے لیئے بھی کچھ سوچنا پڑے گا

۔

ہمم،،، حویلی چلو گے،،، میر شاہ نے اٹھتے ہوئے پوچھا۔

آپ چلیں میں بس آتا ہوں تھوڑی دیر تک زارون نظریں چرا گیا۔

میر نے مزید کچھ کہنا مناسب نا سمجھا کیونکہ کچھ باتیں میاں بیوی کے درمیان ہی رہنی چاہئیں اور کچھ مرحلے میاں بیوی کو خود ہی سر کرنے ہوتے ہیں۔

سو وہ اٹھ گیا کہیں اسکی اپنی میڈم ناراض کر پھر سے کمرہ نا چھوڑ جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون جب رات گئے کمرے میں داخل ہوا تو وہ سامنے ہی نڈھال سی سرخ آنکھیں لیئے بیٹھی تھی ،،،اس نے بے ساختہ گھڑی پہ نظر دوڑائی جو رات کا ایک بجا رہی تھی،،، وہ تو اس لیئے اتنا لیٹ آیا تھا کہ وہ سو جائے مگر اسے جاگتے دیکھ کر زارون کو کوفت ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

بنا کچھ کہے وہ آگے بڑھ کر فریش ہونے چل دیا،،شاور لے کر آیا تو وہ اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی ،،زارون نظر انداز کرتا آگے بڑھا اور تکیہ اٹھانے کیلئے ہاتھ بڑھایا جسے حوریہ نے تھام لیا،اتنی ہی تیزی سے زارون نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچا،،ڈونٹ کراس یور لمٹس،اس نے انگلی اٹھا کے وارن کیا۔

اور کیا ہیں میری لمٹس،،،وہ بھی جیسے تہیہ کر کے بیٹھی تھی آج بات کرنے کا،،،زارون نے اسے ایک بار بھی مخاطب نا کیا تھا،،،وہ کہاں تھی،کیوں اپنے باپ کے گھر نہیں گئی کوئی سوال نہیں کیا تھا کوئی وضاحت نہیں مانگی تھی اس نے اور حوریہ کو اسکی جامد خاموشی سے وحشت ہونے لگی تھی،،،اسکے اٹھنے سے پہلے نکل جاتا اور سونے کے بعد واپس آتا تھا۔

میرے خیال میں بتانے کی ضرورت نہیں ہے یہ،،،کہہ کر وہ تکیہ اٹھاتا واپس پلٹا۔

صفائی کا ایک موقع تو عدالت بھی دیتی ہے زارون،،،اسکی آواز بھیگ سی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وضاحتوں کا وقت گنوا چکی ہو تم،،،دور جانے کے الگ ہونے کے فیصلے تمہارے تھے،،،سو اب شکائت کیسی؟

میں مر جاؤں گی زارون وہ اٹھ کر اسکے سامنے آئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی مر گیا ہوں اور مرے ہوؤں کو فرق نہیں پڑتا کون انکے لیئے جی رہا ہے کون انکے لیئے مر رہا ہے،،،باقی سب کیلیئے تو میں بچ گیا تھا مگر تمہارے لیئے زارون شاہ مر گیا تھا اسی رات،،،وہ سفاکیت سے گویا ہوا۔

اپنے بچے کی وجہ سے مجبور ہوں ورنہ ایک پل بھی برداشت نہیں کر سکتا تمہیں اس لیئے کوشش کرو میرے سامنے کم آؤ،،،اسکا سر سراتا لہجہ کسی انی کی طرح چبھا حوریہ کے دل میں اور پھر سے لہو رسنے لگا ۔

حوریہ اچھے سے جانتی تھی وہ شخص اپنی اڑ کا اپنی زبان کا پکا تھا اسے خوف آیا،اسکی آنکھوں میں حوریہ کو کہیں اپنا عکس دکھائی نا دیا۔

وہ چادر لے کر صوفے پر لیٹ چکا تھا جبکہ وہ ابھی تک اسکے زہریلے الفاظ کے حصار میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ہوتے ہی وہ بی جان نے پاس روتی ہوئی پہنچ گئی۔

بی جان میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی وہ تو بلکل ہی منہ موڑ گئے ہیں مجھ سے، یہاں تک کہ وہ میری شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

رونے سے مسئلے حل نہیں ہوتے،،،چپ کر جاؤ طبیعت خراب ہو جائے گی،،بی جان نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

روؤں نہیں تو کیا کروں۔

میں بیٹھی ہوں نا،چاہوں تو ابھی بلا کے دو لگا دوں کان کے نیچے مگر میں چاہتی ہوں کہ اب کی بار تم دونوں خود اپنی مرضی سے اپنے دل کی سنو اور فیصلہ کرو،،،وہ غصے کا شروع سے ہی تیز ہے لیکن ترپ کا پتہ تو تمہارے پاس ہے بس تمہیں کھیلنا نہیں آرہا۔

کیا مطلب بی جان،،حوریہ کو واقعی سمجھ نا آئی۔

دیکھو تمہارے جانے سے اسکی مردانگی کو اسکی انا کو ٹھیس پہنچی ہے اس لیئے بھوکے شیر کی طرح غرا رہا ہے،،، تمہیں بس ایک ان دیکھا جال بچھانا ہے اسے قابو کرنے کیلیئے۔

مگر میں کیسے،،آپ اتنی گہری باتیں کرتی ہیں مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہی،،،وہ روہانسی ہو گئ۔

پگلی ہو تم بھی سیدھی سیدھی بات ہے کہ وہ اپنی کمزوری کو مجبوری کے لبادے میں لپیٹ کے تمہیں تھما چکا ہے۔

مجبوری مطلب بچہ،،،حوریہ کے اب جا کے کچھ پلے پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں اس نے بولا نا تمہیں کہ وہ بچے کی وجہ سے مجبور ہے دراصل جسے وہ مجبوری بتارہا ہے وہ اسکی کمزوری ہے اور اسکی کمزوری تمہارے پاس ہے۔

اومائے گاڈ یو آر گریٹ بی جان لو یو،،، وہ بی جان سے لپٹ کر انکا منہ چومتی خوشی سے چیخی۔

مگر دھیان رکھنا میرے بچے کا مزید دل نا دکھے کسی بات سے۔

وہ جسے آپ بچہ کہہ رہی ہیں نا کوئی بچے وچے نہیں ہیں، پورے وہ ہیں،،، اس نے منہ بنا کے بولا۔

اچھا اب ایسا کرو تھوڑی دیر تک میں کسی کو بولتی ہوں تم فارم ہاؤس چلی جاؤ۔

فارم ہاؤس مگر کیوں بی جان، مجھے نہیں جانا،،، وہ ہراساں ہوئی۔

میں کون سا ہمیشہ کیلئے بھیج رہی ہوں تم زاروں کے آنے سے پہلے چلی جاؤ، بے فکر رہو لے وہ تمہیں خود ہی آئے گا۔

اور اگر نہیں آئے تو....

میں نے پالا ہے اسے جانتی ہوں اسکو اچھے سے تم بے فکر ہو کے جاؤ رات تک وہ آ جائے گا تمہارے پاس،،، کیونکہ اب تم خود آئی ہو اسکے ساتھ تو وہ تمہیں ایک رات بھی کہیں رکنے نہیں دے گا اور اگر آج تم چلی گئ اور وہ تمہیں لے آیا تو سمجھ جانا کہ پھر ساری عمر تم یہاں سے نہیں جاسکتی چاہے تم ہنس کے رہنا چاہے رو کے مگر وہ تمہیں جانے نہیں دے گا دوبارہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی خوشی سے آئی ہوں اور یہاں ہی رہنا چاہتی ہوں ہمیشہ، تھینکس بی جان۔

بس میں اپنے سب بچوں کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔

تھوڑی دیر بعد حوریہ بی جان کے کہے کے مطابق چلی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ گھر آتے ہی آہان کی حویلی میں موجودگی کنفرم کرتا اسکے کمرے میں پہنچا۔

وہ سامنے ہی لیپ ٹاپ پر مصروف تھا۔

ملک رضوان کا کیا مسلئہ بنا ہوا ہے،،، اس نے آتے ہی سوال کیا۔

بننا کیا ہے، انسپکشن کے دوران جو مجھے غلط لگا اسکے حساب سے میں اسکے گودام سیل کر دیئے بس اسی بات پر آگ بگولہ ہوا ہے دھمکیاں دے رہا ہے،،، فضول آدمی سارے کام دو نمبر کر رہا اور پر سے تڑیاں لگا رہا ہے مجھے،،، آہان نے تفصیلی جواب دیا۔

ہمم احتیاط کرنا۔

ہاہاہاہاہا میں اگر احتیاط نہیں بھی کروں گا،،، تو آپ ہیں نا اس کیلئے،،، خیر آپ فکر نہ کریں ہمارا کام ہی ایسا ہے یہ سب تو روٹین کی باتیں ہیں۔

ہاں میں بھی روٹین سے ہٹ کے ہی بات کرنے آیا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک ہے نا بھائی،،، آہان کو خطرے کا الارم محسوس ہوا کیونکہ میر شاہ کا بذات خود اسکے پاس آنا اللہ خیر ہی کرے۔

ہاں ٹھیک ہے سب،،، پوچھنے آیا تھا شادی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔

میرا اس بارے میں کوئی اچھا خیال نہیں ہے، آہان لاپرواہی سے بولا۔

آہان! میر نے تنبیہہ گھورا۔

بھائی پھر سے وہی بات،،، کیا ہو گیا ہے آپکو، میں بتا چکا ہوں نا آپکو کہ نہیں کرنی شادی، کبھی بھی نہیں کرنی بس بات ختم،،، آپ کیوں ایک ہی بات بار بار کر کے مجھے شرمندہ کرتے ہیں،،، وہ روہانسا ہوا۔

سن تو لو پہلے میری پوری بات... میر نے اسے گھورا۔

بھائی مجھے شادی سے ریلیٹڈ کوئی بات نہیں سننی،،، آہان کا لہجہ قطعی تھا۔

شاباش ہے بیٹا بہت اچھے،،، میں ہی الو کا پٹھا ہوں جو تمہارے لیئے زارون سے اسکی بہن کا ہاتھ مانگ کے آگیا،،، میر نے تالی بجا کے طنز کیا۔

زارون کی بہن،،، آہان سے یہ الفاظ بولے ہی نہیں جا رہے تھے۔

مت کرو شادی مت سنو کوئی بات،،، بھاڑ میں جاؤ تم،،، میر شاہ جانتا تھا اسے یونہی شاک لگے گا، اسی لیئے مصنوعی غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا، جان بوجھ کے نخرے بھی تو دکھانے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی میری بات تو سنیں، رکیں تو،،، وہ پیچھے آوازیں دیتا وہ گیا مگر وہ اسے حیران سا چھوڑ کے جا چکا تھا۔

زارون کی بہن کا پرپوزل میرے لیئے،،، اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا،،، آنکھیں بہنے لگیں وہ وہیں فرش پر سر جھکائے بیٹھتا چلا گیا،،، پھر یکدم وہ ہچکیاں لیتے بچوں کی طرح رو دیا،،، کیا وہ تھا اس قابل کہ اسکے رب نے اس پر اپنے کرم کی ایسی برسات کر دی۔

"وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی"

"اور عنقریب تُمہارا رب تُمہیں اِتنا دے گا کہ تُم خُوش ہو جاؤ گے"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون گھر آیا تو وہ کمرے میں موجود نا تھی،،، اسے لگا مہمہ کے پاس ہو گی یا بی جان کے پاس بیٹھی ہو گی ،،، آجکل زیادہ تر وہ انھی کے ساتھ پائی جاتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر جھٹکتے وہ آگے بڑھا فریش ہو کے باہر آیا ملازمہ کھانے کی ٹرے لیئے کمرے میں آئی۔

شکریہ وہ مصروف سا بولا،،، اماں حوریہ کہاں ہے، جانے کیوں وہ پوچھ بیٹھا۔

وہ تو جی شام کو ہی چلی گئی تھی۔

زارون نے جھٹکے سے سر اٹھا کے سامنے کھڑی ملازمہ کو یوں دیکھا جیسے اس نے جو کہا وہ زارون کے پلے نہ پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں چلی گئی،،،دھک دھک کرتے دل کے ساتھ مشکل سے پوچھ پایا۔

وہ توجی بی جان کو پتہ ہو گا مجھے تو نہیں پتہ۔

اچھا آپ یہ لے جائیں،،،اس نے ٹرے ویسے ہی واپس کر دی۔

کہیں وہ اسکی کل رات والی باتوں کی وجہ سے گھر چھوڑ کے پھر تو کہیں نہیں چلی گئی۔

وہ طیش میں بی جان کے کمرے میں داخل ہوا۔

اسلام علیکم !اس نے بی جان کے سامنے سر جھکا کر پیار لیا

واعلیکم السلام،،،کیابات ہے اتنے اکھڑے اکھڑے کیوں لگ رہے ہو،،،وہ انجان بنیں۔

حوریہ کہاں ہے،،وہ سیدھا مدعے پر آیا۔

حوریہ سے کیاکام پر گیااس وقت،،،انھوں نے اسکے سوال کو نظر انداز کیا۔

زارون نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں۔

جہاں بھی ہے خیریت سے ہے اور میری اجازت سے گئی ہے،،،بی جان نے اسکے تاثرات دیکھ کر کہا۔

اور میری اجازت کی اس نے ضرورت ہی محسوس نہیں کی ہو گی۔

بیٹایہ تم دونوں کیلئے بہتر ہے بلکہ تمہارے بچے کیلئے بہت اچھاہے،،،وہ یہاں تھی تو تمہیں اسے دیکھ کر غصہ آتا تھاتکلیف ہوتی تھی اور تمہاری عدم توجہ اور ناراضگی حوریہ کو اذیت دیتی تھی وہ نا اپنا خیال

Posted On Kitab Nagri

رکھتی تھی ناں بچے کے بارے میں سوچتی کہ اسکے لیئے اچھی خوراک، آرام، سکون کتنا ضروری ہے،،، سو میں نے اسے بھیج دیا تاکہ اسکی موجودگی سے تمہیں تکلیف ناہو اور تمہاری غیر موجودگی میں وہ ذرا خود پر اور اپنے بچے پر توجہ دے،،، بی جان نے تفصیلاً بتایا۔

آپ نے بھیج دیا اور وہ چل دی ہوگی واہ،،، زارون کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی طنزیہ ہو گیا۔

اچھا بس جا کے آرام کرو بی جان نے اسے وہاں سے اٹھانا چاہا۔

وہ بھی مزید کچھ کہنے چلا آیا۔

انھیں حیرت ہوئی کیونکہ انکے خیال میں تو وہ قیامت برپا کر دیتا یہ سن کر،،، کہیں حوریہ کا خدشہ صحیح ثابت نا ہو جائے۔

ایک کپ چائے بنا دیں،،، اس نے کچن سمیٹتی ملازمہ سے بولا اور باہر لان میں نکل آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے سامنے دیکھ کر اپنے نقصان کا احساس ہوتا تھا اور اب جب وہ نہیں تھی تو بھی دل بے چین تھا سب خالی خالی تھا۔

ملازمہ نے چائے اسکے سامنے رکھی۔

حوریہ کس کے ساتھ گئی تھی۔

وہ تو جی امام بخش چھوڑ کے آیا تھا انھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے تم جاؤ،،، اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا چاہتا ہے مگر طیش اسے اسکے دوبارہ جانے پر آرہا تھا،،، مطلب اسکے نزدیک میری یا میری ناراضگی کی کوئی اہمیت نہیں بجائے اپنی غلطی ماننے کے آرام سے منہ اٹھا کے چل دی۔

آدھا کپ چائے کا وہیں چھوڑ کر وہ گاڑی لے کر نکل گیا۔

وہ جو واہموں میں گری بیٹھی تھی کہ پتہ نہیں وہ آئے گا کہ نہیں اور اگر نہیں آیا تو،،، ایک تو ویسے ہی طبیعت بوجھل سی رہتی تھی اوپر سے یہ سب،،، وہ ارد گرد سے لاپرواہ بنی اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں الجھی بیٹھی تھی جب اسکی گاڑی زن سے ڈرائیو وے پر آکر رکی۔

وہ آگیا تھا،،، حوریہ حیران سی اسے دیکھ رہی تھی وہ تیر کی طرح اسکی جانب بڑھا،،، اسکے ہر اٹھتے قدم کے ساتھ حوریہ جو لگا زندگی اسکی طرف بڑھ رہی ہے۔

زارون نے جھٹکے سے اسے کھینچ کر اپنی گرفت میں لیا، مہینوں سے تڑپ رہی تھی پل پل مر رہی تھی وہ اسکے لمس کیلیئے، آنسو بے اختیار بہہ نکلے۔

جبکہ اسکے وجود کی نرمیاں گرمیاں محسوس ہوتے ہی زارون کو کیا کچھ نہ یاد آیا تھا،،، شدید طیش میں اسے خود سے جھٹکا مگر بازو ابھی بھی اسکی گرفت میں تھا،،، حوریہ کو لگا اسکی انگلیاں حوریہ کے گوشت میں پیوست ہو جائیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمت کیسے ہوئی تمہاری حویلی سے باہر قدم نکالنے کی،زارون کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔

وہ کیوں بار بار اسکا تماشہ بنواتی تھی۔

میں وہ،،،حوریہ سے مارے خوف سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔

کیا میں وہ،،،بولو بھی کیا ہے یہ سب،اب کیا چاہ رہی ہو یہ سب کر کے۔

آپ نے ہی بولا تھا میرے سامنے مت آیا کرو،،،اس لیئے چلی آئی تا کہ آپکو میری شکل نا دیکھنی پڑے،،،ہمت کر کے اس نے اسکی کل رات کی بات یاد دلائی۔

میرا بچہ میرے حوالے کر کے جہاں جی میں آئے چلی جانا مگر اس سے پہلے اگر ایک قدم بھی مجھ سے پوچھے بغیر باہر نکالا تو اپنے ہاتھوں سے ٹانگیں توڑ کر بستر پہ ڈالوں گا،،،زارون نے اسکی طرف جھکتے قہر برساتی نظروں سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

حوریہ کیلیئے جب برداشت سے باہر ہوا تو وہ اپنے حواس کھوتی اسکے بازوؤں میں جھول گئی۔

زارون کا غصہ ایک پل میں ہرن ہوا۔

اے اٹھو،،آنکھیں کھولو،،،وہ بری طرح پریشان ہوا،،،مزید ایک لمحہ ضائع کیئے بنا وہ اسے بانہوں میں بھر کے گاڑی کی طرف بھاگا۔

Posted On Kitab Nagri

پریشان نہیں ہوں،،، آپکی وائف ٹھیک ہیں مگر انکی کنڈیشن کچھ خاص اچھی نہیں ہے یا تو وہ کھاتی پیتی نہیں اس حساب سے جس تناسب سے انکو ضرورت ہے،،، یا ویسے کسی بات کی وجہ سے ڈسٹرب ہیں،،، فرسٹ ٹائم زیادہ مشکل ہوتی کیونکہ بچیوں کو اس سارے پریڈ میں ہونے والی تبدیلیوں کا کوئی تجربہ نہیں ہوتا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

ویسے تو آپکو بلکہ ہر شوہر کو اپنی بیوی کے ساتھ بہت کو آپریٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

کیونکہ آپکی بیوی کے اندر رونما ہونے والی اس تبدیلی کے ذمے دار بھی آپ ہیں،،، آپکی اولاد کو اس دنیا میں لانے کے اس سارے مرحلے میں وہ جو کچھ برداشت کرتی ہے وہ آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے ،،، نہ وہ ٹھیک سے کھا پی سکتی ہیں انکے پسندیدہ پکوان انھیں اچانک سے انکو ناپسندیدہ لگنے لگتے ہیں ،،، ٹھیک سے سو نہیں پاتیں اور بھی بہت سی تکلیفیں ہوتی ہیں جنہیں وہ کسی کے ساتھ شیئر کرنے میں بھی ہچکچاتی ہیں تو ایسے میں شوہروں کو چاہیئے کہ وہ انھیں ٹائم دیں انکے مسئلے مسائل بیٹھ کے سنیں، انکے آرام کا خیال رکھیں انکو خوش رکھنے کی کوشش کریں،،، ڈاکٹر پولا ئٹلی اسے سب سمجھا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون کو واقعی احساس ہوا اپنی کوتاہی کا اسکے اور حوریہ کے درمیان جو بھی تھا مگر زارون کو اسکی کنڈیشن دیکھتے ہوئے اسے کچھ مارجن دینا چاہیے تھا۔

میرا بچہ تو وہ بہت آرام سے کہہ دیتا تھا مگر وہ بچے کیلیئے کیا کر رہا تھا کچھ بھی تو نہیں۔

ایک بات جو زارون شاہ کی بہت اچھی اور قابل تعریف تھی وہ یہ کہ جب اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جاتا تھا وہ کبھی دیر نہیں کرتا تھا اسے تسلیم کرنے میں اور اسکا ازالہ کرنے میں۔

Posted On Kitab Nagri

جی میں خیال رکھوں گا،،،وہ مدھم سا بولا۔

ڈاکٹر کو وہ سر جھکائے بیٹھا وجیہہ سا نوجوان بہت اچھا لگا،،،اسکے اتنی فرمابرداری اور جھجھک پر وہ کھل کے مسکرائیں۔

آپ اپنی مسسز کو لے جاسکتے ہیں۔

قریباً ڈیڑھ بجے انکی واپسی ہوئی۔

حوریہ نڈھال سی بستر سے ٹیک لگا کر نیم دراز تھی،،،زارون کچھ دیر بعد جب کمرے میں داخل ہوا تو ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھامے ہوئے تھا۔

اٹھو،اس نے حوریہ جو مخاطب کیا۔

اٹھ کے پیو اسے،،،اس نے گلاس کی طرف اشارہ کیا۔

حوریہ کو گرم دودھ کی مہک سے وومٹ ہو جاتی تھی،اس لیئے کشمکش کا شکار تھی۔

اب ساری رات کھڑا تمہارے نخرے دیکھتا رہوں کیا،،،اسے تپ چڑھی۔

مم۔مجھے نہیں پینا،وہ آہستہ سے بولی۔

پی لو بے فکر رہو زہر نہیں ہے اس میں۔

زارون کے زخمی لہجے میں کہے جانے والے جملے نے حوریہ کا دل چھلنی کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں دودھ نہیں پیتی بمشکل خود کو سنبھالتے وہ بول پائی۔

نہیں پیتی تو نا پیو مگر میری پرنسسز تو پیئے گی پکڑو گلاس،،،اس نے خود ہی آگے بڑھ کر اسے اٹھا کے بٹھایا اور خود بھی پاس بیٹھ گیا۔

وہ لمحوں میں سرخ پڑی پہلی بار اس نے باضابطہ حوریہ کے سامنے بچے کے حوالے سے بات کی تھی ورنہ اپنی پرنسسز سے تو وہ روزرات کو باتیں کرتا تھا،، کبھی کبھی حوریہ کو حیرت ہوتی وہ اپنے سارے دن کی روداد اپنی پرنسسز کو سنایا کرتا تھا جیسے اسکی بیٹی سامنے بیٹھی اسکی باتیں سن رہی ہو۔

آپ۔ آپکو کک۔ کیسے اتنا یقین کہ بب۔ بیٹی... وہ حیا کے مارے ٹھیک سے پوچھ بھی نہیں پارہی تھی۔

بس میرا دل کہتا کہ میری پرنسسز آئے گی، سو اب شرافت سے اسے پیو اور ٹھیک سے کھایا کرو۔

اوکے میں خیال رکھوں گی اب سے مگر دودھ میں نہیں پی سکتی، سوٹ نہیں کرتا مجھے آجکل۔

پیو اسکو میری نرمی کا ناجائز فایدہ مت اٹھاؤ،،،اس نے زبردستی گلاس اسکے منہ سے لگایا۔

یہ اور انکی پرنسسز مل کے مجھے ستارہے نہ وہ سکون لینے دیتی ہے نا یہ۔

مشکل سے دو چار گھونٹ لیئے مگر اسکے بعد جو اسے وامٹنگ ہوئی کہ ایک بار تو زارون بھی گھبرا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تیسری بار وہ واش روم سے جب نکلی تو زارون کے دل کو کچھ ہوا اسکی حالت دیکھ کر،،، کیسی نچڑ گئی تھی وہ کہ چلنا بھی دشوار تھا،،، زارون نے آگے بڑھ کر ٹاول اس سے لے اسٹینڈ پر ڈالا اور سہارا دے کر اسے بیڈ تک لایا۔

اسے واقعی اپنی بیوقوفی پر غصہ آرہا تھا جب وہ کہہ رہی تھی کہ اسے دودھ سوٹ نہیں کرتا تو مجھے زبردستی نہیں کرنی چاہیے تھی۔

کچھ مہینوں پہلے آپ نے مجھ سے ایک بات کی تھی اور تب میں نے آپکو منع کر دیا تھا۔

کونسی بات کاظم شاہ کو یاد نہ آیا۔

فروا اور آہان کے رشتے کی بات،،، میر شاہ نے انھیں یاد دلایا۔

فروا کی تو بات پکی ہو چکی ہے پھر اب اس بات کی کیا تُک بنتی ہے بھلا۔

جانتا ہوں بی جان مگر میری نظر میں آہان کیلئے ایک بہت اچھا رشتہ ہے۔

آہان کیلئے رشتہ کس کا رشتہ ،بی جان بے تابی سے گویا ہوئیں کیونکہ وہ جب بھی آہان سے اس موضوع پہ بات کرتی تھیں وہ کنی کترا کے نکل جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کا رشتہ آہان کیلئے،،،وہ آرام سے ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے گویا ہوا۔

کتنی ہی دیر تو وہ دونوں کچھ بولنے کے قابل ہی نا رہے۔

یہ کیسے ممکن ہے بھلا،،،بی جان دل مسوس سی بولیں۔

کیوں ممکن نہیں۔

مہمہ کو طلاق ہو چکی ہے جبکہ آہان کنوارا ہے،بی جان رنجیدہ ہوئیں۔

تو یہ کہاں لکھا ہے کہ طلاق یافتہ کی دوبارہ شادی نہیں ہو سکتی۔

ہو تو سکتی ہے بیٹا مگر آہان میں بھلا کیا کمی ہے کہ وہ غیر شادی شدہ ہو کے مہمہ سے شادی کرے۔

تو مہمہ میں کیا کمی ہے،،،وہ جرح پر اتر آیا۔

Kitab Nagri

کمی تو اس میں کوئی نہیں ہے بس داغ جو لگ گیا ہے اسکے دامن پر اور پھر آہان کیا سوچے گا کہ ہم نے اسکے لیئے اپنے گھر کی باقی لڑکیوں میں سے کسی کا کیوں نہیں سوچا پہلے،،،سب کو چھوڑ کے طلاق یافتہ کیلئے اسکا انتخاب کیا ہے،،،ایک بار مہمہ کے ساتھ زیادتی ہو چکی ہے اب کسی بھی طرح کی آزمائش میں نہیں ڈال سکتے اسے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آہان کو کوئی اعتراض نہیں میں اسکی رضامندی معلومات کر کے ہی آپکے پاس حاضر ہوا ہوں،،، آپ بے فکر رہیں آہان بہت خوش رکھے گا مہمہ ہو، وہ بہت میچور اور ذمے دار ہے۔

اس میں تو کوئی شک نہیں کہ آہان بہت اچھا بہت پیارا بیٹا ہے، کاش ہم یہ فیصلہ پہلے کر لیتے۔

یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا آپ دل برا نا کریں اور ان کیلیئے دعا کریں کہ اللہ زندگی کا یہ سفر انکے لیئے خوشگوار کرے۔

میر کیا مہمہ مان جائے گی اس کیلیئے۔

وہ آپ زارون پر چھوڑ دیں وہ آج بات کرے گا اس سے اور منا بھی لے گا،،، ہم ڈسائیڈ کر چکے ہیں ہمیں کیسے کرنا یہ سب آپ اب پریشان ہونا چھوڑ دیں۔

وہ انھیں تسلی دیتا ہوا اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ حوریہ کے ساتھ بیٹھی باتوں میں مگن تھی جب وہ کمرے میں داخل ہوا۔

شکر ہے آپ نے بھی شکل دکھائی مجھے تو لگا میرا بھائی کہیں کھو گیا ہے شائد۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ نے شکوہ کیا جس پر زارون کی آنکھیں نم ہوئیں،،،پگلی تمہیں کیسے بھول سکتا ہوں،،،بس ہمت جٹا رہا تھا تمہارا سامنا کرنے کی،،، آج مجھے لگا کہ میں اپنی بہن کا سامنا کرنے کے قابل ہوں تو چلا آیا،،،اس نے مہمہ کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا تو اس سے لپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

مہمہ حوصلہ کرو کیا ہو گیا ہماری ہمت والی مہمہ کو حوریہ نے آگے بڑھ کر اسے سنبھالا۔

چپ کرو اور میری بات غور سے سنو،،،زارون اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے اسکے سامنے بیٹھا۔

کیا بات ہے کچھ ہو ہے کیا،،،وہ گال پونچھتی متوجہ ہوئی۔

بہت ضروری بات ہے پہلے میں تم سے خود اکیلے میں بات کرنا چاہتا تھا باقی سب سے پھر کروں گا۔

حوریہ خاموشی سے اٹھ کر چل دی،،،وہ دونوں بہن بھائی کو پرائیویسی دینا چاہتی تھی۔

بیٹھ جاؤ،،،زارون نے بنا اسکی طرف دیکھے کہا تو وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی دل خوش گمانیوں سے بھرنے لگا مگر آسکے چہرے پر ڈھونڈنے سے بھی کوئی تاثرات نا ملا،،، نگاہیں مایوس سی لوٹ آئیں،،، وہ دل مسوس سی بیٹھ گئی۔

رونا بلکل نہیں پہلے میری بات سننی ہے اسے سمجھنے کی کوشش کرنی ہے۔

کیا بات ہے بھائی میرا دل گھبرا رہا ہے۔

ایک پرپوزل ہے تمہارے لیئے،،،زارون نے گہرا سانس لے کر بلآخر بول دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بنا کچھ کہے حیران سی بات سمجھنے کی کوشش میں اسے دیکھے گئی،،، جیسے اسے سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہو۔

مہمہ !وہ جو یک ٹک زاروں کے دیکھے جا رہی تھی زاروں نے اسے متوجہ کیا۔

وہ ابھی تک ویسے ہی بنا حس و حرکت خالی خالی نظروں سے سامنے بیٹھے اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی جو طلاق کے تقریباً ساڑھے تین ماہ بعد ہی اس سے یہ بات کر رہا تھا۔

ایک بار تم اپنے لیئے فیصلہ کر کے نقصان اٹھا چکی ہو اور تم نے تو جو تکلیف اٹھائی سو اٹھائی میں نے وہ سب کس اذیت سے برداشت کیا میں ہی جانتا ہوں۔

اب میں نے جو تمہارے لیئے مناسب سمجھا وہ کیا اور تمہیں ماننا پڑے گا کیونکہ اس سے بہتر لڑکا مجھے تمہارے لیئے اس روئے زمین پر کوئی نہیں ملے گا اور ان شاء اللہ وہ بہت خوش رکھے گا تمہیں،،، وہ بنا مہمہ کو بولنے کا موقع دیئے اسے قائل کرنے کی کوشش میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے شادی نہیں کرنی بھائی،،، مہمہ کا لہجہ اٹل تھا زاروں کو ٹینشن ہوئی اس طرح کی ٹون اسکی کبھی نہیں ہوتی تھی۔

حوریہ کو بھی زاروں کی بات کچھ مناسب نا لگی اتنی بھی کیا جلدی تھی اس سب کی مہمہ کو کچھ ٹائم دینا چاہیے اس سب کو بھلانے کیلئے خود کو سنبھالنے کیلئے مگر بولی کچھ نا کہ وہ کونسا اسکی مان لیتا۔

Posted On Kitab Nagri

شادی تو کرنی پڑے گی اور وہ بھی اسی جمعے کو میں زبان دے چکا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تمہیں مزید کوئی اعتراض نہیں ہو گا اور تم اپنے بھائی کیلئے اتنا تو کر ہی لو گی نا،، یاد رکھنا کہ اس بار بات تمہارے بھائی کی زبان کی ہے، چلتا ہوں،،، وہ بنا اسکی سنے اپنا فیصلہ سناتے وہاں سے نکل گیا کہ کہیں مہمہ کے آنسو اسے پگھلا نا دیں۔

یہ اسکا بھائی تھا، اسکا اتنا پیار کرنے والا بھائی، یہ تو اسکا بھائی نہیں ہو سکتا،،، مہمہ منہ پہ ہاتھ رکھے روتی چلی گئی جبکہ حور یہ زارون کے پیچھے بھاگی۔

دھاڑ سے دروازہ کھلا تو اسکی اس حرکت پر زارون کے ماتھے پر بل آئے۔

یہ کیا تھا زارون شاہ،،، وہ اسکے عین سامنے آ کھڑی ہوئی۔

جو بھی تھا،،، سائیڈ پہ ہٹو تم۔

میں یہ نہیں ہونے دوں گی زارون۔

اچھا کس حق سے،،، اس نے ابرو آچکائی۔

مہمہ کی بھابھی ہونے کی حیثیت سے وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔

بھابھی ہاہاہاہاہاہا،،، وہ بے اختیار ہنسا بلکل کھوکھلی ہنسی تھی اسکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنا درد مہمہ کیلئے واہ، کبھی اتنا درد مہمہ کے بھائی کیلئے دل میں پالا ہوتا تو.... خیر چھوڑو، باقی رہی بات یہ نہیں ہونے دوں گی والی تو بتا دوں کہ یہ تو ہو گا اور تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں نے بول دیا ہو گا تو ہو گا اب بجائے اسکا دماغ خراب کرنے کے اسے سمجھاؤ، بھائی ہوں اسکا بھلا ہی سوچوں گا اسکا۔

یہ کونسا بھلا ہے، آپ نے دیکھا نہیں مگر آپکی بات پر اسکی آنکھوں میں کتنا کرب تھا کتنا درد تھا اسکے چہرے پر جیسے اسے یقین نا ہو کہ یہ اسکے بھائی نے کہا ہے۔

نادان ہے وہ اور ابھی زخم تازہ ہیں اسکے مگر تم سمجھاؤ اسے۔

اس سب میں یہ نا ہو وہ آپ سے بدگمان ہو جائے،،، حوریہ نے اسکی توجہ دلائی۔

کبھی کبھی دیرپا اور دائمی خوشیوں کیلئے وقتی ناراضگی بھی سہنی پڑتی ہے اور میں اسکی خوشیوں کیلئے اسکی ناراضگی بدگمانی سب سہہ لوں گا اور وہ بھی جب اپنی زندگی میں خوش اور مطمئن ہو گی تو سمجھ جائے گی۔

مگر پھر بھی زارون یہ سب تو غلط ہے نا ایک لڑکی کو آپ اس طرح فورس نہیں کر سکتے شادی کیلئے جبکہ وہ لڑکی آپکی بہن ہو،،، وہ مہمہ کی وکالت میں ڈٹی ہوئی تھی۔

وہ میری بہن ہے میں جو اسکے لیئے سوچ سکتا ہوں وہ تم نہیں سوچ سکتی اور تمہیں کیا پتہ رشتوں کا، تمہیں اور تمہارے باپ کو تو سازشیں ہی کرنا آتی ہیں نا لوگوں کی زندگیوں میں زہر گھولنا آتا ہے، خود تو نہ گھر بسانا آیا نہ شوہر سنبھالنا آیا،،، مہربانی فرما کے اپنی باغیانہ سوچ خود تک محدود رکھو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو پہلے ہی شرمندہ تھی زارون کے ایسے طنز طعنوں پہ مرنے والی ہو جاتی تھی۔

زارون میرا یقین کریں میں نے وہ سب....

تمہارا یقین کروں تمہارا،،،زارون نے اسکی بات کاٹتے اسے دیوار سے لگائے دونوں ہاتھ اسکے اطراف میں رکھے۔

اس حوریہ کا جو اپنے باپ کی منصوبہ بندیوں کی بنا پر اس حویلی میں،اس کمرے میں آئی تھی،،وہ مزید اس پر جھکتے ہوئے دھاڑا۔

نہیں اُس حوریہ کا یقین کرلیں جس سے آپ نے محبت کی تھی،وہ حوریہ جسکو آپ سے محبت ہو گئی ہے ،،،اس نے دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ بھر کر کہا۔

نام مت لینا میرے سامنے محبت کا،جان سے مار دوں گا میں تمہیں اگر یہ لفظ تمہارے منہ سے پھر نکلا ،،،بکواس کی تھی میں نے،جھوٹ کہا تھا وہ سب وقتی کشش تھی جو مجھے تمہارے قریب لے آئی تھی ،بھول تھی میری۔

وہ رات جو حوریہ کا کل سرمایہ تھی،وہ رات جب اس نے اپنی قربت سے اسکے تن بدن کو بھیگو ڈالا تھا،جس رات اس نے حوریہ پر اپنی مہر لگا دی تھی،اس رات کا ہر لمحہ،ہر بات،اسکی سرگوشیاں اسکی

Posted On Kitab Nagri

بے تابیاں اسکی گستاخیاں وہ سب اسے حرف با حرف ازبر تھا اور آج وہ اس حسین رات سے پھر گیا تھا وہ شخص آج محبت سے ہی مکر گیا۔

حیرت کی بات ہے پھر اس بچے کیلیئے اتنی بے قراری کیوں یہ کونسا اپکی محبت کی نشانی ہے بلکہ یہ تو آپکی غلطی کے نتیجے میں اس دنیا میں آرہا ہے،،،وہ بمشکل اپنے دل کی کرچیاں سمیٹتے بولی۔

ہاں حیرت کی بات تو یہ بھی ہے کہ تمہاری کونسا دلی وابستگی جڑی ہے اس بچے کے باپ سے تو تم کیوں میری غلطی کا بوجھ اٹھائے پھر رہی ہو،،،مجھے تو لگا تھا کہ اس بچے کو بھی اپنے اور اپنے باپ کے انتقام کی نظر کر چکی ہو گی اب تک۔

اس نے حد کر دی تھی آج حوریہ کو لگا اسکا دل بند ہو جائے گا ایسا کڑا احساب اتنے تلخ الفاظ۔

زارون اگر میں اس بچے کے بدلے آپ سے کچھ مانگوں تو دیں سکتے ہیں،،،وہ جانے کیوں بول گئی۔

حسن شاہ کی بیٹی ہو جانتا تھا نفع نقصان دیکھ کے ہی یہ سب کیا ہو گا،،،خیر بولو کیا چاہیئے،،،وہ طنزیہ سا بولا۔

زارون شاہ چاہیئے،،،حوریہ نے اسکا گریبان پکڑ کے اپنی طرف جھکایا۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی راتوں کیلیئے،،، اسکی بات اور لہجے سے ٹپکتی درشتگی نے حوریہ کو گنگ کر دیا،، وہ کیا سمجھ رہا تھا اسے وہ کوئی بازاری عورت ہے کیا،،، اسکے ہاتھ اسکے گریبان سے کٹی ڈال کی طرح لڑھک کر پہلو میں آ گرے۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا اتنی گھٹیا بات زارون نے اسکے لیئے بولی ہے اپنی بیوی کیلیئے افففف۔

آپکو شرم نہیں آئی اس طرح کی بات اپنی بیوی سے کرتے ہوئے،،، حوریہ کا دل کٹ کے رہ گیا اسکی بات پر کیا کسی عورت کا شوہر اسکے لیئے ایسے بھی بول سکتا ہے۔

تو تمہیں شرم نہیں آئی اپنے ہی بچے کے بدلے شوہر سے سودے بازیاں کرتے ہوئے،،، وہ دو بدو بولا۔

حوریہ کو یکدم احساس ہوا کہ اسکی بات غلط تھی مگر جو بھی تھا اسکی عزت نفس پر چوٹ پڑی تھی زارون کی بات سے۔

طوائف نہیں ہوں میں،،، وہ دل گرفتگی سی بول کر سائیڈ سے ہو کر نکلنے لگی۔

زارون نے اچانک اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے قریب کیا۔

حوریہ نے خود کو اسکی گرفت سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی آنکھیں چھم چھم برسنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

بیوقوف لڑکی، مرد طوائفوں سے اولاد پیدا نہیں کرتا چاہے وہ ایک رات انکے ساتھ گزارے یا دس راتیں،،،اولاد اسے اپنی بیوی سے ہی چاہیئے ہوتی ہے، غلط بات تم نے خود کی میں نے تمہیں نا اس طرح کی کوئی بات کہی نا میرا مقصد تھا، اپنی اولاد کے بدلے اپنے شوہر سے بھاؤ تاؤ تم نے شرع کیا تھا۔

حوریہ کا دل تھم گیا اسکی بات پر، وہ جو ایک لمحہ پہلے اذیت سے مرنے کو تھی ایکدم ہلکی پھلکی ہو گئی کتنا معتبر کر دیا تھا اس نے ایک پل میں حوریہ کو ہاں وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا وہ اسکی اولاد پیدا کرنے جا رہی تھی وہ اسکی بیوی تھی اور وہ اسکا شوہر تھا،،، وہ سب بھولے اسے دیکھ رہی تھی زارون کو ہوش آیا تو اسے اپنے حصار سے آزاد کرتا پیچھے ہٹا۔

حوریہ مچلی اسکی قربت کیلیئے مگر وہ اپنے خول میں سمٹ چکا تھا۔

اور وہ سب جو آپ کہہ رہے تھے کہ وہ سب آپکی غلطی تھی،،، حوریہ کو غصہ اسکے پھر سے دور جانے پر آیا سو دوبارہ بحث پر اتر آئی۔

جو بھی تھا بچہ تو میرا ہی ہے،،، وہ اسکی طرف واپس مڑا۔

یہ میرا بھی بچہ ہے،،، ہر وقت میرا بچہ میری پرنسسز،،، حوریہ کو طیش آیا مطلب وہ کچھ نہیں تھی اس بچے کی۔

بلکل یہ تمہارا بھی بچہ ہے، چاہے تمہیں اسکے باپ سے جتنی بھی نفرت ہو۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اسکے باپ نفرت نہ پہلے تھی نا اب ہے،،،وہ چیخ گئی تھی اسکی جملے بازیوں سے۔

ہائے مر نا جاتے گر اعتبار ہو تا...وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

تو پھر آپ بھی سن لیں یہ صرف میرا بچہ ہے میں پیدا کر رہی ہوں اسکو سمجھے آپ،،،وہ غصے سے نتھنے پھلاتے ہوئے بولی۔

ویری گڈ پھر ایسا کرنا کہ اسکے بعد دو چار بچے اور بھی پیدا کر لینا اکیلے ہی،،،اس نے گہری نظریں اس پر جمائیں۔

حوریہ اسکی بات کا مطلب سمجھتے مرنے والی ہوگئی تھی افففف زارون شاہ افففف وہ شرم سے ٹوٹتی کمرے سے ہی واک آوٹ کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Ahan and Mehma's Nikah special...❤️

مہمہ کا نکاح طے ہو چکا تھا اس جمعے کو مگر ہو کس کے ساتھ رہا تھا یہ صرف گھر کے مردوں کے علم تھا یا بی جان کو معلوم تھا اسکے علاوہ گھر کی خواتین کا علم تھیں ابھی تک۔

شاہ!وہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی میر جانتا تھا کیا معلوم کرنے آئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جی جان میر شاہ،،،وہ سب چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔

مہمہ کا نکاح کس سے ہو رہا ہے،،،وہ سیدھا اپنے سوال پر آئی۔

کیا یار کبھی حوریہ کبھی مہمہ، کبھی میرے بارے میں بھی پوچھ لیا کریں۔

آپکا مجھے پتہ ہے وہ گردن اکڑا کے بولی۔

ریئلی اس نے مخصوص انداز میں ابرو آچکائی۔

جی،،،وہ نروس ہوئی اسکے بلکل پاس آجانے پر۔

کیا پتہ ہے آپکو میرے بارے میں،،،وہ اس کی طرف جھکا۔

یہی کہ آپ بہت برے ہیں،،،اس نے بہت پر زور دیا اور خود ہی کھکھلا کے ہنس دی۔

میر نے کینھچ کر اپنے حصار میں لیا،،،میں نے سنا نہیں ٹھیک سے کیا بولا آپ نے۔

Kitab Nagri

میں اب بار بار کیوں بتاؤں بھئی، دراصل مجھے اپنی بات ریپیٹ کرنا پسند نہیں،،،اس نے آرام سے

www.kitabnagri.com

میر شاہ کا ڈائیلاگ اسی پر جھاڑا تو اس بار میر بھی ہنس دیا۔

اچھا آپ مجھے باتوں میں مت لگائیں جو میں نے پوچھا ہے وہ بتائیں۔

باتوں میں لگا کے بات گھمانا تو آپکا کام ہے جناب، میں نے کب باتوں میں لگایا۔

تو بتائیں نا وہ بضد ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کا خیال تھا کہ آہان کا نام ابھی صیغہ راز میں رکھا جائے اگر قبل از وقت مہمہ کو علم ہو گیا تو وہ سرے سے انکار کر دے گی۔

دو دن تو رہ گئے ہیں پتہ چل جائے گا آپکو کہ کس ہو رہا نکاح،،، اسکا انداز ٹالنے والا تھا۔

مطلب آپ نہیں بتائیں گے۔

اگر وعدہ کریں کہ کسی کو نہیں بتائیں گی تو پھر بتا دیتا ہوں۔

وہ کشمکش میں پڑ گئی وعدہ کیسے کرتی وہ تو ارحہ لوگوں کے بھیجنے پر ہی آئی تھی پوچھنے۔

شاہ چھپانے کی تُک بنتی ہے بھلا سکو پتہ ہونا چاہیئے نا۔

جی میری جان کے ٹوٹے پتہ تو ہونا چاہیئے بٹ آپکو پتہ نا عروسہ چچی کو کہیں سے بھنک بھی پڑ گئی تو وہ طوفان برپا کر دیں گی اور باتیں سنا سنا کہ مہمہ کو متنفر بھی کر سکتی ہیں مہمہ آجکل ویسے بھی پریشان ہے اس لیئے ہم تھوڑی احتیاط کر رہے ہیں جسٹ مہمہ کی وجہ سے کہ وہ نام سن کے یا پھر عروسہ چچی کے طنز طعنے سن سن کے بدگمان نا ہو جائے،،، بس نکاح ہو جائے پھر لڑکا خود ہی سنبھال لے گا۔

اچھا نام نا بتائیں بس یہ بتا دیں کہ لڑکا کہاں رہتا ہے؟،،، بہت سوچنے کے بعد مہمہ نے سوچا چلوں تھوڑی بہت انفارمیشن تو لے ہی سکتی ہے وہ۔

یہی رہتا ہے بلکل پاس ہی،،، میر شاہ کا جواب گول مول سا تھا۔

کیا کرتا ہے؟،،، نیا سوال آیا۔

Posted On Kitab Nagri

جو ہم کرتے ہیں وہی وہ کرتا ہے مطلب ملک و قوم کی خدمت۔

بیوی ہے اسکی؟ایک اور سوال۔

نہیں بیوی نہیں ہے،،،میر مسکرایا۔

بچے تو ہوں گے اسکے؟

نہیں بچے بھی نہیں ہیں،،،میر جانتا تھا وہ سب مہمہ کیلئے پریشان تھیں۔

شاہ لڑکا دکھتا کیسا ہے، مہمہ تو بہت پیاری ہے،،،اسے مہمہ کی فکرستانے لگی کہیں کوئی بھدا سا مرد نا ہو۔

فکر نا کریں وہ جب مہمہ کے ساتھ کھڑا ہو جائے گا تو اسے اور حسین بنا دیے گا، اسکا ظاہر اور باطن دونوں بے حد خوبصورت ہیں،،،اتنی تسلی کافی ہے یا مزید کوئی سوال ہے آپکی پٹاری میں۔

ایک لاسٹ بتا دیں وہ مہمہ کو خوش تو رکھے گا نا؟

یوں سمجھ لو کہ مہمہ کو شائد کوئی اتنا خوش رکھے جتنا میرے خیال وہ خوش رکھے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے تھینک یو اب آپ اپنا کام کر سکتے ہیں۔

وہ اپنے کام کی باتیں پوچھ کے فرار ہو چکی تھی۔

فروا،حوریہ اور ارحہ دروازے کے پاس ہی کھڑی اسکا ویٹ کر رہی تھیں۔

کیا رپورٹ ہے،،وہ تینوں بے تابی سے آگے بڑھیں۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھی رپورٹ ہے کمرے میں چل کے بتاتی ہوں،،، جلدی سے وہ سب فروا کے کمرے کی طرف بڑھیں۔

بتاؤاب،،،وہ سب متوجہ ہوئیں۔

لڑکا یہیں پاس ہی رہتا ہے، کام میرا مطلب اسی طرح کی جاب کرتا ہے جو یہ سب کرتے ہیں،،، بیوی نامی شے اسکے پاس نہیں ہے،،، عشنہ نے بنا سانس لیئے بولٹن کا آغاز کیا۔

کیا بیوی چھوڑ چکا ہے یا مر گئی ہے.

یہ تو مجھے نہیں پتہ ہمیں کیا چھوڑ دی ہو یا مر گئی ہو بس یہ کافی ہے کہ مہمہ سوتن نامی بلا سے محفوظ ہے، بچے بھی نہیں ہیں اور شاہ بتا رہے تھے کہ لڑکا بہت خوبصورت ہے اور مہمہ کو بہت خوش رکھے گا۔

شکر ہے لڑکا ہے میں تو پریشان تھی کہیں کوئی شادی شدہ خرانٹ بڈھا نا ہو،،، ارحہ کے کمنٹ پر سب حیران ہوئیں عرصے بعد انھیں ارحہ میں پرانی والی ارحہ کی جھلک دکھائی دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار یہ سب جو پوچھا سیدھا نام ہی پوچھ لیتی،،، اب مارے تجسس کے نیند نہیں آئے گی۔

میں نے نام ہی پوچھا تھا مگر آپ لوگوں کا بھائی بڑی کوئی پہنچی ہوئی شے ہے آگے سے کہتے وعدہ کرو میں پھر وہاں کیا کرتی،،، خیر چھوڑو ہمارے خدشے تو دور ہو گئے نا اللہ کا شکر ہے سب اوکے ہے باقی جیسا بھی ہو گا جو بھی ہو گا ادھر ہی اجائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کی طرف سے مکمل خاموشی تھی وہ بلکل لاتعلقی اختیار کیئے ہوئے تھی سارے معاملے سے، البتہ جو بات اس نے آج صبح کی تھی اس نے سبکو ہی پریشان کر دیا تھا۔

بھائی کو کہہ دیں کہ رخصتی نکاح کے ساتھ ہی ہو گی،،، سب کا ارادہ تو تھا کہ نکاح جمعے کو ہو گا اور رخصتی اسی منتھ کے اینڈ پہ فروا کے ساتھ ہو گی مگر وہ اتنا متنفر ہو چکی تھی سب سے اور کچھ عروسہ بیگم کے چبھتے لفظ وہ بس یہاں سے جلد از جلد چلے جانا چاہتی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا،،، حوریہ کو غصہ آیا۔

میں نے کہہ دیا نا میں رخصتی ساتھ ہی چاہتی ہوں اچھا ہے سب کی جان چھوٹ جائے گی مہمہ نامی بوجھ سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی گردگوں حالت دیکھ کر حوریہ کو اس پہ ترس آیا اور اسکے سر پھرے بھائی پہ غصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہان فارم ہاؤس پہ ہی ٹھہرا ہوا تھا آجکل۔

میر شاہ، زارون، اور ارمان اسکے پاس بیٹھے تھے،،، مراد پچھلے کچھ دنوں سے شہر میں موجود نا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کی رخصتی والی بات ان تک پہنچ چکی تھی اور آہان کا خیال تھا کہ اب اسے اپنے گھر میں شفٹ ہو جانا چاہیے،،،اسی سلسلے میں وہ سب اسے گھیرے ہوئے تھے۔

یار بھائی اب مناسب نہیں لگتا آپ سمجھنے کی کوشش کریں،،،میر کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تو اسکا مطلب ہے ہم نے غلط فیصلہ کیا مہمہ کی شادی تمہارے ساتھ کرنے کا،،،میر نے اسے گھورا۔

بھائی،،،وہ تڑپ ہی تو گیا تھا میر کی بات پر۔

دیکھو آہان جب تم نے پہلے شفٹ ہونے کی بات کی تھی تب بی جان اور دادا جان کی کیا حالت ہو گئی تھی تم جانتے ہو اور اب تم اپنے ساتھ ساتھ مہمہ کو بھی لے جانے کی بات کر رہے ہو یہ تو اب ممکن ہی نہیں ہے اور اگر تم نے مجھے زیادہ تنگ کیا تو میں زارون سے کہہ دوں گا کہ وہ رشتے سے انکار کر دے۔

بھائی آپ مجھے بلیک میل کریں گے،،،وہ حیران ہوا جبکہ باقی سب اسکی حالت پر ہنس دیئے۔

کروں گا نئی کر رہا ہوں، اب بتاؤ کیا کرو گے تم،،،میر شاہ کا اطمینان قابل دید تھا۔

ظاہر ہے یہی تو وقت ہے آہان سے باتیں منوانے کا بلکہ تم سب میں سے بھی جسکو جو باتیں منوانی ہیں منوالو ابھی تو یہ جان بھی دے دے گا،،،میر نے کھلے دل سے سبکو آفر دی۔

جان کی امان پاؤں تو کچھ عرض کروں،،،ارمان سیدھا ہو کے بیٹھا۔

کرنی تو تم نے بکواس ہی ہے خیر کر لو۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آہان سے بہت سی شکایتیں ہیں اس نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا،ایک بار بھی نہیں سوچا میرا کیا ہو گا میں کیسے رہوں گا اسکے بغیر اس نے اپنے نادیدہ آنسو صاف کیئے۔

مرو تم ذلیل آدمی ،،،زارون نے اسکی کمر پر دھموکا جڑا،،،میں اپنی بہن پر سوتن ہر گز برداشت نہیں کروں گا اور تم جیسی تو بلکل بھی نہیں،،،سب قہقہ لگا کے ہنس دیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ سب کیا تماشا ہے میں بتا رہی ہوں میں یہ سب نہیں ہونے دوں گی،،،عروسہ بیگم صبح سے جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہی تھیں۔

عروسہ بیگم جو ہو رہا ہے ہونے دو وہ زارون کی بہن ہے اور وہ اپنی بہن کیلئے جو اسکا دل کرنے وہ فیصلہ کرے۔

وہ ہمارے ملازم کا بیٹا اسے میرے زمان پر فوقیت دی جا رہی ہے،واہ اور آپ کہہ رہے ہیں جو ہو رہا ہونے دوں۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بات کریں سب سے وہ مہمہ کو میری بلا سے کالے چور کے ساتھ رخصت کریں مگر میں ان دونوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے برداشت نہیں کر سکتی،،،بس آہان اسے لے کر چلتا بنے تاکہ میرا بیٹا گھر آسکے۔

میں کیا بات کروں میرا بیٹا اگر اس قابل ہوتا تو آج یہ دن دیکھنے پڑتے،،،مہراب شاہ اس واقعے کے بعد سے بہت ٹوٹ گئے تھے،،،اولاد والدین کیلئے بہت بڑی آزمائش ہوتی ہے۔

تم اپنا منہ بند رکھنا تھوڑی دیر کی بات ہے اگر تمہاری وجہ سے کوئی گڑبڑ ہوئی تو اس بار کوئی رعایت نہیں کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر وہ دن آن پہنچا تھا جب ایک طویل انتظار کے بعد آہان اپنی محبت حاصل کرنے جا رہا تھا۔

اس نے تو کبھی غرض رکھی ہی نا تھی اس سب کی،وہ تو خاموشی سے رب کے فیصلوں پر سر جھکائے تن تنہا اس راہ پر چل رہا تھا اور پھر اسکے صبر اسکے سچے پر خلوص جذبات اور اسکی نیک نیتی کے بدلے سالوں کی کٹھن آزمائش کے بعد اسکی چاہ پوری ہونے جا رہی تھی۔

خوشی اسکے چہرے سے بیاں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح کی تقریب حویلی میں ہی رکھی گئی تھی۔

جبکہ دوسری طرف مہمہ ویسے ہی مجسمہ بنی بیٹھی تھی ایک لفظ بھی اسکے منہ سے نہیں نکلا تھا۔

اپنے بھائی کیلیئے وہ خود کو قربان کر سکتی تھی تو پھر کیا فرق پڑتا ہے کہ آج وہی بھائی اسکی محبت کو شرطوں کے ترازو میں تول رہا تھا۔

اسکے چاہنے سے کب کچھ ہوا تھا۔

وہ یوں ہی گم صم بیٹھی تھی جب بیوٹیشن کمرے میں داخل ہوئی،،، ارحہ اسکے پاس ہی تھی

بیوٹیشن اسکی طرف متوجہ ہوئی، حالانکہ مہمہ کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا، اسکی کونسا پہلی شادی تھی بلکہ ایسا اہتمام تو تب بھی نا ہوا تھا جیسا اس بار ہو رہا تھا،،، سب کے چہرے اتنے پر سکون اور خوشی سے تمتاتے ہوئے تھے جیسے کوہ نور ہاتھ لگ گیا ہو۔

اس نے ایک خالی نظر اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں پر ڈالی،،، شادی سے پہلے بھی اس نے کبھی زیادہ مہندی نہیں لگائی تھی اور پھر شادی پہ یا اسکے بعد تو جیسے ممنوع ہو گئی کیونکہ زمان کو پسند نا تھی۔

اور اب اسے یوں بھر بھر کے مہندی لگائی گئی تھی۔

وہ ایسے ہی پہلے اور اب کے حالات وواقعات میں الجھی ہوئی تھی۔

جب حوریہ جانے کیا اٹھائے کمرے میں داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ یہ ڈریس رہنے دو اس نے لائٹ پرپل کلر کی فراک جو کل ہی اسکے لیئے لائی گئی تھی نکاح کیلیئے،، اس نے اس فراک کو سائیڈ پر رکھا اور اسکی جگہ وہ بڑا ساڈبہ رکھا یہ والا ڈریس پہننا ہے ابھی دولہا بھائی کی طرف سے آیا ہے۔

اس نے بیڈ پر ایک میرون کلر کا فل گولڈن کام والا لہنگا پھیلایا۔

مہمہ نے ایک سرسری سی نظر اتنے ہیوی لہنگے پر ڈالی۔

مجھے نہیں پہننا یہ اوور لگے گا،،، پہلی بار مہمہ نے لب کھولے،،،وہ اتنی بے زار تھی کہ یہ بھی غور نا کر سکی کہ یہ وہی لہنگا تھا جو کبھی اس نے خود اپنے لیئے پسند کیا تھا۔

ارحہ تو نہیں مگر حور یہ وہ لہنگا پہچان چکی تھی "جب وہ لوگ ارحہ کی شادی کی شاپنگ کیلیئے گئی تھی اور آہان بھی وہاں آگیا تھا بعد میں آہان نے فروا کو بی جان کی شاپنگ کیلیئے اپنا کریڈٹ کارڈ دیا تھا،، فروا نے سب کیلیئے شاپنگ کی اجازت چاہی تو اس نے خوشدلی سے اجازت دے دی تھی،،، مہمہ نے فروا کو ڈانٹا بھی تھا اس بات پہ کہ یوں منہ پھاڑ کے نہیں مانگ لیتے ہوتے،،، تو کیا ہوا مہمہ وہ ہمارے بھائی ہیں فروا نے جواز پیش کیا،،، وہ سب تو ٹھیک ہے مگر پھر بھی فروا میرا نہیں خیال کہ ہمارا اس کارڈ پہ کوئی حق ہے،،، اچھا فرض کرو مہمہ کہ تمہارا اس کریڈٹ کارڈ پر کوئی حق ہوتا تو تم اس وقت کیا لیتی اپنے لیئے،،، میں کیوں فرض کروں بھئی،،، یار فرض کرنے میں۔ حرج ہے،،،، ہممم اگر اس کارڈ پر میرا

Posted On Kitab Nagri

کوئی حق ہوتا تو میں اپنے فیورٹ ڈیزائنر کا وہ لہنگا لیتی اس نے سامنے لگے میرون لہنگے کی طرف اشارہ کیا،،،شائد تب ہی کہیں آہان نے یہ بات سن لی ہو گی کیونکہ یہ اتفاق تو نہیں ہو سکتا تھا۔

حوریہ اب بہت حد تک مطمئن تھی پہلے اسے زارون پر جو غصہ تھا اب وہ بہت خوش تھی بلاشبہ آہان بہت اچھا تھا بہت ڈیسنٹ تھا۔

کیوں نہیں پہننا بھئی دولہے میاں کی پسند سے آیا ہے،،،اب اگر نہیں پہنو گی تو وہ کہیں ناراض ہی نا ہو جائیں حوریہ نے اسے ڈرانے کی کوشش کی کہ وہ کسی طرح پہن لے لہنگا۔

کیوں دولہے میاں کے ابھی بھی ارمان رہتے ہیں جو یہ سب چونچلے ہو رہے ہیں،وہ سخت بدگمان تھی اسکے خیال میں ایک طلاق یافتہ کیلیئے کسی دوسری تیسری شادی کے شوقین یا کسی بچوں والے کو اپنے بچوں کیلیئے ماں کی تلاش ہو گی۔ان سب نے بھی اسکی غلط فہمی دور نا کی کہ یہ اسکے لیئے سرپرائز ہی رہنے دیتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے ویسے ارمان ادھر تو جذبوں اور ارمانوں کے خزانے بھرے پڑے ہیں،تم خود کو مضبوط کر لو تم پہ ہی نکلنے ہیں سارے ارمان،ابھی تک تو انھیں موقع ہی نہیں ملا۔

ارحہ نے اسے چھیڑا کہ ماحول پہ چھائی مزنی کچھ کم ہو۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ سر جھٹک کے رخ موڑ گئی۔

میرون لہنگا اسکی گوری رنگت پر خوب کھل رہا تھا مہندی سے سجے ہاتھ چوڑیوں اور گجروں سے مہک رہے تھے،،،وہ جو سادگی میں بھی کمال لگتی تھی آج پور پور سجائی تھی سوگوار سا حسن نکھر کے مزید دو آتشہ ہو گیا تھا۔

سب کی نظریں ٹھہر ٹھہر جا رہی تھیں اس پہ اور اسے یہ سب یار سنگھار دیکھ دیکھ کر کوفت ہو رہی تھی بھلا اب اس سب کی کیا ضرورت تھی یہ سب چونچلے میری تو سمجھ سے باہر ہیں۔

بی جان جانے کتنی بار اسکی نظر اتار چکیں تھیں۔

اسی اثنا میں قاضی صاحب کے ساتھ مہراب شاہ، میر شاہ اور زارون شاہ کمرے میں داخل ہوئے۔

مہمہ شاہ بنت سید فیض شاہ مولوی نے نکاح کی کاروائی شروع کی مہمہ نے ضبط سے آنکھیں میچیں یہی جملے وہ ایک بار پہلے بھی سن چکی تھی مگر آج جس کی زوجیت میں دی جا رہی تھی وہ جانے کون تھا،، آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔

آپکو باعوض دس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت آہان آصف ولد محمد آصف کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کو لگا اسے کوئی مغالطہ ہوا ہے، بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے، آہان، نہیں آہان کبھی نہیں، ہر گز نہیں ،ہو ہی نہیں سکتا،،،اسکا سر گھوم رہا تھا۔

یہ تو سراسر ظلم تھا مطلب حویلی والوں نے اپنے احسانوں کا بدلہ یوں لیا تھا آہان سے کہ طلاق یافتہ کو اسکے سر تھوپ رہے تھے۔

آہان کو کیا پڑی ہے کہ وہ شادی شدہ لڑکی سے شادی کرے جبکہ اسکی تو یہ پہلی شادی ہے،،، جانے کتنے ہی نہیں، کیا، کیسے اور کیوں جیسے سوال تھے مگر جواب کس سے مانگتی۔

مولوی نے کلمے دہرائے،،،،بی جان نے اسکا کندھا ہلکا سا ہلایا مہمہ بولو بیٹا سب انتظار کر رہے ہیں۔

اس نے جالی دار دوپٹے سے ایک شکوہ کناں نظر سب پر ڈالی۔

بولو بیٹا مہراب شاہ نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔

قق۔قبول ہے، قبول ہے، قبول ہے،،،اسکی ہچکی بندھ گئی تھی۔

اتنا تو وہ تب بھی نا روئی تھی جب اسے زمان کے پلے باندھا گیا تھا۔

کانپتے لرزتے ہاتھوں سے اس نے سائن کیئے، دو شفاف موتی ٹوٹ کر نکاح نامے پر گرے۔

سب کے باہر جاتے وہ ایسے روئی کہ سب ہی ایک بار پریشان ہو گئے،،، اس کے رونے میں اتنا درد تھا جیسے کوئی مرنے والوں پر بین کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آہان کے ماتھے پر بار بار پسینے کی ننھی ننھی بوندیں نمودار ہو رہی تھیں، میر اسکی حالت سے باخبر تھا اس نے ٹیشو کے دو چار لیف نکال کر اسکی جانب بڑھائے۔

آہان آصف ولد محمد آصف باعوض دس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت مہمہ شاہ بنت سید فیض شاہ کو آپکے نکاح میں دیا گیا ہے کیا آپکو قبول ہے؟

آہان کا دل جیسے کانوں میں دھڑکا،،، یہ تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا،،، اتنے لوگوں کی موجودگی میں اس سے پوچھا جا رہا تھا کہ کیا اسے زندگی قبول ہے،،، میر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ دھک دھک کرتے دل کے ساتھ بمشکل اس نے خود کو بولنے کے قابل کیا۔

قبول ہے۔

قبول ہے۔

قبول ہے۔

اتنا تو شائد لڑکیاں بھی نہ گھبراتی ہوں گی جتنا وہ گھبرا رہا تھا،، دل جیسے ہر رکاوٹ توڑ کے سینے سے باہر نکلنے کو تھا،، نکاح نامہ اسکے سامنے رکھا گیا۔

وہ وقت بھی ضرور آئے گا!...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب بھری محفل میں!...

میرے نام کا نکاح نامہ!...

تمہارے سامنے لایا جائے گا!...

دوسری جانب بیٹھے کاظم شاہ نے اسکی پیٹھ تھپتھپائی تو اس نے شور مچاتی دھڑکنوں اور بار بار نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ سائن کرنے کیلئے جھکا، مہمہ کے آنسو کاغذ پر دیکھے تو اس نے دل میں اور بھی پختہ ارادہ کیا اسے خوش رکھنے کا۔

اس نے سائن کیئے ہر طرف مبارک کا شور اٹھا۔

اس نے گہرا سانس لے کر صوفے ٹیک لگا کے آنکھیں موندلیں، جیسے پتہ نہیں کتنا تھکا ہوا ہو اور اب جا کے آرام کرنے کا وقت ملا ہو،،، سفر تو واقعی بہت طویل کاٹ کے آیا تھا تن تنہا بنا کسی اس امید کے برسوں سے چل رہا تھا، اج منزل پر پہنچا تھا، نو سال سے وہ اس مرض میں مبتلا تھا۔

سب سے مل کر وہ فوراً باہر نکل گیا کہ کہیں کوئی اسکی آنکھوں کی نمی نا دیکھ لے۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا،،، کیوں کیا آپ سب نے میرے ساتھ ایسا، میرے ساتھ تو جو کیا سو کیا اسکے ساتھ کیوں کیا یہ، اتنی بڑی قربانی مانگ لی اس سے آپ لوگوں نے،،،، مجھے میری ہی نظروں میں گرا دیا، میں تو کبھی اس سے نظریں بھی نہیں ملا سکوں گی۔

آپ لوگوں کے احسانوں تلے دبا وہ میری ذات کا ان چاہا بوجھ برداشت کرتا رہے گا ساری عمر۔

یا اللہ اتنی ارزاں میری ذات کیوں،،، کتنا بوجھ بن گیا ہے میرا وجود سب کیلئے،،، وہ مسلسل رو رہی تھی اور سبکو بھی رلا رہی تھی۔

مہمہ ایسی کوئی بات نہیں ہے بیٹا کیوں پاگلوں والی باتیں کر رہی ہو ہم کیا تمہیں اتنے بیوقوف نظر آتے ہیں کہ یوں آہان کے ساتھ زبردستی کریں گے، بی جان نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

جیسے میرے ساتھ کیا ہے ویسے ہی اسے بھی راضی کر لیا ہو گا ورنہ اسے کیا پڑی کہ مجھ سے شادی کرتا اسے کیا لڑکیوں کی کمی تھی بلکہ وہ شاپنگ مال والی لڑکی یاد ہے نافروا تمہیں، وہ کیسے فدا تھی،،، ایسی جانے کتنی ہی لڑکیاں پاگل ہوں گی اسکے پیچھے، وہ ایسی حسین کنواری لڑکیاں چھوڑ کے مجھ سے شادی کیوں کرنے لگا۔

اسکا گلا اب دکھنے لگا تھا دل کر رہا تھا خود کو ختم کر لے۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے اگر اتنا ہی وہ خوش ہوتا یا سکی مرضی شامل ہوتی تو یوں نکاح کے فوراً بعد حویلی سے چلانا جاتا،،، عروسہ بیگم مزید اسے بدگمان کرنے کو آ گئی تھیں۔

ماما پلیز، ارحہ نے ماں کو خاموش کروانا چاہا۔

کیا پلیز جاؤ دیکھ کو لو جا کے میں کون سا جھوٹ بول رہی ہوں وہ تو تب ہی نکل گیا تھا اس سے صاف ظاہر ہے.... عروسہ بیگم باز نا آئیں، سب نے ایک تاسف بھری نظر اس پہ ڈالی، مہمہ حواس کھوتی بی جان کی جانب لڑھک گئی۔

مہمہ! وہ سب اسکی طرف متوجہ ہوئیں۔

لو ہو گئے ڈرامے شروع، وہ نخوت سے کہہ کر باہر چل دیں انکا کام ہو چکا تھا۔

جلدی سے ارمان کو بلاؤ دیکھے آ کر بچی کو کیا ہو گیا ہے۔

زارون اور ارمان کے ساتھ ہی مراد اندر داخل ہوا،،، ارحہ حیران ہوئی یہ کب آئے کیونکہ وہ کچھ دنوں سے کسی کام کے سلسلے سے آؤٹ آف سٹی تھا یقیناً ابھی نکاح کیلئے آئے ہوں گے۔

فکر نا کریں بس سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی ہیں میں نے سکون کا انجیکشن لگا دیا ہے۔

جب ہی میر شاہ بھی وہیں چلا آیا۔

میر بیٹا آہان کہاں ہے، وہ یوں کیوں اٹھ کے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان پریشان کیوں ہو رہی ہیں کسی ضروری کام کیلیئے کال آگئی تھی میرے سامنے ہی اسکی بات ہوئی تھی، میں نے ہی بولا کہ کام نپٹا کے آجاؤ کوئی بات نہیں نکاح تو ہو چکا ہے آپ کھان لگوائیں وہ بھی تھوڑی دیر تک آجائے گا۔

زارون تم مہمہ کو اب اسکے کمرے میں چھوڑ آؤ آہان شائد لیٹ ہو جائے مہمہ کو آرام کی ضرورت ہے ،وہ اپنی بات مکمل کرتا باہر نکلا، عشنہ اسکے پیچھے ہی لپکی۔

زارون نے جھک کے ہوش و خرد سے بیگانہ پڑی اپنی بہن کو اٹھایا، حوریہ اور ارحہ بھی ساتھ ہو لیں۔

حوریہ نے آگے بڑھ کر آہان کے کمرے کا دروازہ کھولا، میر نے مہمہ کو ہوش آنے سے پہلے ہی کمرے میں پہنچوا دیا تھا کہ کہیں اب وہ آہان کی وجہ سے رخصتی کیلیئے کوئی مسلئہ نا کھڑا کر دے۔

کمرہ سارا گلابوں سے بھرا ہوا تھا۔

مائے گاڈ،،، حوریہ اور ارحہ دونوں نے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

یہ سب کب ہوا انھیں تو علم بھی نہ ہو سکا۔

بیوٹی فل یار،،، حوریہ کو کچھ زیادہ ہی پسند آیا تھا کمرہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارون نے آگے بڑھ کر مہمہ کولٹایا اور جھک کر اسکے سر پر بوسہ دیا،، تمہاری خوشیوں کیلئے میں تمہاری ناراضگی تو کیا نفرت بھی سہہ لوں گا مگر میں اب مزید تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا،،وہ مدھم سا بولا مگر وہ ہوش میں ہوتی تو سنتی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

زارون واپس پلٹا تو ارحہ بھی مڑی جبکہ حوریہ ابھی تک گہرے گہرے سانس لے کر پھولوں کی مہک اپنے اندر اتار رہی تھی۔

حوریہ چلو آ جاؤ زارون بھائی تمہارے لیئے ایسا ہی روم سجوا دیں گے۔

ارحہ نے انکے درمیان کشیدگی محسوس کرتے ہلکے پھلکے انداز میں حوریہ کو چھیڑا۔

ہائے ہمارے ایسے مقدر کہاں،،، حوریہ نے ٹھنڈی آہ بھری۔

ارحہ کے سامنے اسکے اس شگوفے پر زارون نے اسے گھورا، تو گڑبڑا کے آگے چل دی۔

بھائی، آہان کہاں ہے مجھے پتہ ہے اسے کوئی کال نہیں آئی تھی پھر وہ اس طرح اٹھ کے کیوں چلا گیا۔

زارون کو بھی اب تشویش ہو رہی تھی دو گھنٹے سے زیادہ ہو گئے تھے آہان کو گئے۔

فکر نا کرو قریب کی کسی مسجد میں ہو گا، جانتا ہوں میں اسے،،،، میر شاہ نے آرام سے جواب دیا۔

پریشان مت ہو آ جائے گا، جب اللہ ہمیں ہماری استطاعت سے زیادہ یا عین ہماری چاہ کے مطابق ہمیں نواز دیتا ہے تو پھر اسکا شکر بھی تو بنتا ہے نا آہان بھی سجدہ شکر کرنے گیا ہے۔

زارون کو بے اختیار اپنی بہن کی قسمت پر رشک آیا،، وہ پر سکون سا ہوتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

شاہ کیا جو کچھ ہوا وہ سب ٹھیک رہے گا،،، مہمہ بہت رو رہی تھی بہت بدگمان ہے وہ سب سے،،، عشنہ کو بلکہ سب کو مہمہ کے اس قدر رونے نے پریشان کر دیا تھا۔

آپ بھی ایسے ہی رو رہی تھیں جب ہمارا نکاح ہوا تھا، تب آپ نے سوچا تھا کہ ہماری زندگی اتنی خوبصورت ہو جائے گی،،، وہ بھی جب آہان کے ساتھ وقت گزارے گی تو سمجھ جائے گی اللہ نے اسکی آزمائشوں کے بدلے میں اسے آہان کی صورت میں کتنا اچھا انعام دیا ہے۔

میر نے محبت سے اسے بانہوں میں بھرتے سمجھایا،،، اور آپکو یہ بلیک سوٹ پہننے کو کس نے کہا تھا۔

کیوں اچھا نہیں لگ رہا،،، عشنہ نے نیچے والا ہونٹ بچوں کی طرح اوپر والے ہونٹ پر رکھا۔

بلکل اچھا نہیں لگ رہا، بلکہ بہت اچھا لگ رہا ہے اتنا کہ میں لمحے گن رہا تھا کہ کب یہ سب ختم ہو اور کب آپ مجھے تنہائی میں مجھے میسر ہوں۔

وہ جو اسکی آدھی بات سن کے رونے تیاری پکڑ چکی تھی باقی بات سن کے مارے شرم کے اسکے سینے پر مکے مارنے لگی۔

بہت برے ہیں آپ۔

ابھی تو میں اس سے بھی زیادہ برا بننے لگا ہوں اور مجھے برداشت کرنا آپکی مجبوری ہے یہ کہتے وہ بنا اسے کوئی موقع دیئے اس پہ جھکا۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فجر کا وقت ہو رہا تھا جب اسکی آنکھ کھلی،،گلاب کی بھینی بھینی سی خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکرائی،،،اس نے بمشکل آنکھیں کھولنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی تو پھر سے آنکھیں موند گئی۔

فجر پڑھ کے آہان حویلی واپس لوٹا تو پچھلے دروازے سے اپنے کمرے میں آیا تو حیران رہ گیا سارا کمرہ گلاب سے سجایا گیا تھا یقیناً یہ سب ارمان نے کروایا ہو گا۔

بیقرار سی متلاشی نگاہیں بیڈ کی طرف اٹھیں تو وہیں جم گئیں۔

گلابوں کے درمیان بے خبر سوئی ہوئی وہ خود ایک گلاب لگ رہی تھی،،،آہان کی آنکھیں چھلک گئیں اس نے ہمیشہ سنا تھا کہ مرد نہیں روتے مگر وہ تو رو رہا تھا،ضبط کے باوجود آج آنسوؤں پر اسکا اختیار ہی نہیں تھا جیسے۔

اس نے یہ سب تصور بھی نہیں کیا کہ یہ کہہ سکتا کہ اسکے خواب کی تعبیر تھے یہ۔

آج وہ اسکی تھی،،،اسکا دل کیا ساری دنیا میں یہ اعلان کروا دے ایک بندے کو پکڑ کر بتائے کہ مہمہ شاہ اب آہان آصف کی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا عشق، اسکا جنوں، اسکی دیوانگی مجسم اسکے سامنے تھی، وہ جسے کبھی اس نے دنیا سے چوری اپنے دل میں بسایا تھا آج وہ اسکے دل میں ہی نہیں اسکے نکاح میں بھی تھی، اسکے کمرے میں اسکے بستر میں ہر جگہ وہی تو تھی آہان تو کہیں نہیں تھا جیسے۔

وہ مجنوں بنا وہیں جما کھڑا اسے دیکھے جا رہا تھا،،، اسکی آنکھوں کی میں جذبات کی تپش جب زیادہ ہوئی تو وہ کسمسائی، بے حس و حرکت لیٹی آہستہ آہستہ شعور کی منزلیں طے کرتی ہوش کی دنیا میں آئی تو کرنٹ کھا کے اٹھ بیٹھی۔

کمرہ دیکھتے ہی اسے سب یاد آنے لگا،، وہ پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی۔

اسکے رونے پر آہان جو بھی جیسے ہوش آیا،،، دروازہ بند کرتا وہ قدم گھسیٹتا آگے بڑھا

مہمہ نے ایک نظر اسے دیکھا،، آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اسکی یقیناً وہ ساری رات نہیں سویا تھا، سب مجھے بیوقوف بنا رہے تھے کہ اسکی مرضی سے ہوا ہے یہ نکاح اگر مرضی سے ہوا ہوتا تو یہ رات باہر گزار کے اب گھر نا لوٹتا۔

اسکے رونے میں شدت آچکی تھی۔

پلیز آپ روئیں مت آپکی طبیعت اور خراب ہو جائے گی، آہان کو سمجھ نا آئی کیا کرے کیسے چپ کروائے۔

Posted On Kitab Nagri

میری تو قسمت ہی خراب ہے طبیعت خراب ہو جائے گی تو کونسی بڑی بات ہے۔

ایسے نہیں کہتے، آہان نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔

تو پھر کیسے کہتے ہیں وہ جیسے پھٹ ہی پڑی۔

مہمہ! آہان نے اتنا آہستہ اسکا نام لیا کہ اسے خود بھی مشکل سے سنائی دیا،وہ تو ابھی اسکا نام لینے سے بھی ہچکچا رہا تھا۔

اچھی لڑکیاں ہر حال میں اپنے رب کی شکر گزار رہتی ہیں، اللہ تعالیٰ کو شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے جو اسکے فیصلوں پر راضی ہو جاتے ہیں وہ دونوں جہانوں میں سرخرو ہو جاتے ہیں،،،وہ پہلے بھی جب وہ پریشان ہوا کرتی تھی یونہی اسے سمجھایا کرتا تھا۔

میں کہاں اچھی ہوں، اچھے تو آپ ہیں جنہوں نے مجھ جیسے ان چاہے بوجھ کو اپنے کندھوں پر لاد لیا ہے ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نادان کو کون بتاتا کہ اگر وہ ان چاہی ہے تو پھر آہان آصف نے سالہا سال چاہا کسے تھا۔

میرے جیسی کو قبول کر لیا، اچھے تو آپ ہوئے نا۔

آہان کا دماغ گھوم گیا اسکی باتوں پر،،، کیا میرے جیسی، مجھ جیسی کی رٹ لگائی ہوئی ہے، کیا ہوا ہے آپکو لولی لنگڑی اپاہج ہیں آپ، بدصورت ہیں، ان پڑھ جاہل ہیں، بدزبان، بداخلاق، بدسلیقہ ہیں آپ کردار

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی جول ہے آپکے بولیں کیا کمی ہے آپ میں ، کیوں خود ترسی کا شکار ہو رہی ہیں ، کیا چاہتی ہیں آپ میں یہاں بیٹھ کے آپ سے آپکی گزری زندگی کو لے کر ہمدردی کروں، ترس کھاؤں آپ پر یا کسی سطحی اور جاہل مرد کی طرح کٹہرے میں کھڑا کر کے آپکی سابقہ زندگی کو لے کر سوال کروں آپ سے آپکی یا شکی القلب مردوں کی طرح اپکی ٹوٹ چکی بدترین شادی کو لے کر آپ سے بازپرس کروں ،،،بتائیں کیا چاہتی ہیں آپ۔

مہمہ تو دھنگ رہ گئی اس نے کب آہان کو ایسے بات کرتے دیکھا تھا، جی، ہاں جی، اوکے، جیسے لفظوں پر مشتمل بات کرنے والا آہان تو نہیں تھا یہ،،، اس آہان کے تو تیور ہی بدلے ہوئے تھے، وہ جو ایک کے بعد دوسری نظر نہیں ڈالتا تھا آج اسکے سامنے کھڑا اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہا تھا،،، کیا واقعی نکاح کے بالوں میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اہان جیسا بندہ ایک ہی رات میں اتنا بدل گیا تھا، اگر یہ سچ ہے تو زمان کو کبھی مجھ سے کوئی لگاؤ کیوں نہیں ہو سکا۔

بولیں اب خاموش کیوں ہیں کیا چیز پریشان کر رہی ہے آپکو مجھ سے پوچھیں میں جواب دوں گا آپکے سوالوں کا مگر یہ رونا بند کریں۔

مہمہ کیا خاک روتی وہ تو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھی وہ سب بچپن سے ساتھ تھے، اور جب کافی چھوٹے تھے تب اسے دھندلے دھندلے سے کچھ منظر یاد تھے مگر جیسے جیسے بڑے ہوتے گئے آہان

Posted On Kitab Nagri

کی گھر کی لڑکیوں کے ساتھ بات چیت کم ہوتی گئی اور پھر اچانک وہ بلکل ہی کٹ گیا ان سب سے، اسکے بعد وہ پڑھنے کیلیئے جرمنی چلا گیا، چار سال بعد آیا تو بس اپنے کمرے کی حد تک محدود ہو گیا،، کہاں وہ نظر جھکا کے بات کرنے والا اور کہاں یہ اتنا کانفیڈینٹ آہان۔

ایک بات آپ میری کان کھول کر سن لیں اور اسے یاد بھی رکھیئے گا،، یہ سب میری منشا پہ ہوا ہے میں کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہوں کہ میرے ساتھ زبردستی کی جاتی اور آپکو اپنے گھر والے اتنے جاہل لگتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ یہ سب کرتے، فضول کی سوچوں کو دماغ سے نکال دیں اور چینج کر کے آرام کریں،، آپ مجھ پہ کوئی بوجھ نہیں ہیں میری بیوی ہیں آپ میری ذمے داری ہیں آپ،، اب میں نہ سنو کہ آپ نے ایسی کوئی بات کی ہے، مجھ سے نکاح کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ خود کو مجرم تصور کرنا شروع کر دیں، جیسے پہلے رہتی ہیں ویسے ہی رہیں پورے اعتماد کے ساتھ یہ خود ترسی کا چولا اتار پھینکیں ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنے فیصلے پر مطمئن ہوں آپ بھی اس پہ راضی رہیں، اپنے لیئے مزید مشکلیں پیدا مت کریں، خود اذیتی سے نکالیں خود کو پلیز،، آخر میں اسکا لہجہ بہت حلاوت لیئے ہوئے تھا۔

پل میں مہمہ کے احساسات عجیب سے ہوئے، سامنے کھڑا وہ اونچا لمبا بے انتہا وجیہہ سا مرد اب اسکا شوہر تھا، ابھی وہ کتنی خوبصورتی سے ساری بات کر گیا تھا اسکی ساری خوبیاں گنوا چکا تھا اسکے کردار کو

Posted On Kitab Nagri

لے کر یا اسکی پہلی شادی کو لے کر اسے کوئی شک و شبہ نہیں تھا اس نے ابھی اقرار کیا کہ وہ اسکی بیوی ہے اور وہ اس سب پہ مطمئن ہے۔

مہمہ مشکل سے لہنگا سنبھالتی آگے بڑھی۔

اف یو ڈونٹ مائنڈ میں آپکی ایک پک لے سکتا ہوں،،، آہان کا لہجہ بلکل بھی حکیمہ نہیں تھا مہمہ کو حیرت ہوئی کہ وہ اسکی تصویر بنانے کیلیئے بھی اسکی اجازت مانگ رہا تھا ورنہ شوہر کو بھلا کب ضرورت ہوتی ہے اجازتوں کی۔

وہ ہچکچا کے واپس مڑی اب کہتی بھی تو کیا، سو خاموشی سے کھڑی رہی۔

آپکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیئے پکس تو بنی ہی نہیں ہوں گی سو میں نے سوچا اتنے سپیشل ڈے کی کوئی پک تو ہونی چاہیے نا۔

مہمہ کو جھٹکوں پہ جھٹکے لگ رہے تھے آج تو وہ اس نکاح کو آج کے دن کو اسپشل سے کہہ رہا تھا۔

آہان نے پاکٹ سے اپنا قیمتی موبائل نکالا۔

وہ اب بری طرح نروس ہو رہی تھی۔

کوئی پوز تو بنائیں پھر میں آپکی ہم لیتا ہوں، وہ یونہی کھڑی تھی۔

مجھے نہیں آتے پوز،،، لٹھ مار انداز تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے پھر ایسا کرتے ہیں ہم سیلفی لے لیتے ہیں اگر آپ مناسب سمجھیں تو۔

سیلفی لیتے تو ظاہر تھا کہ آہان اسکے ساتھ کھڑا ہوتا اور اسکی تو اتنے میں ہی بس ہو گئ تھی۔

وہ بنا کچھ کہے سر جھکائے کھڑی رہی۔

اوکے آپ ریلیکس رہیں کوئی بات نہیں بس رونا نئ، آہان نے اسے یوں نروس ہوتے دیکھا تو نرمی سے منع کر دیا۔

نن۔ نہیں ایسی کک۔ کوئی بات نہیں، آپ کے لیں وہ اٹک اٹک کے بولی کیا پتہ وہ برا ہی نامان جائے ،جب شوہروں کو کوئی بات بری لگے تو وہ آپکے ساتھ اس سے بھی زیادہ برا کرتے ہیں،وہ خوفزدہ سی سوچ رہی تھی۔

اگر آپ مجھے زمان کے ساتھ کمپیئر نہیں کریں گی تو یہ احسان ہو گا اپکا، میں اپنی کوئی بہت تعریف تو نہیں کروں گا مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ کم از کم میں اس جیسا تو ہرگز نہیں، آپکی مرضی، آپکی ہاں ناں، آپکی رائے میرے لیئے بہت اہم ہے اور ان شاءاللہ میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ میری طرف سے آپکو کوئی شکایت نا ہو۔

مہمہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اس نے کیسے جان لیا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ آہان بہترین تھا جسکا بھی نصیب بنتا وہ خوش نصیب ٹھہرتی، مگر کیا وہ میرے جیسی استعمال شدہ روندی ہوئی مسلی ہوئی لڑکی ڈیزرو کرتا تھا ہر گز نہیں۔

آپ کے لیں پک، مہمہ نے اب کے خود سے اجازت دی۔

آہان نے کیمرہ آن کیا اور اسکے قریب آکھڑا ہوا، مہمہ کی حالت کے پیشِ نظر اور کچھ وہ خود بھی اپنے اندر اتنی ہمت نہیں پاتا تھا کہ اسے چھو سکے سو احتیاط سے دو چار انچ کے فاصلے پر کھڑا ہو گیا۔

مہمہ کو لگا جیسے خوشبوؤں ریلہ امڈ آیا ہو اسکی ٹانگیں کانپنے لگیں۔

آہان کے دل کی بھی عجیب حالت تھی،،، اسے کئی بار ایسے لگنے لگتا کہ یہ سب کوئی خواب ہے جیسے وہ اٹھے گا اور سب بدل جائے گا۔

اس نے کیمرہ آن کر کے ہاتھ بڑھا کر سیلفی لینے کیلئے موبائل سامنے کیا۔

کیمرے میں ان دونوں کے چہرے ساتھ ابھرے تو آہان نے سو بار اپنے پروردگار کا شکر ادا کیا۔

کلک کی آواز پر وہ دونوں ہوش میں آئے ایک ہی سیلفی لینے میں مہمہ کی حالت خراب ہو چکی تھی۔

رشتہ بدل چکا تھا وہ جو کبھی کچھ بھی نا تھا آج وہ اسکے جسم و جاں کا مالک بن گیا تھا۔

یا اللہ یہ انھیں کیا ہو گیا ہے نکاح ہوتے ہی انکے تو رنگ ڈھنگ ہی بدل گئے ہیں۔ وہ باقی سب بھولے اب ان سوچوں میں الجھ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آہان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا جب وہ ویسے ہی واپس آتی دکھائی دی۔

کیا ہوا،،،وہ پوری طرح متوجہ ہوا۔

میرے کپڑے تو نہیں ہیں ادھر،اس نے اپنا مسلئہ بتایا۔

ادھر پڑے ہیں، آہان نے کبرڈ کی طرف اشارہ کیا۔

وہ کشمکش کا شکار ہوتی الماری کی طرف بڑھی،،،اسے نہیں یاد کہ وہ لاسٹ ٹائم کب آہان کے کمرے میں آئی تھی،اسکا کمرہ زیادہ تر بند ہی رہتا تھا ملازمہ ہی صفائی وغیرہ کر دیا کرتی تھی یا کبھی کبھار بی جان پاس کھڑی ہو کر سیٹنگ وغیرہ کرواتیں تھیں۔

اسکی کبرڈ اسکی چیزوں کے بارے میں بلکل لاعلم تھی اور اب اچانک وہ اس کمرے کی مکین بنا دی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ نے الماری کے پٹ کھولے تو آہان کے کپڑوں کے ساتھ اسے دو لیڈیز سوٹ لٹکے نظر آئے۔

مجھے کوئی آئیڈیا نہیں لیڈیز کی شاپنگ کا اور سائز بھی نہیں معلوم تھا سو میں مشکل سے یہ دو سوٹ ہی لے سکا،باقی آپکو جو بھی چاہیئے آپ ساتھ چل کر لے لیجئے گا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ نے سر ہلا کر ایک بلو کلر کا نفیس سا سوٹ نکالا اور واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

آہان چپکے چپکے اسے ہی دیکھ رہا تھا، وہ اسکے سامنے تھی، اسکے کمرے میں چل پھر رہی تھی سب کتنا حسین تھا، آہان کے لب آپ ہی مسکرائے۔

وہ ساری رات کا جاگا ہوا تھا سو اب آنکھیں خوبخود بند ہو رہی تھیں وہ سکون سے لیٹتا نیند کی گہری وادیوں میں اتر گیا۔

قریب آدھے گھنٹے بعد وہ شاور لے کر باہر نکلی لہنگا ہینگر میں ڈال کے کبرڈ میں ہینگ کیا، اسے بے ترتیبی بلکل بھی پسند نہ تھی۔

جیولری، چوڑیاں اور پنز کا ڈھیر اس نے فل حال ڈریسنگ ٹیبل پر ویسے ہی سائیڈ پہ رکھ دیا کیونکہ اسے مناسب نا لگا ڈراز وغیرہ کھولنا۔

شکر تھا کہ وہ سو گیا تھا، وہ کچھ ریلیکس ہوئی، تسلی سے بال سلجھانے لگی کیونکہ اسے اپنے لمبے بالوں کو سلجھانے میں کافی وقت لگتا تھا،،، کبھی کبھی تو وہ چڑ کر کہہ دیتی کہ ہیئر کٹ کروالے گی مگر بی جان اسے ہر گز اجازت نہیں دیتی تھیں۔

اتنا رونے سے اب آنکھوں میں شدید جلن ہو رہی تھی دل کر رہا تھا لمبی تان کے پھر سے سو جائے مگر اب یہ پاسبل نہیں تھا کیونکہ بیڈ پہ آہان سویا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ کر کے بال کنگھی ہوئے ستیاناس ہو پالر والیوں کا ہیئر اسٹائلز کے نام پہ جو بالوں کا کباڑہ ہوتا ہے توبہ۔

باہر جانے کو بھی دل نہیں کر رہا تھا وہ سب سے ہی ناراض ہو چکی تھی، یوں ہی اٹھ کے صوفے پر آ بیٹھی اور مہندی سے سجے اپنے ہاتھوں پہ جانے کیا تلاش کر رہی تھی،،، ذہن اتنا پراگندہ ہو چکا تھا کہ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا، آہان کا رویہ بہت نارمل تھا مگر اسے جانے کیوں یہی لگ رہا تھا کہ وہ سب کی وجہ سے اسکے ساتھ نرمی برت رہا ہے، جانے کیوں وہ یہ ماننے کو تیار ہی نا تھی کہ وہ آہان جیسے بندے کی لائف پارٹنر ہو سکتی ہے جانے یہ اسکا خود ساختہ گلٹ کیسے ختم ہونا تھا۔

ویسے ہی خیالوں میں الجھی وہ صوفے سے ٹیک لگائے پاؤں سامنے ٹیبل پر رکھے آنکھیں موند گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتے کی میز پر اس وقت آہان، مہمہ، عروسہ، اور مہراب کے علاوہ سب موجود تھے۔

میر آہان آ گیا تھا رات؟ بی جان نے میر شاہ کے آتے ہی پہلا سوال کیا۔

جی بی جان اپنے کمرے میں ہے وہ، میر کے جواب پر انھیں تسلی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ ہم سب سے خفا ہے فل حال تو آپ سب زیادہ کوشش کریں اسکے ساتھ رہیں اسکے دل سے غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کریں،،، اس نے عشنہ ،حوریہ، ارحہ اور فروا کو خاص تاکید کی،،، باقی آہان خود سنبھال لے گا فکر کی ضرورت نہیں بس نارمل بی ہیو کریں تاکہ اسے بھی عجیب فیل نا ہو۔

یہ شادی جیسے اور جن حالات میں ہوئی ہے سب کو علم ہے تو میرے خیال میں سب ہی کو آپریٹ کریں اس سلسلے میں باقی بی جان آپکو بہتر پتہ ہے گھر کے ماحول کا۔

اللہ نے چاہا تو سب جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا میرے سب بچے اپنی زندگیوں میں پر سکون اور خوش رہیں۔

فکر کی بات نہیں اب حوریہ اور زمان کو ہی دیکھ لو کیسے پنجے جھاڑ کے ایک دوسرے سے الجھے رہتے تھے شروع میں مگر پھر سب ٹھیک ہو گیا، نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے،،، مہمہ کی طرف سے اب مجھے پریشانی نہیں ہے آہان کی وجہ سے بہت مطمئن ہوں۔

بی جان کی بات پر حوریہ نے ایک شکوہ کناں نظر اس دشمن جاں پر ڈالی جسکو اب شاید فرق ہی نہیں پڑتا تھا، بس اپنی پرنسسز سے مطلب تھا جب دیکھو پرنسسز پرنسسز حوریہ کو تو اپنے ہی بچے سے جیلسی ہونے لگتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

بارہ بج رہے تھے جب آہان کی آنکھ موبائل فون پر ہوتی بیل ہر کھلی۔

ایک بہت امپورٹنٹ کام تھا اسکا وہ جلدی سے اٹھا مگر قدم وہیں تھمے وہ سامنے ہی صوفے کی بیک سے ٹیک لگائے سورہی تھی لمبے بالوں کی آبشار ایک سائیڈ پر ڈالی ہوئی تھی،،، کتنا پیارا اور مکمل منظر تھا اس نے پلٹ کر اپنا موبائل اٹھایا اسے کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کیا۔

دل تو کیا بانہوں میں بھر کے بیڈ پر لٹا دے مگر پھر خود میں اتنی ہمت مفقود پاتا۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

سر جھٹک کر فریش ہونے چل دیا۔

جلدی جلدی تیار ہو کر والٹ، موبائل، گھڑی اور کی چین اٹھاتے وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔

اسلام علیکم حسب معمول وہ بی جان کے سامنے جھکا۔

انہوں نے اسکے جھکے سر پر پیار کیا، وا علیکم السلام، جیتے رہو خوش رہو آباد رہو۔

وہ مسکرایا اسے اپنی ماں کو یاد نہیں تھی مگر بی جان نے ہمیشہ اسے ماں کی طرح ہی پیار دیا تھا۔

کہاں کی تیاری ہے بھئی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ضروری سے جانا پڑ رہا ہے دعا کیجئے گا۔

ایسا بھی کیا ضروری کام کہ شادی کے پہلے ہی دن اٹھ کر چل دیئے،،،وہ خفا ہوئیں۔

بہت ضروری ہے ورنہ کبھی نا جاتا اور آپ نے ہی بچپن سے ہمیں سکھایا ہے کہ کام پوری ایمانداری اور لگن سے کرو چاہے کتنی ہی مشکلیں آئیں حالات چاہے جیسے بھی ہوں تم سب اپنے اپنے حصے کی شمع جلاتے جانا،،،اس نے بہت چالاکی سے انکی بات انھیں لوٹائی۔

یہ اپنی افسری مجھ پہ نا جھاڑو خوب جانتی ہوں میں نے جو کہا تھا مجھے مت پڑھاؤ۔

کچھ دن کی چھٹی لے لو ڈیوٹی سے مہمہ کے ساتھ وقت گزارو تا کہ یہ جو خناس اسکے دماغ میں بھرا ہے وہ نکل سکے۔

آپ انکی طرف سے پریشان نہیں ہوں میں خیال رکھوں گا اور ابھی وہ سو رہی ہیں میں کوشش کروں گا جلدی لوٹ آؤں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تک سو رہی ہے بھلا یہ کیا بات ہوئی شوہر کام پہ جا رہا ہے اسے کوئی خبر ہی نہیں، حد ہو گئی مہمہ سے ایسی امید ہر گز نا تھی،،،وہ اب آہان کو چھوڑ کے مہمہ کی کلاس لینے کی تیاری کر رہیں تھیں۔

انکی بات پر آہان کی بیٹ مس ہوئی، لب پھر سے مسکرانے لگے۔

آپ انھیں کچھ مت کہیئے گا آپکو پتہ نا انکی طبیعت ٹھیک نہیں وہ انھیں ہدایت دیتے باہر نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھئی جاؤ مہمہ کو دیکھو کب تک پڑے رہنے کا ارادہ ہے آج، آہان جو گئے ہوئے بھی گھنٹہ بھر ہو گیا ہے، اب تک نہیں اٹھی وہ۔

میں دیکھتی ہوں ارحہ جلدی سے اسکے کمرے کی طرف بڑھی۔

سامنے ہی وہ صوفے بیٹھی جانے کہاں کھوئی ہوئی تھی۔اہم اہم آہان بھائی تو جا چکے ہیں اب انکے خیالوں سے باہر نکل آؤ،،،ارحہ نے اسے چھیڑا۔

جانے کیوں وہ پزل ہوئی۔

کبھی وہ سب مل کر یونہی، عشنہ، حوریہ اور ارحہ کو تنگ کیا کرتی تھیں اور ان سب میں سے کبھی مہمہ کو زمان کے حوالے سے چھیڑتی تو اسکی رنگت فق ہو جاتی تھی اور آج ارحہ نے آہان کے حوالے سے چھیڑا تو اسکی رنگت میں ویسی ہی گلابیاں گھل گئی جیسی کبھی وہ ان سب کے چہرے پر دیکھا کرتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم سے بھی ناراضگی کیا ہمارا قصور ہمیں بتایا جائے گا،،ارحہ نے اسے خاموش دیکھ کر بات آگے بڑھائی
۔

نہیں میں کسی سے بھی ناراض نہیں ہوں۔

مہمہ یار ہم سب تمہارے لیئے خوش ہیں تو تم کیوں خود کیلئے گنجائش نہیں نکال رہی۔

Posted On Kitab Nagri

آہان بھائی بہت اچھے ہیں، اتنے ڈیسنٹ اتنے ڈیشنگ ہیں ماشاءاللہ اور کیا چاہیے تمہیں۔

مجھ اس سب سے بلکل انکار نہیں کہ جیسا تم نے کہا وہ ویسے ہی ہیں مگر تم خود سوچو ایک لڑکا جو بے انتہا خوبرو ہو نیک سیرت ہو اچھا پڑھا لکھا ہو اتنی اچھی پوسٹ پر ہو جس کیلیئے جانے کتنی ہی کم سن دوشیزائیں پاگل ہوں گی ان سب خوبیوں کے ساتھ کیا وہ میرے جیسی لڑکی ڈیزرو کرتا تھا،،، مہمہ پھر سے اسی پوائنٹ پر اکھڑی ہوئی۔

آہان کی جگہ کوئی بھی شادی شدہ ہوتا کوئی بال بچوں والا ہوتا میں کمپرومائز کر لیتی مگر جانے کیوں مجھے لگتا یہ آہان کے ساتھ زیادتی ہے۔

ارحہ میرے لیئے آہان کو اس رشتے سے ایکسیپٹ کرنا بہت مشکل ہے، ایک بندہ جو عمر بھر آپکے ساتھ آپکے گھر رہا ہو مگر پھر بھی آپکا اس سے ایک ان دیکھا ساڈسٹینس ہمیشہ رہا ہو اور اچانک سے وہ آپکا شوہر بن جائے، دل و دماغ یہ چیز ماننے کو تیار ہی نہیں ہیں،،، میرا کبھی ان سے سلام دعا سے زیادہ کا واسطہ نہیں رہا مگر تم یقین کرو مجھے سمجھ نہیں آرہا میری حالت اتنی عجیب ہو جاتی ہے انھیں سامنے دیکھ کر، اس کمرے میں اپنی حیثیت سوچ کے میرا دل گھبرانے لگتا ہے۔

ایک بات پوچھوں بلکل سچ بتانا شائد تمہیں اس سوال سے تکلیف ہو مگر میں پھر بھی تم سے پوچھنا چاہتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہیں کبھی زمان بھائی کو دیکھ کر یہی سب فیل ہوتا تھا مطلب جیسے ایک نئ نویلی بیاہتا کو اپنے شوہر سے اولین دنوں میں محسوس ہوتی ہے،،،پاس آنے پر گھبراہٹ ہونا،حیا کے مارے آنکھیں جھک جانا ،دیکھتے ہی دل کی دھڑکن خود ہی تیز ہو جانا،،، آنسٹلی جواب دو۔

اسے دیکھ کر میرے دل میں ایک ہی جذبہ ایک ہی احساس ابھرتا تھا ڈر کا خوف کا،،،مہمہ نے کرب سے آنکھیں میچیں۔

تو پھر تم یہ پہلی شادی والا راگ الاپنا بند کر دو وہ صرف آزمائش تھی برا خواب سمجھ کر بھول جاؤ کیونکہ جو تم اب محسوس کر رہی ہو جو حالت اب ہے یہی حقیقت ہے،جب تم شادی شدہ زندگی کے اصل رنگوں اور حقیقی رازوں سے ہی اب آشنا ہو رہی ہو تو یہی تمہاری پہلی شادی ہے،،، موو آن کرو جتنا ذہن پہ سوار کرو گی اتنا ہی تکلیف ہو گی،،، کبھی مجھے بھی لگتا تھا مرا داور میں بلکل بھی سوٹ ایبک نہیں ہیں شادی کیلئے ہمارے مزاجوں میں زمین آسمان کا فرق تھا مگر اب دیکھو مجھے،حوریہ کو دیکھو جب آئی تھی تب اسکا مزاج اور رویہ کیسا تھا زارون بھائی کے ساتھ اور اب دیکھو کیسے جوگن بنی پھرتی ہے،عشنہ کی کنڈیشن کیسی تھی کیسے وہ مردوں کے سائے سے بھی بھاگتی تھی مگر میر بھائی پر بھروسہ کر کے انھیں اپنا آپ سونپ کے کیسی مطمئن اور خوش ہے اور فروا کی مثال بھی تمہارے سامنے ہے میر بھائی کی کیسے دیوانی ہوئی پھرتی تھی اور تب تم اسے سمجھایا کرتی تھی کہ قسمت کے لکھے پہ راضی رہنا چاہیے اب اپنی

Posted On Kitab Nagri

دفعہ کیا ہو گیا ہے ہمارے گھر میں کتنی مثالیں تمہارے سامنے ہی ہیں سب تم بھی خود کو ڈی گریڈ کرنا بند کر دو۔

جیسے سب ادھر اُدھر بھٹک کر اب اپنے اپنے مدار کے گرد گھوم رہے ہیں تم بھی اپنی لائف نئے سرے سے شروع کرو،،، یار تم میں کیا کمی ہے کبھی خود کو غور سے دیکھنا تو سہی۔

اب کیا ساری باتیں اکیلے اکیلے ہی کرنے کا ارادہ ہے یا ہمیں بھی اجازت ہے اندر آنے کی،،، وہ سب دروازے پر مسکینوں کی طرف منہ بنائے کھڑی تھیں۔

مہمہ بے اختیار ہنس دی تو وہ سب دھمال ڈالتی اندر آئیں۔

واؤ روم تو بہت زبردست ڈیکوریٹ کروایا ہے، ہائے ہمارے والوں کو یہ خیال کیوں نہیں آیا، صحیح کہتے ہیں یہ جو زیادہ شریف اور سیدھے سادھے نظر آتے ہیں اندر سے پورے گھنے میسنے ہوتے ہیں ،،، حوریہ نے ماحول کو ہلکا پھلکا کرنے کو آہ بھرتے ہوئے کہا تو ہنسی کا فوارہ پھوٹ پڑا۔

مہمہ کو جانے کیوں اتنی شرم آرہی تھی۔

پھر وہ کافی دیر بیٹھی گپیں لگاتی رہیں،،، مہمہ کا دھیان کافی حد تک بٹ چکا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر تمہارے لیئے گلابوں کی سیج سجائی اور تم رات گاؤں کی مسجد میں گزار آئے، بتا دیا ہوتا میں مسجد کا حجرہ سجوا دیتا،،، ارمان جلا بھنا بیٹھا تھا۔

مراد اور زارون کا ہنس ہنس کے برا حال تھا،،، جبکہ آہان نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

مجھے گھورنا آپکو مہنگا بھی پڑ سکتا ہے، مہمہ پہلے ہی بہت غصے میں ہے میں اسکو جا کے تمہارے خلاف بھڑکاوں گا،،، ارمان نے دھمکی دی۔

اور اسی خوشی میں 'میں تمہیں جان سے ماردوں گا، آہان نے ٹکا سا جواب دیا۔

ہائے میں لٹیا گیا بے وفائیاں، ارمان نے دہائی دی۔

تم اب آہان پہ اپنا ٹھرک جھاڑنا بند کر دو،،، زارون نے اسے وارن کیا۔

تو آپ پر جھاڑلوں اگر اجازت ہو تو،،، ارمان اسکی طرف سیدھا ہوا۔

دفع ہو تم جا کے کہیں،،، زارون بدک کر پیچھے ہٹا۔

عشن !اٹھ جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے اسے محبت سے جگایا،،، مگر جواب ندارد۔

اٹھ جائیں نا مجھے جانا ہے،،، اس نے لاڈ سے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے انفارم کیا،، جانتا تھا اسکے جانے کا سن کہ فوراً جائے گی اور نتیجہ حسب توقع تھا۔

جانا ضروری ہے،،، وہ سستی سے ادھ کھلی آنکھوں سے بمشکل بولی۔

بہت ضروری یے، اس لیئے اب اٹھ جائیں۔

آپ نا جائیں میرے پاس ہی رہیں۔

ہمم اور جب پاس آتا ہوں تو آپکو سانس ٹھیک نہیں آتا، میر نے شرارت سے اسے چھیڑا۔

میں نہیں جانے دوں گی آپکو،،، وہ بضد ہوئی۔

اچھا بابا بس یہ کام کمپلیٹ ہو جائے پھر میں پورا ویک آپکے ساتھ سپینڈ کروں گا۔

Kitab Nagri

شاہ! میرا دل نئ کر رہا آپکو بھیجنے کو، میری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے۔

www.kitabnagri.com

طبیعت کو کیا ہوا، وہ فوراً سیدھا ہوا۔

مجھے نہیں پتہ مگر میں کہہ رہی ہوں نا پلیز۔

میر کو حیرت ہوئی اس نے اتنی ضد کبھی نہیں کی تھی پہلے بھی وہ جاتا رہتا تھا۔

نہ کریں میری جان ورنہ جانا مشکل ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

تو مت جائیں۔

جانا ضروری ہے۔

مجھ سے بھی زیادہ ضروری ہے،وہ امتحان لینے بیٹھ گئی۔

بلکل بھی نہیں، مگر کیا آپ چاہتی کہ پہلی بار میں اپنی زبان سے پھر جاؤں عین ٹائم پہ منع کر دوں ایسے کیا فرق رہ جائے گا میر شاہ میں اور باقی سب میں، سب مجھے بزدل سمجھیں گے۔

اچھا ٹھیک ہے چلے جائیں،،،وہ منہ بسورتی ہوئی اٹھی، شاور لیا اور میر شاہ کے کپڑے نکالے۔

ناشتہ بنواؤں آپکے لیئے،،،وہ دونوں لیٹ تھے سب ناشتہ کر چکے تھے۔

اگر آپ کروائیں گی تو ضرور۔

وہ مسکراتی ہوئی باہر نکل گئی۔

ناشتہ کمرے میں لانے کا بول کر وہ جب کمرے میں آئی تو وہ آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔

کیا بات ہے چہرہ اتنا بجھا بجھا سا کیوں ہے، میر نے ہاتھ بڑھا کر اسے ساتھ لگایا۔

وہ بنا جواب دیئے بازو اسکی کمر پہ باندھے کھڑی رہی۔

ایسے رخصت کریں گی تو میرا دل نہیں لگے گا۔

آپ کام کرنے جا رہے ہیں یا دل لگانے،،،وہ تڑخ کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر قہقہ لگا کہ ہنس دیا،،، دل اور دھیان تو آپ میں اٹکا رہے گا اسی کہہ رہا ہوں خوشی خوشی بھیجیں تاکہ میں اپنا کام اچھے سے کر سکوں۔

بھیج رہی ہوں نا یہی بہت ہے،،، جانے کیوں بنا بات کے غصہ آ رہا تھا،، حالانکہ کہ وہ پہلے بھی کئی بار گیا تھا مشن پہ۔

او کے باس مہربانی ہے یہ بھی آپکی۔

پھر وہ ناشتہ کر کے اسے ڈھیروں پیار کرتا، بی جان سے دعائیں لے کر چلا گیا۔

اسکے ہر اٹھتے قدم کے ساتھ عشنہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا، جانے کیوں عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی۔

پہلے بھی وہ اسکی حویلی میں غیر موجودگی پر اداس ہو جایا کرتی تھی مگر اس بار تو حالت سمجھ سے باہر تھی،،، جانے کونسے خدشے اور وہم ستا رہے تھے اسکو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مراد! آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نا،،، ارحہ پریشان سی اسکے سرہانے کھڑی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ اج اسکا آف تھا مگر پھر بھی وہ اتنی دیر تک نہیں سوتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو گیارہ بج رہے تھے،،،ناشتے پر اس نے خود ہی نا اٹھایا کہ رات مراد کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی مگر اب اسے تشویش ہوئی۔

مراد!اس نے پھر سے پکارا مگر کوئی جواب نا آیا۔

ہمت کر کے اس نے ذرا سا جھک کر اسکا کندھا ہلایا مگر ہاتھ لگاتے ہی اسے لگا جیسے انگاروں کو چھو لیا ہو۔

وہ بخار سے تپ رہا تھا،،،ارحہ کو اپنی لاپرواہی اور بے خبری پر غصہ آیا اور اسکی حالت دیکھ کر رونا آیا۔

مراد پلیز اٹھیں،آنکھیں کھولیں اتنا تیز بخار کیسے ہو گیا،،،اب وہ اسکے قریب بیٹھی اسے اٹھا رہی تھی۔

ہن،،،مراد نے نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھا،،،ارحہ کا دل بے ساختہ دھڑکا مراد کی آنکھیں بخار کی حدت کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔

جبکہ مراد کے لب مسکرائے،،،کتنا ستایا ہے اس لڑکی نے اسے کتنا درد کتنی اذیت دی تھی اس نے مراد شاہ کو مگر پھر بھی وہ اسے اپنے دل سے نکال نا پایا،،،اب تک انکے درمیان دوریاں برقرار تھیں مگر وہ مراد کے دل میں آج بھی پوری شان سے براجمان تھی۔

مراد کچھ بولیں بھی،بلکہ میں ارمان کو دیکھتی ہوں اگر ابھی ہاسپٹل نا گیا ہوا تو،،،وہ آنکھیں پونچھتی جلدی سے اٹھی۔

مگر اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کے جاتی مراد نے اسکی کلائی کھینچ کر اپنی طرف واپس کھینچا اور نتیجے میں وہ لڑکھڑاتی سیدھا اسکے سینے پہ آ گری۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آج دوسری بار ہوا تھا کہ وہ دونوں ارادتاًیوں اتنا قریب ہوئے تھے۔

ارحہ کی بیٹ مس ہوئی،،، آنکھیں ناچاہتے ہوئے بھی نم ہوئیں،وہ کسی سے کچھ کہتی نا تھی مگر وہ بھی ایک عام سی لڑکی تھی جسکو اپنے شوہر کی توجہ اسکا پیار اسکی قربت کی ضرورت تھی مگر وہ اپنی غلطی کی سزا ابھی تک بنا ایک لفظ شکایت منہ سے نکالے چپ چاپ سہی رہی تھی کہ کب اسکا شوہر اسے معاف کرے گا کب وہ اسے اس قابل جانے گا کہ اپنے پاس بلائے۔

اسکے آنسو مراد کے تپتے ہوئے سینے پر گرے تو مراد کو اس پر ترس آیا،اس نے بے اختیار اپنے ہاتھ ارحہ کے نرم گداز وجود کے گرد لپیٹ کر اسے اپنے حصار میں لیا۔

ششش رونے کی کیا بات ہے یار ٹھیک ہوں میں بس ذرا سی حرارت ہے ،،،مراد نے اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا۔

چپ تو کیا کرنا تھا وہ اور بلک بلک کر رو دی،،،اسکی بیوی تھی وہ،اسکی اولین چاہت تھی،وہ تو اسے بہت پہلے سے جانتا تھا تب سے جب وہ مراد کو پسند بھی نہیں کرتی تھی،،،اسکی اپنی حالت بھی عجیب ہو رہی تھی،ایک بخار نے نڈھال کیا ہوا تھا دوسرا وہ یوں رو کر اس کیلیئے مشکل پیدا کر رہی تھی۔

مراد نے اسے اپنے بازو کے حصار میں لیئے ساتھ لٹایا،،،تو مارے شرم اور گھبراہٹ کے وہ اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مراد کھل کے مسکرایا۔

اب اگر آپ چپ نہیں کریں گی تو میں آپکو پھر شوہروں والے طریقے سے چپ کرواؤں گا۔

کونسے شوہروں والے طریقے،،،ارحہ نے جلدی سے منہ اوپر کرکے نا سمجھی سے پوچھا۔

کیا آپکو نہیں پتہ،،،مراد نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوتے مدھم سی سرگوشی کی۔

مم۔مجھے کیا پتہ میرے کونسا کوئی دس شوہر ہیں،،،مراد کی اتنی زیادہ قربت ارحہ کے حواس معطل کر رہی تھی وہ جلدی میں جو منہ میں آیا بول گئی۔

آہو میں ہی دس بیویاں بھگتا کے بیٹھا ہوں،،،مراد نے دانت پیسے۔

مجھے کیا پتہ،ہو بھی سکتا ہے ہم کونسا آپکے ساتھ آکسفورڈ گئے تھے۔

کیا اپکو یقین دلانے کیلئے میرا زبان سے کہہ دینا کافی ہو گا کہ میں نے کبھی ایک نظر کی بھی خیانت نہیں کی اپنی بیوی سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحہ کا دل دھک سے رہ گیا،،،یہی آکے وہ ٹوٹتی تھی یہی اسکا جرم تھا کہ اس نے اپنے شوہر کی امانت میں خیانت کی تھی اس نے دل میں کسی اور کو بسایا تھا کبھی،،،بھلا وہ مراد کے برابر کب ہو سکتی تھی وہ شخص جس نے مرد ہو کر اپنا آپ اپنی بیوی کیلئے سنبھال کے رکھا اور ارحہ لڑکی ہو کر راہ سے بھٹک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نامحسوس طریقے سے اٹھی،،،مراد نے اسکا خاموش ہونا اور یوں اٹھ جانا فوراً نوٹ کیا تھا،،خود وہ ارحہ سے اس ٹاپک پر بات نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ اسے مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن وہ اسکی طرف سے پیش رفت کا منتظر تھا،،انکے درمیان ایک مضبوط رشتہ تھا سب رشتوں سے زیادہ نزدیکی کا تعلق تھا،وہ قانونی و شرعی طور پر اس پہ ہر طرح کا حق رکھتا تھا کبھی کبھار ملکیت کا احساس زور پکڑ جاتا تو اسکے لیئے خود کو ارحہ سے دور رکھنا مشکل ہو جاتا تھا مگر وہ پاگل لڑکی جانے کب تک اپنے ساتھ مراد کو بھی یہ دوریوں کی مار مارنے والی تھی۔

جانے کب تک مراد کو یوں نامراد رہنا تھا،،کیوں وہ کہہ نہیں دیتی تھی جو دل میں چھپائے بیٹھی تھی۔

میں ارمان کو بلا کر لاتی ہوں آپکو کوئی میڈیسن دے اور ناشتے میں کیا لیں گے۔

ارحہ کی آواز پر وہ سر جھٹک کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔

جو دل کرے لے آؤ یار،،،،وہ درد سے پھٹتا سر ہاتھوں میں تھامے آنکھیں موند گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیار رہنا صبح چیک اپ کیلیئے جانا ہے،،،زارون نے اسے اطلاع دی اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

حد ہے زارون شاہ حد ہے،،،اتنا بھی کیا غصہ ،بی جان کہہ رہیں تھیں میرا بیٹا غصے کا تھوڑا تیز ہے،انکو کوئی بتائے کہ انکا بیٹا تھوڑا نہیں بہت زیادہ اکھڑ اور غصیلا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جانے وہ محبت اب کدھر جاسوئی ہے جو انھیں مجھ سے ہوئی تھی۔

وہ یونہی جلتی کڑھتی بیٹھی اپنا خون جلا رہی تھی۔

مزاج ہی نہیں ملتے جناب کے دل تو کرتا کسی دن دو لگاؤں کان کے نیچے،،،اس نے دانت پیسے جیسے دانتوں کے نیچے زارون شاہ ہو۔

زارون ترچھی نظر سے اسکے سب تاثرات ملاحظہ کر رہا تھا۔

جنگلی بلی کہیں کی،،،زارون نے اسے یوں دانت پیستے دیکھ کر زیر لب کہا۔

تم سے تو میں ناک سے لکیریں نکلواؤں گا حوریہ زارون شاہ ہمت کیسے ہوئی تمہاری مجھ سے دور جانے کی ،اس بار ایسا سبق سکھاؤں گا کہ زندگی بھر میرا دم چھلہ بن کے پھرو گی،،،تم بھی تو محسوس کرو جو اذیت میں نے برداشت کی تھی تمہارے جانے کے بعد چار ماہ میں نے کس کرب میں گزارے تھے،کوئی نہیں تھا جسکو میں بتا سکتا جو درد تم مجھے دے کر گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنا کام کملیٹ کرتا باہر نکل گیا۔

حوریہ نے غصے سے پیچھے سے کشن اٹھا کے اسے مارا جو اسکی بجائے بند دروازے سے ٹکرا کر زمین بوس ہو چکا تھا۔

بدتمیز،ہٹلر کہیں کا،کھڑوس سارے زمانے کا سمجھتا کیا ہے خود کو مری جا رہی ہوں میں اسکے پیچھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسے ہی جلتی کڑھتی بیٹھی تھی جب زارون کا موبائل رنگ ہوا۔

اسکو بھی ساتھ لے جاتا، اس نے موبائل کو گھورا۔

کال پھر سے آنے لگی تو حوریہ کا میٹر آؤٹ ہوا۔

اس نے اٹھ کر موبائل دیکھا،، نمبر کوئی ان نون تھا سیو تو نہیں تھا۔

دفع ہو میں نہیں جا رہی کڑوے کریلے کے پیچھے،،، خود ہی دیکھ لے گا آکر۔

وہ موبائل وہیں رکھ کر واپس مڑی کہ کال پھر سے آنے لگی،،، بہت ہی کوئی ڈھیٹ ہے بھئی، اگر کوئی فون نہیں اٹھا رہا تو بندہ بعد میں کر لے۔

اس کو میرے سرہانے رکھ کر خون جانے کدھر نکل گیا ہے۔

اس نے اکتا کے کال ریسیو کر لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون پلیز، کیوں ایسے کر رہے ہو،،، میں مر جاؤں گی میں سچ کہہ رہی ہوں۔

کمرے کی چھت حوریہ کے سر پہ ان گری،،، اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی جو آگے سے سننے کو ملا تھا وہ اسے ہلانے کو کافی تھا۔

ہیلو، کچھ تو بولو، صبح سے کالز کر رہی ہوں پاگلوں کی طرح، کیوں سمجھ نہیں رہے،،، وہ جو کوئی بھی تھی مسلسل روتے ہوئے اپنی محبت کا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

توکیا یہ وجہ تھی زارون کے میرے ساتھ روا رکھے جانے والے رویے کی،،، کیا اس لیئے وہ مجھے مسلسل اگنور کر رہا ہے،،، کیا اسے اب واقعی میری ضرورت نہیں رہی،،، یعنی اس نے ٹھیک کہا تھا وہ اپنے بچے کی وجہ سے مجھے برداشت کر رہا ہے۔

آنسو لڑیوں کی مانند گالوں پر بہہ نکلے کال سے ابھی بھی اس لڑکی کے رونے گڑگڑانے کی آوازیں آ رہی تھیں مگر حوریہ سن کب رہی تھی۔

وہ یوں ہی گم صم کھڑی تھی،،، جب زارون کافی کا مگ تھامے کمرے میں داخل ہوا۔

زارون نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اسکے ہاتھ میں پکڑے اپنے موبائل کو۔

کیا ہوا کیوں بت بنی کھڑی ہو۔

حوریہ بنا کچھ کہے اسکو دیکھنے لگی،،، ٹپ ٹپ آنسو گر رہے تھے۔

زارون نے مگ ٹیبل پر رکھا اور اسکے قریب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس کا فون تھا،،، ایسے کیوں کھڑی ہو۔

حوریہ نے خاموشی سے موبائل اسکی طرف بڑھا دیا،،، زارون کو تھوڑی بہت تو سمجھ آگئی تھی کہ فون کس کا ہو گا۔

کون تھا کال پر،،، حالانکہ اسکی حالت صاف بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی کوئی بہت چاہنے والی تھی،،،ضبط کے باوجود حوریہ کے لہجے میں طنز کی آمیزش تھی۔

میرے تو خیر بہت چاہنے والے ہیں،،،زارون نے مزید اسے تپایا۔

کال پھر سے آنے لگی تو حوریہ آنسو صاف کرتی کمرے سے باہر نکلنے لگی جب زارون نے اسکو آگے بڑھ کر اسکو اپنے حصار میں لیا،،،اسکی پشت زارون کے سینے کے ساتھ لگی ہوئی تھی جبکہ زارون نے ایک ہاتھ اسکے پہلو پر رکھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے کال ریسیو کر کے موبائل کان سے لگایا۔

حوریہ مسلسل خود کو اس سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔

بعض نہیں آؤ گی تم،،،زارون کا لہجہ انتہائی کڑا تھا۔

زارون پلیز تم کب میرا یقین کرو گے،،،وہ ملتجی ہوئی۔

میری بیوی سے کیا بکواس کی ہے تم نے،،،حوریہ کا دل جو زارون کی زندگی میں کسی اور کی شراکت کا سوچ کر پھٹنے کو تھا اسکی بات پر ٹھہر سا گیا،،،حوریہ نے دور ہونے کی کوشش ترک کر کے چہرہ اسکی طرف موڑ کر۔دیکھنے کی کوشش کی اسکی کمر ابھی بھی زارون کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

زارون پلیز میں اپنی اور تمہاری بات کر رہی ہوں۔

مگر میری یا تمہاری کوئی بات نہیں ہے نا کبھی ہو سکتی ہے بہتر ہو گا ان اوچھے ہتھکنڈوں سے باز آجاؤ۔

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ میں کیا کر سکتا ہوں، تمہارا یہ عشق کا بھوت ایک دن میں اتار دوں گا ، تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ میرا پیچھے اپنی راہ کھوٹی نا کرو،،،اس کے بعد میں تمہیں وارن نہیں کروں گا۔

میں تمہاری بیوی کو سب بتاؤں گی اگر تم میرے نہیں ہو سکتے تو میں تمہیں کسی کا بھی نہیں رہنے دوں گی،،،وہ غصے سے پھنکاری۔

یہ لو پاس ہی ہے جو بتانا ہے بتادو،اس نے فون حوریہ کے کان سے لگا دیا۔

بات کرو بھئی تم کیوں ڈر رہی ہو زارون شاہ کی بیوی ہو کے رو رہی ہو زارون شاہ تو رلانے والوں میں سے،،،تم کیوں ڈر رہی ہو،اس نے حوریہ کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے کہا اور دوسرا ہاتھ بھی اسکے پیٹ پر باندھا۔

میں تمہیں برباد کر دوں گی زارون شاہ، تمہیں ایک پل بھی سکون نصیب نہیں ہونے دوں گی،جان لے لوں گی میں تمہاری،،، جیسے میں جل رہی ہوں ویسے ہی تم بھی جلو گے،،،وہ محبت نامہ بند کر کے اب بد دعائیں دے رہی تھی۔

ہاہاہاہاہاہا کہہ لو جو کہنا میں مائنڈ نہیں کروں گا تم جیسے سائیکو اور بے بس لوگ یہی کر سکتے ہیں،دوبارہ فون مت کرنا میں اپنی وائف کے ساتھ بزی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ اس ساری کارروائی میں سانس روکے کھڑی تھی کیا ہو رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔

میں نا تو کمزور ہوں نا ڈرپوک کہ اس طرح تم سے چوری باہر فلرٹ کرتا پھروں، نا میرا اسٹینڈرڈ اتنا گیا گزرا ہے کہ اس ٹائپ کی لڑکیوں میں انٹرسٹ لوں اور نا ہی میرا ایمان اتنا خراب ہے کہ میں اپنی حدوں کو بھول جاؤں،،،ایسی جانے کتنی ہی لڑکیاں کالز کرتی رہتی ہیں جنہیں ہر راہ چلتے سے پیار ہو جاتا ہے ، نفرت ہے مجھے ایسی شرم وحیاء سے عاری لڑکیوں سے جو صحیح میں عورت کے نام پہ دھبہ ہیں۔

کچھ بھی الٹا سیدھا سوچنے کی ضرورت نہیں نا اپنی طبیعت خراب کرنے کی ضرورت ہے، آرام سے سو جاؤ اور دوبارہ اگر کبھی ایسی کوئی کال آئے تو بجائے ٹسوے بہانے کے سنا دینا میرے سامنے تو تڑ تڑ زبان چلتی ہے اب کیا ہوا تھا۔

زارون نے آہستہ سے اسے خود سے علیحدہ کیا اور صوفے پر لیٹ گیا کافی تو ٹھنڈی ہو چکی تھی۔

حوریہ بھی گم صم سی بیڈ پہ جا بیٹھی،،، نیند کہیں دور جا رہی تھی،،، حالانکہ اسکے دل میں زارون کو لے کر کوئی شک و شبہات نا تھے مگر پھر بھی دل جانے کیوں بوجھل سا ہوا جا رہا تھا،،، زندگی بے رنگ بے نور سی ہو کر رہ گئی تھی۔

انکے درمیان کی یہ دوریاں جانے کب ختم ہونا تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

نیند زارون کی آنکھوں سے بھی روٹھ گئی تھی،،، اس نے بازو ہٹا کے دیکھا تو وہ ویسے ہی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکے اچانک دیکھنے پر گڑبڑا کر لیٹ کر کروٹ بدل گئی پھر تھوڑی دیر بعد اس پہ غنودگی سی تاری ہونے لگی۔

نیند کی وادیوں میں اترنے سے پہلے اسے محسوس ہوا تھا کوئی اسکے ساتھ آکر لیٹا ہے اور پھر اگلے ہی پل وہ اسکی بانہوں میں تھی۔

انکے دل میں کیا ہے یہ تو تم ہی پتہ لگا سکتی ہو مگر میں اتنا جانتی ہوں کہ جیسا تم سوچ رہی ہو کہ انہوں نے احسانوں تلے دب کے شادی کی ہے تو ایسا بھی نہیں ہے،،، تم نے شاید ابھی تک نوٹ نہیں کیا ہو گا کہ تمہارا لہنگا تمہارے فیورٹ ڈیزائنر کا وہی لہنگا تھا جو تم نے خود پسند کیا تھا اگر ارحہ کی شادی کی شاپنگ والا دن یاد ہو تو... حور یہ دور کی کوڑی لائی۔

آپکو مہندی لگائی جائے، لہنگا پہنایا جائے پراپر برائڈل بنایا جائے یہ سب در پردہ آہان بھائی کا ہی آرڈر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب وہ واقعی لہنگا دیکھ کے حیران رہ گئی تھی۔

ایک تھکا دینے والے دن کے بعد آہان جب کمرے میں داخل ہوا تو وہ الماری کھولے لہنگے پہ ہاتھ پھیرتے جانے کیا سوچ رہی تھی۔

اسلام و علیکم !

آہان کی آواز پر وہ بری طرح ڈر گئی کیونکہ اسکا دھیان کہیں اور تھا۔

سوری میرا مقصد آپکو ڈرانا نہیں تھا،، آہان شرمندہ ہوا۔

مہمہ کو حیرت ہوئی شوہر سوری بھی کرتے ہیں وہ بھی اتنی معمولی سی بات پہ۔

آہان کو سمجھ نا آیا کیا کہے کیونکہ وہ تو پھر سے جانے کہاں کھو گئی تھی۔

مجھے کپڑے لینے ہیں الماری سے،،، بلاآخر آہان نے اسے متوجہ کیا۔

جج۔جی سوری،،وہ حواس باختہ سی پیچھے ہٹی۔

آپکی طبیعت ٹھیک ہے؟اس نے اسکی حرکتوں سے محسوس کیا۔

جی ٹھیک ہے،،،وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے جیسے کسی جرم کا اقرار کیا۔

آہان کی غیر موجودگی میں وہ سب مل کر اسکی ٹیونگ کرتی تھیں مگر وہ آہان سے سامنا ہوتے ہی سب بھول جاتی۔

Posted On Kitab Nagri

جب جب وہ اسے دیکھتی تو سوچتی کہ اگر بات خوبصورتی کی تھی تو اسے تو کوئی بھی خوبصورت لڑکی مل جاتی تو پھر اس نے اپنے لیئے ایک روندی ہوئی مسخ شدہ لڑکی کا انتخاب کیونکر کیا۔

اوپر سے اسکے کمرے میں اسکے ساتھ اس حیثیت سے رہنا الگ جان سو کھائے رکھتا تھا۔

کوئی بات پریشان کر رہی ہے آپکو،،،وہ شاور لے کر نکلا تو اسے اسی پوزیشن میں کھڑی دیکھ کر پوچھ لیا۔

نن۔نہیں تو۔

تو پھر کیوں خود کو تھکا رہی ہیں بیٹھ جائیں،میں نے آپکو کوئی پنشمنٹ تو نہیں دی ہوئی کھڑے رہنے کی،،،

اب وہ آئینے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا۔

وہ خاموشی سے صوفے پہ جا بیٹھی۔

آہان نے شیشے کے سامنے کھڑے ذرا سی نظر ترچھی کر کے اسے دیکھا،وہ اپنی کیفیت کس کو بتاتا کہ وہ آجکل ہواؤں میں اڑ رہا تھا۔

آفس جاتے ہی اسے گھر آنے کی جلدی رہتی،،،وہ جو کبھی جان بوجھ کے خود کو ادھر اُدھر کے کاموں میں الجھائے رکھتا تھا اب تو ہر پل بے تاب رہتا کہ کام ختم ہو اور وہ گھر جائے،،،واپسی پر اسکے لبوں پر خوبخود مسکان آجاتی کہ اب اسکے خیال کی ہی وہ خود بھی موجود ہو گی کمرے میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اچھے سے جانتا تھا کہ ابھی وہ کشمکش کا شکار ہے واہموں میں گری ہوئی ہے مگر وہ اپنی بے تابیاں، اپنی محبت اسے ابھی بتا کے مزید کچھ غلط سوچنے نہیں دینا چاہتا تھا جانے وہ اسکی یکطرفہ محبت کو کیا رنگ دیتی ،،، جیسا اسکا آجکل موڈ تھا آہان کو فلحال مناسب نا لگا، وہ اسکی نظروں میں اپنا امیج خراب نہیں کرنا چاہتا تھا، اسکا کیا پتہ وہ اسے نظر باز سمجھ لیتی یا احسان فراموش کہ جن لوگوں نے اسے سہارا دیا گھر میں رکھا اس نے انھی کے گھر کی لڑکی پہ آنکھ رکھ لی،،، نو نو ہرگز نہیں کم از کم مہمہ کے دل میں وہ اپنے لیئے کسی قسم کی ناپسندیدگی یا بدگمانی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

وہ سر جھٹک کر لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ گیا۔

مہمہ کا دل کیا بھاگ جائے وہاں سے،،، کھانا لاؤں آپکے لیئے، بلآخر اسے کچھ دیر فرار کیلئے بہانہ مل گیا۔

بی جان نے اسکی اچھی خاصی کلاس لی تھی پہلے دن جب وہ بنا ناشتے کے گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میں پوچھتی ہوں بی بی یہ کیا طریقہ ہے کہ شوہر کام پہ جائے اور بیوی اٹھ کے اسکو ناشتہ بھی نا کروا سکے،،، دیکھو مہمہ چاہے تم خوش ہو چاہے ناخوش ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ اب وہ تمہارا شوہر ہے اور اس رشتے کے حقوق و فرائض بھی تم دونوں پہ لازم ہیں،،، جہاں تم نے زمان جیسے بندے کی ہر بات برداشت کی کہ چلو نام کا ہی سہی تمہارا گھر بسا رہے تو اب تھوڑی سی توجہ آہان پہ بھی دے لو آہان تو لاکھوں درجے بہتر ہے تم تھوڑی سی گنجائش تو نکالو۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان وہ پہلے بھی کبھی کبھار ہی کھانے کی میز پہ آتے ہیں آپکو پتہ ہی ہے،،، مہمہ نے اپنی طرف سے جواز پیش کیا۔

پہلے کی بات اور تھی، وہ بہت خوددار بچہ ہے،،، ہم میں سے کوئی تنگ نا ہو اس لیئے نا کہتا ہو گا دوسرا وہ خواتین میں کم بیٹھتا ہے لیکن اب اسکی بیوی موجود ہے اب بھی وہ ہوٹلوں سے کھاتا پھرے یہ مجھے پسند نہیں۔

اگر زحمت نا ہو تو لا دیں یا اگر آپ کہیں تو میں کچن میں ہی آ جاتا ہوں۔

اسے بھلا کیا زحمت ہونا تھی اتنے سے کام سے۔

میں لے کر آتی ہوں،،، وہ جلدی سے باہر نکلی کہیں جس سے بچنے کو نکلی تھی وہ ساتھ ہی نا چل پڑے اٹھ کے۔

کھانا گرم کر کے ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہوئی تو آہان نے لیپ ٹاپ سائیڈ پہ رکھا۔

آپ ٹیبل پہ ہی رکھ دیں میں بستر پہ بیٹھ کہ نہیں کھاتا۔

آپ نے کھانا کھالیا،،، مہمہ ٹیبل پہ کھانا رکھ کے پلٹی تو آہان نے صوفے پہ بیٹھتے پوچھا۔

اتنی بھوک نہیں میں نے لنچ لیٹ کیا تھا۔

چلیں جتنی بھوک ہے اتنا کھالیں۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل دل نہیں کر رہا آپ کھائیں۔

ایک دو لقمے لے لیں مجھے اچھا نہیں لگے گا اکیلے کھانا، اس نے نرمی سے اصرار کیا۔

تو پہلے کیا آپ ساری عمر میرے ساتھ کھاتے رہے ہیں،،، یکدم ہی مہمہ کی آواز بہت تیز ہو گئی۔

سوری میں تو بس... آہان معذرت کرتے کھانے کی پلیٹ پہ جھک گیا۔

مہمہ کو اپنی اتنی بدتمیزی سے بات کرنے اور جواب میں اسکے غصہ کرنے کے بجائے سوری کرنے پہ اسکو شدید حیرت ہوئی،،، افففف یہ شوہروں کی کونسی قسم تھی۔

وہ اپنی پلیٹ پر جھکا آرام سے کھانا کھا رہا تھا۔

سوری، مہمہ نے مجرموں کی طرح سر جھکائے اپنی غلطی تسلیم کی۔

آہان اسے دیکھ کر مسکرایا،،، ایک شرط پر ایکسیپٹ کروں گا اگر آپ بیٹھ کر کھانا کھائیں گی۔

مہمہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھے گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجائیں،،، اس نے اپنے قریب اسکے لیئے جگہ بنائی،،، ٹو سیٹر صوفے پہ بمشکل وہ اس سے تھوڑا فاصلہ رکھ کے براجمان ہوئی۔

نوالہ کیا خاک لیتی اسکے تو ہاتھ پیر ہی کانپنے لگ گئے تھے،،، حالانکہ انکے درمیان کچھ فاصلہ تھا اور یہ اتنا سا فاصلہ پچھلے چار دنوں سے برقرار تھا مگر وہ پہلے کبھی اسکے اتنے بھی قریب کب ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آہان نے پلیٹ اسکی طرف کھسائی۔

میں کھالوں گی آپ کھائیں وہ آہان کی پلیٹ میں سے تو ہر گز نہیں کھانے والی تھی،،،اور اسکی یہ جھجھک آہان اچھے سے محسوس کر رہا تھا مگر یہ سب آہستہ آہستہ کوشش سے ہی ختم ہونا تھا۔

آہان کھانا چھوڑ کر صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ ؟،اس نے گھورنے کی ناکام سی کوشش کی مگر وہ اسکی طرف دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی۔

آپکے ساتھ کیا مسئلہ ہے ؟

کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ آرام سے کھانا کھائیں،،،مہمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

آپ بھی ساتھ کھائیں، آہان بھی اڑ گیا۔

زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے،اس نے وارن کیا۔

میرے تو پاس بیٹھنے سے ہی آپکی حالت خراب ہو رہی ہے پھیلنے پہ تو.... اس نے شرارت سے بات ادھوری چھوڑی۔

مہمہ کو لگا اسکا دل کانوں میں دھڑک رہا ہو جیسے، دھڑکنوں کا اتنا شور،وہ فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

شرافت سے واپس آ کے بیٹھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں بیٹھ رہی آپکو کھانا ہے تو کھائیں ورنہ میں برتن اٹھا کے لے جاتی ہوں،،، وہ اپنی منتشر ہوتی دھڑکنوں پہ قابو پاتی رخ موڑے کھڑی تھی۔

میں چاہتا ہوں آپکو کچھ وقت دیا جائے مینٹلی طور پہ خود کو ریلیکس کرنے کیلیئے، اسی لیئے میں نہیں چاہتا کہ میں آپکو پکڑ کر ادھر بٹھاؤ، باخدا میرا دور رہنا ہی آپکے حق میں بہتر ہے۔

اسکی اتنی گہری بات پہ مہمہ کا دل اور تیز دھڑکنے لگا اور جسم میں سنسناہٹ سی ہونے لگی۔

اگر نا آؤں تو،،، اتنی دلیری وہ اسکی طرف دیکھ کے تو نہیں دکھا سکتی تھی، جناب کے تو تیور ہی بدلے ہوئے تھے ایسا شوخ لہجہ اسکی معنی خیز سی گفتگو۔

تو میرے لمس کی تاثیر سے واقف ہی نہیں ہے

تجھ کو چھولوں تو تیرے جسم کا حصہ ہو جاؤں

آہان نے گھمبیر بوجھل لہجے میں اسکے بلکل پیچھے کھڑے ہو کے سرگوشی کی۔

اسقدر معنی خیز شعر اور اسکے اتنے پاس کھڑے ہونے پہ مہمہ کا دل بند ہونے کو تھا۔

یا میرے خدا یہ وہ آہان تھا جسکو وہ سب بہت زاہد خشک سمجھتی تھیں، اسکا چہرہ ہمیشہ ایسا بے تاثر ہوتا تھا کہ لگتا ہی نا تھا کہ وہ بھی ایموشنز نامی چیز سے واقفیت رکھتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ مزید کوئی گوہر افشانی کر کے مہمہ کو بے حال کرتا، ناچار اسے کانپتے ہاتھوں سے چند لقمے لینے ہی پڑے اسکے ساتھ اسکی پلیٹ سے کھاتے ہوئے اسے بے طرح حیا آئی کچھ وہ مسلسل اس پہ نظر جمائے ہوئے تھا۔

برتن اٹھا کے وہ یوں بھاگی جیسے قید سے رہائی ملی ہو،،، آہان اسکی پھرتی دیکھ کھل کے مسکرایا۔

اسکے ساتھ کے ایسے دلنشین لمحے، اسکی قربت کی ایسی مسرور کر دینے والی گھڑیاں اس نے کب سوچا تھا کہ اسے نصیب ہوں گی۔

وہ اب کمرے میں جانے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی،،، سب اپنے اپنے رومز میں تھے۔

کچھ سوچ کے وہ فروا کے کمرے میں چلی آئی۔

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہوں،،، فروا نے اسکے دیکھتے ہی سوال کیا۔

ویسے ہی کیوں نہیں آسکتی؟

آسکتی ہو مگر اس وقت تمہیں اپنے روم میں ہونا چاہیے آہان بھائی گھر پہ ہیں بی جان سے پھر کلاس لگ جائے گی۔

ابھی تو کھانا کھلا کے آئی ہوں لارڈ صاحب کو اب اور کیا کروں،،، وہ چڑ گئی۔

یار انکے پاس بیٹھو اور کیا کہوں میں اب۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کام کر رہے ہیں تو سوچا تھوڑی دیر تمہارے پاس بیٹھ جاتی ہوں۔

ارادہ تو اسکا ادھر سونے کا تھا مگر اب مشکل لگ رہا تھا،،، پھر بھی وہ بے مقصد گھنٹہ بھر بیٹھ کے جب فروا نے گڈ نائٹ کہہ کہ اسے بھی جانے کا بولا تو اسے مجبوراً اٹھنا پڑا۔

اللہ کرے سو گئے ہوں،،، وہ دعائیں مانگتی اپنے کمرے میں آئی۔

شکر ہے کچھ تو اچھا ہوا وہ سو چکا تھا،، مہمہ نے شکر کا سانس لیا۔

دو دن سے وہ کسی کام کی وجہ سے رات فارم ہاؤس پہ ہی رکتا یا شائد اسے یہاں ایڈجسٹ کرنے کیلیے تھا مگر آج وہ کمرے میں موجود تھا اور بیڈ پہ سویا ہوا تھا،، صوفے پر تو سویا نہیں جا سکتا تھا ویسے ہی اکثر جاتی۔

سو وہ ہر چیز پس پشت ڈالتے بیڈ کے کونے پہ ٹک گئی اور کروٹ بدل لی۔

آہان کتنی ہی دیر اسکی پشت کو دیکھتا رہا،،، اب نیند بھلا کس کافر کو آنی تھی، وہ تو دیوانوں کی طرح ساری ساری رات اسکے تصور سے محوِ گفتگو رہا کرتا تھا اب تو وہ کچھ ہی فاصلے پر خود موجود تھی۔

وہ اسکے نظر انداز کر کے سونے کا جرم کیسے کر سکتا تھا۔

کافی دیر جب اسکے وجود میں کوئی حرکت نا ہوئی تو اسکے سو جانے کا یقین کرتا آہستہ سے اٹھ کے بیڈ کی دوسری سائیڈ آیا اور پنجوں کے بل زمین پہ بیٹھ کے اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہنے سے اسکے پاؤں سن ہو گئے تھے،،،اس نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ٹیک لگائی اور ٹانگیں زمین پر سیدھی کر کے نیچے ہی بیٹھا اسے دیکھتا رہا۔

اسکا من موہنا سا چہرہ بالشت بھر کی دوری پہ تھا اس سے ،برسوں سے وہ اسکا بیمار تھا،اب جا کے شفاء یاب ہوا تھا،،،کوئی اس جیسا خوش نصیب بھی ہو گا بھلا۔

رات قطرہ قطرہ بھیگ رہی تھی،جب اس نے دوسری طرف کروٹ بدلی تو آہان اٹھ کر بیڈ پہ آیا۔

فروا کے سسرال والے اب شادی کیلئے زور دے رہے تھے پہلے مہمہ کے ساتھ ہونے والے واقعے کی وجہ سے انھیں ڈیلے کرنا پڑا تھا مگر اب نیکسٹ منتھ میں تقریباً فائنل ہی تھا۔

مہمہ اور آہان کے نکاح کو دس دن ہو چکے تھے انکے کمرے کے حالات کا تو پتہ نہیں مگر اتنا ضرور ہوا تھا کہ آہان کی جھجک گھر میں کچھ حد تک کم ہوئی تھی اب وہ ناشتہ اور کبھی کبھار جلدی لوٹ آتا تو ڈنر بھی سب کے ساتھ کرتا،مہمہ بھی اب آہان کے کھانے پینے سے لے کر اسکی چیزوں تک سب کا خیال رکھتی اب جانے یہ بی جان کی کڑی نگرانی کا کمال تھا یا وہ ایک بار پھر خود کو حالات کے دھارے پر چھوڑ زندگی کی ڈگر پر واپس آگئی تھی،،،البتہ زارون سے اسکی ناراضگی ویسے ہی برقرار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سب مطمئن تھے کہ آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

خوشیاں جیسے شاہ حویلی میں بہت مختصر وقت کیلئے آتی تھیں۔

معمول کا ایک دن تھا جب وہ سب سر جوڑے اگلے مہینے متوقع فروا کی شادی کی پلیننگز میں مصروف تھیں ساتھ ہی وہ اپنے اپنے فیورٹ برانڈ کے آن لائن ڈریسسز بھی دیکھ رہی تھیں۔

جب ہی لان میں پڑا فون بجا۔

فروا نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھایا مگر آگے سے ملنے والی اطلاع پر اسکا دل بند ہونے کو تھا،، ریسیور اسکے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔

یااللہ خیر کیا ہو گیا،، کس کا فون تھا۔

ارحہ نے جلدی سے آگے بڑھ کر ریسیور اٹھا کے کان سے لگایا مگر لائن کٹ چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فروا کس کا فون تھا بتاؤ بھی کیا ہوا ہے۔

و۔وہ مم۔میر۔زارون گگ۔گولی،،، اسکا آدھا ادھورا جملا سب کی جان نکالنے کو کافی تھی۔

کیا ہوا ہے میر شاہ کو اور زارون کہاں ہے کس کو گولی لگی ہے۔

ہاسپٹل سے فون تھا میر کو گولیاں لگی ہیں اور شائد زارون کو بھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ سب چیخ پڑیں، عشنہ کو سنتے ہی گر پڑی جبکہ حوریہ کو شاہانہ بیگم نے سنبھالا،،، لمحوں میں وہاں افراتفری پھیل گئی کچھ دیر پہلے وہاں انکے قہقہے گونج رہے تھے اب وہاں ماتم کا سماں تھا۔

بی جان بربری ریت کی مانند صوفے پر ڈھے گئیں۔

کچھ دیر بعد مراد بھاگتا ہوا وہاں داخل ہوا وہ اس وقت پولیس یونیفارم میں ہی تھا مطلب اسکو بھی اطلاع مل چکی تھی اسی لیئے ڈیوٹی چھوڑتا بھاگا آیا تھا۔

مراد کیا ہوا ہے بیٹا، میر تو سنتے دنوں سے گھر پہ نہیں ہے اور زارون وہ کیسے پہنچا اسکے پاس، کیا ہوا ہے بیٹا کچھ تو بتاؤ۔

ریلیکس آپ سب رونا تو بند کریں سب ٹھیک ہے میں ہاسپٹل ہی جا رہا ہوں آپ لوگ دعا کریں باقی تو وہاں جا کے پتہ چلے گا جتنا مجھے معلوم ہوا ہے میر بھائی اپنے کسی سیکرٹ مشن پہ تھے وہیں انجرڈ ہوئے ہیں زارون کیسے پہنچا یا اسکے ساتھ یہ سب کیسے ہوا یہ تو جا کے ہی پتہ چلے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب بھی جانے کیلیئے بضد تھیں مگر وہ انھیں سختی سے منع کر کے گھر ہی رکنے کی ہدایت کرتا وہاں سے نکلا،،، باقی سب کی بات اور مگر مراد شاہ سے بحث فضول تھی اسکے اپنے ہی ضابطے تھے جن کی خلاف ورزی کوئی نہیں کر سکتا تھا سو وہ سب وہیں بیٹھ گئیں کہ آہان یا ارمان میں سے کوئی آئے تو بات بنے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بہت خطرناک آپریشن کے دوران میر شاہ کو دو گولیاں لگی تھی حالانکہ وہ پہلے سے جانتا تھا کہ اس مشن پہ کسی کی جان بھی جاسکتی ہے مگر وہ میر شاہ ہی کیا جو پیچھے ہٹ جائے، وہ تو بلا خوف و خطر ٹکرا جاتا تھا خطروں سے، بھڑ جاتا تھا ان طوفانوں سے جو اسکی راہ میں رکاوٹ بنتے تھے، صفحہ ہستی سے مٹا دیتا تھا ان دشمنوں کو جو اس وطن عزیز کی طرف میلی آنکھ سے دیکھتے تھے۔

اسکے ڈپارٹمنٹ والے بھی شیر جیسا جگرا رکھنے والے اپنے دلیر آفیسر کو کچھ نہیں ہونے دینا چاہتے تھے اسی لیئے انہوں نے زارون سے کانٹیکٹ کیا تھا کہ ان میں سے تو کسی کی ہمت نہیں تھی کہ وہ میر شاہ کو جانے کا کہہ پاتے،، وہ سب دو گولیاں لگنے اور اتنا خون بہہ جانے کے باوجود اسکی قوت برداشت پر حیران تھے کہ جس کے منہ سے سی بھی نہیں نکلا تھا وہ شائد واقعی فولاد تھا ملک و قوم کے محافظوں کو ایسا ہی نڈر اور موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے والا ہونا چاہیے تھا، اسکے اسے ہی شاندار کارناموں کی وجہ سے سب اس سے مرعوب تھے وہ مثال تھا اپنے ڈپارٹمنٹ میں سب کیلیئے جوان مرد کی ہمت و شجاعت کی لازوال داستان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ سر کو لے جائیں پلیز حالات اب پوری طرح ہمارے کنٹرول میں ہیں باقی ہم دیکھ لیں گے، سر اپنا کام کر چکے ہیں ہم ایسے ایفیشنٹ آفیسر کو ہرگز کھونا نہیں چاہتے،،، زارون مشکل سے اسے لے کر نکلا

Posted On Kitab Nagri

کہ جانے مخالفین کو کیسے بھنک پڑ گئی انہوں نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک گولی زارون کے بازو میں لگی مگر وہ پھرتی سے وہاں نکلنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔

عشنہ کو ہوش نہیں آ رہا تھا دوسری طرف میر شاہ آپریشن تھیٹر میں تھا۔

ارمان ذرا کی ذرا گھر آیا تو اسے سکون کا انجیکشن لگا دیا کہ ابھی وہ سوئی رہے اسے سنبھالنا میر شاہ کا ہی کام تھا باقی تو کسی سے بہلاتی ہی نا تھی۔

مہمہ کا الگ رو رو کے برا حال تھا جبکہ حوریہ تو جیسے پتھر ہو چکی تھی ایسی ہی سچویشن سے وہ پہلے بھی گزر چکی تھی جب وہ اسے ایسے تڑپنے کیلئے چھوڑ کے خود بھی زندگی و موت کی جنگ لڑ رہا تھا،،، آج پھر اسی اذیت سے دوچار تھی۔

وہ ناراض تھا مگر اسکے سامنے تو تھا اسکی ساری بے رخی اور کج ادائیوں سمیت وہ اسے دل و جان سے پیارا تھا۔

مراد نے جب بولا تو ارمان آ کر انھیں لے کر گیا تھا، عشنہ چونکہ بے ہوش تھی ایسے میں اسے اکیلی کو چھوڑ کے جانا مطلب میر شاہ کے ہاتھوں مرنا تھا اور حوریہ کی حالت بھی بہت خراب تھی اس حالت میں اسکے لیئے زیادہ رونا سٹریس لینا بلکل بھی ٹھیک نا تھا سو مہمہ کو بھی حوریہ کی وجہ سے رکنا پڑا اور نہ وہ اڑ کے اپنے بھائی کے پاس جانا چاہتی تھی مگر اسکو اپنے بھائی کی محبت اور اسکے آنے والے بچے کا بھی تو

Posted On Kitab Nagri

خیال رکھنا تھا،،،عشنہ تو ہوش و حواس سے بیگانہ تھی جبکہ مہمہ اور حوریہ بھل بھل روتی ایک دوسرے کو سہارا دینے کی کوشش کر رہی تھیں۔

مہمہ مشکل سے حوریہ کو آرام کرنے کا بولتی اسے زبردستی لٹا کے خود وضو کر کے نوافل ادا کرنے اپنے کمرے میں چلی ائی۔

مگر آرام کسے تھا وہ تو پل پل مر رہی تھی ایک رات کی وہ سہاگن اب تک جانے کتنے دکھ اٹھا چکی تھی ابھی تو زندگی کو ڈھنگ سے جیا ہی نا تھا اس نے کہ وہ اسے یوں تل تل مرنے کیلئے چھوڑ کر ہواس کی دنیا سے دور تھا۔

اسکا دل بری طرح گھبرا رہا تھا،ہاسپٹل سے کوئی خیر خبر نہیں آئی تھی۔

یا اللہ زارون کو کچھ نا ہو پلیز مجھے اتنی بڑی آزمائش میں مت ڈالنا اور میر بھائی پر بھی اپنا رحم کر ان دونوں کو اپنی رحمت کے خزانوں سے زندگی بخش دے۔

وہ یونہی دعائیں کرتی بھٹکتی روح کی طرح پھر سے باہر آ بیٹھی۔

کب سے وہ ایسے ہی پریشان بیٹھی تھی جب زمان شاہ ہانپتا ہوا حویلی میں داخل ہوا۔

وہ مہمہ والے واقعے کے بعد آج حویلی آیا تھا کیا ہوا میر اور زارون کو باقی سب کہاں ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کو سمجھ نا آئی اسے کب کسی چیز کا ہوش تھا،،،وہ سب ہاسپٹل ہیں اور ابھی تو کچھ پتہ نہیں وہاں کیا صورت حال ہے وہ بمشکل آنسو روک کے بول پائی۔

اوکے پھر میں ہاسپٹل ہی جاتا ہوں،،،وہ جلدی سے واپسی کیلئے مڑا پھر اچانک رک گیا۔

آپ چلیں گی ہاسپٹل اس نے رک کر حوریہ سے پوچھا۔

بھلا وہ کیسے انکار کر سکتی تھی زارون کے پاس جانے سے وہ بنا اپنی حالت پر غور کیے چادر ٹھیک کرتی ساتھ ہو لی۔

زارون اللہ کا شکر تھا ٹھیک تھا گولی نکال کر بینڈج کر دی گئی تھی مگر میر شاہ کے بارے میں ڈاکٹرز متفکر تھے بلڈ کافی بہہ چکا تھا،،،وہ ابھی او ٹی میں ہی تھا جب ڈاکٹر باہر آیا ہمیں فوراً بلڈ چاہئے ورنہ خطرہ مزید بڑھ جائے گا۔ مراد اور آہان کا بلڈ گروپ میر شاہ سے میچ تھا ورنہ اتنا ایمر جنسی میں او نیگٹیو ارینج کرنا مشکل ہو سکتا تھا۔

آپکو جتنا بلڈ چاہئے نکال لیں، ہمارے جسم کا چاہے آخری قطرہ بھی نچوڑ لیں مگر ہمارے بھائی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔

ان شاءاللہ ہم کوشش کر رہے ہیں آپ دعا کریں۔

Posted On Kitab Nagri

سب کی جان سولی پر لٹکی ہوئی تھی آہان کو بھی جیسے ہی خبر ملی تھی وہ سب کام چھوڑ تا وہاں پہنچا تھا تب سے وہ اور مراد ٹک کر نہیں بیٹھے تھے ارمان اندر تھا ڈاکٹرز کے ساتھ۔

آہان بیٹا حویلی فون کر کے زارون کے متعلق بتا دو، مہمہ اور حوریہ نے اپنا حشر بگاڑ لیا ہونا تو رو کے اب تک اور عشنہ کا بھی پوچھو سو رہی ہے نا۔

آہان نے حویلی کا نمبر ملایا بیل جا رہی تھی مگر ریسیو نہیں ہوا، آہان نے دوبارہ نمبر ملایا مگر جواب ندارد اسے تشویش ہوئی۔

پھر نمبر ملایا تو دوسری ہی بیل پر کال اٹھالی گئی۔

شابانہ، مہمہ کہاں ہے اور کوئی فون کیوں نہیں اٹھا رہا تھا؟

صاحب میں کواٹر میں تھی میرا بچہ بیمار تھا اور مہمہ بی بی کمرے میں ہیں میں بلاتی ہو۔

اگلے ہی پل مہمہ کال پہ تھی۔

آہان وہاں سب ٹھیک ہے نا میر بھائی زارون بھائی سب ٹھیک ہے نا،،، وہ بے تابی سے گویا ہوئی۔

اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش محسوس کر کے آہان کا دل بے چین ہوا جانتا تھا چڑیا جتنا دل رکھنے والی لڑکی نے رو رو کے خود کو نڈھال کر لیا ہو گا،،، زارون بھائی بلکل ٹھیک ہے مگر میر بھائی کی حالت

Posted On Kitab Nagri

تشویشناک ہے انکے لیئے دعا کرو حوریہ بھابھی کو حوصلہ دو اور عشنہ بھابھی کا بھی دھیان رکھنا میں

تھوڑی دیر تک آتا ہوں آپکو لینے اب مزید ایک آنسو بھی بہایا تو آ کے اچھے سے خبر لوں گا آپکی۔

جج۔جی وہ گڑگڑا کر فون کاٹ گئی۔

حوریہ، حوریہ کدھر ہو بھئی، حوریہ وہ اسے آوازیں لگاتی اسکے کمرے میں آئی مگر وہ وہاں ہوتی تو بولتی۔

کدھر چلی گئی ہو یار ادھر ہی تو چھوڑ کے گئی تھی۔

وہ جلدی سے نیچے آئی،شابانہ حوریہ کدھر ہے۔

پتہ نہیں بی بی میں تو ابھی کوارٹر سے آئی ہوں، پھر کچھ ہی دیر میں ان دونوں سے پوری حویلی چھان ماری

۔

مائے گاڈ کہیں اکیلی تو نہیں نکل پڑی جھانسی کی رانی،،،وہ جلدی سے گیٹ کی طرف ائی۔

چوکیدار سے استفسار پر پتہ چلا کہ وہ تھوڑی دیر پہلے زمان کے ساتھ ہاسپٹل گئی ہے۔

زمان مہمہ کا رنگ فق ہوا اس کا نام سنتے ہی۔

وہ کیوں آیا تھا،،،شائد اسے بھی پتہ چل گیا ہو گا اس بارے میں ،،،وہ جلدی سے اندر آئی کہ ہاسپٹل

انفارم کر دے حوریہ کے بارے میں۔

اس نے جلدی سے آہان کا نمبر ملایا۔

Posted On Kitab Nagri

آسلام علیکم! آہان نے کال ریسیو کرتے ہی سلامتی بھیجی۔

آہان حوریہ حویلی میں نہیں ہے، مہمہ نے ہڑبڑی میں سلام کا جواب بھی نا دیا۔

واٹ! کہاں چلی گئی وہ جلدی سے سب سے تھوڑا دور ہٹا۔

آپ کہاں تھیں وہ آپکے ساتھ نہیں تھیں کیا؟

وہ میں انہیں انکے کمرے میں چھوڑ کر نوافل ادا کرنے گئی تھی جب آپکی کال آئی میں سب جگہ دیکھا نہیں تھی چوکیدار بتا رہا کہ وہ...

کہ وہ کیا مہمہ۔

کیا ہوا آہان کون حویلی میں نہیں ہے،،، مراد جو اسکے قریب تھا فوراً متوجہ ہوا۔

وہ تھوڑی دیر پہلے ز۔زمم۔مان کے نکلی ہے ہاسپٹل کیلیئے۔

مگر یہاں تو نہیں پہنچے وہ لوگ ابھی یا پھر رستے میں ہوں گے خیر آپ پریشان نہیں ہوں اور کمرے میں جائیں عشنہ بھابھی کے ساتھ میں دیکھتا ہوں اور پھر آپکو لینے بھی آتا ہوں۔

بھائی کتنا ٹائم لگے گا ہاسپٹل پہنچنے میں۔

Posted On Kitab Nagri

بس دس منٹ تک،،،وہ خشک لہجے میں بولا۔

حوریہ سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئی،،، آتو گئی تھی مگر اب عجیب سا فیل ہو رہا تھا۔

زمان کے لہجے میں جو بے تابی اور بیقراری حویلی میں نظر آ رہی تھی اب وہ کہیں مفقود تھی،،، اسکا چہرہ بلکل بے تاثر تھا۔

حوریہ مختلف آیات کا ورد کرتی زارون کی سلامتی کی دعائیں کر رہی تھی۔

جب گاڑی ایک جھٹکے سے رکی مگر یہ ہاسپٹل تو نہیں تھا،،،یہ ایک سنسان علاقہ تھا، آس پاس کوئی آبادی نہ تھی۔

حوریہ کا دل ناخوشگوار طریقے سے دھڑکا۔

یہ آپ مجھے کہاں لے آئے ہیں؟ ہمیں تو ہاسپٹل جانا تھا۔

مریخ پہ تو نہیں لے آیا مجھے کچھ کام ہے ادھر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہان کیا ہوا ہے حویلی میں۔

حوریہ بھابھی زمان کے ساتھ کچھ دیر پہلے نکلی تھی اور جانے کیوں مجھے زمان کا بھروسہ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مائے گاڈ، حوریہ بھابھی سے ایسی حماقت کی توقع نہیں تھی مجھے،،، مراد کا اب سہی معنوں میں سر چکرایا،، پہلے کیا ٹینشن کم تھی یہاں جو ایک اور مصیبت نکل آئی ہے۔

اگر زارون کو بھنک بھی پڑ گئی یا اس بار زمان نے کچھ الٹا سیدھا کیا تو زارون کے ہاتھوں اسے کوئی نہیں بچا سکے گا۔

مراد تم ادھر رکو میں دیکھتا ہوں شائد رستے میں ہوں اور اگر میرے نکلنے کے بعد وہ ادھر پہنچے تو پلیز مجھے انفارم کر دینا،، آہان جلدی سے ہاسپٹل سے بھاگا۔

سارے رستے اسکی سانس اٹکی رہی اگر وہ مہمہ کو دیکھ لیتا اگر پھر سے کچھ،،، نہیں ہر گز نہیں.. میں مہمہ پر اب اسکی پرچھائی بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

راستے میں اوور سپیڈ کی وجہ سے اسکا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا، مگر اسے تو جب سے زمان کی حویلی میں آمد کا پتہ چلا تھا اپنے حواس میں ہی نا تھا،، اڑ کر مہمہ کے پاس پہنچ جانا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھنٹے کی مسافت وہ پچیس منٹ میں طے کر کے آیا تھا، گاڑی کے ٹائر حویلی کے سامنے چرچرائے تو فضا میں دور تک آواز سنائی دی۔

جلدی سے وہ داخلی دروازے کی طرف بھاگا،،، مہمہ اسے سامنے ہی لاونج میں عشنہ کے ساتھ نظر آگئی

-

Posted On Kitab Nagri

عشنہ بری طرح پینک ہو رہی تھی۔

مہمہ کی نظر اس پہ پڑی تو جلدی سے اٹھ کے اسکے قریب آئی،،، آہان سب ٹھیک ہے نا؟ حور یہ پہنچ گئی ہاسپٹل؟ میر بھائی ٹھیک ہیں؟ وہ بنا سانس لیئے سوال پہ سوال کیئے جا رہی تھی۔

آج پہلی بار آہان کا دل اسکی قربت کیلیئے مچلا تھا، نو سال میں پہلی بار اسکے دل نے اسکے لمس کو محسوس کرنے کی چاہ کی تھی، پہلی بار آج اسکے جسم سے آشنائی کی تمنا جاگی تھی، ورنہ تو وہ اسکے تخیل سے اور پھر اسکی موجودگی سے ہی خوش تھا مگر آج دل کیا کے اسے اتنی زور سے سینے میں سمولے کہ دونوں کے دل آپس میں سارے راز و نیاز کر لیں،،، سارے اقرار، سارے اظہار خود ہی کر لیں وہ سب اسے خود میں سموئے ساری دنیا سے بے خبر ہو جانا چاہتا تھا،،، اسے پانے کی چاہ نہیں تھی مگر اب اسے پا کے کھونے کا نا تو اس میں حوصلہ تھا اور نا وہ کسی کو یہ کرنے دے گا،،، موت کے سوا اب اسے مہمہ سے کوئی الگ نہیں کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان! مہمہ نے اسے بت بنے خود کو دیکھتے پا کر دوبارہ پکارا۔

ہن۔ہاں۔جی وہ جیسے کسی گہرے خواب سے جاگا۔

کیا ہو گیا ہے میں کچھ پوچھ رہی ہوں آپ سے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بھابھی کو لیں اور میرے ساتھ چلیں ادھر اکیلے رہنا ٹھیک نہیں آپ دونوں کا، وہ اسکے سوالوں کو نظر انداز کرتے بولا۔

جلدی چلیں بھائی، شاہ کے پاس چلیں،،، مجھے انھیں بہت ڈانٹنا ہے آپ مجھے ابھی لے جائیں،،، عشنہ ہاسپٹل جانے کا سنتے ہی پھرتی سے گال پونچھتی اٹھی۔

آہان کے لب دھیرے سے مسکرائے، وہ جو سب کی جان ہوا کر دیتا تھا جس کے سامنے کوئی ٹھیک سے بات نہیں کر پاتا تھا، اسکو یہ ہی لڑکی ڈانٹ سکتی تھی اور تو کسی کی اتنی جرات نہ تھی، یہ اسی شخص کا بخشا ہوا مان تھا جو عشنہ کے لہجے میں بول رہا تھا۔

جی ضرور بھابھی بلکہ میرے طرف سے دو چار لگا بھی دیجئے گا،،، اسے کوئی حق نہیں ہے ہم سبکو یوں پریشان کرنے کا،،، آہان نے اسے اور بڑھاوا دیا۔

جبکہ وہ اب آہان کے سامنے نروس ہو رہی تھی۔

مہمہ چادر اوڑھے واپس آئی تو وہ لوگ ہاسپٹل کیلئے نکلے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اترو تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا تو حوریہ جو پریشان سی اسکا ویٹ کر رہی تھی، اسکے نئے آرڈر پہ مزید حراساں ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔ کیوں ہم۔ ہمیں تت۔ تو جانا ہاسپٹل.... حوریہ سے مارے خوف کے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔

چلے جائیں گے ہاسپٹل بھی ابھی اترو نیچے۔

لل۔ لیکن... اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی زمان نے ہاتھ بڑھا کے اسے اپنے ساتھ گھسیٹا۔

دماغ ٹھکانے پہ ہے آپکا،،، یہ وقت خوفزدہ ہونے کا نہیں تھا وہ خود کو چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔

وہ کیا کرنے والا تھا اسکے ساتھ، یا اللہ رحم۔

میں نے بولا واپس چھوڑ کے آئیں مجھے۔

واپس چھوڑنے کیلئے تھوڑی نا لے کر آیا ہوں،،، وہ خباثت سے مسکرایا۔

تو پھر کیوں لائے ہو، حوریہ نے نفرت سے منہ پھیرا۔

ظاہر ہے تمہارے شوہر سے بدلا لینے کیلئے،،، بہت شوق چڑھا ہے اسے مجھ سے پنگے لینے کا،،، اسے کیا لگا اس نے جو میرے ساتھ کیا میں وہ سب بھول گیا ہوں،،، ہرگز نہیں اپنے جسم سے اٹھتی ہر ٹیس کے ساتھ میں اپنا ارادہ اور بھی پختہ کیا کہ اسے ایسی مار ماروں گا کہ ساری عمر اپنے زخم چاٹتا پھرے گا،،، اتنی دیر سے بس موقعے کی تلاش میں تھا اور اب جا کے موقع ملا ہے حساب برابر کرنے کا۔

Posted On Kitab Nagri

بہن تو اس نے بچا لی مگر بیوی کو بد قسمتی سے نہیں بچا پائے گا اور اپنی بیوی کا ایسا حال دیکھ کے اگر وہ بچ بھی گیا تو اپنے مرنے کی دعائیں کرے گا۔

تمہیں شرم آنی چاہیے میں بھابھی ہوں تمہاری،،، حوریہ بھی آپ جناب کا تکلف چھوڑ کے سیدھا تم پہ آئی کیونکہ سامنے کھڑا انسان بلکہ انسانیت کے منہ پہ بد نما دھبہ تھا وہ عزت کے قابل ہی نا تھا۔

وہ اسکی طرف بڑھا تو حوریہ چیخنے چلانے لگی مگر اس وحشی پر کوئی اثر نا ہوا۔

بھاگنے کے چکر میں حوریہ کا پاؤں پھسلا اور وہ بمشکل خود کو گرنے سے بچا پائی۔

انسان ہو کے جانور ہو دیکھ نہیں رہے میری حالت ٹھیک نہیں ہے۔

حالت تو اب مزید خراب ہونے والی ہے تمہاری ڈیئر بھابھی،،، چیز کو خیر تم بھی کم نہیں اور اس وقت تو اور بھی غضب ڈھا رہی ہو،،، زمان نے ہوس پرست لہجے میں ہونٹوں پہ زباں پھیری۔

حوریہ کا جی چاہا آگے بڑھ کر اسکا منہ نوچ لے اس قدر اخلاق سے گری ہوئی حرکت پہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ قدم قدم اسکی طرف بڑھ رہا تھا، حوریہ سرکتے ہوئے پیچھے ہٹی کہ دیوار راہ کی روکاٹ بنی۔

دیکھو پلیز میری بات سنو،،، حوریہ کو اسکی آنکھوں سے بے تحاشہ خوف آ رہا تھا۔

دفع کرو سننے سنانے کو اور ضد چھوڑ کے میری بانہوں میں آ جاؤ،،، جتنا میرا ٹائم ویسٹ کرواؤ گی اتنا ہی نقصان اٹھاؤ گی،،، زمان نے اسے پچکارا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجھ پہ نا سہی میرے بچے پہ رحم کرو، مجھے زارون کے بچے کو اس دنیا میں لانا ہے میں نے اس سے وعدہ کیا تھا پلیز مجھے میرا وعدہ نبھا لینے دو میں مزید اس سے کچھ نہیں چھین سکتی پہلے ہی میرے بابا اور میری وجہ سے انہوں نے بہت کچھ کھویا ہے، پلیز مجھ پہ رحم کرو وہ روتے ہوئے اسکے سامنے ہاتھ جوڑتی گڑگڑانے لگی۔

اس نے بنا کچھ کہے آگے بڑھ کر حوریہ کو بازوؤں سے تھاما۔

چھوڑو مجھے ذلیل آدمی وہ بری طرح جھٹپٹائی۔

چھوڑ دوں گا میں کونسا ہمیشہ کیلیئے لایا ہوں۔

کچھ تو شرم کرو میرے اور اپنے رشتے کا ہی خیال کرلو،،، میری حالت پہ رحم کھاؤ،،، خدا کے قہر سے ڈرو۔

ہاہاہاہاہاہا مجھے مت ڈراؤ میں نہیں ڈرتا کسی سے اور حالت کو کیا ہوا ہے بلکہ اس حالت میں تو اور بھی قیامت لگ رہی ہو باقی رہ گیا رشتہ تو میں نہیں مانتا اس رشتے کو اس حویلی میں میرا کسی سے کوئی رشتہ نہیں،،، میرا بس چلے تو میں آگ لگا دوں اس حویلی کو اسکے مکیوں کو۔

حوریہ کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھٹنے کو تھیں اتنا زہر بھرا تھا اسکے دل میں۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے حوریہ کے ساتھ دست و گریباں ہونے کی کوشش کی جس پر حوریہ نے بھرپور مزاحمت کی مگر وہ ایک مرد تھا آخر کب تک وہ اس سے الجھ سکتی تھی وہ اس پہ حاوی ہو رہا تھا۔

حوریہ نے مشکل سے اسے خود سے دور جھٹکا مگر کوشش کے باوجود وہ اسکے چنگل سے نکل نا سکی اور نتیجے میں اس کے منہ پر اسکے بھاری ہاتھ کا تھپڑ اسکے ہوش ٹھکانے لگانے کو کافی تھا۔

وہ اس حالت میں ایسے وحشیانہ سلوک پر مرنے کو تھی، اسے لگا وہ آج سب گنوا دے گی عزت وقار اور زندہ رہنے کا حق،،، اسے وہ رات یاد آئی جب اسکے باپ نے صائم کے ساتھ اسکی منگنی کر دی تھی کیسے وہ اسی رات اسکے کمرے میں پہنچ گیا تھا اور پھر جب وہ لڑکے اس رات حوریہ کو پریشان کر رہے تھے تو اس نے کیا حال کیا تھا ان کا،،، آج اسکی بیوی اسکا بچہ اسکی عزت داؤ پہ لگی تھی مگر وہ جانے کس حال میں ہو گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہان جب ہاسپٹل واپس آیا تو پتہ چلا کہ حوریہ اور زمان ابھی تک نہیں پہنچے تھے جسکا مطلب تھا کہ وہی ہوا جو وہ سوچنا بھی نہیں چاہتے تھے۔

زمان کا نمبر بند بھی اب آف تھا، اب جانے کیا قیامت آنا باقی تھی اللہ کرے حوریہ بھابھی خیریت سے ہوں بس،،، وہ دونوں سر جوڑے جانے کونسے مشورے کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے حوریہ ؟،،،زارون کی آواز پہ مراد اور آہان چونک کر پلٹے۔

بازو پٹی میں جکڑا ہوا تھا اور آنکھیں ایسے تھیں کہ سامنے والے کو جلا کر خاکستر کر دیں گیں،،،میں نے پوچھا حوریہ کہاں ہے ؟

وہ حویلی میں ہے انکی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیئے نہیں لائے انھیں یہاں آپ ریسٹ کریں میں انھیں لے کر آتا ہوں،،، آہان نظریں چراتا آگے بڑھا۔

زمان کو فون کرو بات کرواؤ میری ،اگر میری بیوی یا بچے کو کھرونچ بھی آئی تو اس بار زمان کی موت میرے ہاتھوں پکی ہے،،،زارون نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا تو وہ دونوں وہیں جم گئے۔

فون نہیں اٹھایا کافی بار ٹرائے کر چکا ہوں اب بند جا رہا ہے نمبر،،، بلآخر مراد کو بتانا ہی پڑا کیونکہ اب چھپانے کا کوئی جواز نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri
ابھی ای میل کریں۔
logicalmoez@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

لوکیشن ٹریس کرواؤ لاسٹ ٹائم کہاں آن تھا نمبر،،،میر امنہ کیا دیکھ رہے ہو تم دونوں،،، وہ اتنی زور سے دھاڑا کہ سب متوجہ ہوئے اور پاس سے گزرتے لوگوں نے مڑ کر دیکھا۔

میرے اللہ ایسا کیا گناہ ہو گیا جسکی یوں سزا مل رہی ہے ابھی اور کیا دیکھنا باقی ہے۔

ایک طرف میر شاہ، پھر زارون، پھر عشنہ کا بار بار بے ہوش ہو جانا اور اب حوریہ جانے کیسی ہو گی،،، پہ در پہ لگنے والے جھٹکوں سے ہر نفس نڈھال تھا۔

زارون کے سر پہ خون سوار تھا اس وقت،،، وہ انتہائی غضب ناک تاثرات لیئے وہاں سے نکلا تو آہان مراد کو ادھر رکنے کا بولتا اسکے پیچھے بھاگا،،، اسکا بازو زخمی تھا ایسے میں ڈرائیو کرنا اسکے لیئے نقصان دہ ہو سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جب مرنا طے تھا تو اس طرح بے آبرو ہو کے کیوں مرنا،،،زارون شاہ کی عزت کو زمان جیسے کمینے کے ہاتھوں پامال کس لیئے کروانا۔

یہ سب سوچتے ہوئے اس کے اندر جانے کہاں سے اتنی ہمت آگئی اس نے زمان کو پوری قوت سے دھکا دیا کہ وہ لڑکھڑا کے پیچھے گرا۔

حور یہ ایک پل بھی ضائع کیئے بنا بھاگی،،،اسے کسی بھی قیمت پہ زارون شاہ کی غیر موجودگی میں اسکی عزت کی حفاظت کرنا تھی۔

جانتی تھی دروازہ اس نے لاک کیا ہوا تھا اسی لیے وہ کھڑکی کی طرف لپکی اور یہاں قسمت نے اسکا ساتھ دیا تھا کہ وہ لاک نا تھی۔

دونوں طرف موت تھی،،مگر ذلت اور رسوائی کی موت یہ موت بہتر تھی،،،وہ جانتی تھی کہ وہ بری طرح پھنس چکی ہے اور زیادہ دیر مزاحمت بھی نہیں کر سکے گی اس لیئے یہی موقع تھا اور یہی ایک راستہ تھا،،،عزت گنوا کے مرنے سے اچھا تھا وہ ابھی مر جاتی۔

اس سے پہلے کہ زمان اس تک پہنچتا اس نے بنا سوچے سمجھے چھلانگ لگا دی۔

Posted On Kitab Nagri

منٹوں کا کھیل تھا زمان کا سارا نشہ ہرن ہوا،،، اس نے جھک کر ایک نظر زمین پہ پڑے حوریہ کے وجود کو دیکھا،،، خوں بہہ بہہ کر لان کی گھاس میں جذب ہو رہا تھا۔

ایک منٹ میں وہ وہاں سے بھاگا اور حوریہ کا بے حس و حرکت وجود وہیں پڑا رہ گیا۔

چار گھنٹوں کے صبر آزما انتظار کے بعد ڈاکٹرز نے میر شاہ کی زندگی کی نوید سنائی۔

جہاں سب میر شاہ کی زندگی بچ جانے پر خوش تھے وہیں حوریہ کی طرف سے مسلسل ٹینشن لگی ہوئی تھی۔

زارون اور آہان کو گئے ہوئے پندرہ سے بیس منٹ ہوئے تھے مگر ایک ایک منٹ صدیوں پر محیط تھا جیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان گاڑی چلا نہیں اڑا رہا تھا،،، ٹھیک بیس منٹ بعد وہ لوگ مطلوبہ مقام پہ تھے۔

دھک دھک کرتے دل کے ساتھ زارون جلدی سے آگے بڑھا،،، اسے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی سامنے ہی وہ اسے نظر آگئی،،، زارون لڑکھڑایا۔

آہان نے آگے بڑھ کر اسے سنبھالا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں دیر ہو گئی آہان، میری زندگی ریت کی مانند لمحوں میں میرے ہاتھوں سے پھسل گئی،،، میں نے دیر کر دی آنے میں۔

زارون سنبھالو خود کو اور بھابھی کو دیکھو پلیز۔

زارون سے قدم اٹھانا دوبھر ہو گیا مگر جیسے تیسے وہ آگے بڑھا۔

خون بہہ بہہ کر زمین میں جذب ہو چکا تھا،،، اسکا وجود بلکل ساکت تھا،،، زارون گھٹنوں کے بل گرنے کے انداز میں اسکے ں بیٹھا۔

اے، حور! اٹھو یار،،، ایسے کیوں لیٹی ہو،،، زارون نے اسکا چہرہ تھپتھپایا۔

مگر وہ کہنے سننے کے قابل نہ تھی اگر دیکھ سکتی تو دیکھتی زارون کی تڑپ اسکے لہجے کا درد اسکی بے قراری۔

زارون نے اسکا سر گود میں رکھا،،، اسکے چہرے پہ تھپڑوں کے نشان واضح تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جسکو زارون نے اسکی بے جا خود سری، اسکی بد تمیزیوں اور اسکی بے انتہا بیوقوفیوں کے باوجود، یہاں تک کے اسکے چھوڑ جانے پر بھی کبھی ہاتھ نہ اٹھایا تھا آج اسکے ہی گھر کے ایک درندے نے اسے اس بے رحمی سے مارا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹپ ٹپ آنسو نکل کر حوریہ کے چہرے پہ گرے آج اگر وہ دیکھ سکتی تو دیکھتی جس زارون شاہ کو پتھر سمجھ بیٹھی تھی کہ جس پہ کچھ اثر ہی نہیں ہوتا، آج وہ رو رہا تھا۔

آہان نے سارا گھر دیکھ لیا مگر زمان وہاں نہیں تھا۔

زارون کو تو جیسے کچھ ہوش ہی نا تھا، وہ تو بس دیوانہ وار اسکے برف ہوئے وجود کو دیکھ رہا تھا،، اسکی بیوی اسکا بچہ....

آہان بھاگ کر اسکے قریب آیا،، زارون حوصلہ کرو اٹھو یار۔

کیسے حوصلہ کروں سب ختم ہو گیا آہان سب ختم ہو گیا ہے،،، یہ کیوں بار بار مجھے چھوڑ جاتی ہے، کیوں مجھ سے دور جانے کی کوشش کرتی ہے،،، کیا اسے نہیں پتہ کہ مجھے اسکا دور جانا تکلیف دیتا ہے۔

آہان اسکی حالت کے پیشِ نظر آگے بڑھ کر جھکا تو جانے کیوں اس کا ہاتھ بے اختیار حوریہ کی کلائی پہ جا ٹھہرا، اس سے پہلے کہ وہ مایوس ہو کر ہاتھ ہٹاتا اسکی انگلیوں کے نیچے حوریہ کی دھڑکنوں کی دھیمی سی ہلچل محسوس ہوئی نبض بہت دھیمی اور جیسے رک رک کے چل رہی تھی مگر چل رہی تھی۔

یا اللہ تیرا شکر ہے،،، بے ساختہ اسکے منہ سے ادا ہوا تو زارون کو اسکی دماغی حالت پہ شبہ ہوا۔

آہان دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا،،، اس نے ناگواری سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بلکل ٹھیک ہے مگر شائد تمہارا دماغ ٹھیک نا رہے،،، اٹھو یار بھابھی کو جلدی ہاسپٹل لے کر چلنا ہوگا انکی نبض چل رہی ہے۔

زارون نے اسکی بات پر حیرت سے گنگ ہوتے پھرتی سے حوریہ کی کلائی تھامی،،، نبض کی رفتار انتہائی سلو تھی مگر رواں تھی،،، زارون کے وجود میں برقی لہر سی دوڑ گئی،،، اس نے اپنے زخمی بازو کی پرواہ کیئے بنا حوریہ کو بانہوں میں بھرا اور گاڑی کی طرف بڑھا۔

آہان نے جلدی سے دروازہ کھولا، وہ حوریہ کا سر اپنی گود میں رکھے پچھلی سیٹ پر براجمان ہوا تو گاڑی ہوا سے باتیں کرنے لگی۔

میر سے ملنے کی ابھی اجازت نہیں دی گئی تھی،،، اور عشنہ کی حالت اب انتہائی قابل رحم ہو چکی تھی،،، بی جان اسے ساتھ لگائے مسلسل تسلیاں دے رہی تھیں۔

سب ہی مل کر ایک دوسرے کو حوصلہ دے رہے تھے اور یہی شاہ حویلی کی خاصیت تھی وہ ہر خوشی غمی میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے دکھائی دیتے۔

حوریہ کو جس حالت میں ہاسپٹل لایا گیا تھا وہ ہرگز بھی تسلی بخش نہ تھی، ڈاکٹرز نے بھی کوئی خاص امید نہیں دلائی تھی سوائے یہ کہنے کے، کہ دعا کریں۔

سب کا دل ہول گیا اسکی پریگننسی میں ایسی بدتر کنڈیشن دیکھ کے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دل ہر آن کسی انہونی کے ڈر سے لرزاں تھے۔

زارون کے بازو سے خون رس رہا تھا اسکو ابھی اسٹیچز لگے تھے مگر حوریہ کو اٹھا کر لانے سے اسکے بازو پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے زخم سے خون نکل کر ساری پٹی لال ہو گئی تھی مگر اسے پرواہ کب تھی وہ تو پتھرائی ہوئی آنکھیں سے اس بندے دروازے کو گھور رہا تھا جس کے پار حوریہ کو لے جایا گیا تھا۔

مراد نے زبردستی اسے پکڑ بٹھایا اور ارمان کو بلوا کر اسکے زخم صاف کروا کے بینڈج چینج کروائی تھی۔

مسٹر زارون پیشنٹ کی حالت بلکل بھی ٹھیک نہیں ہے کچھ پریگنینسی کی وجہ سے خطرہ زیادہ بڑھ گیا ہے،،، آپ پلیز یہاں سائن کر دیں۔

ڈاکٹر پلیز میری مسز کو بچالیں انھیں کچھ نہیں ہونے دینا۔

اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو گا ڈاکٹر نے اسے تسلی دی اور پیپرز اسکی طرف بڑھائے۔

اس نے کانپتے ہاتھوں ہاتھوں سے سائن کرتے ایک بار پھر ڈاکٹر سے التجا کی۔

ڈاکٹر واپس اوٹی میں جاچکی تھی۔

وہ وہیں دیوار سے ٹیک لگائے بت بنا کھڑا تھا،، اسکی یہ حالت باقی سب کا دل دہلا رہی تھی۔

اللہ نہ کرے حوریہ کو کچھ ہو ورنہ جو طوفان زارون شاہ لاتا وہ اس بار شائد میر شاہ بھی نا روک پاتا۔

عشنہ کو اب ارحہ سنبھال رہی تھی جبکہ زارون کو مشکل سے بی جان نے اپنے پاس بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

صبر میرے شیر بیٹے، صبر اور دعا بس اسی سے سب بگڑے کام سنوریں گے،،، اس رب سے مانگو جو دینے پر قادر ہے،،، اسکی رحمت کے خزانے بھرے پڑے ہیں وہاں کوئی کمی نہیں آتی، جو دل کرے مانگو جتنا دل کرے مانگو اسکے خزانے کبھی خالی نہیں ہوتے،،، وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے،،، ہر شے اسکے دائرہ اختیار میں ہے، ہر چیز اسکی کن کی محتاج ہے بیٹے،،، وہ دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتیں اسے سمجھا رہی تھیں اسکے اس در کا پتہ دے رہی تھیں جہاں سب کی سنی جاتی ہے جہاں سے ہر کسی کا دامن بھرتا ہے۔

مہمہ ساری ناراضگی بھولے جب اپنے پیارے بھائی کے گلے لگ کے روئی تو اسے سنبھالنا مشکل ہو گیا،،، دونوں بہن بھائی کی قسمت میں جانے کتنے امتحان ابھی باقی تھے۔

میر کو ہوش آچکا تھا اسے روم میں شفٹ کیا جا رہا تھا۔

ہاسپٹل کا پورا وارڈ شاہ حویلی والوں کیلئے ریزرو تھا وہ سب ادھر ہی موجود تھے،،، جگہ جگہ انکے گارڈز کھڑے تھے۔

ڈاکٹر نے اجازت دی تو وہ سب میر شاہ کے کمرے کی طرف امڈے۔

بی جان بار بار اسکا منہ چوم رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

بس کریں بی جان دادا جان جیلس ہی فیل نا کر جائیں،،،ارمان نے دکھ سے نڈھال کاظم شاہ کو دیکھ کر چٹکلہ چھوڑا کہ ماحول کی افسردگی کچھ کم ہو۔

سب بے اختیار ہنس دیئے بی جان نے اسے گھورا جبکہ کاظم شاہ بچوں کے سامنے بری طرح گڑبڑائے۔

بلکل ٹھیک کہا ارمان نے میرے خیال میں اب عشنہ بھابھی کی باری ہے اور بھابھی نے میر کو ڈانٹنا بھی ہے،،، آہان نے بھی شرارت میں حصہ لیا۔

سب بڑوں اور خاص کر مرد حضرات کی موجودگی میں آہان کی بات پہ اسے منہ چھپانے کو جگہ بھی نہیں مل رہی تھی۔

مہمہ کیلئے یہ حیرت انگیز بات تھی، آہان کا رویہ گھر کی خواتین کے ساتھ بس سلام دعا کی حد تک محدود تھا کجا کے میں بیٹھنا یا پھر مذاق کرنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوریہ کے حوالے سے میر کو ابھی کچھ بھی نا بتایا گیا تھا۔

بی جان کے اشارے پر وہ سب مل کر باری باری باہر آئے تو آخر میں میر شاہ اور عشنہ ہی بچے کمرے میں۔

وہ ویسے ہی ٹسوے بہاتی ناراض سی کھڑی تھی۔

میر کو اس پہ ڈھیروں پیار آیا،،پاس نہیں آئیں گی،موت کے منہ سے واپس لوٹا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کے کہنے کی دیر تھی وہ مزید پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تو وہ پریشان ہوا۔

ارے آپ تو رونے لگیں سب تو کہہ رہے تھے کہ آپ نے ڈانٹنا ہے،،،اچھا پاس تو آئیں اتنی دور سے تو چپ کروانے سے رہا۔

وہ وہیں کھڑی اسکا ضبط آزما رہی تھی۔

اوکے آپ نہیں آسکتیں تو میں ہی آجاتا ہوں،،،اس نے آرام سے بازو پہ لگی ہوئی درپ کی سوئی نکال کے سائیڈ پہ رکھی۔

عشنہ تڑپ کر آگے بڑھی،وہ کیا جانتی نہیں تھی اس جنونی کو،،،سکون نہیں ہے آپکی جان کو،،،وہ آگے بڑھ کر اس تک آئی اس سے پہلے وہ خبطی انسان اپنے زخموں کی پرواہ کیئے بنا اٹھ جاتا۔

ایک گولی اسے ٹانگ پر جبکہ دوسری دل کے مقام سے تھوڑا اوپر کندھے کے پاس لگی تھی،،،اللہ کا شکر تھا اسکی جان بچ گئی تھی۔

میرا سکون تو میری جان کے پاس ہے اور میری جان سکون میں نہیں ہے تو مجھے سکون کیسے آئے گا،،،اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے پاس بٹھایا تو وہ ضبط کے سارے بندھ توڑتی اسکے سینے پہ سر رکھے رو دی۔

میر کو تکلیف تو بہت ہوئی مگر وہ ضبط کیئے رہا اسے خود سے دور بھی تو نہیں کر سکتا تھا،،،حالانکہ شدید درد ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زندہ ہوں یار بس کریں اور کتنا ظلم کریں گی مجھ پہ یوں رو رو کے، میر نے اسکا سر تھپتھپایا۔

وہ سوں سوں کرتی پیچھے ہٹی تو اسکی پٹی دیکھ کر دھیان آیا۔

سوری وہ ہلکا سا منمنائی۔

نو پرابلم وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں ناراض ہوں آپ سے سمجھے آپ۔

کیوں جناب، اس ناچیز کا قصور تو بتا دیں،،، وہ انجان بنا۔

میں نے کتنا روکا تھا آپکو مگر اپکو تو اپنی مرضی کرنی ہوتی ہے ہر بات میں،،، وہ منہ بناتی اٹھنے لگی تو میر نے ہاتھ بڑھا کے روکا۔

جب تک پاس بیٹھیں گی تب تک میں ہاسپٹل کے اس بستر پہ لیٹوں گا،، اگر ملنے کی کوشش بھی کی تو انجام کی ذمے دار بھی آپ ہوں گی۔

یہ اچھی زبردستی ہے۔

زبردستی ہی ہے تو،،، اس نے ابرو آچکائی۔

باہر سب حوریہ کیلیئے دعاگو تھے،،، جان جیسے سولی پہ اٹکی ہوئی تھی۔

جب ہی ڈاکٹر افسردہ سی باہر آئی،،، زارون بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری وائف کیسی ہے۔

آئی ایم سوری مسٹر زارون مگر ہم اپنی پوری کوشش کے باوجود بھی آپکے بچے کو نہیں بچا سکے۔

ڈاکٹر کی سنائی خبر پر سب کے دل لرز گئے مہمہ بی جان کے گلے لگتی بچوں کی طرح رو دی۔

ڈاکٹر میری وائف،،،زارون نے ضبط سے آنکھیں میچتے مشکل سے خود کو سنبھالا۔

بلیڈنگ کافی ہو گئی تھی اسی وجہ سے وہ ابھی ہوش میں نہیں آسکی ہم کوشش کر رہے ہیں ٹریٹمنٹ جاری ہے، انھیں ہوش آئے گا تو ہی ہم فائنل کچھ بتا سکیں گے۔

میں مل سکتا ہوں ایک بار دیکھنے دیں پلیز، ضبط کے باوجود بھی زارون کی آنکھیں نمی کھینچ لائیں۔

آئیں میرے ساتھ ڈاکٹر نے اسکی حالت دیکھ کر اجازت دی۔

اسکا وجود پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا، بازو اور ٹانگ پر فیکچر ہوا تھا، سر پہ بھی پٹی بندھی ہوئی تھی،،، رنگت میں جیسے ہلدیاں گھل گئیں تھیں۔

ڈاکٹر میں کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔

ڈاکٹر نے دکھ سے اس لمبے چوڑے خوبرو سے نوجوان کو دیکھا اور بنا کچھ کہے بنا ٹوکے باہر چلی گئی۔

مجھے منائے بنا مجھ سے ناراض ہونے کی اجازت تمہیں کس نے دی حوریہ زارون شاہ،،، میں تمہیں ہر گز بھی اسکی اجازت نہیں دوں گا کہ تم یوں مجھ سے منہ موڑو، اس طرح مجھے اگنور کرو،،، میری بات

Posted On Kitab Nagri

سن کے مجھے جواب نا دینے کی سزا جانتی ہو،،، میں نے کہا تھا نا کہ اگر اب مجھے چھوڑ کے جانے کی کوشش کی تو بہت بری طرح پیش آوں گا،،، اچھے سے اپنے ذہن میں بٹھا لو تمہاری یہ خودسری اب نہیں چلے گی،،، مجھے زیادہ نخرے مت دکھاؤ پہلے ہی میں تم سے غصہ ہوں مجھے مزید طیش مت دلاؤ اور شرافت سے اٹھ جاؤ۔

پٹیوں میں لپٹا نحیف سا وجود ہر چیز سے بیگانہ تھا۔

زارون ضبط کھوتا اسکے سر سے اپنا سر ٹکرا تا رو پڑا،،، بس کرو نا یار اتنی سزا کافی ہے میرے لیئے، اب اٹھ جاؤ، ایسے مت آزماؤ مجھے تمہارے معاملے میں میرا دل بہت کمزور ہے میری سنتا ہی نہیں،،، میں تو انتظار میں تھا کہ تم مناؤ مگر دیکھو میں ہار گیا میں تمہیں منا رہا ہوں، مان جاؤ نا،،، حور ہمارا بیٹا ہم سے ملے بنا ہی چلا گیا شائد بر امان گیا میری پرنسسز والی بات کا مگر اٹھ جاؤ نا حور دیکھو تمہارا زارون شاہ اس وقت کتنا اکیلا ہے اسے تمہاری کتنی ضرورت ہے،،، میں تمہیں نہیں کھو سکتا،،، تم نے وعدہ کیا تھا میرا بچہ مجھے تھما کے جاؤ گی تو سن لو کہ اس سے پہلے میں تمہیں جانے نہیں دوں گا،،، مجھ سے جینے کی آخری امید مت چھینو، مر جاؤں گا یار،، مجھے اپنے وجود سے محروم مت کرنا پلیز چار ماہ تم سے دوری کاٹی ہے میں نے اور وہ چار ماہ چار صدیوں جیسے تھے،،، تم نے تو کبھی پوچھا تک نا کہ میں نے وہ اذیت ناک وقت کیسے گزارا تھا،،، اب مجھ سے دور جانے کی کوششیں ترک کر دو یہ نا ہو میں تم سے بہت دور چلا جاؤں۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی سرگوشیاں دل چیر رہی تھیں اسکی حالت دیکھنے والوں کو رلا رہی تھی،،، کبھی اسے آرڈر لگاتا، کبھی غصہ دکھاتا اور کبھی منت سماجت پہ اتر آتا،،، اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے پکڑ کے بٹھا دے۔

آپ پلیز باہر آجائیں،،، وہ کب سن رہا تھا مراد اسے زبردستی باہر لایا۔

رات ہو چکی تھی،،، میر شاہ نے آہان کو سب کو گھر لے جانے کا بولا، حالانکہ کوئی بھی راضی نا تھا۔

اس وقت ہاسپٹل میں زارون، آہان، مراد، ارمان، دراب شاہ اور عشنہ تھی۔

گیارہ بجے حوریہ کو ذرا سا ہوش آیا مگر جلد ہی وہ پھر سے بے ہوش ہو گئی مگر یہ بھی بہت تھا باقی جیسی اسکی کنڈیشن تھی وقت لگنا تھا اسے ٹھیک ہونے میں،،، زارون دیوانوں کی طرح اسکے سرہانے بیٹھا تھا،،، جبکہ آہان لوگ سب باہر تھے۔

ہیپی اینی ورسری مائے لو،،، بارہ بجے تو زارون نے اسکے ماتھے پہ بوسہ دیا اور کان میں سرگوشی کی ،،، تمہیں یاد ہے ٹھیک ایک سال پہلے آج کے دن بھی تم مجھ سے بہت ناراض تھی، وہ پرانے دن یاد کرتا اداسی سے مسکرایا،،، ارمان کو بولا تھا کہ آج کیلئے سرخ گلاب سے سارا روم سجائے، تمہیں مہمہ کا روم بہت پسند آیا تھا نا میں نے تب ہی سوچ لیا تھا کہ چلو شادی پہ نہیں ہو سکا تو کیا فرسٹ اینی ورسری پہ کروا لیں گے یہ سب ایسے اچانک ہو جائے گا سوچا ہی نا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح کے تین بجے حوریہ کو دوبارہ ہوش آیا۔

زا۔زار۔ون،،،اس نے ہوش کی وادیوں میں آتے پہلا نام اسی کا پکارا۔

جان زارون شاہ 'یہی ہوں آپکے پاس،،،زارون اسکی پہلی پکار پر ہی فوراً متوجہ ہوا،،،وہ ایک پل کیلئے بھی نہ سویا تھا نہ کچھ کھایا تھا۔

وہ پوری طرح ہوش میں نا تھی ابھی بھی، نیم بے ہوش سی تھی،،، مگر ڈاکٹرز اب مطمئن تھے کہ اب خطرے کی کوئی بات نا تھی،،،اسے نیند کا انجیکشن لگایا گیا تھا کہ ابھی وہ آرام کرے۔

آپ پریشان نئ ہوں اب یہ دوبارہ جب ہوش میں آئیں گی تو مکمل اپنے حواس میں ہوں گی۔

اب جا کے زارون کو کچھ سکون کا سانس آیا تھا۔

وہ وہیں اسکے پاس چیئر پر بیٹھا تکیے والی سائیڈ پر اسکے قریب ہی سر ٹکا کر آنکھیں موند گیا۔

کچھ دیر بعد فجر کی اذانوں کی صدا بلند ہوئی تو وہ اٹھ کے نماز ادا کرنے کیلیے چل دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتے کے بعد سب ہاسپٹل دوڑے چلے آئے انہوں نے تو رات ہی پتہ نہیں کیسے گزاری تھی ،،،میر شاہ کی طبیعت بلکل ٹھیک تھی بس زخم تو آہستہ آہستہ ہی بھرنے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کو جب ہوش آیا تو سب اسکے پاس تھے کمرے میں ہر جگہ سرخ گلاب کے بکے پڑے ہوئے تھے ،،،اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی مگر وہ نہیں تھا۔

اسکا دل کسی انہونی کے ڈر سے دھڑکا،،،بی جان ز۔زارون، ابھی بھی اسکی حالت اتنی اچھی نا تھی سارا جسم جیسے سن تھا اسے بولنے میں مشکل ہو رہی تھی۔

وہ بلکل ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے، ساری رات یہیں تمہارے پاس بیٹھا رہا ہے میں نے زبردستی اسے آرام کرنے بھیجا ہے تم فکر نا کرو اور کچھ مت سوچو،،،وہ بھی آجائے گا تھوڑی دیر تک،،،بی جان نے اسکو پچکارا۔

وہ اسے دیکھنا چاہتی تھی مگر سب موجود تھے وہ براہ راست کہہ بھی نہیں سکتی تھی سو خاموشی سے آنکھیں موند گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کہاں چلے گئے،،،میر نے عشنہ سے پوچھا۔

وہ۔وہ سب یہیں باہر ہیں، اسے ہمیشہ کی طرح کوئی ڈھنگ کا جواب نہ مل سکا۔

باہر کیا کر رہے ہیں، اندر آجائیں بھئی۔

وہ۔ ہمیں پرائیویسی دینا چاہ رہے ہوں گے آس لیئے چلے گئے باہر،،،اپنی طرف سے اس نے اپنی ساری عقل استعمال کر کے معقول جواب دیا تھا مگر سامنے میر شاہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ ہماری پرائیویسی کی وجہ سے باہر بیٹھے ہیں تو آپکو نہیں لگتا کہ ہمیں اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے مگر آپ ہیں کہ اتنی دور بیٹھی ہیں،،،اس نے صوفے پر فروٹ کاٹتی عشنہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ بری طرح گڑبڑائی۔

آپکو اس حالت میں بھی سکون نہیں ہے۔

اتنی بھی خراب حالت نہیں ہے میری،،،باقی ذرا پاس آئیں تو تفصیل سے بتاتا ہوں اپنی حالت حال کے بارے میں۔

یااللہ یہ بندہ اور اسکی دل دہلا دینے والی باتیں۔

باتیں بند کریں اور آرام سے یہ کھائیں وہ پلیٹ اٹھائے اسکے پاس آئی۔

یار مجھے گھر لے چلو ورنہ ایک ادھ ڈاکٹر میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا،،،وہ ایک ہی دن میں عاجز آگیا تھا ہاسپٹل سے اور ڈاکٹرز اسے ابھی ڈسچارج کرنے پر آمادہ نا تھے۔

شاہ کیا ہو گیا ہے آپکو آپ پوری طرح سے ٹھیک تو ہو جائیں،ڈاکٹرز کو بھی کوئی شوق نہیں ہے آپکو یہاں رکھنے کا کیونکہ انھیں بھی اپنا ہاسپٹل اور اپنی جان بہت پیاری ہے مگر وہ بھی مجبور ہیں ورنہ چیک اپ کے وقت جس طرح آپ ڈاکٹر کو گھور رہے ہوتے ہیں نا انکی ویسے ہی حالت خراب ہو جاتی ہے اور اگر آپکا یہی بی ہیویر رہا تو کوئی ڈاکٹر آپکو چیک کرنے کیلئے نہیں آئے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہے نا آئیں میں بھی یہی چاہتا ہوں بلکہ انھیں چاہئے اپنے ہاسپٹل کی حسین و جمیل نرسز کو بھیجا کریں میرے کمرے میں تاکہ کچھ تو دل لگے یہاں،،،میرنے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

نرسز چاہئیں آپکو کل سے کیوں نہیں بتایا میں خود سارے ہاسپٹل کا راؤنڈ لے کے چن کر خوبصورت نرسز آپکے لیئے لاتی،،،عشنہ نے پلیٹ پٹکتے ہوئے دانت پیسے۔

ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ابھی تو میں مزید کچھ دن ہوں یہاں آپ میرے لیئے یہ کام اب بھی کر سکتی ہیں۔

اوکے میں بھیجتی ہوں،وہ اٹھ کر جانے لگی تو میر نے ہاتھ بڑھا کر واپس بٹھایا۔

میر شاہ کی بیوی کیوں جانے لگی معمولی نرسز کے پیچھے وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔

کیونکہ میرا شوہر جو مرا جا رہا معمولی نرسز کے پیچھے،وہ اب چڑ گئی تھی اسکے نرس نامے سے حالانکہ کے جانتی تھی یہ سب ہاسپٹل سے جانے کے بہانے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوریہ جو اب تک نشے میں تھی جب ٹھیک سے ہوش میں آئی اور اپنے وجود میں ایک خالی پن سا محسوس کرتے جو روئی کہ سب کی آنکھیں چھلک پڑیں یہاں تک کے ڈاکٹر کی آنکھیں بھی نم ہوئیں حالانکہ ایسے بہت سے کیسز انکے پاس آتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔میرا بچہ،بی جان مجھے اسکو اس دنیا میں لانا تھا زارون کیلئے میں نے خود سے بڑھ کر اسکا خیال رکھا چھ ماہ میں نے اسے ہر پل محسوس کیا،اسے اپنے خون سے سینچا اور وہ مجھ سے یوں روٹھ کے چلا گیا میں کیا جواب دوں گی زارون کو جب وہ مجھ سے پوچھیں گے،کیا تباہی آئے گی جب انھیں پتہ چلے گا،،،میں نے ایک بار پھر ان سے انکی خوشی چھین لی،مجھے یہ بچہ ہر حال میں چاہیے تھا بی جان،کیونکہ میں نے زارون سے وعدہ کیا تھا،اسے یوں نہیں کرنا چاہیے تھا،،بلک بلک کر وہ روتی سبکو بھی رلا رہی تھی،سب کا دل چیر رہی تھیں اسکی باتیں۔

پلیز آپ زارون کو بلوائیں مجھے ان سے بات کرنی ہے،مجھے انھیں بتانا ہے بی جان ورنہ وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے ایک بار پھر مجھ سے بدگمان ہو جائیں گے۔

وہ بار بار زارون کو بلا رہی تھی مگر کسی کو زارون کا پتہ ہوتا تو ہی اسے بلاتا وہ تو جانے کہاں تھا چلا گیا تھا صبح تو بی جان نے اسکے آرام کرنے کا بہانہ بنا کر حوریہ کو بہلا لیا مگر اب صبح سے شام ہو گئی تھی مگر اسکا کوئی اتا پتا نا تھا نمبر بھی بند تھا اسکا،سب پریشان تھے یقیناً وہ زمان کی تلاش میں نکلا ہو گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زخم جتنے بھی گہرے ہوں بھر جاتے ہیں،،،وقت جتنا بھی مشکل ہو گزر جاتا ہے۔

میر شاہ اور حوریہ کو حویلی آئے پندرہ دن ہو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ یہ دو ہفتے جیسے ٹک بیٹھا تھا وہی جانتا تھا اور اسے روک لینا بھی عشنہ کا ہی کام تھا مگر یہ سارا وقت وہ حویلی میں کسی کو دستیاب نہیں تھی سوائے میر شاہ کے،،،وہ سارا وقت اسے اپنے ساتھ بزی رکھتا،خود میں الجھائے رکھتا تھا،،،عشنہ کی جو شکایت تھی کہ وہ اتنے اتنے دنوں کیلئے چلا جاتا ہے وہ اب اچھے سے دور ہو چکی تھی۔

دوسری طرف حوریہ کے لبوں پر چپ کے تالے لگ گئے تھے،،،بہت ضروری ہوتا تو وہ جواب دیتی ورنہ اپنے کمرے میں اکیلی پڑی رہتی۔

جس کیلئے جوگ لیئے بیٹھی تھی وہ جانے کہاں در در کی خاک چھانتا پھر رہا تھا،،،کیسی ضرب لگی تھی اسکی غیرت کو کیسے اسکے ہوتے ہوئے کسی نے اسکی بیوی کے ساتھ یہ سب کرنے کی ہمت کی،،،وہ جب تک زمان کو ڈھونڈ نا لیتا حوریہ کے سامنے نہیں جانے والا تھا۔

زمان کو بھی اندازہ تھا کہ وہ کیا کر چکا ہے اور اسکا انجام کیا ہو سکتا ہے اس لیئے جانے کہاں چھپ گیا تھا مگر یہ بھی طے تھا کہ زارون شاہ اسے ڈھونڈے بغیر جانے والا بھی نہیں تھا۔

جب تک وہ زمان کو اسکے کیئے کی سزا نہیں دے دیتا وہ اپنی بیوی کے سامنے نہیں جا سکتا تھا کہ یہ سب کرنے والا آرام سے کیسے پھر سکتا تھا۔

زندگی ایک بار پھر عجیب بے رنگ سی ہو گئی تھی سب ہی اپنی اپنی جگہ بولائے ہوئے تھے، آہان اپنے آفس کے کسی امپورٹنٹ کام کی وجہ سے ایک ہفتے کے لیئے کہیں گیا ہوا تھا حالانکہ بی جان بلکل اس حق

Posted On Kitab Nagri

میں نا تھیں ابھی تو وہ سب سنبھلے تھے، کہیں نا کہیں پریشان تو مہمہ بھی ہو گئی تھی مگر اظہار نا کر سکی وہ ان سب کو مطمئن کرتا چلا گیا،،، سو مہمہ کا سارا وقت آجکل حوریہ کی دل جوئی میں گزرتا تھا۔

میر شاہ نے اس بار چپ سادھ لی تھی کسی نے بھی زارون کو ڈھونڈنے یا روکنے کی کوشش نا کی تھی اس بار،،، بس حوریہ کی حالت کی وجہ سے پریشان تھے۔

شاہ! عشنہ نے اسکے پکارا

ہن، وہ جو کسی گہری سوچ میں تھا اسکی پکار پر متوجہ ہوا۔

آپکا زارون بھائی سے کانٹیکٹ ہے نا اور یہ مت کہیئے گا کہ آپکو نہیں پتہ کیونکہ اتنا تو میں جانتی ہوں کہ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ آپکے بھائیوں میں سے کوئی حویلی سے باہر ہو اور آپکو نا پتہ ہو کہ وہ کہاں ہے یا کیوں ہے۔

میر شاہ اسکے اس قدر گہرے تجزیے پر مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو زارون سے کیا کام پر گیا۔

آپ کی اب جب ان سے بات ہو تو انہیں کہیں کہ ایک بار حویلی چکر لگا لیں حوریہ کی حالت ٹھیک نہیں ،اس سے پہلے کہ وہ جان سے جائے انھیں کہیں کہ وہ لوٹ آئیں، مجھ سے اسکی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی انھیں اس وقت ضرورت ہے ان کی آپ انھیں کہیں گے تو وہ منع نہیں کر سکیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ نے بات کی مگر وہ رضامند نہ تھا اسکے لیئے۔

بھائی جب تک میں زمان کو ڈھونڈ نہیں لیتا مجھے حویلی آنے کا مت کہیں پلیز میں خود پہ جبر کر کے رکا ہوا ہوں مگر اب خالی ہاتھ واپس نہیں لوٹ سکتا،،، اسکی آواز میں موجود سرد پن میر شاہ کو بھی ٹھٹھکا گیا۔

اس واقعے کے بعد سے عروسہ بیگم نے بھی خود کو کمرے کی حد تک محدود کر لیا تھا اگرچہ اس نے کسی قسم کی ہمدردی کا اظہار نہیں کیا تھا البتہ اس بار طنز کے تیر بھی نہیں چلائے تھے۔

ایسے ہی ایک کے بعد ایک دن گزرتے گئے زندگی کی بھاگ دوڑ پھر سے معمول پر آچکی تھی۔

حوریہ سب کے سمجھانے پر اب تھوڑا بہت سب کے ساتھ باہر بھی نکل کے بیٹھ جاتی تھی مگر پھر بھی اسکی آنکھوں کا سونا پن سب کو غمگین کر دیتا۔

اس سونے اور افسردہ سے ماحول میں عشنہ کی طرف سے ملنے والی خوشخبری کسی ٹھنڈے ہوا کے جھونکے کی مانند تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب خوش تھے مگر حوریہ کی وجہ سے انہوں نے زیادہ ہلہ گلہ نا کیا کہ کہیں اسکی دل آزاری نا ہو مگر جب اس نے خود آگے بڑھ کر مسکراتے ہوئے عشنہ کو مبارکباد دی تو سب کے دل سے بوجھ سا ہٹ گیا۔

دل برا نہیں کرنا یہ بھی تمہارا ہی بے بی ہے بلکہ تم ہی سنبھالنا اسے، مجھے تو بہت چھوٹا بچہ سنبھالنا نہیں آتا اٹھاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے،،، عشنہ نے دل سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کو ان سب کے پیار پہ کوئی شک نا تھا نہ عشنہ کے خلوص میں کمی تھی مگر اسے توزارون شاہ کا بچہ چاہئے تھا،،،اس نے مسکراتے ہوئے آنکھوں میں آنے والی نمی پیچھے دھکیلی۔

اللہ میرے زارون شاہ کو سلامت رکھے اور حوریہ کو صحت دے اللہ انھیں بہت جلد پھر سے اس نعمت سے نوازے گا،،،بی جان نے حوریہ کو پیار سے ساتھ لگاتے کہا تو اس سنگدل کی یادیں پھر سے اسے بے چین کرنے کو چلی آئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ تاحال اس خبر سے لاعلم تھا اور جیساوہ اکھڑ تھا کوئی اسے بتانے والا بھی نہیں تھا سو یہ معرکہ عشنہ کو ہی سر کرنا تھا۔

وہ بے تابی سے اسکی آمد کی منتظر تھی مگر اسکا ردعمل سوچ کر نروس بھی۔

مہمہ لوگوں نے اسے آج ذرا اچھے سے کیل کانٹوں سے لیس کیا تھا۔

وہ تو عام حالات میں بھی اسکے ہوش ٹھکانے لگا دیتا تھا کجاکے اسی سج دھج،،،اسکے لیئے دنیا کا مشکل ترین کام میر شاہ کو روکنا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مضطرب سی ادھر اُدھر چکر کاٹ رہی تھی،،، کبھی دل میں آتا اسکے آنے سے پہلے ہی بھاگ جائے مگر پہلے وہ ساری پلٹن اسکے سر ہو جاتی جنہوں نے یہ محنت کی تھی اور پھر اسکی کمرے میں غیر موجودگی پر میر شاہ جو اسکی کلاس لیتا وہ ابھی اسکی جان کیلیئے خطرناک ہو سکتا تھا۔

انھی سوچوں میں گری کھڑی تھی جب میر نے اسے پیچھے سے آکر باہوں میں بھرا۔

ہم تو ویسے بھی گھائل ہیں، یہ تام جھام کر کے مزید قہر کیوں ڈھا رہی ہیں آج اگر پتہ ہوتا تو سر شام ہی لوٹ آتا، اتنا انتظار ہر گز نا کرواتا۔

اسکے بالوں میں منہ دیئے وہ مدہوش ہو رہا تھا اور عشنہ کا دل جیسے سینے میں نہیں کانوں میں دھڑک رہا تھا، دھک دھک کا شور اسے صاف سنائی دے رہا تھا۔

کیوں اتنی ضروری ہیں آپ میرے لیئے؟ کیوں میں حواسوں میں نہیں رہتا آپکے پاس آکر؟ کیوں آپکی ذرا سی دوری جان کا آزار بن جاتی ہے؟ آپ نظروں سے اوجھل ہوں تو میرا دل تڑپنے لگتا ہے جان سلگنے لگتی ہے، آپ سامنے ہوں تو دل آپکی قربت کیلیئے مچلنے لگتا ہے،،، ایسے جانے کتنے ہی کیوں ہیں جنکا جواب مجھے آج تک نہیں مل سکا۔

وہ بول رہا تھا اور عشنہ کا دل قطرہ قطرہ پگھل رہا تھا۔

جانے کیسے اسکی آنکھیں بہنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ اسکے یوں اچانک رونے پر بری طرح گھبرا گیا۔

ہیئ جان میر شاہ کیا ہوا،،،روکیوں رہی ہیں،،، کیا بات ہے ، بتائیں مجھے ، محبت سے اسکے اشک پونچھتے ہوئے وہ اسکی طرف جھکا۔

نن۔نہیں کوئی بات نہیں بس ایسے ہی،،،اس سے بولا ہی نہیں جاتا تھا میر شاہ کے سامنے ،کاش وہ کبھی اسے بتا سکتی کہ وہ کتنا عظیم انسان ہے ، اسکا دل کتنا خوبصورت ہے ، اسکا ظاہر باطن کس قدر اجلا ہے ، کاش وہ اسے بتا پاتی کہ وہ اسکے لیئے کیا اہمیت رکھتا ہے۔

میر نے آہستہ سے لب اسکے ماتھے پر رکھے تو اسکے حواس بحال ہوئے۔

وہ مم۔مجھے اپ۔آپکو کک۔کچھ....

یار کیوں میرے سامنے آتے ہی آپ لفظوں کے ٹکڑے کرنے لگتی ہیں، میر نے اسکے اٹک اٹک کر بولنے پر اسے چھیڑا۔

جائیں میں نہیں بتاتی،،،وہ روٹھتی منہ موڑ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھاا چلیں مت بتائیں اور ویسے بھی میں جانتا ہوں آپ سے بتایا بھی نہیں جائے گا، جس طرح آپ بتانے کی کوشش کر رہی ہیں بہت ٹائم لگانے والی ہیں اور میں مزید ایک پل۔بھی ویسٹ نہیں کرنا چاہتا ،،،اس لیئے ادھر سے ہلنا نہیں میرے آنے تک۔

Posted On Kitab Nagri

اسے وہیں چھوڑتا وہ آگے بڑھ کر کبرڈ تک آیا جانے کیا تلاش کرتا پھر اسکی طرف واپس پلٹا۔

بلو کلر کا ایک نفیس سا باکس تھامے وہ اس تک آیا،، عشنہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

میر نے باکس کھولا تو انتہائی نفیس سا بریسلٹ تھا جس کا ڈیزائن انتہائی خوبصورت تھا ڈائمنڈز کی چمک آنکھوں کو خیرہ کر رہی تھی۔

میر نے اسکی کلائی تھام کر پہنایا اور اپنے لمس سے مہکاتا وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔

تھینکس، وہ جانے کتنے جتن کر کے یہ بول پائی۔

اوہوں،،، تھینکس آپکا یا شائد میں اسکا تھینکس کبھی کر ہی نا پاؤں مگر پھر بھی شکریہ،،، زندگی کی اتنی بڑی خوشی دینے کیلیئے،،، اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے اس نے انتہائی دلکش مسکراہٹ لیئے عشنہ کے سر پر دھماکہ کیا۔

یہ تو عشنہ نے اسے بتانا تھا تو پھر اسے کیسے پتہ۔

آپ بھی سوچ رہی ہوں گی کہ مجھے کیسے پتہ،،، وہ اسکی آنکھوں میں ابھرا سوال پڑھ کر مسکرایا۔

ویسے تو یہ نیوز یا تو ڈاکٹر سناتی ہے یا پھر بیوی بتاتی ہے مگر یہ شائد ہی ہوا کہ شوہر بیوی کو اسکے بتانے سے پہلے کی بتا رہا ہو،،، ایکچولی میں مجھے کچھ دنوں پہلے ہی پتہ چل گیا تھا اسی لیئے آپکے لیئے گفٹ بھی لے آیا تھا مگر سننا آپکے منہ سے ہی چاہتا تھا مگر جس حساب سے آپ لگی ہوئیں تھی ایسے میرا بہت ٹائم ضائع ہو جاتا اور میرا مزید خود کو آپ سے دور رکھنے کا کوئی موڈ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جھک کر اسے بانہوں میں اٹھایا تو اس سے چھپنے کو وہ اسی کی گردن میں منہ چھپا گئی۔

خسارے چاہے کتنے ہی بڑے ہوں مگر انکو شمار کرنے کیلیئے وقت نہیں رکتا وہ اپنی رفتار سے چلتا رہتا ہے ،،،بس انسان ہی ہے کبھی وقت سے آگے نکلنے کی کوشش میں رہتا ہے کبھی وقت سے بہت پیچھے رہ جاتا ہے، کم ہی لوگ ہیں جو مسلسل وقت کے ساتھ چل پاتے ہوں گے،،،سب کیلیئے تو ایک ماہ ہو گیا تھا اس سانحے کو مگر حوریہ آج بھی وہیں تھی اسکے کیلیئے زندگی رک گئی تھی،،،بہت حد تک وہ خود کو سنبھال چکی تھی کیونکہ وہ گھر میں کسی کو اپنی وجہ سے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیئے وہ کوشش کرتی تھی کہ اب زیادہ وقت وہ ان سب کے ساتھ ہی گزارے کیونکہ کمرے میں سوائے وحشت کے اور کیا رکھا تھا،،،وہ تو ایسا گیا تھا کہ پلٹ کے خبر ہی نا لی۔

معمول کا ایک دن تھا جب پشاور کے کسی ہاسپٹل سے فون آیا کہ کل رات ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں انتہائی زخمی حالت میں لائے جانے والے تین لوگوں میں سے ایک آج صبح ہونے سے پہلے ہی جان کی بازی ہار گیا ہے،،، ہمیں ابھی انکا والٹ ملا تو آپکو انفارم کیا جا رہا ہے، آپ لوگ آکر باڈی لے جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

سب اپنی اپنی جگہ گم صم تھے،،، جیسے بولنے کیلیئے سارے لفظ ختم ہو گئے ہوں،،، کتنی ہی دیر گزر گئی مگر سب ساکت بیٹھے تھے۔

"برے کاموں کے برے نتیجے" تھا تو بھی انکا بیٹا مگر پتہ ہی نا چلا کہ وہ آہستہ آہستہ کب ان سے اتنا دور چلا گیا کہ پھر وقت کے ساتھ ساتھ سب کیلیئے اسکا ہونا نا ہونا غیر ضروری ہو گیا،، مگر آج جب پتہ چلا کہ وہ اس دنیا میں نہیں رہا تو کو شاک ضرور لگا تھا،، جتنا بھی برا تھا مگر تھا تو انکا خون۔

عروسہ بیگم کی حالت دیکھنے لائق تھی،،،وہ جنکی آنکھ میں کبھی نمی بھی نا آئی تھی، آج آنکھوں سے جھرنے بہہ رہے تھے،،،ہائے میرا بچہ، ہائے میر ازمان شاہ،،،یا اللہ مجھے یہ دن دیکھانے سے پہلے اٹھا کیوں نہیں لیا،،،وہ سینہ کوبی کرتیں مسلسل دہائیاں دے رہی تھیں۔

ارحہ ماں کو سنبھالنے کی کوشش کرتی ساتھ خود بھی بلک بلک رو رہی تھی،،، اسکا ماں جایا بھائی تھا مگر کاش وہ ان راہوں پہ نا چلتا،،، کیوں وہ ایسا بے حس بن گیا تھا اتنا بے رحم بن گیا تھا، سب سے کٹ گیا تھا مگر پھر بھی خون کا رشتہ تھا، ساتھ پلے بڑھے تھے، ساتھ کھیلے تھے، وہ سب،،، وہ ان کا مجرم تھا اس نے سب کو بہت تکلیف دی تھی،،، مہمہ، حوریہ اور زارون کا تو وہ گنہگار تھا،،، دربدی کی خواری کے بعد آخر موت اسکا مقدر ٹھہری تھی۔

مہراب شاہ، دراب شاہ ارمان شاہ اور ساتھ مراد گیا تھا پشاور۔

Posted On Kitab Nagri

باقی کسی کو کوئی دلچسپی نا تھی اس انسان سے اور نا کوئی جانے پر رضامند تھا،، مراد کو ایک تو ارحہ دوسرا ارمان کی وجہ سے جانا پڑا کیونکہ زمان جیسا بھی تھا ارمان اس سے یکسر مختلف تھا اور آج وہ اسے اکیلا نہیں کر سکتے تھے، اسی لیئے دراب شاہ بھی ساتھ تھے کیونکہ وہ بھی اپنے بھائی مہراب شاہ کو اس غم کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑ سکتے تھے اولاد چاہے جیسی بھی ہو مگر ماں باپ کیلیئے تو اولاد ہی ہوتی ہے۔

جب باڈی انکے حوالے کی گئی تو ایک لمحے کیلیئے وہ سب لرز گئے،،، اسکا چہرہ پہچاننا مشکل تھا، جسم کے کسی بھی حصے پر کوئی چوٹ نا تھی مگر چہرہ ایسے تھا کہ جل گیا ہو،،، سر پہ گہری چوٹیں آئیں تھیں جسکی وجہ سے وہ جانبر نا ہو سکا،،، اسکے ساتھ اسکے دو دوست اور تھے جو یہیں ایڈمٹ تھے انھیں بھی کافی چوٹیں آئیں تھیں مگر وہ ایسی خطرناک نا تھیں،،، انھی سے بات چیت کے بعد معلوم ہوا کہ زارون نے انہیں دیکھ لیا تھا اور وہ اسی سے بھاگ رہے تھے، گاڑی زمان چلا رہا تھا، اوور سپیڈ کی وجہ سے زمان سے گاڑی کنٹرول نا ہو سکی اور سامنے سے آتے ٹرک سے ٹکرا گئی،،، انھیں ہاسپٹل بھی زارون ہی لے کر آیا تھا اسکے بعد وہ کہاں گیا وہ لاعلم تھے اس سے۔

ڈیڈ باڈی کو اسلام آباد لایا گیا تو فوراً کفن دفن کا انتظام کیا گیا حویلی میں سے باقی سب بھی جنازے میں شامل ہوئے کیونکہ مرنے والوں کے بارے میں برا بھلا کہنا یا سوچنا کوئی اچھا عمل نا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جوان اولاد کی موت ماں باپ کی کمر توڑ دیتی ہے، زمان نے انھیں ہمیشہ ہی شرمندہ کیا تھا اپنی حرکتوں سے بارہا انھیں تکلیف پہنچائی تھی مگر یہ جو اس نے کیا تھا وہ مہراب شاہ کو چلتی پھرتی لاش بنانے کیلئے کافی تھا جبکہ عروسہ بیگم کا سارا غرور وطنطنہ درے کا درارہ گیا تھا انکی بے جا چھوٹ نے آج انکے بیٹے کی جان لے لی تھی،،وہی تو تھیں جنہوں نے اسکے دل میں نفرت کا بیج بویا تھا،،،میر شاہ کی مقابلے بازی سے شروع ہونے والا یہ کھیل زمان شاہ کی موت پر ختم ہوا تھا،،،پہلی بار عروسہ بیگم نے ہی اسکے ننھے سے دماغ میں یہ ڈالا تھا کہ اسے میر شاہ سے آگے بڑھنا ہے، سب میر شاہ کو پیار کرتے ہیں یہ سب آہستہ آہستہ زمان کو کھلنے لگا،،،ہر بچے کی اپنی نفسیات ہوتی ہے میر شاہ طبیعتاً کم گو اور غیر معمولی ذہین بچہ تھا ،پھر زارون اور مہمہ بھی حویلی آگئے نکے بعد جب آہان بھی وہیں آگیا تو عروسہ بیگم زمان کو وقتاً فوقتاً زمان کو یہ باور کرواتی کہ اسکے مقابلے میں کوئی بھی نہیں ہے، میر شاہ کی ماں جانے کون تھی کون نہیں ،زارون تو ویسے ہی اس گھر کا نواسہ تھا باقی رہا آہان وہ تو انکے ملازم کا بیٹا تھا، مراد ابھی چھوٹا تھا، اس لیئے اسکے دماغ میں یہ بات ڈال دی گئی کہ وہی اعلیٰ النصب ہے اسکے خون میں ملاوٹ نہیں ہے، وہ ہر بات میں ان سب سے الجھتا، مار پیٹ کرتا، یوں آہستہ آہستہ وہ سب جڑتے گئے جبکہ زمان اکیلا ہوتا گیا اور پھر جب وہ سب تعلیمی میدان میں کامیابیاں سمیٹتے چلے گئے وہیں زمان حسد میں جلتا بھنتا آوارہ گردیوں اور دوسرے برے کاموں میں پڑ گیا،،،کسی کے سمجھانے کا اس پہ کوئی اثر نا ہوتا وقت کے ساتھ ساتھ وہ سب سے متنفر ہوتا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عروسہ بیگم پر اس سب کا بہت گہرا اثر ہوا تھا انہوں نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا، کھانا بھی ارحہ انکو وہیں کھلاتی ایک لفظ بھی انکے منہ سے کسی نے نا سنا تھا ارحہ اور ارمان کی بہت کوشش کے باوجود بھی وہ کوئی رسپانس نہیں کرتی تھیں۔

ہر نفس صدمے سے نڈھال تھا دکھوں نے تو جیسے شاہ حویلی کی دہلیز ہی پکڑ لی تھی،،، کھانے کی میز پر سوائے چمچ کانٹوں کے اور کوئی آواز نہیں ہوتی تھی۔

کاظم شاہ کی طبیعت بہت خراب رہنے لگی تھی۔

مرد حضرات تو کام پر چلے جاتے جبکہ خواتین گھر سارا دن بولائی بولائی پھرتیں۔

دن اداس اور راتیں ویران ہو چکی تھیں جیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارحہ عروسہ بیگم کو بمشکل دوا کھلا کے کمرے میں آئی تو یاد آیا اسے مراد کیلیئے چائے بھی بنانی تھی ابھی ،وہ وہیں سے واپس مڑی کہ جب تک وہ شاور لے کر آئے گا چائے بنالائے ،،، جانے اس کا کیا مسئلہ چل رہا تھا، ارحہ کو ٹھیک سے معلوم نا تھا مگر اتنا جانتی تھی کہ کوئی سیریس ایشو چل رہا تھا وہ اکثر شہر سے باہر ہوتا تھا، پھر کئی کئی دنوں بعد واپسی ہوتی تھی اسکی آج بھی چار دن بعد اسکی شکل نظر آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی چائے، کچھ ہی دیر بعد گرما گرم چائے کا مگ اس نے مراد کے پاس ٹیبل پر لا کر رکھا۔

شکریہ، آپکی چائے بہت مس کرتا ہوں میں اب کہیں بھی جاؤں تو،،، بری طرح عادی ہو گیا ہوں آپکے ہاتھ کی چائے کا، مراد نے مسکراتے ہوئے چائے کا سپ لیتے تعریف کی۔

صرف چائے،،، وہ دل میں سوچتی اداسی سے مسکرائی،،، دل ویسے ہی کل سے بات بے بات رونے کو چاہ رہا تھا۔

مراد چائے پیتے گہری نظروں اسکا جائزہ لیتے ہوئے اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔

کل کوئی بات ہوئی ہے،،، اسکے اچانک پوچھنے پر ارحہ کا دل پوری قوت سے سکڑ کر پھیلا۔

نن۔ نہیں تو کیوں کیا ہوا،،، وہ مشکل سے خود کو نارمل کرتی بول پائی۔

ویسے ہی پوچھا،،، کل بات ہوئی ماما سے تو پتہ چلا آپکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے،،، کیا ہوا تھا، خیال کیوں نہیں رکھتی اپنا، ہر وقت خود کو ادھر اُدھر کے کاموں میں کیوں الجھائے رکھتی ہیں، خود پہ بھی توجہ دیا کریں،،، اس نے نرمی اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنی گود میں ہی بٹھا لیا۔

ٹھ۔ ٹھیک ہے طب۔ طبعیت،،، گھبراہٹ کے مارے بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔

ماما مجھے کچھ اور بھی کہہ رہی تھیں، مراد نے اسکی گھبراہٹ سے محظوظ ہوتے جان بوجھ کے بات آگے بڑھائی،، وہ اس سے دوٹوک بات کرنے کا سوچ کر ہی اپنا کام چھوڑ کر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔کیا بات،،،ارحہ کو لگا اسکا دل سینے میں نہیں جیسے کانوں میں دھڑک رہا ہو۔

وہی بات جس پہ یقیناً آپ نے رو رو کر اپنی طبیعت خراب کی ہو گی،،،اسکا لہجہ آنچ دیتا ہوا تھا۔

اسکی گرم سانسوں کی تپش ارحہ کا چہرہ جھلسا رہی تھی۔

میں،نہیں،کب،آپکو غلط فہمی ہوئی ہو گی کوئی،،،وہ جلدی میں جو الٹا سیدھا بول سکی بولتی وہ اٹھنے لگی کہ اتنی کی قربت بھی کہاں برداشت ہوتی تھی اسکی شخص کی۔

مراد اسکی کوشش ناکام بناتے ہوئے مزید اسکی طرف جھکا آپ شائد بھول رہی ہیں مجھے غلط فہمیاں نہیں ہوتیں۔

افففف یہ بندہ ارحہ کیسے بھول سکتی تھی بھلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر آپ نے جواب نہیں دیا میری بات کا،،،وہ دوبارہ مدعے پہ آیا۔

مجھے نہیں پتہ آپ کونسی بات کر رہے ہیں،اور اب چھوڑیں مجھے نماز ادا کرنی ہے ابھی،،،وہ انجان بنی۔

اوکے تو میں بتا دیتا ہوں آپکو شائد پھر آپکو یاد آ جائے،وہ شرارتاً مسکراتا ارحہ کا دل دھڑکا گیا بلا شبہ وہ مسکراتے ہوئے اور بھی حسین لگتا تھا۔

نن۔نہیں اسکی ضرورت نہیں،،،وہ جلدی سے بولی یقیناً شاہانہ بیگم اسے سب بتا چکی ہوں گی،،،اسکی کل طبیعت خراب ہو گئی تھی،کچھ ویسے ہی گھر میں چل رہی ٹینشن کی وجہ سے پھر عروسہ بیگم کی وجہ

Posted On Kitab Nagri

سے بھی فکر مند رہتی تھی اسی وجہ سے کھانے پینے پر کم ہی توجہ دے رہی تھی، کل بھی وہ سارا دن ادھر اُدھر کے کاموں میں الجھی رہی کہ شام کو مارے بھوک کے چکر آنے لگ گئے پہلے اسکے چکروں اور پھر اوور اٹینگ کے باعث ہونے والی وامٹ کا وہ سب کچھ اور ہی مطلب نکال چکی تھیں،،،اس نے فوراً سے پہلے انکی غلط فہمی دور کی کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

اللہ نے چاہا تو بہت جلد وہ اپنا کرم کرے گا، شاہانہ تم ایسا کرنا کسی دن ارحہ کو ہاسپٹل لے جاؤ یا مراد کو کہنا کہ کسی اچھی سی ڈاکٹر سے چیک اپ کروائے،،،بی جان اپنی دھن میں جانے کیا کیا بول رہی تھیں مگر ارحہ کے سر پہ تو دھماکے ہو رہے تھے،،، جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا یہ بات مراد تک پہنچ چکی تھی۔

وہ اسکے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی حالانکہ اپنی زندگی کا یہ سونا پن ہر گزرتے دن کے ساتھ اسے بھی شدت سے محسوس ہوتا تھا مگر وہ کیا کر سکتی تھی سوائے صبر اور انتظار کے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر جانے کیوں اس سنگدل کے سامنے ضبط کے باوجود اسکا دل بھر آیا اور آنسو ٹپ ٹپ اسکے گود میں رکھے ہاتھوں پہ گرنے لگے۔

مراد نے انگوٹھے سے اسکے آنسو صاف کیئے تو وہ ہوش میں آئی اور پھر سے اٹھنے کی کوشش کی مگر اسکی گرفت مضبوط تھی سو ناکام رہی، اپنی بے بسی پر اسے مزید رونا آیا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر وہ روتی رہی جب ہچکیاں بندھ گئیں تو مراد نے خاموشی سے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر اسکے لبوں سے لگایا اور ایک ہاتھ سے اسکی کمر رب کرنے لگا۔

حد ہے ارحہ مراد شاہ،،، اتنے مہینوں سے آپ صرف رونے کا ہی کام کر رہی ہیں اگر آپ نے رونے کے بجائے مجھ سے کبھی بات کرنے کی کوشش کی ہوتی تو حالات اس سے مختلف ہوتے،،، اور نہیں تو یہ ہی بتا دیں کہ میں کب تک آپکا منتظر رہوں، کب تک آپکے جواب کا انتظار کروں،،، کب تک آپ خود کو اس اذیت میں مبتلا رکھیں گی، کب تک میں آپ سے دوری کی سزا کاٹوں،،، کیا چاہتی ہیں آپ آخر بتا کیوں نہیں دیتیں، راتوں کو آپ روتی ہیں میں لاعلم نہیں ہوں اس سب سے، تو کیوں ہم دونوں کو جدائی کی مار مار رہی ہیں،،، پہلے میں آپکو شوہر کی حیثیت سے قبول نہیں تھا یہ میں جانتا ہوں مگر مجھے نہیں پتہ کہ اب آپکی زندگی میں میری کیا جگہ ہے، میں خود کو آپ پر تھوپنا نہیں چاہتا اگر یہ کرنا ہوتا تو آج ہمارے درمیان یہ فاصلے نا ہوتے، میں آپکی رضامندی چاہتا ہوں کوئی اشارہ ہی دے دیں، ختم کر دیں یہ سب،،، مراد مدھم سا بولتا اسکے کندھے پر سر ٹکا گیا۔

آپکی آنکھیں جو کہتی ہیں وہ آپکے لبوں پہ کیوں نہیں ہے ارحہ، میں نے بارہا ان آنکھوں میں جو پڑھا ہے اب میں وہ آپکے منہ سے سننا چاہتا،،، کہہ دو نا یار کہ پیار کرنے لگی ہو مجھ سے،،، کیوں اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی سولی پہ لٹکا رکھا ہے،،، آج بول دیں کہ ارحہ شاہ کو مراد شاہ سے محبت ہو گئی ہے، مٹا دیں

Posted On Kitab Nagri

یہ جان لیوا دوریاں پلیز،،، مراد شاہ کی خمار میں ڈوبی گھمبیر آواز میں کی جانے والی سرگوشیاں ارحہ کو کانپنے پر مجبور کر رہی تھیں۔

دل تھا کہ قابو سے باہر ہوا جا رہا تھا کہ اسکی محبت تو ارحہ کے وجود کو اکاس بیل کی طرح چمٹ گئی تھی،،، سب واضح ہو گیا تھا سارے خدشے دور ہو گئے تھے، بدگمانیوں کے بادل چھٹ گئے تھے، ارحہ جو اسکی لیے رخی اور خود سے رکھے جانے والے فاصلے پر یہ سمجھ کر کڑھتی تھی کہ وہ اسے اب اپنے قابل نہیں سمجھتا مگر یہ گرہ بھی آج کھل گئی تھی کہ وہ اسکی طرف سے پہل کا منتظر تھا۔

کچھ تو بولیں، مراد نے اسکے بالوں میں منہ گھساتے ہوئے اسے بولنے پر اکسایا۔

میری ماں شدت سے منتظر ہیں میرے بچے کھلانے کی، اس سے پہلے کہ وہ سچ میں آپکو پکڑ کر کسی ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، بتا دیں مجھے کیا ہے آپکے دل میں۔

ارحہ بنا کوئی جواب دیئے اسکے بٹے ہوئے دھیان کا فائدہ اٹھاتی کانپتی لرزتی ٹانگوں سے اٹھ کر بھاگی اور کمرے سے نکل گئی۔

مراد کا دل دھک سے رہ گیا،،، سارا خمار پُھر سے اڑ گیا،،، اسکا کیا مطلب ہوا ارحہ کا یوں بنا کچھ کہے اٹھ کے چلے جانا کیا تھا یہ سب، اسکو جھٹک کر جا چکی تھی وہ،،، مراد کی ذات آج پھر سوالیہ نشان بن کے رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رات وہ مراد کے سونے کے بعد آئی تھی اور صبح وہ اسکے اٹھنے سے پہلے جا چکا تھا،،اسے پریشان تو ہوئی مگر پھر کچھ سوچ کے ریلکس ہو گئی۔

اسے آج عروسہ بیگم کو لے کر ڈاکٹر کے پاس بھی جانا تھا کہ انکی یہ گھمبیر خاموشی سب کیلئے پریشانی کا باعث بنی ہوئی تھی،،،سب تو نارمل ہو گئے تھے مگر وہ ویسے ہی خاموش کمرے میں بند تھیں،شائد یہ انکا احساس جرم تھا جو انھیں کچوکے لگا رہا تھا،،حسد کی آگ میں جلتا بھنتا انکا بیٹا ساری زندگی بنجاروں کی طرح بھٹکتا رہا اور آخر کار اسی جلن میں وہ اپنے بھیانک انجام کو پہنچا۔

سب ٹھیک تھا مگر پھر بھی سب اداس سے تھے،،،ایک ان دیکھی وحشت کی لپیٹ میں تھے سب۔

ارحہ جلدی سے تیار ہو کے عروسہ بیگم کو ساتھ لیئے باہر ارمان انکا ویٹ کر رہا تھا،انکا ارادہ تھا کسی اچھی سائیکالوجسٹ کے پاس جانے کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشنہ کی ناز برداریوں میں سب نے کوئی کسر نا چھوڑی تھی جبکہ میر شاہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ یا تو وہ سب چھوڑ کے گھر بیٹھ جائے یا پھر عشنہ کو ساتھ لے جایا کرے،،،عشنہ ذرا سی طبیعت بوجھل ہوتی تو اسکی جان پر بن جاتی تھی،،، صحیح مانوں میں ہتھیلی کا چھالا بنا کے رکھا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آجکل سرِ شام ہی وہ حویلی میں موجود ہوتا تھا جس پہ اسکا خوب ریکارڈ بھی لگتا۔

اب ہوا احساس کہ اولاد کیا چیز ہے،،، کتنے کتنے دن شکل نہیں دکھاتے تھے، میں کیسے پریشان رہتی تھی،،، بی جان نے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

تو آپ نے ہمیں کیوں سکھایا کہ ہمیں کچھ کرنا ہے، کچھ بننا ہے اور وہ بھی ایمانداری سے،،، اگر آپ نے یہ ہماری گھٹی میں شامل نا کیا ہوتا تو ہم بھی بنا کچھ کیئے آرام سے ڈیوٹی چھوڑ کے گھر آ جایا کرتے اور تنخواہ لے لیتے جسکی کوئی خاص ضرورت نہیں کہ اللہ کا دیا سب کا کچھ ہے مگر یہ آپکی تربیت کا نتیجہ ہے کہ میں نے اپنے ملک کیلیئے جتنا میں کر سکوں اتنا کرنے کا فیصلہ کیا اور پھر میرے بھائیوں نے بھی یہ راہ چنی،،، آج وہ سب اپنی اپنی جگہ پر جس جس عہدے پر کام کر رہے ہیں، مجھے خوشی ہے کہ وہ بھی اپنا کام ایمانداری سے، لگن سے اور پورے جوش و ولولے سے کر رہے ہیں،،،، میر نے انکی گود میں سر رکھتے انھیں تفصیلاً جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ تم سب کا نگہباں ہو تم سب کو اپنی امان میں رکھے،،، مجھے فخر ہے اپنے سب بچوں پر کہ وہ اپنے ملک و قوم کی خدمت کیلیئے اپنے آرام، سکون، دن رات کو پس پشت ڈال کر لگن سے کام کر رہے ہیں، اللہ سب ماؤں کے بیٹوں کی خیر کرے جنکی وجہ سے ہم سب سکون سے سوتے ہیں کہ وہ مختلف محاذوں پر ڈٹے ہوئے ہیں اور ناگہانی حالات میں وہ ملک دشمن عناصر سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

بس آپکی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے بی جان کہ ہمیں مشکل سے مشکل حالات سے بھی نکال لاتی ہیں، ہمیں کبھی ڈر نہیں لگا کیونکہ ہمیں پتہ ہے کہ آپ ہمارے لیئے دعا گو ہوں گی اور یہی بات ہمیں اور ہمت دیتی ہے۔

وہ دونوں دادی پوتا آج فرصت سے گفتگو میں مگن تھے کہ میر شاہ آج چھٹی پہ تھا اور عشنہ اس وقت سو رہی تھی جس وجہ سے وہ کچھ ٹائم کیلیئے اٹھ کر بی جان کے پاس چلا آیا۔

ارحہ ہاسپٹل گئی ہوئی تھی، فروا کو رات سے فیور تھا وہ اپنے کمرے میں تھی،،، مہمہ آہان کے آفس جانے کے بعد سے ملازمہ سے حویلی کی کروانے میں مصروف تھی جبکہ حوریہ اپنے کمرے میں ہی تھی ناشتے کے بعد سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شابانہ آج یہ سارے کشنز کے کور چینج کرنا میں نے نکلوا کے رکھے ہیں وہ چڑھا دینا،،، وہ ملازمہ کو ہدایت دیتی پلٹی کہ اندر داخل ہوتے زاروں پر نظر پڑی کچھ دیر تو اسے اپنی نظروں کا دھوکا ہی لگا پھر چیخ مارتی وہ بھاگ کر اس سے لپٹ گئی۔

بھائی کہاں چلے گئے تھے آپ،،، آپکو پتہ بھی ہے سب کتنا پریشان تھے اور حوریہ بھابھی کیا آپکو نہیں پتہ انکی حالت کتنی خراب تھی،،، وہ بچوں کی طرح سوں سوں کرتی اس سے لپٹی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون اداسی سے مسکرایا اور اسکے سر پہ پیار کیا،،، اچھا اب باقی کا انٹرویو بعد میں کر لینا آ گئے تو آنے دو یار،،، ذرا نہیں بدلی تم اس شرٹ دیکھو میری خراب کر دی، خدا کیلئے آہان کی شرٹس کا ایسے کباڑا نا کرنا بہت نفیس بندہ ہے وہ،،، زارون نے اسکا اپنی طرف سے دھیان ہٹانے کو بات بدلی جبکہ مہمہ اپنے بھائی کے منہ سے ایسی بات سن کے بری طرح نروس ہوئی۔

اوہ سوری آئیں آپ اندر آئیں۔

باقی سب کہاں ہیں،،، اس نے خالی لاونج دیکھ کر چاروں اورھ نظر گھمائی وہ دشمن جاں بھی کہیں نظر نا آئی کمرے میں تھی شائد۔

اگر سب سے مراد حور یہ بھابھی ہیں تو وہ اس وقت کمرے میں ہیں اور یقیناً آپ سے بہت ناراض بھی ہیں۔

میں نے سب کا ہی پوچھا ہے۔

بی جان اپنے کمرے میں ہیں، نانا جان پنچایت میں گئے ہیں،،، اس سے پہلے وہ فرداً فرداً سب کا بتاتی وہ اٹھ کر بی جان کے کمرے کی طرف چل دیا۔

شکر ہے تجھے یہ تو یاد تھا کہ تیرا کوئی گھر بھی ہے اور وہاں کچھ لوگ تمہارے منتظر ہیں،،، شرم تو نہیں آئی ہو گی تجھے ایک بار بھی ہمارا خیال نہیں آیا کہ ہم سب پریشان ہوں گے،،، تو ایسا تو نہیں تھا زارون

Posted On Kitab Nagri

،تجھے حوریہ کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا اسکی حالت تمہارے سامنے تھی،اس نے بھی اپنا بچہ کھویا تھا اسے سب سے زیادہ تمہارے ضرورت تھی مگر تم تو ایسے گئے کہ پلٹے ہی نہیں،،،بی جان اسکی کلاس لینے میں مصروف تھیں اور وہ خاموش بیٹھا سن رہا تھا جیسے اپنے کسی عمل کا کوئی جواب نہیں تھا اسکے پاس۔

میر شاہ کو اس پہ ترس آیا،،،کیسا مرجھا سا گیا تھا وہ،،،کہاں وہ ہر وقت فریش ساٹپ ٹاپ سا زارون شاہ اور کہاں یہ نڈھال،کملایا ہوا تھکا ماندا سا زارون شاہ،،،یقیناً اس نے بھی بہت برداشت کیا ہے بہت کچھ اس نے اکیلے سہا تھا۔

اچھا باقی اسکو بعد میں ڈانٹ لیجیے گا میرے خیال میں ابھی اسے کمرے میں جانے دیں حوریہ سے بھی اسکی منتظر ہوگی میرے خیال میں باقی کی کسر وہ پوری کر دے گی،،،بلآخر میر شاہ نے اسکی رہائی کروائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بوجھل قدموں سے چلتا وہ اپنے کمرے کے سامنے کھڑا خود کو کمپوز کر رہا تھا،،،ایک لمبا سانس لے کر اس نے دروازہ کھولا،کمرے میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا ساری لائٹس آف کی ہوئی تھیں،،،زارون نے آگے بڑھ کے لائٹس ان کیں۔

مہمہ پلیز آف کر دو میرے سر میں پین ہے،آنکھوں کو چبھتی ہے یہ روشنی،،،حوریہ نے کروٹ بدلے ہی کہا۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے تابعداری کے ریکارڈ اپنے نام کرتے لائٹس لاف کر دیں کمرے میں ایک بار پھر نیم تاریکی پھیل گئی،،،کچھ سوچتا وہ آہستہ آہستہ چلتا بیڈ کے قریب آیا اور اسکی پشت کو گھورتا رہا سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کہے،،،اسکے پاس تو دلاسے کیلئے دو بول بھی نا تھے تکلیف تو دونوں کی برابر کی تھی مگر جو اذیت زارون نے برداشت کی تھی وہ صرف وہی جانتا تھا،،،ایک غیرت مند مرد کیلئے یہ مرنے کا مقام ہوتا ہے کوئی اسکی بیوی اسکی عزت پر ہاتھ ڈالے۔

خود سے لڑتے لڑتے،،،زمان کو ڈھونڈتے اسکے پیچھے بھاگتے کتنا تھک گیا تھا وہ اس سارے پیریڈ میں اکیلا،،،غصے سے کڑھتا خود ہی جلتا رہا،،،مزید کھڑے رہنا اسے یکدم ہی دشوار لگا تو آہستہ سے بیڈ پر لیٹا اور ہاتھ بڑھا کر حوریہ کو اپنے ساتھ لگا یا۔

وہ جو سمجھیں کہ مہمہ آئی ہو گی اور پھر لائٹس آف ہونے پر وہ ریلیکس ہو گئی تھی مگر اس سنگدل کا لمس محسوس کرتے وہ تڑپ کر دور ہونے لگی جو کہ فلحال ممکن نا تھا۔

کتنا تڑپی تھی وہ، کتنا بلکی تھی، ہر لمحہ ہر پل اسے یاد کیا کہ وہ آج آجائے گا کل آجائے مگر اسے ایک بار بھی خیال نہیں آیا ہر آہٹ پر وہ دروازے کی طرف متوجہ ہوتی کہ شائد وہ آیا ہو کتنی راتیں اس نے درد سے سسکتے گزاریں مگر اسے ایک بھی خیال نہیں آیا کہ دو پل کیلئے ہی آجائے اسے دلاسہ دے جائے۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں مجھے،،،وہ غرائی۔

وہ خاموش رہا۔

سنائی نہیں دے رہا کیا کہہ رہی ہوں میں،،،اسکا دماغ آؤٹ ہوا اسکی خاموشی پر۔

سن رہا ہے مگر عمل کرنے سے قاصر ہوں،،،وہ مدھم سا بولتا مزید اسے خود میں بھینچ گیا۔

ہر بار جو آپ چاہیں وہی ہو ایسا بھی پاسبل نہیں ہے مسٹر زارون شاہ،،،وہ تڑخ کر بولی۔

امپاسبل کو پاسبل بنانا ہی تو اصل کام ہے مسز زارون شاہ،،،وہ ہولے سے مسکراتا گویا ہوا۔

دور رہیں مجھ سے، چھوڑیں مجھے۔

یہ دونوں کام ہی اس وقت ممکن نہیں سو آرام سے لیٹی رہیں،،،وہ آرڈر لگاتا منہ اسکے بالوں میں گھساتا ہوا بولا۔

حوریہ کو زہر لگا اسکا یوں دھونس جمانا۔

مجھے نہیں لیٹنا آپ لیٹیں رہیں، پیچھے ہٹیں۔

کیا ہے یار کچھ دیر سکون سے سونا چاہتا ہوں۔

تو جائیں جہاں اتنے دنوں سے سکون مل رہا ہے آپکو اب بھی وہیں جائیں یہاں کیا لینے آئے ہیں اب۔

اگر کہیں سکون ہوتا تو یہاں کیوں آتا، ابھی صرف سونا چاہتا ہوں، ایسا لگ رہا جیسے برسوں سے جگا ہوا ہوں،،،باقی باتیں ہم بعد میں کریں گے ابھی کیلئے اگر ہو سکے تو اتنی مہربانی کر دیں کہ سلا دیں اپنے

Posted On Kitab Nagri

زارون شاہ کو،،،بہت راتوں کا جاگا ہوا ہوں،،،روح تک تھکا ہوا ہوں،،،پور پور زخمی ہوں،،، آپکے سارے گلے شکوے بجا ہیں مگر ابھی کچھ دیر کیلئے مجھے سکون چاہیئے میں کچھ سوچنا نہیں چاہتا،بس آپکو محسوس کرنا چاہتا ہوں پلیز.... آخر میں اسکا لہجہ ملتجی ہوا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

سارے الفاظ گلے میں ہی دم توڑ گئے،،،زارون کے لہجہ ایسا تھا کہ وہ چپ ہی رہ گئی، مگر جب اس نے زارون کا ہاتھ اپنے پیٹ پر محسوس کیا اور گرم سیال مادہ اسے اپنے بالوں میں گرتا محسوس ہوا تو اسکا دل دھک سے رہ گیا، بے اختیار اسکی آنکھیں چھلک گئیں کہ نقصان تو ان دونوں کا برابر کا ہوا تھا۔

وہ اسے چپ کروانا چاہتی تھی مگر اسکے تو اپنے آنسو نہیں رک رہے تھے، وہ اسے کیا دلاسہ دیتی۔

زارون نے خود کو سنبھالا اور پھر اسکا رخ اپنی طرف موڑا۔

کتنی ہی دیر اسکے چہرے پر جانے کیا تلاش کرتا رہا، پیاسی نگاہیں ایک ایک نقش پر بھٹک رہی تھیں۔

آئے ایم سوری،،، اسکو نظروں کے حصار میں لیئے وہ بس اتنا ہی کہہ پایا۔

حوریہ کے آنسوؤں میں مزید اضافہ ہو گیا۔

اس سارے عرصے میں یقیناً آپ نے مجھ سے زیادہ تکلیف برداشت کی ہے مگر میں آپکی دوری کے ساتھ ساتھ اپنے اندر چھڑی ہوئی جنگ سے بھی نبرد آزما تھا،،، میرے ہوتے ہوئے آپکے ساتھ یہ سب ہوا یہ خیال میرے اندر ایسا آتش فشاں بھر دیتا ہے کہ دنیا کو آگ لگا دینے کو دل کرتا ہے،،، میں نے دن رات کا فرق بھلا دیا اسے ڈھونڈنے میں کھانا، پینا، سونا سب کہیں پیچھے رہ گیا بس ایک ہی جنون تھا اس انسان کی تلاش جسکی وجہ سے میری بیوی نے اس قدر اذیت برداشت کی جسکی وجہ سے ہم نے اپنا بیٹا کھو دیا، اس سارے عرصے میں ہر پل آپکا خیال آپکی یاد میرے ساتھ تھی، جب جب آپ روتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا دل کرتا سب چھوڑ کے واپس آ جاؤں مگر آپکا سامنا کرنے کی ہمت بھی نا تھی آپکے مجرم کو سزا دیئے بغیر واپس کیسے آجاتا اور اگر ایک بار آ جاتا تو جانا مشکل ہو جاتا، پھر جب وہ مجھے ملا اس سے پہلے کہ میں اس سے حساب لیتا تقدیر نے مجھ سے پہلے اسے گھیر لیا،،، میں نے بہت کوشش کی اسے بچانے کی کہ میں اسے اتنی آسانی سے مرنے نہیں دینا چاہتا تھا مگر میں اسے بچا نہیں سکا اور وہ چلا گیا میرے اندر مزید وحشتیں بھر کر،،، اسکی موت کے بعد بھی میں خود سے الجھنے میں مصروف رہا، نارسائی کے غم نڈھال رہا،،، پھر جب میں تھک گیا تو چلا آیا، ہو سکے تو معاف کر دیں مجھے کہ میں کچھ بھی نہیں کر پایا ورنہ آپکے مجرم کو وہ سزا دیتا کہ دنیا دیکھتی۔

اسے سینے میں بھینچے اسکے بالوں کو اپنے منہ پہ بکھرائے وہ اس تھکے ہارے مسافر کی طرح تھا جو اپنے کٹھن اور صبر آزما سفر کے بعد گھنے سایہ دار درخت کے سائے میں لیٹا ہوا ہو۔

حوریہ نے اپنے آنسو صاف کرتے مشکل سے خود کو سنبھالا اور کچھ کہے بنا زارون کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی کہ اس وقت دنوں کو ہی سکون چاہیے تھا جس کیلئے وہ دونوں قریباً ڈیڑھ ماہ سے ترس رہے تھے،،، اگر وہ لمحہ لمحہ اس کیلئے سسکی تھی تو وہ بھی اس سے دور پل پل تڑپا تھا، اب کہیں جا کے دونوں کو سکون میسر آیا تھا جس کیلئے وہ دونوں ترس رہے تھے۔

جلد ہی وہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹے نیند کی گہری وادیوں میں اتر گئے۔

Posted On Kitab Nagri

جب حوریہ کی آنکھ کھلی تو شام کے سائے ڈھل چکے تھے۔

جبکہ زارون کا شائد ابھی اٹھنے کا کوئی ارادہ نا تھا کہ وہ ابھی گہری نیند میں تھا۔

حوریہ کتنی ہی دیر اسکے چہرے کو دیکھتی رہی،،، کچھ لوگ کتنے دھڑلے سے آپکی زندگی میں چلے آتے ہیں اور پھر آپکے جسم و جاں پر قابض ہو جاتے ہیں،،، زارون شاہ بھی ایسے ہی اسکی زندگی میں زبردستی آیا تھا اور پھر حوریہ کیلیئے سب وہی بن گیا۔

وہ ناراض تو بہت تھی اس سے مگر کچھ دیر پہلے وہ دیکھ چکی تھی کہ وہ بھی درد کے دریا پار کر کے آیا تھا ،،،وہ بھی اتنا ہی بے چین رہا تھا اتنا ہی تڑپا تھا، سو دل میں پلتی بدگمانیاں دھل گئیں تھیں مگر وہ اسے جھوٹ موٹ کے نخرے اور غصہ ضرور دکھانے والی تھی،،، آخر کو اس نے بھی تو کتنا ستایا تھا اسے۔

آہستہ سے اسکی بانہوں کا حلقہ توڑتی وہ اٹھی، کمفرٹر اس پہ ٹھیک کرتی وہ فریش ہونے کیلیئے چل دی ،شاور لینے سے طبیعت پر چھائی مزنی سی دور ہوئی تو بھوک کا احساس زوروں سے ہوا۔

ڈنر میں ابھی ٹائم تھا سو وہ کچھ ہلکا پھلکا سا کھانے کا ارادہ کرتی باہر آئی۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی اسے بی جان اور شاہانہ بیگم نظر آ گئیں تو وہ شابانہ کو اپنے لیئے سینڈوچ کا بولتی انکی طرف چلی آئی۔

کیسی ہے میری بیٹی ؟بی جان نے محبت سے استفسار کیا۔

ٹھیک ہوں بی جان،وہ ہلکا سا مسکرائی۔

اور وہ نالائق کدھر ہے،،،انکا اشارہ زارون کی طرف تھا۔

وہ سو رہے ہیں،حوریہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے جواب دیا۔

جب اسکی نیندیں پوری ہو جائیں تو اسے بتا دینا اسکے نانا نے یاد کیا ہے اسے،اگر فرصت ہو تو مل لے ان سے،،،بی جان کا غصہ ابھی تک ٹھنڈا نہیں ہوا تھا۔

میں کیوں آپ کہہ دیجیئے گا نا،،،،وہ صاف دامن بچا گئی۔

بہت غصہ آیا ہوا ہے اس لڑکے پہ مجھے،اپنی محبت کے ہاتھوں مجبور ہوں ورنہ اچھی طبیعت صاف کرتی اسکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا نا چھوڑیں آپ کیوں اپنا دل جلا رہی ہیں،ذرا بات کم کر دیں خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے اور منائیں گے بھی،میں نے بھی یہی سوچا ہے،،اس نے رازداری سے بی جان کی طرف جھکتے ہوئے انھیں مشورہ اور اپنا پلین بھی بتایا۔

شاہانہ بیگم ہنس دیں انکی منصوبہ بندی پر کہ وہ جانتی تھیں بی جان اپنے بچوں سے ناراض نہیں ہو سکتیں۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ اب مزے سے سینڈوچز سے انصاف کررہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مبارکاں مائے ڈئیر بھابھی،،، مہمہ نے اسے زور سے گلے لگا کر مبارکباد دی،،، جبکہ سامنے سے آتے آہان کو دیکھ کر حوریہ بری طرح جھینپ گئی مگر مہمہ آہان کی آمد سے بے خبر ابھی تک اسکے گلے لگی ہوئی تھی۔

اسلام علیکم! آہان نے مشترکہ سلام کیا تو مہمہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی۔

کیسی ہیں آپ؟ اس نے حوریہ سے استفسار کیا۔

جی ٹھیک ہوں بھائی،،، وہ خوشدلی سے بولی۔

یہ جب فری ہو جائیں تو انھیں روم میں بھیجئیے گا،،، اس نے مہمہ کی طرف اشارہ کرکے حوریہ کو کہا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

یہ کیا تھا،،، مہمہ کو اسکا رویہ سمجھ نا آیا،،، انکے درمیان تعلقات خوشگوار نا سہی مگر ایسے بھی نہیں تھے کہ وہ اسے مخاطب ہی نا کرتا۔

میرا خیال ہے بھائی جیلس ہو رہے تھے،،، حوریہ نے شریر انداز میں کہا۔

جیلس کس سے، اور کیوں،،، مہمہ نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

شائد مجھ سے جیلس ہو رہے ہوں کیونکہ انکی بیوی اس قدر وارفتگی سے مجھے لپٹی ہوئی تھی۔

شٹ اپ،،، مہمہ کا رنگ پل میں بدلا۔

اس سے پہلے حوریہ مزید اسکا ریکارڈ لگاتی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔

اس سارے عرصے میں آہان کی بدولت اتنا ضرور ہوا تھا کہ وہ اب اس سے بات کرنے لگی تھی،،، کبھی کچھ پوچھنا ہوتا یا کچھ بتانا ہوتا تو اب سہولت سے وہ بات کر لیا کرتی تھی، آہان کیلیئے ابھی یہ بھی بہت تھا۔

یہ کیا تھا؟ آہان فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ تھانیدارنیوں کی طرح اسکے سر پہ موجود تھی۔

کیا... وہ انجان بنتا بال بنانے میں مصروف تھا۔

آپ نے ابھی حوریہ کے سامنے ایسے کیوں بولا،،، وہ دانت پیس گئی اسکی بے خبری والے انداز پر۔

ویسے ہی نارملی بولا تھا کیوں انھوں نے کچھ کہا آپ سے،،، اب وہ اسکی طرف مڑا۔

نن۔ نہیں اس نے کیا کہنا،،، خیر آپ بتائیں کیوں بلایا تھا،،، وہ جلدی سے بات بدل گئی۔

ویسے ہی بلایا ہے کیونکہ آپکو خود سے تو شائد میرے پیچھے آنے کا خیال نا آتا،،، اس لیئے میں نے اٹینشن سیک کرنے کیلیئے بول دیا،،، آہان نے پوری ایمانداری سے جواب دیا۔

مہمہ بس گھور کے رہ گئی۔

ایک کپ چائے پلا دیں، اپنے ہاتھوں سے بنا کر،،، مہمہ کے گھورنے کو نظر انداز کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چپ چاپ چائے بنا کر لائی اور اسکے سامنے رکھی۔

شکریہ، آہان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے اسکو دیکھا جو کچھ الجھی الجھی سی دکھائی دے رہی تھی۔

کیا بات ہے کچھ کہنا چاہتی ہیں۔

مہمہ کو سمجھ نا آیا کیا کرے،،، کیا اسے کہہ دینا چاہیے مگر نہیں جانتی تھی کہ اسکا کیا ردعمل ہو گا اس بات پر،،، پھر کچھ سوچ کر وہ چپ ہی رہی کہ ابھی مناسب نہیں۔

نئ کوئی بات نہیں بس تھک گئی ہوں کچھ دیر آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی،،، وہ خود کو سنبھال چکی تھی۔

اس ٹائم سونا ٹھیک نہیں تھوڑی دیر تک کھانا کھا کے سو جایئے گا،،، آہان کو پتہ تھا کہ جو کہہ رہی ہے بات وہ نہیں ہے، مگر اس نے اصرار کرنا بھی مناسب نا سمجھا۔

دل تو نہیں کر رہا کھانا کھانے کو،،، اسکا ہر چیز سے دل اُچاٹ سا ہو گیا۔

کبھی کبھی دماغ کی بھی سن لینی چاہیے، ہر بات دل کی بھی نہیں مانی جا سکتی۔

ہمم یہ بھی ٹھیک کہا،،، خیر آپ کام کریں میں آتی ہوں۔

اگر میں کام نہیں کروں تو کیا آپ نہیں جائیں گی؟ اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھا۔

مہمہ کو سمجھ نا آیا کیا جواب دے،،، بھلا وہ یہاں بیٹھ کرتی بھی کیا،،، انکے درمیان اتنی بے تکلفی بھی نا تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں بس ابھی آجاؤں گی،،، فروا سے ایک کام تھا،، اسے یہی بہانہ سوجھا۔

آہان دیکھ رہا تھا کہ جتنی وہ کوشش کر رہا ہے کہ انکے درمیان سب نارمل ہو جائے مہمہ اتنا ہی اس سے دور بھاگنے لگی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون کی آنکھ کھلی تو کمرہ خالی تھا،، اس نے سستی سے آنکھیں بند کر لیں،،، کتنے دنوں بعد بھرپور نیند کی تھی اس نے۔

کچھ دیر یونہی لیٹا رہا پھر اٹھ کر فریش ہونے چل دیا۔

حوریہ اسے ہی دیکھنے کیلئے آئی تھی کہ کھانا تیار تھا بی جان نے اسے بھیجا تھا کہ زارون کو اب اٹھا دے۔

واشروم سے گرتے پانی کی آواز پر وہ سمجھ گئی کہ شاور لے رہا ہے سو وہ خاموشی سے واپس پلٹ گئی۔

بی جان وہ فریش ہو رہے ہیں، ابھی آجاتے ہیں۔

چلو ٹھیک ہے کھانا لگواؤ اور باہر بھی پیغام بھجوا دو ملازم کے ہاتھ۔

حوریہ نے اپنی نگرانی میں کھانا لگوایا۔

عرصے بعد آج کھانے کی میز پر سارے افراد موجود تھے،،، ورنہ تو کبھی کوئی کام پر ہوتا تو کبھی کوئی غیر حاضر ہوتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا اور ساتھ ساتھ زارون کی کلاس بھی لگی جس پر خاموش ہی رہا اور باقی سب مسکراتے رہے، باقی سب تک تو ٹھیک تھا جب اس نے حوریہ کو بھی کھی کھی کرتے دیکھا تو ایک شکوہ کناں نظر اس پہ ڈالی تو گڑبڑا کر اپنی پلیٹ پر جھکا گئی۔

کھانے کے بعد چائے کا دور چلا، دراصل آج سب گھر پہ موجود تھے اور کافی ٹائم بعد شاہ حویلی میں ایسی رونق لگی تھی ورنہ تو پہ درپہ پیش آنے والے حادثوں نے سبکو ہی اداس کر دیا تھا۔

فروا کی شادی جو کسی نا کسی مسئلے کی وجہ سے لیٹ ہو جاتی تھی نیکسٹ جمعے کو فائنل کر دی گئی تھی، کیونکہ مزید لٹکانا اب مناسب نا تھا وہ لوگ کافی اصرار کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو کال کیوں ریسیو نہیں کر رہی تھی آپ، کال ملتے ہی دوسری طرف سے بے تابی سے پوچھا گیا۔

کیا ہو گیا ہے، اگر میں کال نہیں ریسیو کر رہی تو اسکا مطلب کہ کوئی پاس ہے میرے،،، بندہ صبر بھی کر لیتا ہے۔

صبر ہی تو نہیں ہو رہا، تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ میں کس اذیت میں ہوں،،، تم نے شائد کسی سے محبت نہیں کی ورنہ یوں نا کہہ رہی ہوتی۔

ہاں صحیح کہا محبت نامی بلا سے فلحال محفوظ ہوں میں کیونکہ زندگی نے ایسا کوئی موقع ہی نا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

پھر تو خوش قسمت ہو کیونکہ جنہیں یہ روگ لگا ہے وہ پل پل تڑپتے ہیں سسکتے ہیں،،، مجھے ہی دیکھ لو محبوب کسی اور کی دسترس میں ہو تو انسان ہر وقت انگاروں پر لوٹتا رہتا ہے، یہ ایسی جلن ہے کہ بندے کو تل تل مارتی ہے مگر رہائی پھر نہیں ملتی۔

افففف اگر محبت اتنی بے درد ہوتی ہے تو میں تو ایسے ہی بھلی ہوں محبت سے،،، اس نے جھرجھری لی۔

خیر میرا کام کب تک ہو گا،،، زیادہ انتظار نہیں ہو گا مجھ سے۔

میں کوشش کر رہی ہوں مگر ابھی کامیابی نہیں ملی کیونکہ میں نہیں جانتی کہ اسکا انجام کیا ہو گا، بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے۔

ڈرو مت تم تو اچھا کام کر رہی ہو محبت کرنے والوں کو ملانا تو ثواب کا کام ہوتا ہے، بس تم نے جیسا بولا تھا ویسا ہی کرنا،،، تم میری امانت میں خیانت نہیں کرو گی جیسا کہ تم نے بولا تھا۔

ہاں یاد ہے مجھے، بے فکر رہو میں خائن نہیں ہوں،،، میری طرف سے ایسا کچھ نہیں ہو گا،،، اس نے یقین دہانی کروائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف سے بھی نہیں ہونی چاہیے اور اگر ہوئی تو تم جانتی ہو تمہیں کیا کرنا ہے،،، سخت لہجے میں وارننگ دی گئی۔

ایک تو میں اس کیلئے اتنا خطرہ مول لے رہی آگے سے مجھے ہی آنکھیں دکھائی جا رہی ہیں،،، غصہ تو اسے بہت آیا مگر خاموش ہی رہی کہ وہ خود بھی ایسا کچھ نہیں چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بند کرو، اب فون میں خود کال کروں گی جب تک میں کال نا کروں تمہارا فون نا آئے کیونکہ اگر وقت سے پہلے بات باہر نکل گئی تو میری ذمے داری نہیں ہو گی۔

اوکے ،اوکے نہیں کروں گی مگر تم جو بھی کرنا ہے جلدی کر لو پلیز کیونکہ مزید دوری برداشت نہیں ہو رہی مجھ سے ،،،میرا یقین کرو یہ سب بہت اذیت ناک ہے،،، جسے آپ نے اپنے لیئے سوچا ہو وہ کسی کے ساتھ ہو یہ دیکھنا مشکل ترین کام ہے پیار کرنے والوں کیلیئے۔

اوکے میں کرتی ہوں کچھ ، جلد ہی موقع دیکھ کے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپکی چائے،،،ارحہ نے اسکی چائے لا کر رکھی۔

نہیں بس باہر سب کے ساتھ پی لی تھی، اب مزید ضرورت نہیں ہے چائے کی،، مراد ایک نظر ڈال کر دوبارہ سے فائل پر جھک گیا۔

اوکے میں ہی پی لیتی ہوں،ارحہ نے کندھے اچکاتے کپ اٹھالیا اور بالکنی کی طرف آگئی،،، جانتی تھی کہ وہ اس سے ناراض ہے مگر وہ اسے منانے کا کوئی ارادہ نا رکھتی تھی سو مزے سے چائے کی چسکیاں لیتی آسمان پر چمکتے تاروں کی طرف دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مراد نے غصے سے اسکی پشت کو گھورا،،، مطلب حد ہو گئی میڈم کے تو مزاج ہی نہیں مل رہے بجائے اپنی کوئی صفائی دینے کے وہ تو ایسے مطمئن دکھائی دے رہی تھی جیسے کوئی بات ہی نا ہو، کام میں بھی دل نہیں لگ رہا تھا، فائل بند کی اور بستر پر لیٹ کر موبائل یوز کرنے لگا،، میڈم کا تو جانے کب تک کا پروگرام تھا ادھر ہی کھڑی رہنے کا۔

اسے خود پر بھی اب غصہ آنے لگا تھا وہ اتنا جذباتی تو کبھی نہیں رہا تھا انکی شادی کو سال ہونے والا تھا مگر اس طرح تو وہ کبھی بیقرار نہیں ہوا تھا،،، اسے خود پر پورا کنٹرول رہتا تھا۔

بھاڑ میں جائے،،، اس نے موبائل بھی بند کر دیا اور لائٹ آف کر کے آنکھیں موند لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور، زارون نے اسے ہاتھ بڑھا کر اپنے قریب کیا۔

وہ جو اتنا لیٹ روم میں آئی تھی کہ وہ سو جائے مگر وہ تو شام تک سویا تھا بھلا اب کیا سوتا۔

مگر وہ جان بوجھ کر سونے کی ایکٹنگ کرتی لیٹی رہی۔

مجھے پتہ ہے آپ جاگ رہی ہیں،،، زارون نے اسکے بال سنوارے۔

بات کریں نا مجھ سے،،، اس طرح فرار سے کیا حاصل،،، اس نے اسے اکسایا مگر وہ ڈھیٹ بنی رہی۔

ہمم تو آپکو کوئی بات نہیں کرنی، اوکے یہ تو اور بھی اچھا ہے، میرا ٹائم ویسٹ نہیں ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے حوریہ کچھ سمجھ پاتی اسکی سانسوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا۔

مہینوں بعد یہ احساس یہ لمس محسوس کرتی وہ مرنے کو تھی۔

نیم درازوہ اس پہ جھکا گزرے مہینوں انکے درمیان جو کچھ بھی گزرا جو بھی انہوں نے سہا ایک ایک پل کی اذیت چن رہا تھا۔

حوریہ کی سانس اکھڑنے لگی مگر وہ پیچھے ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا،، حوریہ نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی۔

مزید کچھ پل جھکا رہنے کے بعد وہ سیدھا ہوا۔

حوریہ تکیے پر ایک سائیڈ کو سر ڈالے سانس بحال کرنے کی کوشش میں تھی جبکہ وہ دلچسپی سے اسے ہی نہار رہا تھا۔

کچھ حالت قابو میں آئی تو اس نے کروٹ بدلنے کی کوشش کی مگر اسکے دونوں اطراف زارون کے ہاتھ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرار کی یہ ساری کوششیں بے کار ہیں،،،وہ مدھم سا اسکے کان میں بولا۔

پیچھے ہوں،،،وہ مشکل سے بول پائی۔

بولا نا آج فرار کی راہیں بند ہیں۔

زارون پلیز، پیچھے ہٹیں،،،اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیسے روکے اسے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ناراض ہیں مجھ سے،،،یکدم وہ سیریس ہوا۔

نن۔نہیں مم۔میں ناراض نہیں ہوں،،، حوریہ کو اب رونا آرہا تھا اسے لگا زارون اسکے انکار کو اسکی ناراضگی سمجھ رہا ہے۔

مجھے تو لگا آپ ناراض ہیں۔

کک۔کس بات سے لگا،،،وہ آنکھیں جھکائے بولی۔

آپکے زارون کہنے سے۔

زارون کہنے سے کیا مطلب۔

مطلب کے پہلے تو جب میں آپکے بہت قریب آیا تھا آپ زارون نہیں کہہ رہی تھیں،،،اس رات آپ نے مجھے شاہ بولا تھا اور بارہا بولا تھا،،، مگر آج میرے قریب آنے پر آپ نے زارون بولا مجھے لگا شائد غصے ہیں آپ۔

حوریہ کو شدید حیرت ہوئی کہ اس نے اتنی چھوٹی سی بات بھی نوٹ کی تھی۔

آپکو کیا لگتا ہے وہ صرف آپکو یاد ہے، مجھے بھی اس رات کا ایک ایک لمحہ حفظ ہے،،،اسکی آنکھوں میں نظر آتی حیرت وہ دیکھ چکا تھا۔

حوریہ مزید سرخ پڑی اسکے اس طرح کے جوابوں پہ۔

Posted On Kitab Nagri

زاروں اسکی رنگت میں گھلتی سرخیاں دیکھ کر مطمئن سا ہوتا اسکی بیوٹی بون پہ جھکا۔

حوریہ کا دل جیسے حلق میں اٹکا۔

اسکے لیئے زاروں کو روکنا مشکل ہو رہا تھا،،، جذبات کا سیلاب امڈ آیا تھا، زاروں کی آنکھوں کی خماری اور لہجے کی گھمبیرتا اس بات کی گواہ تھی کہ سمندر میں طغیانی برپا ہو گئی ہے،،، ایک جواں مرد بندے کے جذبات پر بندھ باندھا مشکل ترین امر تھا جبکہ وہ مہینوں سے ضبط کیئے ہو۔

زاروں کے ہونٹوں نے گردن سے گہرائیوں میں سفر کرنا شروع کیا جبکہ حوریہ کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

شش۔شاہ! کانپتے ہاتھوں سے اسے کندھوں سے تھامے لرزتے ہونٹوں سے وہ بمشکل اسے پکار پائی۔

اب کیا ہے جانِ زاروں شاہ کیوں تڑپانے کے درپے ہیں آپ، مہینوں کی مسافت طے کر لی نا بہت ہے وہ۔

مم۔مجھے بب۔بات کرنن۔نی،،، جہاں اسکے لیئے زاروں کی بے رخی برداشت کرنا بے حد مشکل تھا وہیں زاروں کی شدید قربت سہنا بھی اسکے لیئے جان جوکھوں کا کام تھا۔

بعد میں کریں گے باتیں، جب میں نے باتیں کرنے کا بولا تھا تب کرنی تھیں نا باتیں،،، اب میرا بلکل موڈ نہیں باتیں سننے کا۔

Posted On Kitab Nagri

بس میرا نام لیں، مجھے پکاریں،،، کوئی اقرار کریں، کوئی اظہار کریں۔

ضض۔ضروری بات ہے، پلیز،،، وہ روہانسی ہوئی۔

اسکے ہر عمل اتنی شدت ہوتی تھی کہ حوریہ کا دل ہول جاتا تھا۔

ایک تو آپ میری محبت کا کبھی کبھی بہت ناجائز استعمال کرتی ہیں، خیر بولیں کیا بات ہے۔

وہ مم۔میری طب۔طبیعت ٹھیک نن۔نہیں،،، وہ شرم سے مرنے کو تھی۔

کیا ہوا طبیعت کو پہلے کیوں نہیں بتایا، ڈاکٹر کے پاس چلتے وہ متفکر سا اسکا ماتھے پر اسکے گالوں پر ہاتھ لگا کر چیک کرنے لگا۔

نن۔نئ ڈاکٹر پاس نئ جانا، اتنی نئ خراب،،، وہ گڑبڑا گئی۔

تو کتنی خراب ہے پھر۔

مجھے نہیں پتہ، آپ پیچھے ہٹیں،،، وہ جھنجلا گئی، کیسے بتائے۔

ابھی تو کہہ رہی تھیں کہ اتنی زیادہ خراب نہیں ہے تو پھر کیا مسئلہ ہے۔

میں آپکو پاس آنے سے منع کر رہی ہوں تو آپکو سمجھ کیوں نہیں آرہی میری بات،،، وہ تیزی سے بول گئی، سوائے اس کے کوئی چارا نا تھا کہ زارون کو اس وقت روکنا مشکل ہو رہا تھا۔

نووے،،، یار نئ،،، بات جب زارون کے پلے پڑی تو وہ بری طرح کراہ اٹھا۔

شٹ یار اس نے زور دار پنچ بیڈ پر مارا۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ کو بے وقت ہنسی آئی جسکو وہ روک بھی نا سکی۔

بہت دانت نکل رہے ہیں شام سے دیکھ رہا میں، ہنس لیں بہت جلد حساب برابر کروں گا پھر بھی یونہی قہقہے لگانا۔

شاہ نئ، شاہ نو، شاہ پلیز، پھر یہ مت بولنا،،، اس نے اسے کھکھلا کے ہنستے دیکھا تو دانت پیس کے بولا جبکہ وہ اسکی اس دھمکی نما وارننگ پہ بری طرح نروس ہوئی،،، اب مسکرانے کی باری زارون کی تھی۔

اب کیا ہوا،،، ہنسو اب،، زاروں نے اسے گدگدیا۔

بہت گندے ہیں آپ میں نئ بات کرتی آپ سے،،، وہ منہ پھولاتی کروٹ بدل گئ۔

اچھاا یہ بات ہے،،،، زارون نے اسے کھینچ کر اپنے حصار میں لیا۔

چھوڑیں مجھے، کیا ہے اب، وہ جھٹپٹائی۔

چھڑالو میں تو نئ چھوڑتا،،، اس نے مزید اسے خود میں بھینچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف پانچ دن رہ گئے تھے، فروا کی شادی میں ہر طرف گہما گہمی سی تھی،،، مار شاپنگ ہو رہی تھی کسی کا کچھ رہ جاتا تو کبھی کسی کی کوئی چیز مسنگ ہوتی،،، ہر فنکشن کیلیۓ اس بار وہ کلرز سیم رکھنے والی تھیں ڈریسسز کے۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں رہتی تھی آج کل اور اسکے لیئے شاپنگ ہمیشہ کی طرح میر شاہ نے کی تھی ،،،وہ کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتا تھا، بلکہ سب ہی بہت احتیاط کرتے تھے حوریہ کے ساتھ پیش آئے حادثے کے بعد سے ہر وقت کوئی نا کوئی عشنہ کے ساتھ موجود ہوتا تھا باہر آنا جانا پہلے بھی کم ہی تھا آجکل تو بلکل ہی بین ہو گیا تھا۔

موسٹلی شاپنگ آن لائن کی تھی سب نے مگر پھر بھی ایک بار شاپنگ مال کا چکر لازم تھا، جس کیلیئے وہ اپنے اپنے شوہر صاحبان کو پٹانے کی کوشش میں تھیں۔

کیا آپ ساتھ نہیں چلیں گے ؟ ارحہ کو اب تھوڑی تھوڑی ٹینشن بھی ہو رہی تھی مراد کا موڈ بہت ہی سیریس سا ہو گیا تھا اسکے ساتھ۔

نہیں کچھ کام ہے ،،،کارڈ لے جائیں آپ جو لینا ہو لے لیں ،سب کے ساتھ جا کے،،، وہ شوز پہنتا مصروف سا بولا ارحہ کا بی ہیویر اسکی سمجھ سے بالاتر تھا جب وہ اسے اگنور کرتا تھا تب وہ چھپ چھپ کے روتی تھی، بہانے ڈھونڈتی اسکے پاس آنے کے اسے دیکھنے کے اور اب جب اس نے دو ٹوک بات کی تو وہ دامن چھڑا گئی تھی۔

اپنے پاس رکھیں اپنا کارڈ مجھے نہیں چاہیے،،،وہ کریڈٹ کارڈ وہیں پٹکتی واپس مڑی۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ دور ہوتی مراد نے اسکی کلائی تھام کر جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا اور وہ کٹی ڈال کی مانند اسکے سینے سے آن ٹکرائی۔

مراد نے ایک گہری نظر اس پہ ڈالی جو اسکی شرٹ کو دبوچے کبوتر کی طرح آنکھیں میچے اسکی گود میں بے ترتیب سی حالت میں تھی۔

یہ کیا حرکت تھی اگر مجھے چوٹ لگ جاتی،،قدرے خود کو سنبھال کے وہ خفگی سے بولی ساتھ ہی اٹھنے کی کوشش کی جسے ناکام بنا دیا گیا تھا۔

اور جو آپ کر رہی ہیں وہ کیا ہے،چوٹ کیا صرف آپکو ہی لگتی ہے،باقی سب کیا پتھر کے ہیں کہ آپ بار بار زک پہنچائیں اور وہ اف نا کریں،،،مراد مزید اسکے چہرے پر جھکتے ہوئے شکوہ کناں سا بولا۔

مم۔میں کک۔کچھ۔نن۔پلیز،،،اسکی اس قدر قربت پر ارحہ کے حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے،بولتی کیا خاک اسکی سانسیں بھی جیسے رکنے لگی تھیں۔

ارحہ نے کہاں اسکے ایسے تیور دیکھے تھے،اس نے تو اسے ہمیشہ سیریس سا،لیا دیا سا،روکھا پھیکا لہجہ اور اکھڑ سا ہی دیکھا تھا جیسے واقعی وہ کوئی بے جان روبوٹ ہو ہمیشہ ایکسپریشن لیس چہرہ ہوتا تھا اسکا،مگر یہ کیا یہ آنچ دیتا لہجہ،یہ لہجے کی بے قراری،یہ آنکھوں سے چھلکتے جذبات کی خماری،یہ مدھم سا سحر جگاتا انداز یہ کونسا مراد شاہ تھا جو اسکو پاگل بنا رہا تھا اسکی دھڑکنوں سے چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا،اتنے نزدیک لا کر اسکی سانسیں کھینچ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ہی کیا ہے یہ سب، آپ نے ہی تو مجھے برسوں سے دیوانہ بنا رکھا ہے، کیا محبت اتنی بڑی غلطی ہوتی جسکی محبوب یوں پل پل تڑپا کر سزا دیتا ہے،،، کیوں میں اکیلا ہی اس آگ میں جل رہا ہوں کیا آپکو اسکی آنچ محسوس نہیں ہوتی، کیوں آپکو احساس نہیں ہوتا، میں کب تک جھلستا رہوں اس تپش میں، مرہم کیوں نہیں رکھ دیتی میرے زخم زخم ہوئے وجود پہ میری بلکتی سسکتی روح کو اپنے لمس سے آرام دیں، مجھے اس اذیت سے نکال لیں، یہ چپ کے تالے توڑ کیوں نہیں دیتی آپ، میں مر رہا ہوں مگر ہاتھ نہیں بڑھا سکتا کہ آپکی رضامندی کا منتظر ہوں، مت کریں ایسے میرے ساتھ، میں بہت تڑپا ہوں، میں نے آپکی ریجیکشن، آپکی بے رخی، آپکی بے زاری اور وہ جو میں زبان نے کہہ بھی نہیں سکتا جسے میں دوبارہ سوچنا بھی نہیں چاہتا میں نے وہ بھی اکیلے سہا ہے،،، بنا اجازت کے آپ سے محبت کی بہت سزا کاٹی ہے اس لیئے اب بنا آپکی اجازت کے آپکے قریب نہیں آسکتا،،، اسکی گردن میں منہ چھپائے وہ مدھم سا بولتا ارحہ کو شاک پر شاک دے رہا تھا۔

ارحہ تو سکتے میں تھی یہ جو وہ کہہ رہا تھا یہ اسے کبھی نظر کیوں نہیں آیا، اگر اسے محبت تھی تو کبھی اس نے کسی بات سے یا کسی انداز سے شو کیوں نہیں کروائی، ارحہ جانتی تھی کہ اسکی زندگی میں ارحہ ہی پہلی لڑکی ہے جسے اس نے جیسے بھی صحیح مگر قبول کیا تھا لیکن یہ محبت اس نے یوں چھپا کے کیوں رکھی تھی کبھی تو وہ کچھ کہتا، جبکہ وہ اس سے بدگمان ہوتی رہی کہ وہ ایک سخت گیر اور جذبات سے عاری سا بندہ

Posted On Kitab Nagri

ہے وہ اسکے ساتھ کیسے زندگی گزارے گی اسی لیئے توجب مراد کے مقابلے میں زبیر نے اس سے جھوٹی محبت کے دعوے کئے تو وہ اسکی طرف متوجہ ہوگئی تھی مگر تب وہ یہ نہیں سمجھ پائی کہ مراد نے یہ اقرار یہ اظہار شادی کے بعد کیلیئے رکھ چھوڑے تھے لیکن اس سے پہلے ہی انکے درمیان سب خراب کچھ ہوتا چلا گیا۔

وہ یونہی گم صم بیٹھی تھی جب کافی دیر اسکی طرف سے کوئی جواب نا ملا تو مراد آہستہ سے سیدھا ہوا۔

ارحہ نے ایک نظر اس پہ ڈالی، اسے بھلے ہی لوگوں کی پرکھ نا تھی مگر مراد کی آنکھیں جھوٹ نہیں بول رہیں تھیں اسکا لہجہ کہیں بھی متزلزل نہیں ہوا تھا، اسکی ذات میں کہیں جھول نا تھا،،، قسمت سے مراد شاہ سے نواز رہی تھی اور وہ اپنے لیئے کیا چاہ رہی تھی ،،، اسے نئے سرے سے اپنی بیوقوفیوں پر شرمندگی ہوئی،،، ایک وقت تھا جب وہ اپنے حسن کے زعم میں ڈوبی مراد کو اپنے قابل نہیں سمجھتی تھی کہ اسے مراد جیسے روکھے سے بندے سے کہیں بہتر بندہ مل سکتا ہے،،، مگر اب وہ سوچ رہی تھی کیا وہ تھی مراد کے قابل کہ اگر بات شکل وصورت کی تھی تو بلاشبہ وہ بے انتہا خوبرو مرد تھا اور بہت سی لڑکیوں کا خواب بھی ہو سکتا ہے مگر اب ارحہ جب شکل کے بعد کردار کو دیکھتی تو اسے اپنا پلڑا بہت ہلکا نظر آرہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ تو بولیں، کیوں ہر بار چپ ہو کر میرے ضبط کو آزماتی ہیں،،،مراد نے کچھ انتظار کے بعد اسے مخاطب کیا۔

وہ سب بعد کی باتیں ہیں ابھی آپ یہ بتائیں کے مجھے شاپنگ پر لے چلیں گے یا نہیں،،،وہ ایک بار پھر سے بات بدل گئی۔

مراد کو اگر اسکے رویے پر تکلیف ہوئی بھی تو اس بار اس نے ظاہر نہ کی۔

سب جا تو رہے ہیں یار مجھے اگر کام نا ہوتا تو ضرور چلتا،،،وہ سہولت سے منع کر گیا۔

تو یوں کہیں کہ آپکو میرے ساتھ نہیں جانا،،،اسے برا لگا مراد کا انکار کرنا۔

مراد شاہ کب سے اپنی ذمے داریوں سے بھاگنے لگا،،،ارحہ ہر حال میں اسکے ساتھ جانا چاہتی تھی اس لیئے اسے اکسایا جانتی تھی کہ اس بات کا خاطر خواہ اثر ہو گا۔

مجھے میری ذمے داریاں اچھے سے معلوم ہیں اور نا میں ان سے کبھی بھاگا ہوں،اگر جانا اتنا ہی ضروری ہے تو شام میں چلیں گے۔

مگر مجھے تو ابھی جانا ہے سب کے ساتھ،،،وہ بضد ہوئی۔

ابھی جب میں نے بولا کہ سب کے ساتھ چلی جائیں تب آپکو میرے ساتھ جانا تھا،مراد زچ ہو گیا تھا۔

مطلب یہ کہ مجھے آپکو ساتھ لے کر جانا ہے،سب اکھٹے شاپنگ پہ چلتے ہیں نا،،،عرصے بعد وہ پرانی ارحہ بن گئی تھی جسے ہر حال میں اپنی منوانا ہوتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مراد بجھے دل کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا کہ بحث کرنا بیکار تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون ہمیں شاپنگ کیلئے جانا ہے پلیز کہیں نکل مت جایئے گا،،،میں بتا رہی ہوں اگر اب آپکا کوئی ضروری کام نکلا،،تو میں جان لے لوں گی آپکی۔

میں تو خود چاہتا ہوں کہ آپ بہت پاس آکر میری جان لے لیں مگر آپ ہی ہیں جو لفٹ نہیں کروا رہیں ،ورنہ میں تو دل و جان سے حاضر ہوں،،،زارون نے دلکش مسکراہٹ کے ساتھ سینے پر ہاتھ رکھ کر سر جھکایا۔

ہر وقت کی عاشقی بھی اچھی نہیں ہوتی،،،حوریہ نے اسے گھورا جسکا اثر تو خیر کیا ہونا تھا کہ وہ آگے سے کوئی ایسی ویسی بات کر کے اسے ہی گڑبڑا دیتا تھا۔

کیا کریں آپکو دیکھتے ہی دل خود بخود عاشقانہ ہونے لگتا ہے،،،اتنا عاشقانہ کہ بس بیان سے باہر ہے،ہاں اگر اٹھ کر پاس آجائیں تو سارا نا سہی میں تھوڑا بہت بیان کر سکتا ہوں،اس نے شرارت سے آنکھ ونک کرتے کہا۔

آپ سے تو سیدھی بات کی امید بھی رکھنا بیوقوفی ہے،حد ہوتی ہے کسی چیز کی،،،جواباً اس نے چبا چبا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

افففف ہر بات میں آپکی حد بندیاں مجھے قبول نہیں حالانکہ میں تو بہت سے کام بے حد کرنا چاہتا ہوں اگر آپ اجازت دیں تو،،،وہ اب اٹھ کر اسکے بلکل پیچھے آن کھڑا ہوا۔

آئینے میں انکے عکس ایک ساتھ ابھرے،حوریہ کے لب آپ ہی مسکرائے۔

یہ جو آپکی طبیعت ہے وہ کب ٹھیک ہو گی،،،حوریہ کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکاتے اس نے کسی معصوم بچے کی طرح اپنا سوال دہرایا۔

جبکہ حوریہ کا سانس سینے میں اٹکا،اس نے پوچھ پوچھ کے حوریہ کی جان ہوا کی ہوئی تھی،،،وہ شرم سے مرنے کو تھی،،،جب ہی اسے پیچھے کو دھکیلتی باہر بھاگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ تو خیر یہ نہیں چاہتی تھی مگر پھر دنیاداری دیکھتے ہوئے بہت سے کام آپکو مجبوراً بھی کرنا پڑتے ہیں ،،،اسی لیئے وہ اب آہان سے بات کرنے آئی تھی،،،حالانکہ جانتی تھی کہ آہان ساتھ ہو گا تو وہ نروس ہی ہوتی رہے گی شاپنگ کیا خاک کرے گی اسے تو اپنے حواس سنبھالنے بھی مشکل ہو جاتے تھے مگر سب کو انکار کرنے کا مطلب تھا کہ انھیں شک میں مبتلا کرنا جو کہ وہ نہیں چاہتی تھی۔

اگر آپ کے پاس کچھ ٹائم ہو تو شاپنگ کیلیئے چلیں،،،انگلیاں مروڑتی وہ ہچکچاتی ہوئی اسکے سامنے کھڑی پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آہان نے ایک نظر اسے دیکھ کر سوچا جس کیلیئے وہ اپنی ذات بھی پس پشت ڈال دے بھلا اس لڑکی کے لیئے آہان کے پاس ٹائم نہیں ہو گا تو پھر آہان کے پاس کسی کیلیئے بھی ٹائم نہیں۔

ضرور چلیں گے، کب جانا ہے میں پھر اس حساب سے اپنا شیڈول سیٹ کروں کام کا۔

ابھی تھوڑی دیر تک چلنا سب ہی جائیں گے،،، مہمہ کو اسکے فوراًمان جانے پر حیرت نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ ایسے ہی ہر بات بنا سوال جواب کے فوراًمان جاتا تھا،، جس پر پہلے مہمہ کو حیرت ہوتی تھی مگر اب وہ جانتی تھی کہ اسکے پیچھے کیا وجہ تھی کیوں وہ اسکو کسی بات کیلیئے انکار نہیں کرتا تھا، کیوں اسکی ہر بات کو فوقیت دیتا تھا۔

اوکے میں آفس کال کر دیتاہوں آپ ریڈی ہو جائیں،،، آہان نے اپنا موبائل نکال کر نمبر ملایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب اپنی اپنی گاڑیوں میں تھے،،،چار گاڑیوں کا قافلہ شہر کے مشہور و معروف شاپنگ مال کے سامنے رکا۔

پہلی گاڑی میں سے آہان اور مہمہ، دوسری گاڑی میں سے زارون اور حوریہ، تیسری گاڑی میں سے مراد اور ارحہ جبکہ لاسٹ والی گاڑی میی سے ارمان اور فروا نکلی،،، مراد فروا کو اپنے ساتھ ہی لانا چاہتا تھا مگر اس نے آرام سے یہ کہہ دیا کہ وہ کسی بھی کپل کے ساتھ نہیں بیٹھے گی مجھے کباب میں ہڈی بننے کا کوئی

Posted On Kitab Nagri

شوق نہیں ہے اس لیئے آپ سب اپنی اپنی مسز کے ساتھ بیٹھیں میں ارمان بھائی کے ساتھ انکی گاڑی میں بیٹھوں گی،،، ارمان کو کم ہی ٹائم ملتا تھا گھر رہنے کا اسکا زیادہ وقت ہاسپٹل میں گزرتا تھا۔

وہ سب شاپنگ مال آتے ہی چڑیوں کی طرح چہک رہی تھیں۔

مہمہ کو یوں ہنستے مسکراتے دیکھ کر آہان کا دل کیا وہ اسے روز شاپنگ کیلیئے لے آئے چلو اسی بہانے وہ مسکرائے گی تو سہی۔

ڈیپ ریڈ اور سلور کمبینیشن کی ایک خوبصورت سی کامدار شرٹ اپنے ساتھ لگائے وہ آئینے کے سامنے کھڑی جائزہ لے رہی تھی،،، دور سے اسے تکتے تکتے آہان اسکے پاس آکر کھڑا ہوا تو اپنے پیچھے اسے دیکھ کر وہ نروس سی ہوتی غائب دماغی سے ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئی۔

یہ مت لیں، آہان جانتا تھا کہ ہر رنگ اس پر بہت سوٹ کرتا تھا مگر یہ کلر اسکی دودھیا رنگت میں گھلی گلابیوں کو مزید نکھار رہا تھا،،، اور اسکا اتنا حسین لگنا آہان کی جان کا وبال بن جانا تھا شادی کے موقع پر سب لوگوں کی موجودگی میں اگر کہیں ضبط کا دامن چھوٹ گیا تو مشکل ہو سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ نے بنا سوال کیئے سوٹ سائیڈ پہ رکھ دیا۔

ایسا کریں لے لیں، کچھ سوچ کر آہان نے اجازت دے دی۔

مگر ابھی تو آپ نے بولا...

Posted On Kitab Nagri

لے لیں مگر شادی میں مت پہنیئے گا،،،اسکا لہجہ بہت معنی خیز سا تھا۔

پھ۔پھر کک۔ب پہنو،،،اسے سمجھ نا آئی۔

جب کبھی آپکو مجھ سے کوئی بات منوانا ہو تو آپ یہ پہن سکتی ہیں یا اگر کبھی آپ کا دل کرے میرے لیئے تیار ہونے کا تب پہن سکتی ہیں ورنہ اس رنگ سے خود کو دور رکھا کریں،،،اسکی ایسی کھلی ڈھلی اور جان لیوا شرگوشی پر ہینگر مہمہ کے ہاتھ سے چھوٹ کر فلور پر جا گرا،،،وہ بچی تو نا تھی کہ بات کا پس منظر نا سمجھ پاتی،اس نہج پہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نا تھا،،، آہان اور اسکے درمیان اس درجے کی نزدیکی تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی،،، نہیں ہرگز نہیں وہ مرنے والی ہوگئی تھی صرف یہ سوچ کے ہی،کجا کہ یہ سب سہنا۔

اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ اور گالوں پر گلال مزید گہرا ہوتا دیکھ آہان کے لب مسکرائے،،،جانتا تھا یہ سب مہمہ کیلیئے اتنا آسان نا تھا مگر آسان تو خود آہان کیلیے بھی نا تھا،،انکے درمیان جو رشتہ بن چکا تھا اس میں کسی حجاب کی گنجائش نا تھی مگر یہ حجاب ہٹا دینا بھی تو جان جوکھوں کا کام تھا،کیا وہ تھا اس قابل کہ ایک سید زادی کے اتنا قریب ہو پاتا،حالانکہ وہ ہر حق رکھتا تھا اس پہ،وہ اسکے نکاح میں تھی اسکی ملکیت تھی،اسکا مذہب قانون اسے اجازت دیتا تھا مگر وہ خود بھی تو ہمت کرے تب نا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

ارحہ بھی مراد کا بازو تھامے کبھی اسے ادھر لے جاتی کبھی اُدھر، مراد خاموشی سے اسکے پل میں تولہ پل میں ماشہ ہوتے مزاج کو دیکھ رہا تھا،،ایک دو بار اس نے سب کی موجودگی کے باعث آہستہ سے بازو چھڑانا چاہا مگر وہ شائد ابھی اسکا بازو چھوڑنے کے موڈ میں نا تھی۔

بہت غلط کر رہی ہو ارحہ مراد شاہ،،،اپکو شائد بہت مزا آرہا ہے میرے ساتھ یہ سب کر کے یا پھر میرے ضبط کا امتحان لے رہی ہیں،،، مگر اتنا بتا دوں جس دن میں نے صبر کا دامن چھوڑ دیا اس دن روئے زمین پر آپکے لیئے کہیں کوئی جائے پناہ نا ہو گی میرے کمرے کے سوا،،،بہت سے حساب ہیں آپکی،،،اتنا ادھار لیں جتنا آپ کی یہ ننھی سی جان چکا سکے،،،ایک سائیڈ پہ لے جا کر وہ اسکی طرف جھک کر بولا،،،اسکی جذبات میں ڈوبی آواز پر ارحہ کا دل ڈوب کر ابھرا۔

یا اللہ یہ انھیں کیا ہو گیا ہے ہر وقت مرچی چبائے پھرتے تھے یہ رومانس کا سارا اسٹاک کدھر چھپا کے رکھا ہوا تھا انہوں نے،،،ارحہ کے حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے،،،اسکی غیر ہوتی حالت پر مراد شاہ کو بہت راحت ملی،،،وہ اسے ستا رہی تھی تو وہ بھی ہوں ہی اسے تنگ کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوریہ کو زارون نے یہاں بھی بے حال کر رکھا تھا ہر تھوڑی دیر بعد وہ کوئی نا کوئی شگوفہ چھوڑ دیتا جس پر حوریہ نئے سرے سے شرمانے پر مجبور ہو جاتی،،زندگی ایک دم سے بہت حسین ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فروا اور ارمان کا بچپن سے اینٹ کتے کا بیر تھا،، انکے درمیان تین سال کا اتج گیپ تھا،، جس کی بنا پر ارمان اس پر خوب روب جھاڑتا تھا جبکہ فروا اس تین سال کے گیپ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ہر وقت اس سے چونچیں لڑاتی دکھائی دیتی تھی۔

ارمان اب چپ کر جاؤ خبردار تم نے میری کسی چیز میں اب نقص نکالا میرا جو دل کرے گا وہی لوں گی،،، فروا چڑ گئی وہ ہر چیز کوئی نا کوئی بات کہہ کے ریجیکٹ کر دیتا تھا۔

اوکے مگر پھر یہ سب پہن کے ہمارے گھر مت آیا کرنا اپنے اُن کو ہی دکھانا،،، اتنا عجیب ٹیسٹ ہے تمہارا میری تو سمجھ سے باہر ہے،،، ارمان نے منہ بنایا۔

ہاں تو ایسا کرنا جب میں یہ سب پہن کر آیا کروں گی تم اپنے ہاسپٹل میں ہی رہا کرنا، کوئی ضرورت نہیں میرے اُن کی موجودگی میں میرے ساتھ جھگڑا کرنے کی،،، وہ بھی تنک کر آگے بڑھ گئی۔

اللہ رحم فرمائے اس بھلے آدمی پہ جس پہ تم جیسی بلا نازل ہونے والی ہے، مجھے دلی ہمدردی ہے اس انسان سے۔

تم اپنی ہمدردی سمیت نکلو یہاں سے خبردار جو میرا دماغ خراب کیا تم نے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ سب اب مل کر شاپنگ میں مگن تھیں کیونکہ شوہر حضرات نے اپنی باتوں سے انکی حالت اتنی خراب کر دی تھی کہ وہ سب ہی اپنی اپنی جگہ چھپتی پھر رہی تھیں۔

مرد حضرات دوسری سائیڈ پر جا چکے تھے۔

اچانک اسکا فون وائبریٹ ہونے لگا تو اسکے ماتھے پر تیوری آئی،،،اس نے منع کیا تھا اسے کہ وہ خود فون کرے گی،اب یہاں سب کی موجودگی میں اسے نئی ٹینشن نے گھیر لیا۔

مسلسل ہوتی وائبریشن پر وہ واش روم کا بہانہ کرتی سائیڈ پر ہوئی۔

میں نے منع کیا تھا فون کرنے سے،،، تمہیں سمجھ نہیں آتی میری بات کی۔

محبت کے ہاتھوں مجبور ہوں کیا کروں، نہیں دیکھا جاتا، نہیں سہا جاتا، اسی لیئے فون کر لیا۔

کیا نہیں دیکھا جاتا اب تم سے،،،وہ سخت تپی ہوئی تھی۔

یہی کہ جسکو آپ اپنے قریب دیکھنا چاہتے ہوں ہر لمحہ ہر پل مگر آپکی آنکھوں کے سامنے وہ کسی اور کے قریب ہو،،،تو مر جانے کو جی چاہتا ہے۔

تم نے کیسے دیکھا، مطلب تم یہی موجود ہو،،،اسکو حیرانی ہوئی۔

عاشقوں کا تو کام ہی محبوب کی راہوں میں پڑے رہنا ہے۔

دیکھو ایسا کچھ نہیں ہے،،، جتنا مجھ سے ہو سکتا اتنا کوشش کر رہی ہوں میں کہ دوری برقرار رہے، جب میں نے کہا ہے تو اپنی بات پوری کروں گی یقین رکھو۔

Posted On Kitab Nagri

دوری رہنی بھی چاہیئے کیونکہ مجھے کسی کی اترن پسند نہیں، اگر یہ دوری کسی قسم کی نزدیکی میں بدلی تو تم دونوں اپنی جان سے جاؤ گے یاد رکھنا یہ بات،،، اگر محبت مجھے نا ملی تو کسی کو بھی محبت نہیں ملے گی۔

فون بند ہو چکا تھا مگر بات اب اسکے ہاتھ سے نکلتی جا رہی تھی، اس قدر سنگین دھمکی پر اسکا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

افففف تھک گئے یار آج تو۔

وہ سب لاونج میں آڑی ترچھی صوفوں پر لیٹی ہوئیں تھیں،،، جبکہ شاپنگ بیگز کے ڈھیر نیچے قالین پر لگے ہوئے تھے۔

مراد ارحہ کو فارم ہاؤس پر ڈراپ کر کے جا چکا تھا کہ اسے کام تھا اس لیئے ارحہ کو سب کے ساتھ حویلی جانے کا بول کر وہ چلا گیا۔

آہان بھی کچھ دیر بیٹھنے کے بعد آفس جا چکا تھا کہ اب اسکا یہاں مزید کوئی کام نہیں تھا سو وہ اپنے کچھ کام نپٹانے چل دیا،، مہمہ کی طرف سے اسے کوئی پریشانی نا تھی کہ وہ مینج کر لے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زارون کو شاپنگ کے دوران ہی جانا پڑ گیا تھا، مگر وہ حوریہ کو بتا کر گیا تھا کہ دو گھنٹوں تک لوٹ آئے گا جب تک وہ ریسٹ کرے پھر حویلی چلیں گے۔

ایک ارمان ہی تھا جو آج چھٹی پہ تھا سو وہ انکے ساتھ فارم ہاؤس پر ہی موجود تھا، زمان کی ڈیتھ اور پھر عروسہ بیگم کی بگڑتی حالت کی وجہ سے ارمان میں وہ پہلے والی شوخی و شرارت اب مفقود ہو چکی تھی،،، خاصا سنجیدہ دیکھائی دینے لگا تھا وہ اس تھوڑے ہی عرصے میں، کام کا اسے اپنے بھائیوں کی طرح جنون تھا،،، اس لیئے وہ بنا کسی غرض کے دن رات اپنے لوگوں کی خدمت میں جتا رہتا تھا۔

چائے کے ساتھ سنیکس انجوائے کرتے،،، کافی دیر وہ سب بیٹھ کر ایک دوسرے کی شاپنگ دیکھتی رہی ساتھ ساتھ سارے فنکشنز کے حساب سے سلیکٹ بھی کرتی گئیں۔

شام کے سائے ڈھلے تو وہ سب حوریہ کو بیسٹ آف لک بولتی ہوئیں ارمان کے ساتھ رخصت ہوئیں،،، ہمیشہ کی طرح گارڈز کی گاڑیاں انھیں کور کر رہی تھیں۔

حوریہ انکے جانے کے بعد یکدم ہی سناٹے سے گھبرا گئی،،، حالانکہ اس ٹائم تک تو زارون کو آ جانا چاہیے تھا مگر وہ جانے کیوں مزید دیر ہو جانے کی دعا کرتی اٹھ کر اپنے اور زارون کے کمرے کی طرف چل دی

۔

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچ کر وہ سب سارے شاپنگ بیگز بی جان کے سامنے ڈالتی ہوئیں اپنے اپنے کمروں کی طرف چل دیں۔

حد ہے بھئی،،،ان لڑکیوں کا بھی جواب نہیں یہ سب پھیلاوا میرے سامنے ڈال کر یہ جا وہ جا ہو گئ ،،،میں کیا یہاں چوکیداری کروں ان بیگز کی،،،شابانہ،نوری،،،انہوں نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

جی بی جان۔

ادھر آؤ اور یہ سب لے جا کر کمرے میں رکھو جانے کونسا سامان کس کا ہے،تم دونوں یہ سب لے جاؤ ،بعد میں خود ہی الگ الگ کر لیں گی اٹھ کر۔

انہوں نے سارے شاپنگ بیگز اٹھوا کر کمرے میں رکھوائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشنہ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی،،،صبح سے وامٹنگ ہو رہی تھی اسکو،،،چہرہ جیسے نچڑ کر رہ گیا تھا۔

شاہانہ بیگم اسے جوس پلا رہیں تھیں،،،جسے پینے سے وہ مسلسل انکاری تھی۔

بس تھوڑا سا پی لو،ایسے تو اور کمزوری ہو جائے گی بیٹا،اس حالت میں بھوکے رہنا ٹھیک بات نہیں۔

مجھے نہیں پینا چچی،جو بھی کھاتی پیتی ہوں،اسی سے وامٹ ہو جاتی ہے،،،وہ سوں سوں کرتے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھابس دو چار گھونٹ لے لو اور ایسا کرو کہ کچھ دیر اٹھ کر بے شک یہاں کمرے میں ہی واک کرلو ، مسلسل لیٹنے سے بھی طبیعت بوجھل ہو گی۔

انہوں نے اسے پچکارتے ہوئے ، تھوڑا سا جوس پلایا،،، جو ناک بھوں چڑھاتے بہر حال اس نے پی لیا تھا۔

اسی وقت میر شاہ کمرے میں داخل ہوا،،، اسلام علیکم ،اس نے سلام کرتے نظر سامنے اٹھائی تو چہرے پر پریشانی کے تاثرات پھیل گئے۔

کیا بات ہے طبیعت ٹھیک ہے ،شاہانہ بیگم کی وجہ سے وہ حتیٰ الامکان اپنا لہجہ نارمل رکھ رہا تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا بس طبیعت کچھ بوجھل سی ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں بس اس طرح کی حالت میں اکثر ایسا ہو جاتا ہے،،، ان شاءاللہ وہ بھی ٹھیک ہو جائے گی،،، شاہانہ بیگم اسے سمجھاتے ہوئے، عشنہ کو اپنا خیال رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے باہر نکل گئیں کیونکہ میر شاہ کی موجودگی میں وہ سب جانتے تھے کہ عشنہ کو کوئی مسئلہ نہیں ہو سکتا تھا اور اگر ہوتا بھی تو وہ منٹوں میں حل کر دیتا۔

www.kitabnagri.com

شاہانہ بیگم کے جانے کے بعد وہ گھٹنہ موڑے اسکے سامنے بیٹھا۔

کیسی ہیں،،، اس نے محبت سے آگے کو جھک کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا۔

پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا،،، وہ روہانسی ہوتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا محسوس کر رہی ہیں اس وقت،،،اس نے عشنہ کا ہاتھ اپنی مضبوط ہتھیلی پر رکھ کر دوسرے ہاتھ سے اسکے ہاتھ کی پشت کو سہلاتے ہوئے نرمی سے استفسار کیا،،،لہجے میں اسی نرمی ایسی حلاوت صرف عشنہ میر شاہ کیلیئے ہی ہوتی تھی،ورنہ تو لوگوں نے اسے سیریس خاموش یا پھر غصے سے دھاڑتے ہوئے ہی دیکھا تھا۔

پیٹ نہیں کیا مسئلہ ہے جو بھی کھاتی ہوں وامٹ ہو جاتی ہے ہر چیز سے،کچھ بھی ہضم نہیں ہو رہا۔

ڈاکٹر پاس چلتے ہیں کچھ دیر تک اگر طبیعت نہیں سنبھلتی،،،اب اٹھیں دو چار چکر لگائیں،،،اس نے آگے بڑھ کر سہارا دے کر اسے اتنے پیار سے بانہوں میں بھر کر اٹھایا جیسے وہ کوئی شیشے کا آبگینہ ہو۔

اپنے مضبوط بازو کے حلقے میں لیئے اسے اپنے ساتھ لگائے وہ اسکے ساتھ کمرے میں ادھر سے اُدھر چکر کاٹ رہا تھا۔

Kitab Nagri

کبھی کبھی آپکی اس قدر بگڑتی حالت دیکھ کر مجھے افسوس ہوتا ہے خود پر،،،وہ محبت سے اسے مزید خود میں بھینچتا ہوا مدھم سا گویا ہوا۔

www.kitabnagri.com

کس بات کا افسوس،،،عشنہ نے چہرہ اٹھا کر اسکی طرف دیکھنے کی کوشش کی۔

میرے خیال میں ہمیں بے بی کیلیئے مزید کچھ وقت انتظار کر لینا چاہیئے تھا،،،ابھی اتنی چھوٹی ایج میں یہ سب آپکے بہت ٹف ثابت ہو رہا ہے خیر اب کیا ہو سکتا ہے،،،بس آپ اپنا بہت خیال رکھا کریں

Posted On Kitab Nagri

،،،زبردستی کوشش کیا کریں کھانے کی، نہیں دل کر رہا ہو تو بھی کھایا کریں،،،وامٹ ہوتی ہے تو بھی ہر تھوڑی تھوڑی دیر بعد کھایا کریں چلو کچھ تو اندر جائے گا،،،ورنہ خدانخواستہ آگے چل کر کوئی کریٹیکل سچویشن نا بن جائے،،،میں آپکی زندگی پر کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کروں گا ابھی سے بتا رہا ہوں،،،بچہ چاہئے تو خیال بھی رکھنا پڑے گا،،،اگر مجھے کہیں بھی لگا کہ اس بچے کی وجہ سے آپکی زندگی کو کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق ہے تو یاد رکھیے گا میری فرسٹ پرائیورٹی آپ ہیں کسی بھی حال میں آپکو نہیں کھو سکتا میں، حوریہ بھابھی کے ساتھ ہوئے حادثے کی وجہ سے کہیں نا کہیں بہت پریشان ہو جاتا ہوں میں ،،،حیرت کی بات ہے نا جس میر شاہ کو کبھی موت سے ڈر نہیں لگا، چاہے جتنا بھی خطرہ ہو جیسے بھی مشکل حالات درپیش ہوں وہ کبھی نہیں گھبراتا،،،وہ میر شاہ سامنے موجود اس ننھی سی لڑکی کے کھو جانے دور ہو جانے کے خیال سے ہی ڈر جاتا تھا،،،وہ اس بغیر اپنی زندگی تصور بھی نہیں کرنا چاہتا تھا ، عجیب وحشت سی گھیر لیتی تھی اسے اس طرح کے خیال سے۔

شاہ حد ہے، یہ آپکا اپنا بچہ ہے،،،عشنہ نے ٹیڑھا میڑھا منہ بناتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر میرے لیئے آپ سے پہلے کوئی نہیں ہے، میر شاہ کے پاس سب سے قیمتی چیز آپ ہیں اور میں کم از کم اپنی زندگی میں تو آپ سے دوری برداشت نہیں کر سکتا، مر جاؤں گا یار،،،رہ ہی سکتا میں آپکے بغیر ، حیران ہوتا ہوں اب تو کہ زندگی کے اتنے سال میں نے گزار کیسے لیئے پھر سوچتا ہوں آپکو دیکھا جو

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھا اسی لیئے اکیلے رہ لیا اب تو مجبور بھی اگر دور رہنا پڑ جائے تو ایک ایک دن کاٹنا صحرا چھاننے کے مترادف لگتا ہے۔

عشنہ کو جہاں اسکی محبت نازاں کر دیا کرتی تھی، وہیں اسکا بے تحاشہ جنونی انداز اسے لرزا بھی دیتا تھا کیسے کوئی کسی سے مسلسل اتنا پیار کر سکتا ہے،،، پہروں وہ اسکی غیر موجودگی میں آئینے سے سامنے خود کو دیکھتی رہتی تھی کہ ایسا کیا خاص ہے جو اسے میر شاہ نے اپنے لیئے چن لیا،،، شکل صورت حسین ہونا تو عشنہ کے خیال میں کوئی معانی نہیں رکھتا تھا کہ اگر بات عشنہ کے پیاری ہونے کی تھی تو دنیا میں ایک بڑھ کر ایک حسین لڑکیاں تھیں، وہ شخص تو خود مجسم خوبصورتی تھا کہ پروردگار نے اسے بے تحاشہ حسن سے نوازا تھا حسن کے ساتھ اسکا معاشرے میں ایک مقام تھا، خوبصورتی کے ساتھ اوپر والے نے روپیہ پیسہ بھی وافر عطا کر رکھا تھا، اس سب خوبیوں کے ساتھ تو اسے کوئی بھی حسین ترین اسکے اسٹینڈرڈ کی لڑکی مل سکتی تھی،،، کیا تھا ایسا کہ اس شخص نے اسے اپنے دل کی سیاہ سفید کی مالکن بنا دیا تھا،،، بہت سوچ بچار کے بعد بھی اسے جواب نا ملتا کہ جواب تو وہ شخص ہی جانتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون جانتا تھا کہ وہ کافی لیٹ ہو گیا ہے اس نے حوریہ کو دو گھنٹوں کا بولا تھا کہ پھر حویلی چلیں گے ،،، اس لیئے ریش ڈرائیونگ کرتے فارم ہاؤس پہنچا۔

Posted On Kitab Nagri

بی بی! اس نے کام والی ماسی کو آواز دی کہ فارم ہاؤس پر تو سناٹا چھایا ہوا تھا، جس کا مطلب تھا کہ وہ سب نکل گئے تھے یقیناً حوریہ انکے ساتھ ہی چلی گئی ہو گی اسکاویٹ کر کے۔

سب چلے گئے؟

جی صاحب وہ تھوڑی دیر پہلے گئے ہیں مگر حوریہ بی بی ادھر ہی ہیں۔

اچھا کدھر ہیں،،، وہ بے تابی سے گویا ہوا۔

وہ جی سب کے جانے کے بعد کمرے میں چلی گئی تھیں کہ کچھ دیر ریسٹ کریں گی اور کہہ رہی تھیں کہ آپ آئیں تو بتا دوں۔

اوکے آپ جائیں،،، ماسی کو بھیج کر وہ جلدی سے اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھا کہ انھیں جلدی حویلی پہنچنا تھا، جب سے وہ اور میر شاہ زخمی ہوئے تھے کاظم شاہ کا سختی سے آرڈر تھا کہ دیر رات تک باہر کوئی نہیں رہے گا۔

کمرے کے دروازے کے سامنے جاتے ہی اسکے قدم تھم گئے،،، حوریہ اور اسکے بیچ فاصلوں کی ابتدا اس کمرے سے ہوئی تھی،،، اسکے بعد وہ اگر کبھی فارم ہاؤس پر رکا بھی تو اپنے کمرے میں داخل نہیں ہوا تھا،،، اس رات کے بعد آج اس نے دوبارہ اس کمرے کا رخ کیا تھا۔

کچھ دیر یونہی کھڑے رہنے کے بعد جب اسے یاد آیا کہ انھیں نکلنا ہے تو اس نے جلدی سے دروازہ کھولا مگر قدم دہلیز پر ہی ٹھہر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سارا کمرا گلاب کی دھیمی سی خوشبو سے مہک رہا تھا،، جگہ جگہ کینڈل اسٹینڈز پر کینڈلز روشن تھیں باقی لائٹس آف تھیں۔

اور وہ دشمن جاں کمرے کے وسط میں اس سے رخ موڑے کھڑی تھی۔

زارون کو خوشگوار حیرت نے گھیر لیا،،، ایسا شاندار استقبال اتنا خوبصورت سرپرائز،،، اسے ہرگز بھی توقع نا تھی،،، دل یکدم ہی اپنی رفتار سے تیز دھڑکنے لگا خیالات مسرور سے ہونے لگے،،،، جذبوں کے ریلے امڈ آئے،،، قدم قدم چلتا وہ اپنی زندگی کی طرف بڑھا۔

اسکا ہر اٹھتا قدم انکے درمیان فاصلے کم کر رہا تھا،،، وہ اسے منانے کو سوری بولنے کو یہ سب کر تو بیٹھی مگر آگے کا سوچ کر اب جان ہوا ہو رہی تھی،،، گھنیری لمبی رات ابھی شروع ہوئی تھی،،، اسی لیئے وہ چاہ رہی تھی بھلے وہ کچھ دیر اور لیٹ ہو جاتا،،، کیونکہ جانتی تھی وہ شخص ہر کام بے حد بے تحاشہ کرنے کا عادی تھا چاہے پھر وہ غصہ ہو یا پیار،،، اسکے لیئے اسکا غصہ سہنا بھی برداشت سے باہر تھا اور اسکا پیار سہنا بھی دشوار تھا،،، دھڑکنیں تھیں کہ پاگل ہوئے جا رہی تھیں۔

زارون اسکے بلکل پیچھے آ کھڑا ہوا اور ہاتھ اسکے پہلو پر باندھے کہ حوریہ کی پشت اسکے مضبوط سینے سے جا لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم تو ویسے ہی گھائل ہیں، مزید سج دھج کر کیوں اپنے اس دیوانے پر یوں قہر برسا رہی ہیں،،، اسکے بالوں کو ہولے سے دوسرے کندھے پر ڈال کر آہستہ سے لب اسکے کندھے پر ثبت کرتے بولا۔

حوریہ اسکی قربت اسکے لمس سے واقفیت کے باوجود بھی لرز رہی تھی کہ اسکا ہر انداز دلفریب تھا، اسکی ہر بار دل دھڑکا دیتی تھی، اسکا لہجہ جب شدت جذبات سے مزید بوجھل ہوتا تو حوریہ کی دھڑکنوں کو پل میں اتھل پتھل کر دیتا تھا،،، اسکی سرگوشیاں حوریہ کی سانسیں بے ترتیب کر دیا کرتی تھیں۔

کوئی اشارہ کر دیا ہوتا تو آپکی قسم کبھی انتظار نا کرواتا،،، خیر جو لمحے ہماری مٹھی میں ہیں ان لمحوں سے ہم اپنے لیئے ڈھیروں خوشیاں کشید کریں گے،،، گھمبیر لہجے میں بولتے اس نے اپنی بیئرڈ ہلکے سے اسکی گردن پر رب کرتے گہرا سانس لے کر اسکے مخملی وجود کی مہک کو اندر اتارتے اسکا رخ اپنی طرف موڑا

۔

زارون نے اب غور کیا وہ اسی میکسی میں ملبوس تھی جو زارون نے اسکے لیئے پسند کی تھی انکے ولیمے کیلیئے مگر اس سے پہلے ہی وہ سب ہو گیا تھا،،، جس کمرے میں انکے درمیان سب خراب ہوا تھا آج لمبی جدائی کے بعد اسی کمرے میں وہ اسکی منتظر تھی۔

آپ بھی کچھ کہیں،،، زارون نے اسے مسلسل خاموش دیکھ کر کہا،،، وہ شرمائی لجائی سی اسکی نظروں سے بچتی اسی سے سینے میں منہ چھپائے ہوئے تھی۔

مم۔ مجھے آپ سے سس۔ سوری کرنی،،، پھر ہمت کرتے وہ مشکل سے بول پائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم تو کریں پھر سوری،،،زارون نے اسے مزید اپنے ساتھ لگایا۔

میں جان بوجھ کر نہیں کیا تھا وہ سب،،،میں آپکی جان نہیں لینا چاہتی تھی،،،وہ ٹھہر ٹھہر کر بول رہی تھی۔

مگر مجھے تو لگ رہا آپ ابھی بھی میری جان لینا چاہتی ہیں،،،زارون نے مسکراتے ہوئے کہا۔

نہیں شاہ ایسا نہیں ہے،وہ تڑپ ہی تو گئی تھی اس بات پر،،،مگر اسکی آنکھوں سے چھلکتے جذبات کی تپش اور اسکی بات کی گہرائی کا اندازہ ہوا تو اسکا دل پوری قوت سے سکڑ کر پھیلا۔

مجھے آپ سے صرف ایک ہی گلہ ہے کہ آپ بنا کچھ کہے چلی کیوں گئیں میری ذات کو سب کیلئے سوالیہ نشان بنا کے،،،وہ چار ماہ میں نے کیسے تڑپتے سسکتے گزارے،،،بیک وقت ایک ہی انسان سے محبت اور نفرت کرنا بہت اذیت ناک ہوتا ہے،،،مجھے جب بھی لگتا کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں تب ہی مجھے آپکا چھوڑ جانا یاد آجاتا پھر خود سے آپ سے ہر چیز سے نفرت ہونے لگتی تھی،،،بہت مشکل تھا وہ وقت ،،،اسکو اپنے سینے سے لگائے وہ اسکی ذات سے ملنے والی اذیت کا حال اسی کو سنا رہا تھا۔

میں نہیں جانا چاہتی تھی، مگر مجھے لگا کہ آپ مجھے چھوڑ دیں گے اس لیئے....وہ بے ساختہ رونے لگی اس سے الگ ہونے کا خیال آج بھی اسے ڈرا دیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حور پلیز ڈونٹ کرائے مائے لو،،،زارون نے اسکا سر تھپتھپایا۔

میں پوری کوشش کروں گی اب میری طرف کسی قسم کی کوئی تکلیف نا ہو آپکو اور جانے انجانے میں جو تکلیف آپکو ہوئی ہے میں اسکی برپائی کرنے کی پوری کوشش کروں گی۔

تو پھر برپائی کی پہلی قسط ادا کرنے کیلئے تیار ہو جائیں،،،اب یہ مجھ پہ ہے کہ میں آپکی سوری کب ایکسیپٹ کرتا ہوں، کیونکہ آپکی طرف میرا کافی حساب کتاب نکلتا ہے،،،دھیمی سی سرگوشی میں اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کرتے جھک کر بانہوں میں اٹھایا اور نرمی سے بیڈ پر لٹایا۔

دوپہر میں تیار رہیئے گا، ایک دوست کے ہاں جانا ہے کھانے پر انوائیٹ کیا ہے ہمیں،،،اس نے بی جان کے سامنے جھک کر پیار لیتے ہوئے مہمہ تک بات پہنچائی۔

مہمہ تو اسکی چالاکی پر حیران رہ گئی مطلب اس نے جان بوجھ کے بی جان کے سامنے بولا تاکہ میں انکار نا کر سکوں ورنہ رات میں بتا سکتے تھے نا،،،وہ بی جان کے سامنے اسکو کچھ کہہ نہیں سکتی تھی۔

مگر مجھے آج گھر پہ کافی کام ہیں شادی میں چار دن رہ گئے ہیں بس،،،اس کا کوئی موڈ نہیں تھا جانے کا اور آہان کے ساتھ تو بلکل نہیں جانے والی تھی کل مال میں کیسے اسکی جان ہوا کیئے رکھی تھی اس نے۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے آہان کچھ کہتا بی جان شروع ہو چکی تھیں۔

بی بی بہتر ہو گا تم اپنے شوہر پر توجہ دو گھر کے کام کوئی دیکھ لے گا خود کو ہلکان نا کرو گھر کے کاموں پیچھے ،،،جیسا آہان کہہ رہا ہے ویسا کرو،،، آہان جانتا تھا بی جان کے سامنے اسکی نہیں چلنے والی تھی سو آرام سے مسکراتا ہوا باہر نکل گیا۔

جبکہ پیچھے وہ تلملا کر رہ گئی اسکی چالاکی پر۔

دوپہر میں عشنہ، حوریہ، ارحہ اور فروا نے اسکی جان عذاب کی ہوئی تھی چھیڑ چھیڑ کر،،،اب گھنٹے سے وہ سب اس پر جانے کون کون سے ایکسپیریمنٹ کر رہی تھیں،،وہ تو بوکھلا ہی گئی تھی۔

فروا خدا کا خوف کرو تمہارے ولیمے پر نہیں جا رہی میں،،، دعوت پر جانا ہے، وہ دانت پیستے ہوئے چبا چبا کر بولی۔

چپ کر کے بیٹھو تم،،، ذرا آہان بھائی کی نظر سے دیکھو اففففف آج تو انکے حواس قابو میں نہیں رہنے والے، لکھوا لو ہم سے۔

مہمہ کا چہرہ لہو چھلکانے لگا،،،ڈوب مرو تم سب کہیں،،،وہ بری طرح نروس سی ہوتی ان پر چڑ دوڑی تو وہ سب اسکی حالت کو دیکھتی ہنس دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے محو سفر تھے،،، آہان کی نگاہیں بھٹک بھٹک کر اس پر جا رہی تھیں۔ دوسری طرف مہمہ اسکی معنی خیز نظروں سے نروس ہوتی مزید ونڈو کے ساتھ چپکنے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں ہرگز بھی کوئی آدم خور نہیں ہوں جو آپکو کھا جاؤں گا،،، اسکی مسکراتی ہوئی آواز پر مہمہ کو مزید تاؤ آیا۔

ہر گزرتے دن کے ساتھ آہان کے لہجے میں ایک الگ ہی کھنک آ رہی تھی، باتیں معنی خیز سی ہوتی جا رہی تھیں،،، جیسے فاصلے سمٹنے والے ہوں۔

مگر وہ اپنی خود ترسی کا کیا کرتی کہ وہ آہان کے قابل نہیں ہے، جو رائتہ وہ پھیلا چکی تھی وہ اب سمیٹے کیسے
۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عدیل اور اسکی وائف نے انکا بہت اچھے سے ویلکم کیا،،، کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا،،، کھانے کے بعد چائے کا دور چلا تو موضوع گفتگو انکا کپل تھا،،، سب جانتے تھے کہ وہ دونوں ہی بہت پیارے تھے اور جب ایک ساتھ ہوتے تھے تو جانے کیوں مزید پیارے لگتے تھے، انکی جوڑی کو سب سراہتے تھے سوائے مہمہ کے،،، جانے کیوں وہ ہی یہ ماننے کو تیار نہیں تھی کہ وہ آہان کے ساتھ سوٹ کرتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر مزید کچھ دیر ٹھہر کر وہ لوگ اجازت لیتے واپسی کیلیئے نکلے،،،موسم سے تیور کچھ ٹھیک دکھائی نہیں دیتے تھے۔

میرے خیال میں کسی بھی وقت بارش ہو سکتی ہے ہم ادھر ہی رک جاتے ہیں،،مہمہ نے شیشے کے پار دیکھ کر کہا،،، آسمان گہرے بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔

نہیں میرے خیال میں ہم پہنچ جائیں گے،،،حویلی ہی چلتے ہیں،،، آہان سے گاڑی کی سپیڈ تھوڑی اور بڑھادی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

ہلکی ہلکی بوندا باندی اب تیز ہوتی جارہی تھی ان کے شہر سے نکلنے کے ساتھ ہی تیز بارش کی صورت اختیار کرگئی۔ آہان کے لیے ڈرائیونگ میں مشکل پیش آنے لگی' تیزی سے کام کرتا وائپر بھی سامنے روڈ کو کلیئر کرنے میں ناکام ثابت ہورہا تھا۔

تبھی سنسان روڈ پر ایک دم سے گاڑی بند ہوگئی،،،مائے گاڈ! اسے بھی ابھی بند ہونا تھا،،،اسٹیئرنگ وہیل پر ہلکا سا مکا رسید کرتے ہوئے آہان کو تپ چڑھی مہمہ اور گھبرا گئی۔

کک۔کیا مطلب؟ کیا گاڑی اب نہیں چلے گی؟

پریشان نہیں ہوں میں دیکھتا ہوں۔

اسے تسلی دے کر وہ گاڑی سے باہر نکل آیا۔

مہمہ منہ ہی منہ میں مختلف قرآنی آیات کا ورد کرنے لگی۔ موبائل کے سگنل بھی خراب موسم کی وجہ سے کام نہیں کررہے تھے اوپر سے بجلی کی کڑک الگ دل دہلا رہی تھی۔ تقریباً بیس منٹ انجن پر جھکا رہنے کے بعد وہ گاڑی میں واپس آیا۔

کیا ہوا ہے؟ مہمہ نے بے تابی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کا انجن کام نہیں کر رہا،، ہمیں کسی دوسری سواری کا انتظار کرنا پڑے گا۔

کیا.... لیکن اہان اتنی سنسان جگہ پر اس خراب موسم میں کوئی دوسری سواری کیسے ملے گی؟

مل جائے گی ان شاء اللہ! اپکو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں میں ہوں ناں آپکے ساتھ،،، مہمہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس نے کچھ اس اپنائیت سے کہا کہ اس کا دل زور سے دھڑک اٹھا،،، آہان کے لمس سے ناآشنا تھی وہ تو اسکی آنکھوں میں اپنے لیئے اڈتی وارفتگی سے ہی گھبرا جاتی تھی۔

مجھے اس موسم سے بہت ڈر لگتا ہے اتنی زور سے بادل گرج رہے ہیں اور آپکو کس نے کہا تھا بلیک کلر کی گاڑی لینے کا اگر اس گاڑی پر بجلی گر پڑی تو،،، میں بتا رہی ہوں اگر کچھ مسئلہ بنا میں چھوڑوں گی نہیں آپکو،،، اس نے انگلی اٹھا کے اسے وارن کیا۔

میں بھی یہی چاہتا ہوں،،، وہ آرام سے سیٹ سے ٹیک لگائے مسکرایا۔

کیا چاہتے ہیں آپ،،، اس نے ابرو آچکائی۔

یہی کہ آپ مجھے نا چھوڑیں۔

آہان! اس نے دانت پیسے

ہاہاہاہا تو کیا ہوا یار اکٹھے مر تو جائیں گے اور آنسٹلی مجھے کوئی اعتراض نہیں بلکہ موت اگر ایسی حسین ہو تو میں خود آگے بڑھ کے گلے لگالوں۔

Posted On Kitab Nagri

مگر میں ابھی مرنا نہیں چاہتی۔

کیوں؟

ابھی فروا کی شادی دیکھنی ہے مجھے اور میں نہیں چاہتی اس بار اسکی شادی میں کوئی پرابلم آئے۔

اتنی معصومیت سے اس نے کہا کہ وہ بے ساختہ ہنس پڑا،،یہ تو ہے ہر بار اسکی شادی ڈیلے ہو جاتی ہے جانے اللہ کو کیا منظور ہے۔

ہم کب تک یہیں بیٹھے رہیں گے رات گہری ہو رہی ہے،مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے،،،اسکے چہرے سے تھکان کے ساتھ ڈر بھی واضح تھا۔

اوکے ایسا کرتے ہیں گاڑی کو لاک کر کے یہیں رہنے دیتے ہیں اور خود کسی محفوظ جگہ پر پہنچ کر موسم کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرتے ہیں اس طرح آپکو اس بلیک گاڑی میں بیٹھنے سے جو ڈر لگ رہا ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا،،،آہان چٹکیوں میں حل نکالا۔

مہمہ کا ہاتھ اب بھی اس کے ہاتھ میں تھا،،،وہ خاموشی سے سر ہلا گئی اور ہاتھ آہستہ سے آہان کے ہاتھ سے نکالا۔

آہان باہر نکلا تو وہ بھی ڈرتے ڈرتے اس کے پیچھے باہر نکل آئی تو آہان نے گاڑی لاک کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بارش کی شدت میں مزید اضافہ ہو رہا تھا وہ دونوں تیز بارش میں بھیگتے قریب ہی پرانی دکانوں کے شیلٹر کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

آجکل اسلام آباد کے موسموں کا بھی کوئی اعتبار نہیں تھا پل میں کیا سے کیا ہو جاتا تھا۔

مہمہ کے کپڑے بھیگنے کی وجہ سے چپک چکے تھے جبکہ آہان بھی پوری طرح بھیگ چکا تھا۔

ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بارش کی شدت میں اضافہ ہو رہا تھا ساتھ ہی سردی کا احساس بھی بڑھتا جا رہا تھا،، مگر وہاں ابھی بہتری کی کوئی صورت دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

دعا کرو خیریت سے گھر پہنچ جائیں یہاں اس روڈ پر آئے روز بہت وارداتیں ہوتی ہیں،،، آہان نے کن اکھیوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مہمہ کا دل زور سے دھڑکا تبھی اس نے ڈر کر اس کی طرف دیکھا۔

سچ کہہ رہا ہوں،،، اسی لیے میں نے گاڑی میں بیٹھنے کو ترجیح نہیں دی۔

اگر آپ کو یہ سب پتا تھا تو آپ کو اس ٹائم شہر سے نہیں نکلنا چاہیے تھا اس سے تو بہتر تھا فارم ہاؤس پہ رک جاتے،،، پتا تو ہے شہر کے حالات کا اور میں تو آنا بھی نہیں چاہتی تھی آپ کے ساتھ مگر آپ زبردستی ساتھ لے آئے اب اگر کچھ ہوا تو میں آپ کے ساتھ بلکل رعایت نہیں کروں گی۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے کب کررہی ہیں،،،بے نیازی سے ہاتھ پینٹ کی پاکٹس میں گھساتے ہوئے اس نے سامنے روڈ پر نظر دوڑائی۔

مہمہ ضبط سے لب بھینچ کر رہ گئی،،، سردی کی شدت سے اس کا سارا جسم کپکپارہا تھا،،،ہونٹ جیسے نیلے ہو رہے تھے۔

وہ ظاہر کرنا نہیں چاہتی تھی مگر جسم کی کپکپاہٹ اور نیلے ہوتے ہونٹ اس کا بھید کھول رہے تھے۔

سردی لگ رہی ہے ؟،،، آہان اسکے بلکل قریب چلا آیا۔اس نے آہستہ سے نفی میں سر ہلا دیا۔

تو پھر کپکپا کیوں رہی ہیں اور یہ اپنے ہونٹ دیکھیں کیسے نیلے ہو رہے ہیں،،،وہ فکر مند ہوا۔

نن۔ نہیں اتنی زیادہ سردی نہیں ہے میں ٹھیک ہوں۔

نہیں آپ ٹھیک نہیں ہیں پتا نہیں یہ موسم کب ٹھیک ہو آپکی طبیعت خراب ہو سکتی ہے،،، آپکے کپڑے بھیگ چکے ہیں۔میں دیکھتا ہوں شاید یہاں پاس کوئی بیٹھنے کی جگہ مل جائے ایسے سڑک کنارے کھڑے رہنا بھی مناسب نہیں۔

مہمہ نے ایک نظر اسے دیکھا وہ خود بھی بھیگ چکا تھا مگر پھر بھی وہ مہمہ کیلئے کتنا متفکر نظر آرہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مرد کو اللہ نے جسمانی لحاظ سے عورت سے مضبوط بنایا ہے میں آپکے مقابلے میں اس سے زیادہ سردی بھی برداشت کر سکتا ہوں جرمنی میں تو برفباری بھی شدید ہوا کرتی تھی،،،وہ اسکی نظروں میں چھپا سوال جان کے بولا۔

مرد کو جب محافظ بنایا گیا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ محافظ بن کے بھی دکھائے اسے ہر حال میں خود سے پہلے اپنی عورت کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

ایک تو وہ تھا بہت حسین اوپر سے اسکی عادات اسکا رویہ اسکا کردار اسکی شخصیت سامنے والے کو اپنا گرویدہ بنا لیتی تھی،،،سب جانتے ہوئے بھی مہمہ کا دل جانے کیوں اسکی جانب ہمکنے لگا تھا،،،حالانکہ وہ تہہ کر چکی تھی کہ اسکے اور آہان کے درمیان فاصلے برقرار رہیں گے وہ آہان کو اپنے قریب نہیں آنے دی گی وہ مہمہ سے بہتر لڑکی کی قربت ڈیزرو کرتا تھا مگر دل جانے کیوں اسے دیکھتے ہی سب بھول جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہاں رکیں میں آتا ہوں اور ڈرنا نہیں ہے اوکے،،،ہلکے سے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہ مڑ گیا۔

سرد ہوا جیسے رگوں میں گھس رہی تھی اس نے کپکپاتے ہوئے دونوں بازو اپنے کندھوں کے گرد لپیٹ لیئے۔

Posted On Kitab Nagri

آہان کو گئے تقریباً پندرہ بیس منٹ ہو گئے تھے،،،ہائے کاش یہ کسی ڈرامے یا فلم کا سین ہوتا تو ہیرو ہیروئن کو فوراً رات گزارنے کیلیئے کمرہ مل جاتا ساتھ میں ایک عدد لالٹین بھی ہوتی اور لکڑیاں بھی مہمہ نے دل میں سوچا۔

چلیں آجائیں،،، آہان نے اپنا کورٹ جس سے پانی ٹپک رہا تھا اتار کے جھاڑا۔

کہاں جائیں گے؟

شوہر ہوں آپکا، لے جاتو کہیں بھی سکتا ہوں فی الحال تھوڑے فاصلے پر ایک دوکان ہے،،، اتنے خراب موسم میں فی الحال وہ رات گزارنے کیلیئے بہترین جگہ ہے۔

اس وقت وہ دکان کھلی ہے،،، مہمہ کو تعجب ہوا۔

نہیں تالا لگا ہوا ہے،،، آہان نے آرام سے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ہم اندر کیا جادو سے جائیں گے، مہمہ کو لگا کہ سردی کا اثر اسکے دماغ پر ہو گیا ہے۔

نہیں تالا توڑ کر،،، اس نے کندھے اچکائے۔

کیا بات ہے شہر کا اسسٹنٹ کمشنر کسی کی دوکان کا تالا توڑے گا واہ کیا کہنے،،، مہمہ نے اسکے گھورا۔

اپنی بیوی کیلیئے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں،،، آہان نے اسکی گھوریوں کو نظر انداز کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تھا وہ شخص کھلتا ہی نا تھا،، الجھا کے رکھ دیتا تھا مہمہ کو اسکی باتیں اسکا انداز اس قدر والہانہ ہوتا تھا کہ مہمہ کو لگتا جیسے وہ مہمہ سے محبت کرتا ہو مگر زبان سے اس نے اس طرح کا کوئی اقرار نہیں کیا تھا ،،،اسے کیوں مہمہ کی اتنی فکر رہتی تھی کبھی کبھی وہ ایسی بات کر جاتا جیسے کوئی دیوانہ اپنی محبوبہ کیلئے کرتا ہے۔

ہیلو، چلیں میڈم،،، آہان نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔

میں نہیں جاؤں گی یہ تو غلط ہے اور اگر یہی کرنا ہے تو ان میں سے کسی دوکان کا تالا توڑ لیں۔

ضد نہ کریں موسم کے تیور اپ دیکھ رہی ہیں' موبائل کام نہیں کر رہا' روڈ سنسان اور خطرناک ہے،،، اور ادھر اس لیئے نہیں رک رہے یہ دکانیں روڈ پہ ہیں خدا نہ کرے ابھی ہمیں یہاں کھڑے دیکھ کر کوئی اسلحہ لے کر آگیا تو کیا کریں گے میں تو خیر بھاگ بھی لوں گا مگر آپ سے تو اس وقت بھاگا بھی نہیں جائے گا،،، آہان نے اسے حقیقت بتا کر اور ڈرا دیا۔

اللہ نہ کرے کہ ایسا کچھ ہو،،، اسکا دل دہل گیا مگر ہلی وہ پھر بھی نہیں۔

ٹھیک ہے آپ کھڑی رہین یہیں میں جا رہا ہوں مجھ سے تو مزید ٹھنڈ برداشت نہیں ہو رہی،،، کہتے ہوئے وہ پلٹ گیا مگر مہمہ ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتی وہیں کھڑی رہی لیکن کب تک؟

Posted On Kitab Nagri

آہان کی باتیں نظر انداز کیے جانے کے قابل نہیں تھیں ایسا ہو بھی سکتا تھا،اوپر سے بارش تھی کہ رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی ناچار وہ آہان کے پیچھے ہولی۔

رستہ بہت خراب تھا پاؤں بار بار سلپ ہو رہا تھا آہان مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھامے چل رہا تھا۔

مہمہ نے اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ اور پھر خود سے دو قدم چلتے اس ساحر کو دیکھا،،دل کی دنیا زیر زبر تھی اس وقت۔

آہان اسے لیئے مطلوبہ دوکان تک آیا جس پر بڑا سا تالا لگا ہوا تھا۔

یہ توڑیں گے کیسے،،،مہمہ نے اتنا بڑا تالا دیکھ کر آنکھیں گھمائیں۔

اس سے،،،آہان نے بیک سائیڈ سے ہولسٹر سے پسٹل نکالا۔

سائلنسر لگے پسٹل سے اس نے آسانی سے تالا توڑ دیا اور اندر داخل ہوئے صد شکر کہ اندر کنڈی لگی ہوئی تھی آہان کنڈی بند کر کے مڑا تو کمرے میں مزید اندھیرا اچھل گیا اوپر روشن دان سے جب بجلی کڑکتی تو کچھ سیکنڈز کیلیئے روشنی کی لکیر سی دکھتی ورنہ تو گھپ اندھیرا تھا جس سے مہمہ کو مزید خوف آرہا تھا اس نے موبائل پاکٹ سے نکالا اور ٹارچ ان کی۔

آپکے پاس پسٹل تھا تو پھر ڈرایا کیوں مجھے،،،مہمہ کو غصہ آیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں آپکو ٹھنڈ سے اکڑتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا حویلی پتہ چل جاتا تو میری خیر نہیں تھی آہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کتنا ڈرتے ہیں آپ حویلی والوں سے کہ مجھ سے شادی کرنے سے انکار بھی نا کر سکے،،،وہ اسکی بات کا اچھا خاصا غلط نکال چکی تھی۔

ہر بات کو اسی بات سے کیوں جوڑ دیتی ہیں آپ۔

پتا نہیں،،،وہ خود نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

آہان تاسف سے سر جھٹکتا دوکان کا جائزہ لینے لگا، پرانی سی دوکان جس میں سامان بھی زیادہ نہ تھا کاؤنٹر کے پاس ایک چیئر اور پیچھے ایک کونے میں ایک چارپائی پڑی تھی جس پر بڑے بڑے ڈبے رکھے گئے تھے۔

موبائل ایک جگہ ٹکا کر وہ خاموشی سے آگے بڑھا اور ایک ایک کر کے سارے ڈبے اٹھا کے زمین پر ایک سائیڈ پہ رکھے،،،آپ یہاں آجائیں اس نے خالی چارپائی کی طرف اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ بنا کچھ سوچے بنا کچھ کہے آرام سے چارپائی پر بیٹھ گئی کیونکہ گھنٹہ بھر ہو چلا تھا انہیں اس سچویشن میں گرے اب تو ٹانگیں شل ہو گئیں تھیں کھڑے ہو ہو کے جسم بری طرح کپکپا رہا تھا وہ کوشش کے باوجود بھی سنبھال نہیں پا رہی تھی خود کو۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں سب ان کے لیے کتنے فکر مند ہوں گے یہی خیال اسے بار بار پریشان کر رہا تھا،،بادل اتنی زور سے گرج رہے تھے کہ وہ دہل کر رہ جاتی۔

بارش کی شدت کے ساتھ ہی ہوا میں بھی تیزی آگئی تھی' طوفانی ہوا کے جھکڑ اسے برف بنانے پر تُلے ہوئے تھے۔اوپر سے بدن کے ساتھ چپکے گیلے کپڑوں نے علیحدہ مصیبت میں مبتلا کر رکھا تھا۔

آہان دونوں ہاتھ سر کے پیچھے باندھے گیلے کپڑوں کے ساتھ بڑے مزے سے کچھ فاصلے پہ چیئر پر بیٹھا کن اکھیوں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا،،جیسے جیسے وقت گزرتا جارہا تھا مہمہ کی جان پر بنتی جارہی تھی مگر اُسے جیسے پرواہی نہیں تھی،،،کچھ ہی دیر میں آہان نے جان بوجھ کر آنکھیں بند کرلیں کہ وہ شائد اسکی وجہ سے لیٹنے سے گریز کررہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر مہمہ بری طرح خوفزدہ ہوئی اسے لگا وہ سو گیا ہے وہ خود بخود اٹھ کر اس کے پاس آبیٹھی۔

آہان !اسکا بازو ہلاتے ہوئے اس نے اسے جگایا۔

ہوں۔اہان نے بند آنکھوں سے جواب دیا۔

مجھے بہت سردی لگ رہی ہے اب کے وہ خود کو روک نہیں پائی اور رو دو۔

Posted On Kitab Nagri

آہان نے پٹ سے آنکھیں کھولیں،،، ٹھنڈ تو اب اسے خود بھی بہت لگ رہی تھی وہ تو پھر نازک جان تھی مگر کرتا بھی تو کیا،،، بارش تھی کہ رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی آس پاس وہ دیکھ چکا تھا کوئی گھر نا تھا ۔

مہمہ کی حالت واقعی قابل رحم تھی،،، آہان کو بے طرح پریشانی ہوئی،،، اس وقت وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا،،، اسکے بس میں ہوتا تو وہ اپنی کھال اتار کے اسے اوڑھانے سے بھی گریز نا کرتا اسکے خود کے کپڑے گیلے تھے۔

ٹھنڈی ہوا کے جھکڑ ایسے تھے کہ ہڈیوں میں گودا جما دیں۔

آہان نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچا،،، اس سے پہلے مہمہ کچھ سمجھ پاتی آہان نے اسے گود میں بیٹھا کر بھینچا،،، کسی عورت سے کے جسم سے اسکی پہلی آشنائی تھی، یہ نرمیاں اس نے آج پہلی بار محسوس میں تھیں، اور اسکی باہوں میں موجود لڑکی اسکا جنون تھی اسکا عشق تھی، دل مزید اکسا رہا تھا یہ نیا سا احساس، یہ پر کیف سا سرور آج پہلی بار میسر آیا تھا، آہان نے اپنے خود سر ہوتے دل کو ڈپٹا جو اس سے آگے کے بھید جاننے پر بضد تھا۔

مہمہ کے اب حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے،،، وہ کوشش کے باوجود بھی خود کو سنبھال نہیں پا رہی تھی ،،، بہت زور لگا کر آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتی جو خود بخود بند ہوئے جا رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

Ahan and Mehma special...❤

آہان نے ذرا سا جھک کر دیکھا دل دھک سے رہ گیا وہ آنکھیں موندے اسکے ساتھ لگی شائد ہوش میں نا تھی،،، آہان نے ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھا کر ٹارچ اسکے چہرے کے پاس کی تو دیکھا کہ وہ واقعی حواسوں میں نا تھی گوری رنگت، ٹھنڈ سے مزید برف جیسی ہو رہی تھی لب بلکل نیلے پڑ چکے تھے،،اس نے ایک دو بار پکارا چہرہ تھپتھپایا مگر بے سود۔

آہان کو لگا جیسے زندگی کی بساط پر وہ آج اپنا سب کچھ ہار جائے گا،،،اگر مزید دیر ہو جاتی تو مہمہ کی حالت تشویشناک ہو سکتی تھی۔

اس نے جلدی سے مہمہ کو اٹھا کر چارپائی پر ڈالا اور باہر کی طرف بھاگا کہ شائد گاڑی سٹارٹ ہو جائے یا کوئی ہیلپ مل جائے،اسکی زندگی کا سوال تھا ایسے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا تھا۔

باہر قدم رکھتے ہی تیز ہوا نے استقبال کیا،،، بارش تھم چکی تھی مگر بادل ابھی بھی زوروں سے گرج رہے تھے اور بجلی کی کڑک بھی جاری تھی،،، ہوا ایسے تھی کہ قدم آگے بڑھانا مشکل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے تیسے وہ گاڑی تک پہنچا دوبارہ سے بونٹ کھولے اس پر جھکا معائنہ کرتا رہا مگر گاڑی سٹارٹ نا ہوئی، آہان نے غصے سے گاڑی کو زوردار کک ماری، جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اسکی ٹینشن بڑھ رہی تھی۔

کچھ دیر ادھر اُدھر دیکھا مگر دور دور تک کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی سوائے بادلوں کی گرج کے

۔

وہ گاڑی لاک کر کے پلٹنے لگا کہ واپس پلٹا جلدی سے گاڑی ان لاک پچھلی سائیڈ پر اسکی چادر تہہ کر کے رکھی اسے نظر آئی،،، پرسوں ارمان کو یہ چاہیئے تھی تو اس نے آہان سے لی تھی مگر پھر اسکا ارادہ بدل گیا تو اس نے واپس کر دی، آہان کچھ جلدی میں تھا اس نے پکڑ کر پیچھے رکھ دی اور پھر ذہن سے نکل گیا اٹھانے کا،،، آہان کو لگا جیسے قارون کا خزانہ اسکے ہاتھ لگ گیا ہو اس نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر گرم چادر اٹھائی اور گاڑی لاک کرتا واپس بھاگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ ویسے ہی بے سود پڑی تھی، اسکا وجود ٹھنڈ سے بلکل اکڑ چکا تھا،،، جس طرح اسے چھوڑ کر گیا تھا ویسے ہی لیٹی ہوئی تھی۔

آہان کو سمجھ نا آئی کیا کرے جس حساب سے ٹھنڈ تھی اور جیسی مہمہ کی حالت ہو رہی تھی یہ گرم چادر ناکافی تھی،،، کچھ دیر پریشانی سے سوچتے، اسے جو حل نظر آیا اس پر عمل کرنا اپنے آپ کو مزید امتحان میں ڈالنے کے مترادف تھا کوئی اور وقت ہوتا تو کبھی نا کرتا مگر اسکی زندگی بچانے کیلئے اسے یہ کرنا تھا

Posted On Kitab Nagri

،،،سو دل کڑا کرتے چیئر اسکی چارپائی کے قریب کھینچی اور موبائل کی ٹارچ آف کی کمرے میں ایک بار پھر سے گھپ اندھیرا اپھیل گیا۔

آہان لمبا سانس لے کر اپنے اندر ہمت پیدا کرتے اسکے نزدیک ہوا،،،اسکے ہاتھوں میں واضح لرزش تھی مگر وہ اس وقت کچھ نہیں سوچنا چاہتا تھا سو ذہن سے ہر سوچ جھٹکتے ہوئے اس نے احتیاط سے اور بہت ڈرتے ڈرتے مہمہ کو گیلے کپڑوں سے آزاد کیا جو کہ بہت ضروری تھا چادر لپیٹ بھی دیتا تو کیا فائدہ کہ جب اسکے کپڑے ہی گیلے تھے ،،،،دل کی دھڑک معمول سے کہیں زیادہ تھی ،،،ایسی کڑا کے کی سردی میں بھی آہان کو اپنی پیشانی سے پسینہ پھوٹتا محسوس ہوا،،،بہت احتیاط کے باوجود بھی ہاتھ انجانے میں اسکے گداز بدن سے کہیں نا کہیں مس ہو جاتا اور آہان کی جان پر بن آتی،،، ملکیت کا احساس زوروں سے جاگا تھا آج،،،خود پر ضبط کے کڑے پہرے لگاتے اسے چادر میں اچھے کے کور کر کے پیچھے ہٹا جس پر دل نے لاکھ دہائیاں دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ سے ٹوہ کر موبائل اٹھا کر ٹارچ آن کی،اسکے کپڑے ایک طرف ڈبوں کے اوپر ہی پھیلا دیئے کہ شائد صبح تک پہننے لائق ہو جائیں۔

وہ بھولے بھی اس دشمن جاں پر نظر نہیں ڈالنا چاہتا تھا مگر لاپرواہی بھی نہیں برت سکتا تھا،،،اس لیئے واپس پلٹا سیاہ چادر سے صرف اسکا چہرہ نظر آ رہا تھا جیسے گھور بادلوں میں چاند چمک رہا ہو،،، قدم

Posted On Kitab Nagri

خود بخود اسکی جانب اٹھنے لگے، اسکے نزدیک آکر وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں اسے دیکھتا رہا،،، پھر خود کو سرزنش کرتے آگے بڑھ کر چارپائی پر اسکے قریب بیٹھ کر نرمی سے بازو اسکی کمر کے نیچے سے گزار کر اسے تھوڑا سا اوپر اٹھایا ایسے کہ اسکا چہرہ بلکل آہان نے چہرے کے قریب آگیا، کب سے خود کو روک رہا تھا اور جتنا وہ روک رہا تھا اتنا بہک رہا تھا،،، مشکلوں سے نظروں کا زاویہ بدلا اور اسکی پشت پر چپکے اسکے گیلے بال نکال کر ایک سائیڈ پر کیئے اور اُسے ویسے ہی لٹا کر لمبے بالوں کو ایک سائیڈ پر پھیلا دیا جو اب چارپائی سے نیچے لٹک رہے تھے،،، کچھ دیر یونہی جھکا اسکے بالوں کو چھو کر محسوس کرتا رہا پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر مزید جھکا اور تشنہ لب اسکی روشن پیشانی پر رکھ دیئے،،، محبت کا پہلا بوسہ نہایت احترام کے ساتھ اسکے ماتھے پر سجا کر اس نے پہلی بار مہمہ پر اپنا پہلا لمس چھوڑا جسے وہ بے ہوش ہونے کے باعث محسوس بھی نا کر پائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کہ وہ مزید کوئی گستاخی کر بیٹھتا فوراً سے دور ہٹا۔

مہمہ کا وجود ویسے ہی بے حس و حرکت پڑا تھا آہان نے پھر سے دوکان کا جائزہ لیا مگر کچھ نہ ملا سوائے تھوڑے سے خالی گتے کے ڈبوں کے،،، کچھ نا ہونے سے کچھ ہونا بہتر تھا کہ چلو لکڑیاں نا سہی ان سے بھی کچھ کام لیا جا سکتا ہے، سارے ڈبے اٹھا کر چارپائی کے کچھ نزدیک رکھے ماچس کیلیئے اسے کوئی جدوجہد نا کرنی پڑی کہ وہ اسے جلد ہی نظر آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑے سے ڈبے رکھ کر اس نے چنگاری دکھائی تو فوراً سے آگ بھڑک اٹھی۔

اس نے اٹھ کر خود کو گیلی شرٹ سے آزاد کیا اور واپس چیئر پر آ کر بیٹھ گیا،، ساتھ ساتھ وہ ایک ایک ڈبہ اوپر رکھتا جاتا جو منٹوں میں جل جاتا، بہت زیادہ نا سہی مگر کچھ حرارت تو ہو رہی تھی،،، پھر اٹھ کر دوبارہ سے مہمہ کے پاس آیا، اپنے دونوں ہاتھ سینک کر اسکے چہرے پر لگانے لگا کے اسے کچھ گرمائش ملے، پھر تھوڑی دیر بعد یہی عمل اس نے اسکے ہاتھوں پر دہرایا اپنے ہاتھ آگ پر سینکتا اور اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دبا لیتا،،، ڈبے ختم ہوئے تو اس نے کچھ سامان نکال کر یہاں وہاں ایڈجسٹ کیا اور مزید کچھ ڈبے اکھٹے کر کے جلائے اور پیروں کی طرف آ کر بیٹھ گیا چادر سے اسکے پاؤں نکال کر یونہی اسکے پیروں کو گرمائش دی، موبائل کی بیٹری لو ہوئی تو ٹارچ خود بخود آف ہو گئی،،،، پورا کمرا اندھیرے میں ڈوب گیا پھر کچھ دیر بیٹھا ویسے ہتھیلیوں سے کبھی اسکے پیر تو کبھی ہاتھوں کو رگڑتا رہا، قریب ایک گھنٹے بعد اسکے وجود میں حرکت ہوئی تو آہان کی اٹکی ہوئی سانس بحال ہوئی۔

آپ ٹھیک ہیں؟ وہ بے تابی سے اسکی طرف جھکا پوچھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جواب تو خیر کوئی نا آیا کہ وہ اوں آں کرتی کسمسا رہی تھی شائد جسم سن ہونے کی وجہ سے اسکو حرکت کرنے میں مشکل ہو رہی تھی۔

مہمہ آپ ٹھیک ہیں نا کچھ بتائیں تو۔

Posted On Kitab Nagri

لائٹ آن کریں اتنا اندھیرا کیوں کیا ہے،،، میری سائیڈ کا لیمپ کیوں آف کیا ہے،،، آہان جانتا تھا کہ وہ ٹھیک طرح سے ہوش میں نا تھی اس لیئے سچویشن کو سمجھ نہیں پا رہی تھی اور یہی سمجھ رہی تھی کہ وہ اپنے روم میں ہے۔

لائٹ نہیں ہے آپ پریشان نئ ہوں میں یہی ہوں آپکے پاس،،، آپ سو جائیں آرام سے۔

وہ خاموشی سے آنکھیں موند گئی،،، یہ احساس کافی تھا پرسکون ہونے کیلیئے کہ وہ پاس تھا۔

آہان بھی ریلیکس سا چیئر پر نیم دراز سا ہو گیا،،، گیلی پینٹ اسے اریٹیٹ تو کر رہی تھی مگر خیر تھی اسے اپنی پرواہ نہ تھی،،، مہمہ اب بہتر تھی یہ کافی تھا۔

کچھ دیر ہی گزری کہ نیند کا غلبہ بڑھا اور اسکی بھی آنکھ لگ گئی۔

رات کا جانے کونسا پہر تھا جب بجلی اتنی زور سے کڑکی کہ مہمہ چیخ کر اٹھی،،، آہان! کدھر ہیں آپ اس نے اپنے ساتھ چارپائی پر ہاتھ مارا جو کہ خالی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے چیخنے پر آہان بھی ہڑبڑا کر اٹھا،،، گھپ اندھیرے میں ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے رہا تھا۔

میں ادھر ہی ہوں ڈرنے کی کوئی بات نہیں باہر موسم ٹھیک نہیں ہے اس لیئے بجلی کڑک رہی ہے،،، آہان چارپائی پر اسکے دونوں اطراف ہاتھ جمائے جھک کر اسے یقین دلا رہا تھا کہ وہ یہی موجود ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لائٹ آن کر دیں مجھے ڈر لگ رہا اندھیرے سے ،،، ابھی آپ نہیں تھے بیڈ پر میں نے دیکھا تھا ،مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا۔

لائٹ ابھی بس تھوڑی دیر تک آجائے گی پریشان نہیں ہوں اور سونے کی کوشش....اس سے پہلے کہ وہ بات کمپلیٹ کرتا ایک بار پھر سے بجلی بہت زور سے کڑکی کچھ سیکنڈز کیلئے کمرے میں مدھم سی روشنی ہوئی اور جو منظر اسکی نگاہ سے ٹکرایا وہ آہان کا دل زوروں دھڑکانے کے ساتھ ساتھ اعصاب کو بھی بری طرح جھنجھوڑ گیا،،، جذبات میں ہلچل مچ گئی تھی۔

وہ بجلی کی کڑک سے ڈر اسکے بازو سے چپکی ہوئی تھی، اندھیرے کی وجہ سے اور کچھ اسکے حواس ابھی پراپر ٹھکانے پر نا تھے کہ وہ دیکھ نہیں پائی تھی کہ اسکے جسم پر صرف چادر تھی جو کہ اب بے ترتیب ہو کے آہان کے سینے میں طوفان مچا چکی تھی۔

مم۔مجھے ڈر لگ رہ۔ہابی جان۔کے پاس جانا،،، وہ باقاعدہ کانپ رہی تھی۔

آہان اسکے پاس بیٹھ گیا،،، سب سو رہے ہیں، اس وقت جگانا مناسب نہیں لگتا کسی کو اور ویسے بھی میں ہوں نا آپکے پاس تو ڈر کیسا،،، آہان اسے سمجھانے کے ساتھ ساتھ نا محسوس طریقے سے اسکی چادر بھی ٹھیک کر رہا تھا۔

او کے آہان آپ میرے پاس ہی رہنا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ڈر لگ رہا،، آہان بے اختیار کہہ بیٹھا۔

آپ تو کہہ رہے تھے ڈرنا نہیں آپ ہیں، مگر اپکو تو خود ڈر لگ رہا ہے مجھے بی جان کے پاس لے کر چلیں انھیں ڈر نہیں لگتا بجلی کے کڑکنے سے۔

مجھے آپ کے پاس بیٹھنے سے ڈر لگ رہا ہے،،، اسکا لہجہ معمول سے زیادہ گھمبیر تھا۔

کک۔ کیا میں اندھ۔ یرے میں خوف۔ناک دکھتی ہوں،،، وہ معصومیت سے گویا ہوئی۔

نہیں آپ اتنی حسین لگ رہی ہیں کہ مجھے آج تک کوئی اپنی بیوی سے زیادہ حسین نہیں لگی۔

مہمہ کو بھلے ہی سچویشن کا ٹھیک سے اندازہ نا تھا ابھی تک مگر اسے بہت اچھا لگا آہان کا یوں کہنا۔

کیونکہ اس نے کب سنا تھا اپنے بارے میں ایسا، کب دیکھا تھا اس نے کہ شوہر اپنے بیوی کی یوں بھی تعریف کیا کرتے ہیں،،، اس نے تو بیوی کی حیثیت سے تزلیل ہی سہی تھی گالیاں ہی سنی تھیں،،، یہ سب کتنا دلنشین تھا، اس نے آج تک محسوس ہی نہیں کیا تھا،،، آنکھیں بے اختیار نم ہوئیں،،، اپنی کم مائیگی کا احساس زوروں سے ہوا تو سب بھولتی مزید آہان کے بازو سے چپک گئی۔

یہ نا کریں پلیز میں بہت مشکل میں ہوں آہان نے منت بھرے لہجے میں کہا کہ اب مزید ضبط مشکل دکھائی دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ خاموش رہی کہ دماغ اس ٹائم کچھ نہیں سوچ رہا تھا،،،وہ اتنا جانتی تھی کہ اسکو عجیب سکون سا مل رہا تھا،جیسا اس نے آج تک کہیں محسوس نہیں کیا تھا سو وہ سامنے والے کی حالت سے بے خبر اپنے سکون کا سوچے اس سے لپٹی ہوئی تھی۔

تو پھر مجھے اجازت دیں کہ میں اب خود پر لگائے پہرے ہٹا دوں خدارا مجھے اس مشکل سے نکالیں کہ مزید ضبط کا یارا نہیں،،، آہان نے اسکے سر پر ٹھوڑی ٹکاتے ہوئے التجا کی،،، آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی ہیں،نا دور جانے دے رہی ہیں نا پاس آنے دے رہی ہیں،،،اب بس کریں بہت ہوئی آپکی من مانی،،،مجھے محسوس کرنے دیں خود کو،میرے جذبات کو مزید مت بڑھائیں کہ آپکے لیئے پھر روک پانا مشکل ہو جائے،،،پہلا پہلا خمار ہے اور مت ستائیں ورنہ میری جنونیت پر بند باندھنا آپکے کیلئے مشکل ہو گا،،،جذبات کی شدت سے آنکھیں بند ہو رہیں تھیں اور لہجہ مزید مدھم ہوتا سرگوشیوں میں ڈھل چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بازوؤں پر اسکی انگلیوں کا کپکپاتا ہوا لمس محسوس ہوتے ہی وہ اس پر جھکا اور اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکا چہرہ اوپر اٹھایا اور بنا ایک پل ضائع کیئے وہ اسکے لبوں کو اپنی دسترس میں لے گیا۔

سانسیں سانسوں میں الجھی ہوئیں تھی دل دل سے ملے ہوئے تھے دھڑکنیں دھڑکنوں سے ہمکلام تھیں،،،،اندھیرے کمرے میں صرف کم تیز ہوتی سانسوں کی آواز تھی یا دھڑکنوں کا شور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب کافی دیر بعد بھی وہ پیچھے ناہٹا تو مہمہ نے اسکے برہنہ سینے پر ہاتھ رکھ کر پرے ہٹانے کی کوشش کی تو آہان کو جیسے ہوش آیا۔

وہ اسکے سینے سے ماتھا ٹکائے لمبے لمبے سانس لیتی اپنی بکھری سانسیں بحال کرنے میں ہلکان ہو رہی تھی

۔

آپ شائد جانتی بھی نہیں آپ نے آج مجھے اپنے قریب کر کے ساری دنیا دنیا سے امیر کر دیا ہے،،،میں کہاں اس قابل تھا آپ کے اتنے نزدیک ہو پاتا،،،میں تو زنگ آلود لوہا تھا آپکے کندن سے بدن کو چھو کر میں انمول ہو گیا ہوں ،،،بہت بہت شکریہ جانِ آہان مجھے اس قابل سمجھنے کیلئے ،،،اپنے مضبوط بازوؤں میں سموئے وہ اسکا شکر گزار تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ قطرہ قطرہ اظہار کا اسکی سماعتوں میں انڈھیلتا مہمہ کی روح تک کو سرشاری کر رہا تھا،،،پھر مہمہ کو سب بھول گیا وہ کون تھی، آہان کون تھا وہ لوگ کہاں تھے ،،،کچھ بھی یاد نا رہا کہ وہ جادوگر جانے اسے کونسے دیس میں لے آیا تھا،،،یہ محبت بھرے اقرار،،،،یہ بے تابیوں سے لبریز سرگوشیاں،،،ایسا میٹھا سا احساس،جو نس نس میں جانے کیسا سرور بھرتا جا رہا تھا،،،کیا کسی کی قربت ایسی مدہوش کر دینے والی

Posted On Kitab Nagri

بھی ہو سکتی تھی کہ بند اخود کو ہی بھول جائے، مہمہ نے تو ہمیشہ اذیت ہی پائی تھی جو اسکے لیئے جسمانی مشقت کے سوا کچھ نا ہوتی تھی۔

شکریہ تو اسکا تھا کہ اس نے اسے آن رنگوں سے روشناس کرایا،،، یہ احساس دلایا تھا کہ اسکی قربت اسکا وجود کسی کیلیئے اتنی اہم تھا۔

وہ اسکے چہرے پر جھکا ایک ایک نقش کو دیوانوں کی طرح چوم رہا تھا،،، کیا نا تھا اسکے لمس میں پیار، محبت، عشق، جنون اور سب سے بڑھ کر نرمی اور احترام جس نے مہمہ کو خرید لیا تھا۔

وہ کہہ رہا تھا کہ وہ فقیر ہے اور مہمہ پیر ہے، مگر اب مہمہ کو لگ رہا تھا کہ اس نے مہمہ کو اپنی مرید بنا لیا تھا۔

آہان نے چادر کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہ مہمہ کا دل جیسے دھڑکنا بھول گیا، اس نے چادر مضبوطی سے اپنے گرد لپیٹ لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو زیادتی ہے اب یہاں تک لا کر آپ بھاگ نہیں سکتی کیونکہ میں اب پلٹنے والا نہیں ہوں، جب دور تھا تو تھا اب آپ چاہ کر بھی خود کو مجھ سے دور نہیں کر پائیں گی اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیئے گا،،، بشرطیکہ زندگی آج کے بعد آپکی ہر رات میرے ساتھ ڈھلے گی اور ہر صبح میرے ساتھ شروع ہو گی،،، مخمور لہجے میں کہتا وہ اسکے پاس جگہ بناتا چادر میں دونوں کو چھپا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کی سہی میں جان پر بن آئی،،،اس نے تڑپ کر کروٹ بدلی۔

آہان کی انگلیوں کا لمس اسکی کمر پر محسوس ہوا تو مہمہ کو جیسے ہوش سا آیا وہ اس حالت میں اسکے اتنے قریب سوچتے مرنے کو تھی،،،اس سے اب یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا مگر اس سے پہلے کہ کچھ کہتی اس نے اپنی کمر کے بیچوں بیچ اسکے سلگتے لبوں کا لمس اور اسکی شیو کی ہلکی سی چبھن محسوس کی تو اسکو یکدم سانس لینے میں دشواری ہوئی۔

آ۔آہ۔آہان،،، بمشکل اسکے لرزتے ہوئے ہونٹوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر اسکا نام ادا ہوا۔

پر وہ اب کچھ سننے کے موڈ میں نا تھا،،، سو آرام سے اسکو اپنی طرف کھینچ کر مزید ساتھ لگایا کہ درمیان سے ہوا کے گزر کیلئے بھی کوئی راہزن نہ بچا۔

مہمہ نے اسکا ہاتھ روکنے کی کوشش کی تو اسکے دونوں ہاتھ ایک ہاتھ میں قید کرتا اسے سیدھا کرتے اس پر جھکا،دوبارہ کبھی بھی مجھے اپنے پاس آنے سے روکنے کی غلطی مت کیجئے گا باقی آپکی ہر بات سر آنکھوں پر مگر یہاں آپکی نہیں میرے چلے گی اسکو وارن کرتا اسکی شہہ رگ پر لب رکھتے وہ اسکی دھڑکنوں میں طلاطم مچا گیا تھا۔

م۔میں مم۔مر۔جا۔جاؤں گی۔آہا۔ن پل۔یز،،، جیسے جیسے اسکی گستاخیاں بڑھ رہی تھیں مہمہ کا دل بند ہونے لگا تھا،سانس رکنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب نہیں مرنے دینے والا میں آپکو ڈونٹ وری بس تھوڑا سی ہمت رکھیں، کہ مجھے آپکو محسوس کرنا ہے بہت قریب سے جہاں آپکو ڈر لگے مجھے مضبوطی سے تھام لیجئے گا کہ فلحال آپکے پاس یہی آپشن ہے ،،،سوئے جذبات کو جگایا بھی آپ نے ہے اب سہنا بھی آپکو ہی پڑے گا،،،اسکی مسکراتی زندگی سے بھرپور آواز مہمہ کو مزید ڈرا رہی تھی،،،وہ کہیں بھاگ جانا چاہتی تھی اففف میں دوبارہ انکا سامنا کیسے کروں گی ،،،اسکے جسم پر ایک تار بھی کپڑے کا نا تھا سوائے اس چادر کے جو انھیں چھپائے ہوئے تھی،،،اور اسے اب احساس ہوا کہ اسکے کپڑے کہاں ہیں۔

مم۔میرے کک۔پڑے.....

آہان جانتا تھا وہ آہستہ آہستہ مکمل ہوش میں آرہی تھی کچھ دیر پہلے والی جب وہ اپنی حالت سے بے خبر اس سے لپٹی تھی وہ کیفیت ختم ہو رہی تھی۔

گیلے کپڑے آپکو تنگ کر رہے تھے آپکی طبیعت خراب ہو رہی تھی سو میں نے اتار دیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کک۔س کی اجازت سے....

میرے خیال میں مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں آپکی بھی نہیں،،،اسکا لہجہ مستحکم تھا اور ویسے بھی میرے علاوہ یہاں کوئی نہیں اس لیئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

آ۔پ کک۔کے علا۔وہ کوئی نن۔نہیں مگ۔ر آپ ت۔تو ہیں....

Posted On Kitab Nagri

مگر میں تو آپکا شوہر ہوں،،،اگر آپ بے لباس ہیں بھی تو اس کے سامنے جسے اللہ نے آپکا لباس بنایا ہے، ہم ایک دوسرے کا لباس ہیں کیا آپ نے پڑھا نہیں۔

وہ بچی نہیں تھی کہ اس سب سے لاعلم ہوتی مگر جانے کیوں اسے آہان سے اتنی زیادہ شرم آرہی تھی ،،،ایک انسان جس سے آپکا ایک پر تکلف سا تعلق رہا ہو، ایک دم اس انسان سے اس قدر نزدیکی کہ ہر حجاب اتر جائے یہ سب برداشت کرنا بہت جان جوکھوں کا کام تھا۔

مزید کوئی آؤٹ پٹانگ سوال کرنے سے گریز کریں،،،ورنہ اچھے سے ہوش ٹھکانے لگاؤں گا آپکے جتنا تڑپائیں گی اتنا ہی آپکے خطرناک ہو سکتا ہے۔

مہمہ جان گئی تھی کہ آج بہانہ کام نہیں آئے گا،،، سو بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اس نے خود کو اس کے حوالے کر دیا جو پوری طرح اس پہ حاوی ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی پاگل کر دینے والی قربت نے مہمہ کو جانے کب تک جگائے رکھا تھا،،،اس نے بھی جیسے بادلوں سے شرط لگالی تھی، ساری رات بادل ٹوٹ کر برسے اور انکے ساتھ آہان نے بھی ہر حد بھلا کے مہمہ کی

Posted On Kitab Nagri

روح تک بھیگو ڈالی،،، آہا۔ن پلیز،،، مہمہ نے جانے کتنے جتن کر کے اسکو روکا تھا اور پھر جلد ہی دونوں کو گہری نیند نے ان لیا۔

جانے کتنا وقت گزرا تھا انھیں ساری دنیا سے بے خبر سوئے کہ دھڑ دھڑ بجتے دروازے کی آواز پر آہان نے کسمسا کر آنکھ کھولی کمرے میں پھیلی مدھم سی روشنی اس بات کی نشاندھی کر رہی تھی کہ باہر صبح ہو چکی تھی۔

دروازہ ایک بار پھر کھٹکھٹایا جا رہا تھا اب کی بار آہان کو سچویشن کا اندازہ ٹھیک سے ہوا تو پٹ سے آنکھیں کھول دیں۔

نظر بے اختیار اپنے بازوؤں کے حلقے میں سوئی اپنی زندگی پر پڑی تو لب خود ہی مسکرا دیئے۔

اٹھ جائیں صبح ہو گئی ہے جانِ آہان،،، آہان نے جھک کر اسکی پیشانی پر مہر ثبت کرتے جگایا۔

نو،،، وہ کیوٹ کیوٹ سے منہ بناتی ایک لفظی جواب دیتی پھر سے اسکے سینے میں منہ چھپائے سو گئی۔

آپ کی یہی لاپرواہیاں اور بے خبریاں میرے لیئے امتحان بن جاتی ہیں اور پھر آپ کی نہیں نہیں کی رٹ شروع ہو جاتی ہے،،، بنا اس بات کی پرواہ کیئے کہ دروازہ مسلسل ناک کیا جا رہا ہے وہ پھر سے مدہوش ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گھر چل کے ہم بہت سارا سوئیں گے پر امس اب اٹھ جائیں ہمیں حویلی جانا ہے باہر کوئی دروازے پر موجود ہے۔

آہان آپ سکو بھیج دیں انھیں بولیں مہمہ سو رہی ہے،،،وہ شائد ابھی بلکل بھی اٹھنے کے موڈ میں نا تھی حالانکہ کے وہ بنا کسی الارم کے فجر کے ٹائم اٹھی ہوتی تھی۔

گھٹاؤں کی طرح بکھرے بال اور بے پرواہ سراپا اسکو بہکانے کو کافی تھا مگر اسے خود پر کنڑول رکھنا تھا سو اسکے ہوش ربا سراپے سے نگاہ چراتے وہ جلدی سے اٹھا شرٹ پہنی مہمہ کے کپڑے ہوا کی وجہ سے بہت حد تک خشک ہو گئے تھے بس ہلکی ہلکی نمی سی باقی تھی۔

آہان کی جان اٹھ کر کپڑے پہن لے گی یا پہنانے کا کام بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا جس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں،،،جانتا تھا یہی طریقہ ہے اسے اٹھانے کا اور عین توقع کے مطابق وہ ہڑبڑا کر اٹھی مگر پھر اپنی حالت اور پاس کھڑے آہان کو دیکھتی وہ حیا کے مارے نظر بھی نہیں اٹھا پا رہی تھی۔

آہان نے جھک کر اسکے کپڑے چارپائی پر رکھے جلدی سے اٹھ جائیں ہمیں نکلنا ہے،،،اسکی غیر ہوتی حالت اور پھر سچویشن کے باعث وہ خود کو سنبھالتا دروازے کی طرف بڑھ گیا تاکہ وہ آرام سے کپڑے پہن سکے۔

Posted On Kitab Nagri

میں پوچھتا ہوں کون ہے اندر شرافت سے دروازہ کھول دو یا پھر میں دروازہ توڑ دوں،،، باہر سے اب کسی آدمی کے بولنے کی آوازیں بھی آ رہی تھیں۔

مہمہ نے ہر چیز کو پسِ پشت ڈالا اور جلدی سے اپنے بکھرے وجود کو سمیٹی اٹھی کپڑے پہن کر اس نے خود کو اچھے سے اسی گرم شال میں چھپا لیا۔

آہان نے ایک نظر موڑ کر اسے دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔

اسلام علیکم! آہان نے سامنے کھڑے ادھیڑ عمر کے آدمی کو سلام کیا جو کہ یقیناً اس دوکان کا مالک تھا۔

واعلیکم السلام،،، بھئی بادشاہ بندے ہو آپ میں کب سے دروازہ بجا رہا ہوں کیا بھنگ پی سے سو رہے تھے،،، وہ آدمی بہت تپا ہوا دکھائی دے رہا تھا،،، اتنے میں مہمہ بھی آہان کے قریب آ کھڑی ہوئی۔

یہی سمجھ لیں نشے میں ہی تھا،،، مہمہ کی طرف جھکتے اس نے سرگوشی سی کی،،، اس بندے کو تو سمجھ نہیں آئی مگر مہمہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

معذرت خواہ ہوں بھائی دراصل ہماری گاڑی خراب ہو گئی تھی، موسم بھی آپ جانتے ہیں کیسا تھا میری بیوی ساتھ تھی تو سو ہمیں ٹھہرنے کیلئے کوئی جگہ چاہیئے تھی اس لیئے بنا آپکی اجازت کے ہم نے تالا توڑا اور اندر آ گئے،،، آپ دیکھ سکتے ہیں آپکا سامان ویسے ہی پڑا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

موسم تو اللہ معاف کرے واقعی بہت خراب تھا، خیر کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتا ہوں،،،وہ آدمی انھیں دیکھ کر ہی اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ لوگ کوئی چور ڈاکو نا تھے۔

آہان نے اپنے والٹ سے کئی نوٹ نکال کر زبردستی اس کے ہاتھ میں تھمائے اور اجازت لیتے وہاں سے اپنی گاڑی کی طرف چلے آئے،،، آسمان ابھی بھی بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔

مہمہ کو گاڑی میں بٹھا کر گاڑی لاک کرتے وہ خود نزدیک کہیں کوئی ورکشاپ ڈھونڈنے چل دیا،،،یا شائد کوئی ہیلپ مل جاتی موبائل بھی بند تھا، جانتا تھا میر شاہ کی جان پر بن آئی ہو گی جب اسے پتہ چلا ہو گا ہمارے گھر نا پہنچنے کا۔

چلتے چلتے کافی دور نکل آیا مگر اسے کہیں کوئی نظر نا آیا،،،اب اسے صحیح میں کوفت ہو رہی تھی۔

واپس پلٹا،،،کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کرے، انھی سوچوں میں چل رہا تھا کہ پیچھے سے ایک بائک سوار آتا دکھائی دیا،،، آہان نے جلدی سے اسے ہاتھ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم !اس آدمی نے بائک روکی۔

واعلیکم السلام !بھائی کیا آپکے موبائل سے ایک کال کر سکتا ہوں، میری گاڑی خراب ہو گئی ہے مجھے ورکشاپ سے کسی کو بلانا ہو گا یا اپنے گھر انفارم کرنا ہو گا۔

جی کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

آہان نے جلدی سے میر شاہ کا نمبر ملایا۔

میر شاہ اسپیکنگ،،،دوسری ہی بیل پر اسکی گھمبیر آواز گونجی۔

آہان ہیئر برو۔

آہان کدھر غائب ہو یار،فارم ہاؤس پر بھی نہیں ہو کدھر لے اڑے ہو ہماری بہن کو،،،میر شاہ کو اسکی آواز سن کر تسلی ہوئی۔

اڑا تو کہیں نہیں البتہ روڈ پر پیدل مارچ کر رہا ہوں،گاڑی خراب ہو گئی ہے فل حال فوراً سے پہلے گاڑی بھجوائیں باقی بات گھر آنے پر ہو گی،،،اس نے جلدی سے جگہ کا بتا کر فون اس بندے کو واپس کیا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

کیا ہوا،،،اسکے گاڑی میں بیٹھتے ہی مہمہ جلدی سے گویا ہوئی البتہ اسکی طرف دیکھنے سے گریز کیا۔

Kitab Nagri

میر بھائی سے ہوئی ہے بات تھوڑی دیر تک گاڑی آجاتی ہے،،، آہان ریلیکس ہوتے سیٹ سے ٹیک لگائے اسکی طرف رخ موڑتے بولا۔

www.kitabnagri.com

اسکی نظریں وہ باخوبی سمجھ رہی تھی اسی لیئے بلاوجہ باہر دیکھتی دل میں دعائیں کر رہی تھی کہ جلدی سے گاڑی آجائے۔

تقریباً پونے گھنٹے بعد ڈرائیور گاڑی سمیت وہاں موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ورکشاپ کال کی تھی آہان نے باہر نکلتے پوچھا۔

جی بس تھوڑی دیر تک پہنچ جائے گا ورکشاپ سے کوئی نا کوئی،،،ڈرائیور مستعدی سے جواب دیا۔

اوکے گاڑی چیک کروا کے حویلی لے آنا، آہان نے اس سے گاڑی کی چابی لیتے مہمہ کو اشارہ کیا اور واپسی کیلیئے نکلے۔

حویلی پہنچتے ہی وہ سرپٹ اندر کی طرف بھاگی،،، آہان نے ابرو آچکا کر اسے دیکھا اور گاڑی لاک کرتا اسکے پیچھے ہو لیا۔

شکر ہے، تم دونوں خیریت سے ہو ورنہ ہمیں تو پریشانی ہو گئی تھی نمبر بھی بند جا رہا تھا آہان کا،،،بی جان نے مہمہ کو ساتھ لپٹائے پیار کیا۔

جی وہ انکا موبائل آف ہو گیا تھا اس لیئے... مہمہ کی بات ادھوری رہ گئی جب آہان وہاں پہنچا تو وہ یکدم خاموش ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم! آہان نے بی جان کے سامنے جھک کر سلام کیا اور ساتھ ہی ایک شوخ نظر بلکل پاس بیٹھی مہمہ پر ڈالی،،، جس پر وہ بھدک پر کچھ دور ہٹی۔

واعلیکم السلام جیتے رہو آباد رہو، بی جان نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا۔

Posted On Kitab Nagri

بھئی رات تو تم دونوں نے ڈرا دیا ہمیں ،ساری رات مجھے لیے چینی رہی جبکہ تمہارے دادا جان بھی پریشان ٹہلتے رہے۔

چلیں اب تو ہم آگئے ہیں نا اور آپکے سامنے ہیں اب آپ پر سکون ہو جائیں بی جان کی دوسری سائیڈ پر بیٹھتے اس نے انکو بازو کے حلقے میں لیا۔

مہمہ بیٹا یہ چہرے کی رنگت کیوں اتنی سرخی مائل ہو رہی ہے طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری۔

نہیں انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بی جان بس بارش میں بھیگ گئیں تو انکی طبیعت خراب ہو گئی تھی ،بہت مشکل سے کچھ طبیعت سنبھلی ہے ورنہ رات تو انھوں نے ڈرا دیا تھا مجھے،،،وہ مہمہ پر فوکس رکھے ہوئے تھا جسکا چہرہ مزید اناری ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

آپ پریشان نہیں ہوں بس ہلکا سا بخار ہے میں اب ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی وہ جلدی سے وہاں سے اٹھی۔

اچھا میں ہلکا پھلکا سا ناشتہ بھجواتی ہوں کر کے سونا ایسے ہی مت سو جانا۔

کمرے میں آ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی،،،یا اللہ یہ سب کیا ہو گیا،یہ نہیں ہونا چاہیے تھا میں نے کیوں نہیں روکا میں کیوں کمزور پڑ گئی،،،کیوں میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا،کیا مجھے کبھی خوشی نہیں مل سکتی،،،چہرہ ہاتھوں میں چھپائے وہ مسلسل رو رہی تھی،پھر جلدی سے اٹھی اس سے پہلے کوئی آ جاتا وہ اس وقت کسی کا بھی سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شاور لے کر نکلی جب ہی ارحہ ناشتے کی ٹرے لیئے جب کمرے میں داخل ہوئی اور پیچھے ہی آہان چلا آیا۔

ارے ارے لڑکی بی جان بتا رہیں کہ تمہیں بہت تیز بخار ہو رہا ہے پھر آتے ہی نہانے کی کیا تک بنتی ہے بارش میں نہا نہا کے دل نہیں بھرا تھا کیا،،، ارحہ نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے اسے ڈپٹا۔

جبکہ وہ آہان کے سامنے اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی جبکہ ارحہ کے سوال پر آہان نے ایک گہری نظر اسکے بھیگے سے مشکبور سراپے پر ڈالی،،، اسکی لو دیتی نظر آتی کی تپش اپنے وجود پر محسوس کرتی خاموشی سے رخ موڑ گئی کہ سامنے کھڑے بندے کی نظروں نے اسکا سانس لینا محال کر رکھا تھا۔

آہان بھی ارحہ کی موجودگی کے باعث خود کو کنٹرول کرتا خاموشی سے کپڑے نکالے واش روم کی جانب بڑھ گیا کہ اسے آفس بھی جانا تھا حالانکہ وہ جانا نہیں چاہتا تھا آج مگر

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زارون شاہ سپیکنگ، اس نے پیپرز سے نظر ہٹا کر ریسیور اٹھا کر کان سے لگایا۔

صائم بات کر رہا ہوں،،، دوسری طرف سے کروائے گئے تعارف پر اسکے منہ میں جیسے کڑوا بادام آیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

تو...زارون شاہ کا وہی لٹھ مار انداز۔

نمبر پر ٹرائے کر رہا تھا شائد ہمارے نمبر بلاک کیئے ہوئے ہیں تم نے،،،صائم نے تمہید باندھی۔

مدعے پر آؤ فالتو وقت نہیں میرے پاس،اس نے اکتاہٹ سے کہا۔

حسن انکل کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی آئی سی یو میں تھے آج گھر آئے ہیں بس ایک بار حوریہ سے ملنا چاہتے ہیں۔

حوریہ کا تم لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے دوبارہ یہاں کال مت کرنا،اور ہاں اگر حسن شاہ مر مرا گیا تو بھی مجھ سے یا میری بیوی سے کسی قسم کے رابطے کی کوشش مت کرنا میرے گھر میں دو تین دن بعد شادی ہے اس لیئے حسن شاہ کی منحوسیت کو ہماری دہلیز پر مت لانا،،اس نے کھٹاک سے فون بند کر دیا۔

فون ایک بار پھر سے بجنے لگا،،زارون کے غصے کا گراف بڑھتا جا رہا تھا۔

میری بات سمجھ نہیں آئی کیا،یا اپنے طریقے سے سمجھاؤں تمہیں،،وہ گرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بات سمجھ نہیں رہے انکی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے انھیں بہت سوئیر ہارٹ اٹیک آیا ہے،،،تم ایک بار حوریہ کو ان سے ملنے دو،وہ نیم بے ہوشی میں صرف اسے ہی پکار رہے تھے اور جب سے گھر آئے ہیں مسلسل یہی رٹ لگائی ہوئی ہے،،صائم کیلئے اس سرپھرے بندے کو قائل کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آئے گی حوریہ کیونکہ میں آنے نہیں دوں گا،، سمجھے تم اور جا کے بتا دو حسن شاہ کو بھی،،، میں ایک ہی بات بار بار نہیں دہراتا۔

جب حوریہ کو پتہ چلے گا کہ تم نے جان بوجھ کر سب جانتے ہوئے اسے نہیں ملنے دیا تب کیا جواب ہو گا تمہارے پاس اس سب کا،وہ جو بھی ہو جیسا بھی ہو،ہے تو اسکا باپ،،صائم نے اسے رضامند کرنے کی ایک اور ٹرائے کی۔

زارون نے بنا جواب دیئے فون بند کر دیا۔

عجیب دوراہے پر آ کھڑا ہوا تھا،وہ اب کسی بھی وجہ سے اپنے اور حوریہ کے درمیان کوئی بدمزگی نہیں ہونے دینا چاہتا تھا،،پہلے بھی حسن شاہ کی وجہ سے ان دونوں نے بہت سفر کیا تھا اب جب سب ٹھیک ہوا تو پھر سے وہ انکے درمیان ان کھڑا ہوا تھا،،یہ حسن شاہ تو گلے کی ہڈی بن گیا ہے۔

گھر پہنچنے تک وہ اسی کشمکش کا شکار رہا کہ حوریہ کو بتائے یا نا بتائے۔

کچھ دیر بی جان کے پاس بیٹھ کر وہ اپنے کمرے میں چلا آیا مگر حوریہ کمرے میں بھی دکھائی نہیں دی،،،یقیناً میڈم سب کے ساتھ بزی ہو گی وہ سب آج کل زیادہ تر فروا کے کمرے میں ہی پائی جاتی تھیں۔

فریش ہو کر لیٹ گیا عجیب بے چینی سی ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر بعد حوریہ کمرے میں آئی تو اسے اس ٹائم لیٹے دیکھ کر حیرت ہوئی کہ وہ گھر پہ موجود ہو اور حوریہ کو آواز نا لگائے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

آپ کب آئے اس نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی چھو کر دیکھی کہ کہیں اسکی طبیعت تو خراب نہیں۔

آپکو کیا پرواہ جب بھی آیا ہوں، اتنی بے خبر رہتی ہیں آپ کہ میرے آنے جانے کا بھی پتہ نہیں چلتا آپکو،،،زارون نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے مصنوعی غصے سے کہا۔

بڑے ڈائیلاگز مارے جا رہے ہیں، خیر ہے نا سب اور اس طرح آلیٹ کیوں گئے طبیعت ٹھیک ہے نا آپکی۔

ٹھیک ہوں بس ویسے ہی دل نہیں لگ رہا تھا سو جلدی کام نپٹا کے چلا آیا ہو سکے تو چائے پلا دیں۔

اوکے میں ابھی لاتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صاحب زادے ذرا ٹائم گھر کیلیئے بھی نکال لیں پرسوں میرے خیال میں تمہاری ہی بہن کی شادی ہے ،،،شاہانہ بیگم نے مراد کو پھر سے کہیں جانے کیلیئے تیار دکھ کر جھاڑ پلائی وہ کچھ دنوں سے کچھ زیادہ ہی مصروف رہنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جی ماما مجھے پتہ ہے اور میرے خیال میں سارے ارینجمنٹس ہو چکے ہیں باقی جو ہیں وہ مجھے پتہ ہیں میں دیکھ لوں گا آپ بے فکر رہیں، میں بھی بس ایک دو کام ہیں جنہیں شادی سے پہلے نپٹانا چاہتا ہوں۔

اپنے بھائیوں کو ہی دیکھ لو شادیاں ہوئیں تو سب اپنی اپنی بیویوں کو بھی پراپر ٹائم دیتے ہیں ایک تم ہی نرالے ہو جسکو نہ ماں باپ کے پاس بیٹھنے کی فرصت ہے نا بیوی کیلئے ٹائم ہے تمہارے پاس، شاہانہ بیگم اسکی کلاس لینے کے موڈ میں تھیں آج،،، انکے لیئے چائے لے کر اندر داخل ہوتی ارحہ کا دل زور سے دھڑکا۔

کیونکہ مراد کی نظریں اسی پر جمی ہوئیں تھیں۔

جی بہتر میں دوبارہ شکایت کا موقع نہیں دوں گا،،، جواب تو اسکے پاس بہت تھے مگر کہہ نہیں سکتا تھا کہ وہ ارحہ کو سب کے سامنے سوالیہ نشان نہیں بنانا چاہتا تھا اور کہتا بھی تو کیا کہ وہ گھر کس کیلئے ٹک کر بیٹھے جبکہ اسے اپنے سنگ باندھ کے رکھنی والی ہی اس سے لاپرواہ تھی، جب اسے ہی اسکے لیٹ آنے پر یا زیادہ بزی ہونے پر کوئی اعتراض نہیں تھا تو کیا کر سکتا تھا اس سلسلہ میں، بات کر سکتا تھا سو اس نے ہر چیز کو پس پشت ڈال کر اسکی بھول کو نظر انداز کر کے بات کرنے میں پہل کی اپنا دل کھول کر اسکے سامنے رکھ دیا مگر وہ ہی انجان بنی ہوئی تھی تو مراد نے بھی چپ سادھ لی اور خود کو اور زیادہ مصروف کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

چچی آپ کیوں ہائپر ہو رہی ہیں، مجھے ان سے کوئی شکایت نہیں ہے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ کچھ کام زیادہ ہے اس لیئے آپ جانے دیں انہیں اور آرام سے چائے پیئں،،،وہ خود کو کمپوز کرتی آگے بڑھ کر اسکی سنجیدہ نظروں سے نروس ہوتی مشکل سے بات بنا پائی۔

مراد خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔

کچھ ہوش کے ناخن لو لڑکی، میں دیکھ رہی ہوں کہ تم بھی بلکل ہی لاپرواہ ہوتی جا رہی ہو، میں روائتی ساس کی طرح نہیں ہوں مگر میرا ایک ہی بیٹا ہے ارحہ پر جانے کیوں مجھے پچھلے کچھ دنوں سے وہ بجھا بجھا سا دکھائی دے رہا ہے، میں نے کئی بار اسے رات دیر تک لان میں ٹہلتے دیکھا ہے، تم دونوں کے درمیان سب ٹھیک ہے نا بیٹا،،،وہ ماں تھیں بنا کہے بھی کچھ کچھ جان گئیں تھیں۔

آپ بلکل پریشان نہیں ہوں سب ٹھیک ہے اور آپکی دعائیں ساتھ ہیں تو سب ٹھیک ہی رہے گا وہ بس کچھ کام کا برڈن ہے اس لیئے شائد کچھ ڈسٹرب ہیں بٹ پریشانی کی کوئی۔ آر نہیں ہے، وہ مسکرا کر انھیں مطمئن کرنے کی کوشش کرتی باہر نکل آئی کہ اسے ارمان کے نکلنے سے پہلے اسے یاد دہانی کروانی تھی۔

میں تمہارے پاس ہی آ رہی تھی،،،ارمان اسے کاریڈور میں ہی مل گیا۔

جی مجھے یاد ہے آپ بے فکر رہیں سب ٹھیک ہو جائے گا، پریشان نئ ہوں یہ چہرہ کیوں اترا ہوا ہے آپکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس کچھ خاص نہیں تم سب جیسا بولا ہے سب ویسے ہی کرنا کسی کو خبر نہیں ہونی چاہیے یہ بات فلحال ہمارے درمیان رہنی چاہیے سمجھ گئے نا۔

اوکے باس اب میں جاؤں۔

ٹھیک ہے جاؤ،،،ارحہ کا دل بہت اداس ہو رہا تھا مراد کی نظروں میں کتنے سوال کتنے شکوے تھے۔

میڈم آجائیں ذرا بھابھی ہونے کے کچھ فرائض نبھائیں آپ بھی ہاتھ بٹائیں ادھر آکر حوریہ نے اسے متوجہ کیا تو وہ بے دلی کے ساتھ اسکے ساتھ بی جان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شاہ!عشنہ نے اسکی طرف رخ موڑے اسے پکارا۔

جی جانِ میر شاہ وہ وارفتگی سے اسکی طرف متوجہ ہوا تو ایک پل کو وہ سٹپٹا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم کہاں جا رہے ہیں،،،وہ دونوں کافی ٹائم بعد ایک ساتھ باہر نکلے تھے۔

ہم شاپنگ کیلئے جا رہے ہیں اس دن سب گئے تھے تو آپکو اعتراض تھا کہ آپکو کیوں نہیں جانے دیا اس لیئے آج کچھ فری تھا سوچا اپنی وائفی کو شاپنگ کرواتے ہیں،،،میر شاہ نے پیار بھری ایک نظر اس پر ڈالی۔

مگر آپ تو شاپنگ کر چکے ہیں میرے لیئے۔

Posted On Kitab Nagri

توکیاہوامیں نے توسنا ہے کہ لڑکیوں کو جتنی شاپنگ کرواد کم ہے۔

آپکوبڑاپتہ ہے لڑکیوں کا۔

ہاہاہاہامیری بیوی جیلس بھی ہوتی ہے،،،اس نے ڈرائیونگ سے دھیان ہٹاتے ایک پل کو اسے دیکھا۔

جیلس ہوتی ہے میری جوتی میں کیوں جیلس ہونے لگی،،،وہ منہ بناتی تنک کر بولی۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ شاپنگ مال میں تھے،،،عشنہ صرف ساتھ خانہ پری کیلیئے تھی کیونکہ شاپنگ تو وہ خود ہی کر رہا تھا،ہمیشہ کی طرح اور عشنہ اسکی چوائس کو سراہا رہی تھی کہ اس بندے کا ذوق بھی اسکی طرح کمال تھا۔

شاہ بس اب چلیں میں تھک گئی ہوں مزید نہیں چل سکتی،،،اسے دھڑادھڑ شاپنگ کرتے دیکھ عشنہ نے ٹوکا۔

نوپرابلم میں آپکو اٹھاکے بھی یہ کام بخوبی کرسکتا ہوں مجھے بلکل مسئلہ نہیں،،،میر شاہ اور اسکی باتیں اففففف۔

جی نہیں میں نے بولا نا اب چلتے ہیں میرا دل گھبرا رہا ہے یہاں پتہ نہیں کیوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے آپ یہاں بیٹھیں میں بس ایک دو چیزیں پیک کروالوں پھر چلتے ہیں وہ عشنہ کو بٹھاتے ہوئے خود جیولری شاپ کی طرف چلا گیا، عشنہ کیلئے شاپنگ کرتے وہ اتنا لاپرواہ ہو گیا کہ اسے اکیلا بٹھا گیا تھا گارڈز بھی باہر تھے۔

عشنہ بے دلی سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی، گھر سے تو بہت خوش گوار موڈ میں نکلی تھی مگر اچانک ہی جانے کیوں دل گھبرانے لگا تھا اسکا۔

وہ یونہی اپنی ہتھیلیوں کو دیکھتی سر جھکائے بیٹھی کہ ایک بچہ اسکے پاس آکر رکا اور پھولوں کا ایک گلدستہ اسکی طرف بڑھایا۔

عشنہ نے سامنے کھڑے انجان بچے کو دیکھا جو گلدستہ اب اسکی گود میں رکھ رہا تھا۔

بیٹا یہ میرا نہیں ہے اس نے جلدی سے اس بچے کو روکا جو جیسے آیا تھا ویسے ہی مرنے لگا تھا۔

آپکے لیئے ہی ہے انھوں نے کہا آپکو دے دوں بچے نے دائیں طرف ہاتھ سے اشارہ کیا عشنہ نے جب نظر اٹھائی تو چہرہ پل میں فق ہوا۔

شش۔یر خا۔ن نام اسکے لبوں سے ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہوا،،، پلر کی اوٹ میں کھڑا وہ شخص بلاشبہ وہی تھا ،وہ واپس آگیا تھا، یا اللہ یہ پھر سے آگیا میری زندگی میں آگ لگانے مطلب سکون کے دن اب ختم ہونے کو تھے،،، یا میرے خدا کہیں مجھے شاہ کے ساتھ دیکھ کر یہ کچھ الٹا سیدھا نا کر دے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر ادھر ڈالی جس شاپ پر میر شاہ گیا تھا اس نے جلدی سے پھول اٹھا کر سائیڈ میں پڑی ڈسٹ بن میں پھینکے مگر پھولوں کے ساتھ ایک پیپر بھی تھا جانے اس پر کیا لکھا تھا اس سے پہلے کہ وہ اسے کھولتی یا اٹھا کے اسے بھی ڈسٹ بن میں پھیکتی میر شاہ اسے شاپ سے نکلتے دکھائی دیا اس نے ہڑبڑا کر پیپر اٹھا کر اپنا ہاتھ چادر کے نیچے چھپا لیا۔

چلیں میڈم چلتے ہیں حالانکہ میرا دل ابھی اور شاپنگ کرنے کا تھا مگر میری جان تھک گئی ہے تو چلتے ہیں باقی پھر سہی،،، میر شاہ نے اسکی طرف آتے اسے مخاطب کیا۔

جج۔جی چلتے ہیں وہ کانپتی ٹانگوں سے بمشکل کھڑی ہو پائی جبکہ میر شاہ جو اسکی آڑی رنگت دیکھ کر تشویش ہوئی کیا ہوا طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں پہلے،،، میر نے اسے نرمی سے بازو کے حلقے میں لیا۔

عشنہ جلدی سے اس سے الگ ہوئی کہ جانتی تھی وہ کہیں چھپ کر دیکھ رہا ہو گا،،، اچھے سے جانتی تھی کہ اسکے قریب آنے والوں کا وہ وحشی کیا حال کرتا تھا،،، وہ میر شاہ کیلیئے کوئی مشکل کھڑی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر نے شائد اسکی طبیعت کی خرابی سمجھتے ہوئے زیادہ نوٹس نالیا اور دوبارہ سے اسے اپنے ساتھ لگاتے آگے بڑھا،،، عشنہ کی حالت مارے خوف کے مزید خراب ہو رہی تھی،،، دل کسی انہونی کے ڈر سے لرزاں تھا۔

میر نے ایک نظر اس پر ڈالی اور بنا کسی چیز کی پرواہ کیئے جھک کر اسے بانہوں میں اٹھالیا۔

عشنہ کا چہرہ ڈر کے مارے لٹھے کی مانند سفید ہوا اس نے ایک چور نظر میر شاہ کی گردن کے پاس سے منہ اوپر کے پیچھے ڈالی توقع کے عین مطابق وہ چہرہ اب ماسک سے چھپائے ہوئے تھا مگر آنکھوں سے پھوٹتے شرارے عشنہ کو کانپنے پر مجبور کر گئے۔

اس سب سے بے خبر میر شاہ اسے کسی انمول شے کی طرح سینے سے لگائے بے نیازی سے آگے بڑھ رہا تھا ہر آنے جانے والا رک کر اس شاندار سے بندے کو اور اسکی بانہوں میں سمٹی چہرہ جھکائے اس لڑکی کے نصیب پر سکور شک ہوا۔

اسے لا کر نرمی سے فرنٹ سیٹ پر بٹھا کے وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا ملازم نے شاپنگ بیگز لا کر پچھلی سیٹ پر رکھے تو گارڈز کے ہمراہ انکی گاڑیاں وہاں سے نکلیں اس بات سے انجان کہ کچھ فاصلے پر ایک گاڑی مسلسل انکے پیچھے تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کچھ دیر اسکے پاس رہا جب اسکی حالت کچھ بہتر ہوئی تو وہ اپنے کسی ضروری کام کیلیئے نکل گیا جسکے لیئے اسے بار بار کالز آ رہی تھیں۔

عشنہ جانتی تھی جب تک وہ اسے خود نہیں کہے گی وہ اسکے پاس ملے گا نہیں اسی لیئے اس نے خود کو سنبھالتے میر شاہ کو یہی شو کروایا کہ وہ اب بلکل ٹھیک ہے،اب وہ اپنے کام پہ جا سکتا ہے۔

میر شاہ کو قائل کرنا بھی کونسا آسان کام تھا جیسے تیسے کر کے وہ اسے بھیجنے میں کامیاب ہوئی تھی۔

گھر میں شادی کا ماحول تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کرے، کبھی سوچتی میر کو بتا دے مگر پھر میر شاہ کے غصے کو سوچتی خود ہی اس خیال کو رد کر دیتی کیونکہ جس دن بھی میر شاہ اور شیر خان آمنے سامنے ہوئے ان میں سے ایک ہی بچنا تھا وہ شیر خان کی درندگی کو بھی جانتی تھی اور میر شاہ کے غصے اسکے جنون سے بھی واقف تھی۔

جتنا سوچ رہی تھی اتنا ہی پریشان ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دس بجے کے قریب وہ کمرے میں داخل ہوا تو خالی کمرا اسکا منہ چڑا رہا تھا،،، اسکا موڈ بری طرح آف ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کل رات بھی کمرے میں نہیں آئی تھی بلکہ اس دن سے وہ اسے کوئی موقع نہیں دے رہی تھی جانے کہاں چھپی ہوئی تھی۔

اس نے غصے سے موبائل نکالا اور اسکا نمبر ملایا،، مگر کال ریسیو نہیں کی گئی۔

اس نے پھر نمبر ملایا نو انسر،،، اسکا دماغ گھوما،،، سو ٹیکسٹ لکھ کر بھیجا اور فریش ہونے چل دیا۔

کمرے میں آئیں اس سے پہلے کہ میں آپکو لینے آؤں، شرافت سے آ جائیں، اگر دس منٹ میں آپ مجھے کمرے میں دکھائی نا دیں تو مجھے اپنے پاس آنے پر مجبور پائیں گی،،، اسکا میسج پڑھ کر مہمہ کی ریڑھ کی ہڈی تک سنسنا اٹھی،،، مگر وہ نہیں جانے والی تھی یہ تو طے تھا لیکن آہان کا کوئی بھروسہ بھی نا تھا کہ وہ سچ میں آ جاتا اب تو وہ اس سے ہر بات کی امید کر سکتی تھی یہ وہ پہلے والا آہان نہیں تھا۔

کافی دیر سوچنے کے بعد اس نے میسج لکھ کر سینڈ کیا اور موبائل ہی آف کر دیا،،، فروا کی شادی خیر خیریت سے نپٹنے تک اسے کسی طرح یہ سب مینج کرنا تھا اور اسکا ایک ہی حل تھا کہ وہ کیسے بھی کر کے آہان کے سامنے کم سے کم جائے۔

آہان شاور لے کر نکلا سب سے پہلے موبائل اٹھایا کہ اسے کال ملائے مگر سامنے اسکے نام کا نوٹیفکیشن دیکھ کر اس نے جلدی سے میسج اوپن کیا جسے پڑھ کر اسکے ماتھے اور گردن کی رگیں یکدم غصے سے پھول گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں فروا کے پاس ہوں وہ کافی اپ سیٹ ہے دو دن بعد تو اسے ہم سے دور چلے جانا ہے اس لیئے میں اسکے پاس رکوں گی امید ہے آپ بات کو سمجھیں گے۔

بنا کوئی رپلائی کیے وہ گاڑی چابیاں اٹھاتا پچھلے دروازے سے باہر نکل گیا۔

گاڑی سٹارٹ کرتے اس نے ہارن دے کر چوکیدار کو گیٹ کھولنے کا اشارہ کیا۔

مہمہ نے اسکی گاڑی ہارن سنا تو جانے کیوں اٹھ کر کھڑی کا پردہ ہٹا کر دیکھا اسکے دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی زن سے باہر نکل گئی۔

اس وقت کہاں گئے ہوں گے،،، اسے بے چینی نے آن گھیرا،،، نیند اب کہاں آنی تھی۔

عجیب مشکل میں تھی جان، دل اور دماغ کی لڑائی میں وہ پس کر رہ گئی تھی۔

دل تھا کہ اسکے اختیار میں ہی نا نہیں رہا تھا وہ تو آہان کا پابند ہو گیا تھا مگر دماغ سرزنش کر رہا تھا۔

فروا سو چکی تھی مگر وہ کروٹ بدل بدل کر تھک گئی نیند بھی شائد آہان کی طرح اس سے روٹھ چکی تھی

۔

ہر کوئی پریشان تھا مگر سب ہی ایک دوسرے سے چھپا رہے تھے سب خود کو نارمل اور خوش ظاہر کر رہے تھے ورنہ ایک بار پھر سے سب ہی الجھ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے اس پہر آہان جانے کہاں بھٹک رہا تھا صبح کا گیا وہ اب لوٹا تھا مگر مایوس سا پھر جانے کہاں کو چل دیا تھا یہ مشکل تھا مگر مہمہ چاہتی تھی کہ وہ یونہی اس سے مایوس ہو کر پلٹ جائے وہ انکے درمیان گزری اس رات کو اکیلے میں بھی سوچنے سے ڈرتی تھی۔

میر شاہ شام سے گیا ابھی تک نہیں لوٹا تھا، عشنہ کا رواں رواں اسکی سلامتی کیلئے دعا گو تھا۔

مراد شاہ تو ویسے ہی آجکل گھر دیر سے لوٹتا تھا، سو نیند ارحہ کی آنکھوں سے بھی روٹھی ہوئی تھی یہ رات اسکے لیئے بہت کٹھن تھی جانے کب ختم ہونی تھی۔

زارون شاہ مسلسل سوئی ہوئی حوریہ کو دیکھ رہا تھا اور سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔

کس کی زندگی میں کونسا رخ آنے والا تھا کسی کو خبر نا تھی، ہر چیز جانے کیوں لمحوں میں ہی سب کے ہاتھوں سے نکل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دو دن سب کے ایسے ہی اپنی اپنی پریشانیوں میں الجھے گزر گئے سب ہی ایک دوسرے سے چھپائے پھر رہے تھے ہر بندہ یہی سوچ کے چپ تھا کہ اسکی وجہ سے کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے اس بات سے بے خبر کہ یہاں ہر کوئی اسی تنگ س دو میں تھا۔

مہندی کی رسم کیلئے سارے ارینجمنٹس زارون اور مراد نے بہت شاندار کروائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف مہمانوں کی گہما گہمی تھی،،، آج خلاف توقع عروسہ بیگم بھی اچھے موڈ میں تھیں اور شاہانہ کے ساتھ مل کر اچھے سے مہمانوں کو ویلکم کر رہی تھیں۔

بی جان ایک طرف بیٹھ کر سب دیکھ رہیں تھیں اور ساتھ ساتھ ہدایات بھی دیتی جا رہی تھیں۔

لڑکیاں حسب معمول اپنی تیاریوں میں مصروف تھیں،،، کسی کی مہندی ابھی خشک نہیں ہوئی تھی تو کسی کا میک اپ ابھی نامکمل تھا بھانت بھانت کی بولیاں تھیں کمرے میں۔

ان سب نے لائٹ گرین اور ٹی پنک کلر کے ڈریسسز بنوائے تھے۔

افففف یار اور کتنا ٹائم لگے گا اس ہیئر اسٹائل میں مجھے آہان کیلئے کپڑے بھی نکالنے ہیں وہ آنے والے ہی ہوں گے ،اگر بی جان کو خبر ہوگئی تو وہ مہمانوں کے سامنے بھی میری عزت افزائی کرنے سے گریز نہیں کریں گی،،، مہمہ تیار تھی بس ہیئر اسٹائل بن رہا تھا مگر اس نے سب سے زیادہ جلدی مچائی ہوئی تھی در پردہ وہ آہان کے گھر آنے سے پہلے اسکے کپڑے وغیرہ پہلے ہی نکال کے رکھ دینا چاہتی تھی کیونکہ آہان کے آنے کے بعد کمرے میں جانا مطلب اسکے سوالوں کے جواب دینا۔

حوریہ تمہیں زارون بھائی بلا رہے ہیں،،، ارحہ نے کمرے میں آتے زارون کا پیغام پہنچایا۔

انھیں کیا کام پڑ گیا اس وقت، کہاں ہیں وہ،،، حوریہ گجرے پہنتی جلدی سے اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی طرف گئے ہیں اب کمرے میں انھیں کیا کام ہو سکتا یہ تو انھیں پتہ ہو گا یا تمہیں پتہ ہو گا،،، ارحہ نے شریر ہوتے اسے گدگدایا۔

ہو سکتا ہے انھیں وہی کام ہو جو مراد بھائی کو تم سے ہوتا ہو گا،،، حوریہ نے فوراً حساب برابر کیا۔

مرو تم کہیں جا کے اچھا ہے زارون بھائی تمہیں یوں ہی تنگ کریں۔

کوئی بات نہیں میں مراد بھائی سے تمہاری طبیعت سیٹ کرواتی ہوں پہلی ہی فرصت میں،،، وہ اسے دھمکاتی باہر نکل گئی۔

دھک دھک کرتے دل کے ساتھ وہ سجی سنوری کمرے میں داخل ہوئی،،، زارون کا اسے پتہ تھا، ایک پل میں وہ اسکے دل کی دنیا زیر زبر کر سکتا تھا۔

سامنے ہی وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا، حوریہ کا عکس آئینے میں ابھرا تو میانکی انداز میں واپس پلٹا۔

کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟

پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟

نظریں اس پہ جمائے بوجھل سے لہجے میں کہتے وہ اسکے بلکل سامنے کھڑا تھا۔

حوریہ کی پہلے آنکھیں اب سر بھی جھکا ہوا تھا، جیسے پیاری ہونا اسکا کوئی بہت بڑا جرم ہو۔

زارون نے ٹھوڑی سے چہرہ سامنے کیا، مگر آنکھوں پر پلکوں کی چلمن ابھی بھی گری ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو سنا تھا محبت صرف ایک بار ہوتی ہے مگر مجھے تو لگ رہا ہے کہ محبت بار بار ہو جاتی ہے جیسے مجھے ابھی ابھی آپ سے ہو گئی ہے۔

تو پہلے کتنی محبتیں فرما چکے ہیں جناب،،، حوریہ غلط ٹریک پکڑ چکی تھی۔

اللہ معاف کرے بیوی میں آپکو ایسا لگتا ہوں کیا،،،وہ آنکھیں پٹپٹا تا بولا۔

ابھی آپ نے ہی کہا کہ ابھی آپکو مجھ سے محبت ہو گئی ہے تو پہلے کس سے بلکہ کس کس سے ہوئی ہے ،،،وہ شرم وحیا بولے اب اسکی کلاس لے رہی تھی۔

یار خدا کو مانو میرا اور مطلب تھا،،،زارون کو سہی میں عاشقی گلے پڑتی لگ رہی تھی۔

یہ جو آپکو بار بار محبت ہو جاتی ہے کیا مطلب ہے پھر اس بات کا،وہ اب باقاعدہ اسکا گریبان پکڑے کھڑی تھی۔

پہلے دن بھی یونہی پنجے جھاڑ کر میرے گریباں کو پکڑے ہوئی تھیں آپ،،،زارون نے اسے انکے نکاح والے دن کا واقعہ یاد کروایا۔

بات کو مت گھمائیں جو پوچھ رہی ہوں اسکا جواب دیں۔

یہ سچ ہے جھے کئی بار محبت ہوئی ہے۔زارون کا انداز بلکل بھی مذاق والا نہیں تھا۔

حوریہ کی گرفت اسکے کالر پر ڈھیلی پڑی، آنکھیں لبالب نمکین پانیوں سے بھر گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ہر بار ایک ہی لڑکی سے ہو جاتی ہے،،،اسکی کمر میں ہاتھ ڈالے زارون نے اسے اپنے قریب ترین کیا۔

کک۔کون...

ہے ایک لڑکی جس نے جانے کونسا جادو کیا کہ زارون شاہ کو اپنا پابند کر لیا ہے،،،اسکی طرف جھکتے اپنا چہرہ بلکل اسکے چہرے وری لاتے وہ سحر جگاتے لہجے میں بولا۔

حوریہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں،اس نے کسمسا کر پیچھے ہٹنے کی کوشش کی۔

سب باہر ویٹ کر رہے ہوں گے،آپ پہلے تیار ہو جائیں،،،حوریہ نے اسے سچویشن کا احساس دلایا۔

مگر میرا اب بلکل باہر جانے کو دل نہیں کر رہا،،،ہم کچھ دیر بعد چلیں گے۔

ہر گز نہیں میں نہیں رک رہی،ابھی چلیں ورنہ میں جا رہی ہوں۔

جاسکتی ہیں تو چلی جائیں،،،زارون نے اسکی کمر پر اپنی گرفت مزید مضبوط کی۔

زارون پلیز چلتے ہیں نا،،،وہ جانتی تھی ایسے وہ نہیں مانے گا۔

بولا نا تھوڑی دیر بعد،،،اسکے بالوں سے ہوتے ہوئے وہ اسکے کندھے پر لب رکھ گیا،،،حوریہ کو اسکے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔

شاہ،نو پلیز نئی،،،وہ اسکی آنکھوں سے عیاں ہوتے پیغام خوب سمجھ رہی تھی۔

مگر وہ ہمیشہ کی طرح اسکی کب سن رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرا میک اپ خراب ہو جائے گا، اگر آپ نے ابھی کے ابھی میری بات نا مانی تو میں ناراض ہو جاؤں گی آپ سے،،، وہ بری پھنسی تھی آکر۔

اور اگر آپ نے میری بات نا مانی تو میں بھی آپ سے ناراض ہو سکتا ہوں مائنڈ اٹ۔

اچھا مانوں گی بٹ ابھی باہر چلیں بعد میں میں آپکی بات مانوں گی پکا،،، وہ جلدی اس مک مکا کر کے باہر جانا چاہتی تھی۔

سوچ لیں، اب سے لے کر آپکے کمرے میں واپس آنے تک میں جتنا صبر کروں گا بعد میں اتنا ہی آپکے لیئے مشکل ہو سکتا ہے۔

سوچ لیا،،، اب چلیں، وہ بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی سوچتی جلدی سے بولی۔

اوکے ڈن،،، کہتے وہ اسکے لبوں پر جھکا۔

میری لپسٹک خراب ہو جائے گی، حوریہ نے جلدی سے اسکے ہونٹوں پر اپنا مہندی سے سجا ہاتھ جمایا۔

آپ سے اور آپکی لپسٹک سے تو میں اچھے سے نمٹوں گا،،، وہ وارننگ دیتا پلٹ کر بال بنانے لگا۔

حوریہ اپنی سانسیں بحال کرتی صوفے پر ٹک گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

ارحہ سب سے پہلے تیار ہو گئی تھی کہ وہ فروا کی اکلوتی بھابھی تھی تو اسے شاہانہ بیگم کے ساتھ بھی بہت سے کام دیکھنے تھے اور اسی چکر میں وہ مراد کیلیے کپڑے نکالنا بھی بھول گئی۔

حد ہو گئی ہے ارحہ ویسے وہ خود کو ڈپٹتی جلدی سے کمرے کی طرف بڑھی۔

وہ سامنے ہی آف وائٹ سوٹ میں تیار کھڑا گھڑی پہن رہا تھا۔

قمیض شلوار وہ زیادہ نہیں پہنتا تھا مگر اس پر بہت سوٹ کرتی تھی، جیسے ابھی آف وائٹ سوٹ میں وہ مزید وجیہہ لگ رہا تھا۔

کچھ پل تو ارحہ نظر ہی ناہٹا سکی پھر خود کو سنبھالتی آگے بڑھی۔

مراد نے کمرے میں اسکی موجودگی محسوس کرتے نظر اٹھائی تو سامنے ہی وہ کیل کانٹوں سے لیس مراد کا ضبط آزما رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی گہری نظروں سے ارحہ نروس ہو رہی تھی مگر وہ پھر بھی بنا پلک جھپکے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

آپ تیار ہو گئے میں آپکے کپڑے ہی نکالنے آئی تھی، بس کام میں میرے ذہن سے ہی نکل گیا،،، ارحہ کو اس صورتحال میں گھبراہٹ ہو رہی تھی اسکو متوجہ کرنے کو وہ اور کچھ ناسوجا تو یہی بول گئی۔

اسکی آواز پر مراد کو ہوش آیا جبکہ اسکی بات پر ایک تلخ مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔

چلیں شکر ہے آپکو خیال تو آیا ورنہ تو...

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے مراد آپ غلط سمجھ رہے ہیں،،،تڑپ ہی تو گئی اسکی بات پر۔

تو پھر کیسا ہے آپ ہی بتا دیں، جو ٹھیک ہے وہ سمجھا دیں کیونکہ میں بھی اب اس سب کا کوئی حل چاہتا ہوں۔

میرا فیصلہ آپکو بہت جلد پتہ چل جائے گا،،،ابھی کیلئے میرے خیال میں چلنا چاہئے وہ دل کڑا کرتے بولی۔

مراد کچھ دیر خاموش اسے دیکھتا رہا پھر ویسے ہی خاموشی سے آگے بڑھا تو ارحہ بھی اسکی ہمقدم ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ کسی کام کے باعث آج کے فنکشن میں شامل نہیں تھا شائد کل وہ آجاتا مگر ابھی کنفرم نا تھا،،،عشنہ پر عجیب اداسی سی چھائی ہوئی تھی،جب تک میر شاہ باہر رہتا اسکا دل پریشان رہتا ہر لمحہ دھڑکا لگا رہتا،لبوں پر ہر وقت اسکی سلامتی کی دعائیں رہتی تھیں،اس میں کوئی شک نا تھا کہ جتنا پیار جتنی عزت اس نے عشنہ کو دی تھی کوئی نہیں دے سکتا مگر یہ بھی سچ تھا کہ عشنہ کیلئے بھی دنیا میر شاہ سے شروع ہو کر میر شاہ پر ہی ختم ہو جاتی تھی یہ بات اس نے کبھی کہی نہیں تھی مگر وہ جانتی تھی کہ اسکے بنا کہے بھی وہ شخص جانتا تھا کہ وہ اس سے محبت کیسے چھپا سکتی تھی جو عشق کی معراج تک پہنچا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دونوں ایک دوسرے کیلیئے لازم وملزوم تھے،جہاں اسے میر شاہ سے عقیدت کی حد تک محبت تھی وہاں میر شاہ کو جنون کی حد تک اس سے عشق تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہان کو اگلے دو دن آف کرنا تھا سو بہت سے کام اس نے آج ہی نپٹا دیئے میر شاہ سے جہاں انھوں نے اور بہت کچھ سیکھا تھا وہیں یہ بھی ان سب کو اچھے سے ازبر تھا کہ جہاں بات ذمے داری کی آئے جہاں بات فرض کی آئے جہاں بات ملک کی ہو وہاں باقی سب پیچھے کر دو،وہ سب جس جس پوسٹ پر بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے پوری ایمانداری کے ساتھ اپنا کام کرتے تھے۔

فنکشن شروع ہونے میں کچھ ہی ٹائم تھا وہ جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا،،،جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ وہ تیار سی کمرے میں موجود ہوگی اسکی منتظر ہوگی،لبوں پہ نرم سی مسکان در آئی مگر شیخ چلی کے انڈوں کا ٹوکرا تھا کرکے گرا جب بھاں بھاں کرتے خالی کمرے نے اسکا استقبال کیا۔

اس نے وہیں سے قدم واپس موڑے،،،بات سنیں،اس نے کام والی تو آواز دی۔

مہمہ کہاں ہے انھیں بولیں میرے کپڑے نکال دیں آکر،،،اس نے کام والی کے ہاتھ پیغام بھیجا اور کمرے میں ٹہلتے اسکا انتظار کرنے لگا۔

دو ہی منٹ بعد دورازہ کھلا تو وہ جلدی سے واپس پلٹا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو جی مصروف ہیں کہہ رہی ہیں آپکے کپڑے انھوں نے واش روم میں ہینگ کیئے ہوئے ہیں باقی چیزیں بھی نکال کے رکھی ہوئی ہیں۔

اوکے آپ جائیں اس نے کام والی کو واپس بھیجا،،مہمہ کا رویہ اسکی سمجھ سے باہر تھا پہلے دن تو اس نے یہ سوچ کر جانے دیا کہ وہ آہان سے جھجھک محسوس کر رہی تھی،وہ یہی سوچ کے نظر انداز کر گیا ہے شرم کی وجہ سے اسکے سامنے نہیں آرہی مگر مسلسل تین دن تین راتوں سے وہ کمرے سے فرار تھی۔

اسے تو لگا تھا کہ اب انکے درمیان سب ٹھیک ہو جائے گا انکا رشتہ اب عملی طور پر بھی بن چکا تھا پھر ایسی کیا وجہ تھی کہ وہ اسکے سامنے آنے سے بھی گریز کر رہی تھی،اسے تشویش بھی ہو رہی تھی اور غصہ بھی آرہا تھا،،یہ احسان بھی نہیں چاہیے میں خود نکال سکتا ہوں اپنے کپڑے اس نے غصے سے آگے بڑھ کر کبرڈ کھول کر کپڑے نکالے مطلب وہ مہمہ کے نکالے کپڑے نہیں پہننے والا تھا،ٹھاہ سے کبرڈ بند کرتے وہ فریش ہونے کیلیئے چل دیا۔

تیار ہو کر باہر نکل آیا کہ وہ پہلے ہی لیٹ تھا جس پر یقیناً اسے بی جان کی ڈانٹ سننے کو ملنے والی تھی۔

کبھی کبھی تو تم لوگوں کی روٹین دیکھ کر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ غلطی کی جو تم سکو ہی اس لائن میں جانے دیا،حد ہے گھر کا فنکشن ہے اور صاحبزادے اب ٹہلتے ہوئے آرہے ہیں جبکہ تم لوگوں کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سرغنہ (میر شاہ) کا کوئی اتا پتا ہی نہیں ہے تم لوگ دنیا سے انوکھے ہی ہو اور تم سب کے کام اور۔ بھی نرالے، حسب توقع بی جان کے پاس پہنچتے ہی اسکی کلاس شروع ہو گئی۔

برو تو آپکو پتہ ایزیوول کسی امپورٹنٹ مشن پر ہیں اور پھر انکا کام بھی تو اتنا رسکی ہے جبکہ میں اب پورے دو دن گھر پہ موجود ہوں آپ فکر نا کریں۔

پہلے تم سب کی پڑھیاں ختم نہیں ہو رہی تھیں کوئی کدھر چلا گیا پڑھنے کوئی کدھر اور اب تم سب کے کام ہی ختم نہیں ہوتے،،، سارا ملک کیا تم بھائی ہے چلا رہے ہو۔

آپ تو ایسے ہی غصہ ہو رہی ہیں، اب آ گیا ہوں نا میں،،، آہان انھیں ریلیکس کرنے کو پیار سے بولا۔

تم سب کی اولادیں ہونگی نا تب میں پوچھوں گی کہ کیسے فکر نہیں ہوتی اپنے بچوں کی،،، بی جان آج بھری بیٹھی تھیں۔

بیوی لفٹ نہیں کروا رہی بچے کیا آسمان سے گریں گے وہ سارے لان میں نظر گھماتا منہ میں بڑبڑایا۔

مشکل سے بی جان کو ٹھنڈا کرتے وہ مراد کی طرف بڑھا مگر اس سے پہلے ہی اسکے قدم جکڑے جا چکے تھے،،، وہ رنگ برنگی چوڑیوں سے بھری ٹوکری اٹھائے ارحہ سے باتوں میں مگن اسٹیج کی طرف بڑھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آہان ہر چیز سے بے خبر اسے دیکھ رہا تھا آج کوئی ڈر نا تھا کہ کوئی دیکھ لے گا کسی کو شک نا ہو جائے کسی کو کچھ پتہ نا چل جائے آج وہ پورے حق سے اسے دیکھ رہا تھا۔

پھر کچھ سوچ کر ایک طرف کو چل دیا مہمہ کی نظر ابھی اس پر نہیں پڑی تھی۔

برداشت اور غصے سے آہان کے دماغ کی نسیں پھٹنے والی ہو گئیں تھیں کیوں اسکا ضبط آزما رہی تھی کیوں اسکے سامنے آنے سے گریز کر رہی تھی۔

میں یہ سب سیٹ کر رہی ہوں تم فروا کو دیکھو سب اوکے ہے نا میں بس آتی ہوں پھر فروا کو باہر لے کر آتے ہیں ارحہ ٹوکریاں سیٹ کر کے رکھ رہی تھی جبکہ مہمہ واپس پلٹ گئی۔

پیروں کو چھوتا فراک دونوں سائیڈوں سے اٹھائے وہ اپنے دھیان چل رہی تھی کہ اچانک ہی کسی نے اسے ایک سائیڈ پر کھینچا۔

ڈر کے مارے مہمہ کے منہ سے چیخ نکلی جسکی آواز دبا دی گئی تھی۔

لب بھینچے اسے نسبتاً نیم اندھیرے کونے میں لے جا کے دیوار کے ساتھ لگاتے ہاتھ اسکے اطراف میں رکھے۔

آنکھیں میچے وہ اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھال رہی تھی، جب اسکے مخصوص مردانہ کلون کی خوشبو اپنے بہت قریب محسوس ہوئی تو اسکا دل گہری کھائی میں جا گرا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے چہرے پر مسلسل اسکی پر تپش نگاہیں محسوس کرتے بمشکل اس نے آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا۔

آہان کی آنکھوں میں اس وقت جو ناراضگی اور اذیت تھی مہمہ کو ہلا کر رکھ دیا۔

اس نے ایک نظر مہمہ پر ڈالی تو اسکی آنکھوں کی سرخی دیکھ مہمہ کا دل دہل گیا،،،اسکی آنکھیں چیخ چیخ کر بیان کر رہی تھیں کہ وہ رتجگوں کے عذاب میں تھا۔

وہ اس سے اسی لیئے بچتی پھر رہی تھی کہ اگر وہ اسکے سامنے گئی تو کہیں پھر سے وہ کمزور نا پڑ جائے۔

مہمہ نے اسکے لیئے وائٹ سوٹ نکال کر رکھا تھا مگر وہ اس وقت سیاہ رنگ کے قمیض شلوار میں بہت نمایاں لگ رہا تھا،،،سیاہ رنگ ایک تو مہمہ کو ویسے ہی بہت پسند تھا مگر اسے لگا کہ شائد ہی اس نے سیاہ رنگ کسی پہ اتنا جچتے دیکھا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کر رہی ہیں ایسے ؟اس نے انتہائی سرد لہجے میں۔پوچھا تو مہمہ کا دل ڈوب کر ابھرا۔

وہ مم۔میں،فروا...اس سے بات بھی نہیں ہو پا رہی تھی۔

کیوں اس طرح کر رہیں میرے ساتھ ؟کیوں تڑپا رہی ہیں مجھے ؟ نہیں سہہ پا رہا میں پل پل مر رہا ہوں،اس پر جھکتے وہ بوجھل سا بولا،مہمہ کا دل سینے میں سر پٹکنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو بب۔بس فر۔وا کی وجہ سے...وہ اسکی ایسی مجنوں جیسی حالت دیکھ بری طرح الجھ گئی تھی۔

آج رات اگر آپ اپنے کمرے میں نا آئیں تو میں ابھی بتا رہا ہوں آپ جہاں بھی ہوئیں میں بنا کسی کی پرواہ کیئے آجاؤں گا،موبائل بند کر کے آپ کیا سمجھتی ہیں مجھ سے بچ جائیں گی آپ،اس لیئے ابھی بتا رہا ہوں آج رات آپ مجھے میرے پاس میرے کمرے میں چاہیئے،،،غصہ تو مجھے بہت تھا مگر اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا اسکے سر سے پیشانی ٹکائے بولا تو مہمہ کی آنکھیں جھلملائیں۔

بہت پیاری لگ رہی ہیں، مگر جانے کیوں میری نہیں لگ رہیں، میں چاہتا ہوں کہ میری چھاپ آپ پر اتنی گہری ہو کہ لوگوں کو میرا عکس نظر آئے آپ میں،،،اسکے پیشانی پر اپنے تشنہ لب ٹکائے وہ کچھ پل اسے محسوس کرنے کو آنکھیں موند گیا۔

؎تمہارا نرم و نازک ہاتھ ہو

گر میرے ہاتھوں میں

تو میں سمجھوں کہ جیسے

دو جہاں ہیں میری مُٹھی میں

تمہارا قُرب ہو تو

مشکلیں کافور ہو جائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ اندھے اور کالے راستے بھی

پُرنُور ہو جائیں

تمہارے گیسوؤں کی چھاؤں مل جائے

تو سورج سے الجھنا بات ہی کیا ہے

اُٹھا لو اپنا سایہ تو

میری اوقات ہی کیا ہے

میرے بارے نہ کچھ سوچو

تم اپنی بات بتلاؤ

کہو تو چلتے رہتے ہیں

کہو تو لوٹ جاتے ہیں!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا بوجھل گمبھیر لہجہ اور اسکے الفاظ مہمہ پھر سے پگھل رہی تھی اسکی قربت اسے پھر سے سب سے بیگانہ بنا رہی تھی۔

اس سے زیادہ میری گنہگار آنکھیں نہیں دیکھ سکتی،،،ارمان رنگ میں بھنگ ڈالتے وہاں اینٹری مار چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو مت دیکھو آنکھیں بند رکھو اپنی،،، آہان نے سہولت سے جواب دیا جبکہ مہمہ کرنٹ کھا کر دور ہٹی۔

اور رومیو کے جانشین یوں کھلے عام عشق لڑانے سے پہلے یہ تو دیکھ لیا ہوتا کہ اسکا بھائی ادھر ہی موجود ہے اگر اس نے دیکھ لیا نا جانے کون کون سی دفعہ لگا کے اندر کروا دے گا تجھے، ارمان نے اپنے تائیں اسے ڈرایا۔

انکا بھائی تو جو دفعہ لگائے گا میں دیکھ لوں گا، تم فوراً سے پہلے دفع ہو جاؤ کیونکہ تمہیں یہاں ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔

انکی آپسی تکرار سے فایدہ اٹھاتے مہمہ وہاں سے فرار ہو چکی تھی۔

ارمان اس سے پہلے میرے ہاتھوں تمہارا کوئی نقصان ہو جائے دور ہو جاؤ میری نظروں سے،،، آہان نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

استغفر اللہ ایک سے بڑھ کر ایک چوٹی کا عاشق موجود ہے یہاں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ کا دل کانوں میں دھڑک رہا تھا جیسے ،،، جو آرڈرز جاری ہوئے تھے وہ اسکا دل دہلانے کو کافی تھے،،، کمرے میں جانا مطلب آہان کے سوالوں کے جواب دینے ہونگے جن کے لیئے وہ ابھی بلکل

Posted On Kitab Nagri

تیار نا تھا،،، حیرت کی بات تھی کہ جب اسے سب پتہ تھا تو پھر بھی اس نے جواب یاد کیوں نہیں کیئے تھے، حالانکہ اسے تو یہ سب پہلے طے کر لینا چاہیے تھا مگر پھر بھی وہ کیوں کنفیوز ہو رہی تھی دل اور دماغ الجھ رہے تھے آپس میں۔

کدھر رہ گئی تھی میں نے تمہیں کمرے میں بھیجا تھا، ارحہ نے اسے سیڑھیوں کے پاس جمے دیکھ ہلا یا۔

آں ہاں وہ میں بس آ ہی رہی تھی،،، وہ غائب دماغی سے آگے بڑھی۔

فروا ماشاء اللہ سے بہت پیاری لگ رہی تھی،،، اسے اسٹیج پر لا کر بٹھایا گیا تو باقاعدہ رسم کا آغاز ہوا۔

ہر طرف رونقیں بکھری ہوئیں تھی ہنستے مسکراتے چہرے مگر ہر چہرہ اپنے اندر کون کون سی پریشانیاں چھپائے ہوئے تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔

مہمہ کا دل اُچاٹ ہو چکا تھا ہر چیز سے،،، وہ کہیں چھپ کے بہت سارونا چاہتی تھی مگر ضبط کر رہی تھی کہ اب تو عادت ہو چلی تھی کچھ سامنے کھڑے آہان کی پرشوق نگاہوں نے اسے بے حال کیا ہوا تھا ،،، کس مصیبت میں پھنسا لیا تھا اس نے خود کو۔

سب بڑے رسم کر چکے تو انکی باری آئی،،، جی تو ناظرین اب سب سے پہلے تشریف لاتی ہیں شاہ حویلی کی سب سے بڑی بہو عزت مآب مسز میر شاہ لیکن مسٹر میر شاہ چونکہ کچھ مصروفیات کی بنا پر شاملِ محفل نہیں ہیں تو انکی جگہ میں اپنی بھابھی ماں کے ساتھ یہ رسم کروں گا ٹھیک ہے نا بھابھی صاحبہ اور اگر

Posted On Kitab Nagri

آپکے شاہ صاحب کو کوئی اعتراض ہوا تو وہ آپ دیکھ لیجئے گا،،،ارمان نے عشنہ کی اداسی دیکھتے ہوئے مسخری کی۔

جبکہ وہ اس شخص کا حوالہ بھی عشنہ کی سانسیں اتھل پتھل کر دیتا تھا،،،وہ سب کی موجودگی میں جھینپ سی گئی، آج بھی وہ یونہی گھبرا جاتی تھی اسے یاد آیا ارحہ لوگوں کی شادی پر اسکی جھجھک کو دیکھتے ہوئے وہ کیسے سائے کی طرح اسکا ہمقدم رہا تھا،،،ایک بار پھر اسکا خیال اسے ہر چیز سے بے خبر کر گیا تھا۔

آہم آہم واپس آجائیے میں منتظر کھڑا ہوں،،،ارمان کی شرارت پر وہ شرم سے نظریں جھکا گئی۔

وہ اسٹیج پر کھڑا تھا عشنہ ہولے ہولے قدم اٹھاتی اسکی طرف بڑھی،سب کی نظریں اسے خود پر ہی محسوس ہو رہی تھیں اسکی ٹانگیں کانپنے لگیں،ایک اسکی ویسے ہی طبیعت کافی خراب رہتی تھی اوپر سے وہ سنگدل بھی جانے کن کاموں میں مصروف تھا،، جس دن سے شیر خان کو دیکھا تھا ہر وقت پریشان رہتی تھی۔

ارمان نے جھک کر ایک سٹائل سے ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔

عشنہ نے ناسمجھی والے انداز میں اسکی طرف دیکھا جبکہ سب اسکی شرارتوں سے محظوظ ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ہے نا کہ بھائی کی غیر موجودگی میں تو میں یہ کر ہی سکتا ہوں،،،وہ ایک سٹائل میں بولا تو سب کے قہقہے بلند ہوئے،،،جبکہ عشنہ کی حالت اب خراب ہو رہی تھی سب کی موجودگی میں،مارے شرم کے وہ ارمان کو ٹھیک سے گھور بھی نا پائی۔

تھام لیں ہاتھ قسمت ایسے نایاب موقعے بار بار نہیں دیتی،،،وہ فل عاشقوں والے انداز اپنائے ہوئے تھا ،مقصد عشنہ کا دھیان بٹانا تھا۔

عشنہ اسکا مذاق سمجھ چکی تھی سو مسکرا کے ہاتھ بڑھایا مگر یہ کیا بجائے عشنہ کا ہاتھ تھامنے کے اس نے ہاتھ پیچھے ہٹا لیا،،،اگر یہ مذاق تھا تو بھی عشنہ کو غصہ آیا اس پر۔

شکر ہے بھائی آپ آ گئے میں کب سے انھیں منع کر رہا ہوں کہ بھائی مجھے جان سے مار دیں گے مگر یہ بضد تھیں کہ میں ہی انھیں ہاتھ تھام کر اوپر لے کر جاؤں،،،ارمان کی گل افشانی پر جہاں سب اسکے تیزی سے بیان بدلنے پر حیران رہ گئے وہیں عشنہ عین اپنے پیچھے اسکی موجودگی محسوس کر کے بری طرح نروس ہوئی دھڑکنوں کی روانی یکدم ہی تیز ہو گئی تھی۔

تم سے بعد میں نمٹتا ہوں میں ارمان کو وارن کرتا وہ دو قدم آگے بڑھ کے عشنہ کے برابر آیا ایک گہری نظر اسکے سجے سنورے روپ پر ڈالی پھر نرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر اسٹیج پر لے آیا،وہ روبوٹ کی طرح اسکے ساتھ چل رہی تھی،،،ڈارک بلو پینٹ کے ساتھ آف وائٹ شرٹ جس کے بازو اوپر کو فولڈ کیئے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے تھے سیاہ گھنے بال جنہیں وہ ہاتھ کی مدد سے سیٹ کر رہا تھا یقیناً وہ اپنا کام چھوڑ کر ایمر جنسی میں پہنچا تھا، مگر ایسے رف سے حلیے میں بھی وہ بہت شاندار لگ رہا تھا کیونکہ اسکی شخصیت ویسے ہی بہت بارعب تھی۔

عشنہ کو فروا کے ساتھ بٹھا کر وہ دوسری جانب آ کر براجمان ہوا تو عشنہ بمشکل خود کو اسکے سحر سے آزاد کرواتے رسم کرنے لگی جبکہ وہ پوری دیدہ دلیری سے اسی پر نظر جمائے بیٹھا تھا جسکی وجہ سے عشنہ کو مشکل پیش آ رہی تھی۔

مہمہ، بی جان نے مہمہ کو پاس بلایا۔

جی بی جان۔

آہان کدھر ہے بلواؤ اسکو اب تم دونوں کو جانا ہے۔

وہ یہیں تھے بی جان میں دیکھتی ہوں،،، یہ مرحلہ تو خیر جیسے تیسے اسے سر کرنا ہی تھا سو خاموشی سے آگے بڑھ کر آہان کی تلاش میں نظریں گھمائیں۔

اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا مگر وہ ایک سائیڈ پر زارون کے ساتھ شائد کچھ ڈسکس کر رہا تھا اسی لیئے مہمہ پر اسکا دھیان نہیں پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ خود ہی آہستہ آہستہ آگے بڑھی اسکی ہیلز اسے پر ابلم کر رہی تھیں حالانکہ اسکی ہائیٹ چھوٹی ہر گز نا تھی مگر آہان کی ہائیٹ قابل تعریف تھی اسی لیئے سب نے اسے ہیلز پہنوائی تھی کہ وہ آہان کے ساتھ کھڑی چھوٹی نا لگے،،،وہ سہج سہج کر قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی کہ دائیں سائیڈ والی ٹیبل پر بیٹھی لڑکیاں کھلے دل سے انکی تعریف میں رطب اللسان تھیں۔

یار وہ جو اسٹیج پر بیٹھا ہے ہائے میرا تو بس نہیں چل رہا کہ میرے پاس کوئی جادو ہو اور میں اسکو اپنا بنالوں مگر کمبخت ایسا پتھر دل ہے کہ کسی کو نظر اٹھا کے ہی نہیں دیکھتا میں نے بہت کوشش کی مگر ہر بار ناکام رہی بابا نے بھی بہت ٹرائے کیا ہائے،ایک نہایت ہی اسٹائلش سی لڑکی جو کہ شائد انکے بزنس سرکل کی ہو گی میر شاہ کو دیکھ کر آہیں بھر رہی تھیں۔

تم کہاں اتنی دور اسٹیج پر تاڑ رہی ہو یہ پیچھے بلیک سوٹ والا میرے دل پر قبضہ جما کر بیٹھ گیا ہے،میری تو گردن دکھنے لگ گئی ہے اسکو مڑ مڑ کے دیکھ کر ظالم جہاں جاتا ہے میری نگاہیں پیچھے پیچھے ہی سفر کرتی رہتی ہوں،اور قسمت دیکھو ہماری میچنگ بھی ہو رہی اس نے اپنے بلیک ڈریس کی طرف اشارہ کیا تو باقی لڑکیاں اسکی لن ترانیاں سن کے ہنس دیں،مہمہ کا دل کیا ان بے حیا لڑکیوں کو اٹھا کے باہر پھینک دے جو یوں پر آئے مردوں کو بلا جھجک تاڑ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھی تو دل کرتا ہے سارے دو نمبر کام شروع کر دوں پھر خود ہی اپنی مخبری کرواؤں اے سی صاحب بار بار انسپکشن کیلئے آئیں چلو اسی بہانے دیدارِ یار تو ہوا کرے گا،،،اگر یہ ہینڈسم سا کمشنر میرا ہو جائے تو قسم سے ساری دنیا میری ہو،جو اتنا دور ہو کے مجھے بے حال کیئے ہوئے کیا ہو اگر جو میرے قریب آ جائے افففف،،،وہ جو بھی تھی انتہا کی بے باک تھی۔

جبکہ اسکی قریب آنے والی بات پر مہمہ کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا کہ وہ جسے جانے کتنی ہی لڑکیاں تسخیر کرنے کے خواب سجائے بیٹھی تھیں وہ اس کے اتنے قریب آیا تھا کہ مہمہ جسم پر ہی نہیں اسکی روح پر بھی نقش ہو گیا تھا۔

اوکے مگر خبردار ساتھ والے کو کسی نے دیکھا کیونکہ اس پہ میرا دل بے ایمان ہوا ہے،،،کونے والی سیٹ پر بیٹھی محترمہ نے بھی شرمانے کی ایکٹنگ کرتے اپنے دل کا حال بیان کیا،،،یقیناً وہ محترمہ زارون شاہ کی بات کر رہی تھی اگر حوریہ کو پتہ چل گیا تو وہ اسکے بلونڈ بال ابھی جوتے مار مار کر اتار دے،،،مہمہ کو ہنسی آئی سوچ کر وہ ان کی فضول گوئیوں سے مزید مستفید ہوتی کہ پیچھے سے بی جان کی آواز پر اسے دھیان آیا کہ انھیں رسم کرنی ہے۔

اگر آپکی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو چلیں کب سے آوازیں دے رہی ہوں،،،وہ ان لڑکیوں کا غصہ آہان پر نکال رہی تھی،،،جب وہ اسکے لیئے وائٹ سوٹ نکال کے رکھ کر آئی تھی تو کیوں اس نے بلیک پہنا

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کا بس نہیں چل رہا تھا یا تو ان لڑکیوں کو اٹھا کر باہر پھینک دے یا آہان کو لے جا کر ابھی چینج کروائے مگر کیا فائدہ اس پہ سب جچتا تھا۔

تم میرے ساتھ باتوں میں لگے ہوئے ہو میری بہن جیلس ہو رہی ہے شائد، زارون نے مہمہ کو چھیڑا۔

اگر جو ایسا ہوتا، مر نا جاتے،،، آہان آنچ دیتے ہوئے لہجے میں اسے ہی دیکھتے ہوئے بولا۔

جبکہ وہ بھائی کے سامنے ایسی بات پر سرخ پڑی۔

نن۔ نہیں بھائی وہ بی جان انھیں بلا رہی ہیں،،، اس نے انگلیاں مروڑتے مدعا بیان کیا البتہ آہان کی بات کو اس نے اگنور کر دیا جیسے اسے اگنور کر رہی تھی۔

چلو جاؤ تم لوگ میں بھی ذرا اپنی محترمہ کو ڈھونڈ لوں جانے اس ہُم کے میلے میں کہاں کھو گئی ہے زارون انھیں چھوڑ کے دوسری طرف بڑھ گیا۔

مہمہ آہان! زارون کے وہاں سے ہٹتے ہی آہان اسکی طرف متوجہ ہوا۔

جج۔ جی جانے کیوں اسکی سانسیں رکنے لگتی تھیں جب وہ اسے یوں پکارتا تھا۔

بہت زیادتی کر رہی ہیں آپ،،، یکدم ہی وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں دباتا اسکی طرف جھکا۔

مم۔ میں کی۔ کیا،،، مہمہ سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک تو آپ اتنی حسین لگ رہی ہیں دوسرا جانے کیوں اتنے قریب آکر اتنا دور ہو گئی ہیں،،اسکا لہجہ سرگوشی نما تھا۔

مہمہ اسے کیا بتاتی کہ ایک تو وہ تھا بہت ڈیشنگ دوسرا اسکی ایسی باتیں مہمہ کا کتنا برا حال کرتی تھیں۔

وہ ہم۔ہمیں ر۔رسم کرنی،،،وہ فرار کی راہ نکالتی آگے بڑھی جبکہ اسکا ہاتھ ابھی تک آہان کے ہاتھ میں ہونے کے باعث مہمہ کو رکنا پڑا،،،مہمہ نے گردن موڑی کہ اسے آگے بڑھنے کا کہے مگر اسکی آنکھوں سے چھلکتے شکوے اسے فریز کر گئے۔

وہ سچ تھا جو اس نے پہلے دیکھا یا سنا تھا،یا پھر یہ سچ تھا جو وہ آہان کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

لمبی سانس لیتے آہان اسکے ساتھ آگے بڑھا،ہاتھ اس نے بہر حال نہیں چھوڑا تھا جس پر مہمہ کو سب گھر والوں کے سامنے شرم آرہی تھی مگر ان لڑکیوں کے پاس سے گزرتے انکے لٹکے ہوئے منہ دیکھ کر مہمہ کو ایک کمینی سی خوشی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور بہت سی چیزوں کی طرح یہ سب بھی اسکے لیئے نیا سا تھا،،،آج اسے سراہنے والا موجود تھا جو سب سے بے خبر بس اسی پر نظر جمائے ہوئے تھا،بہت سے موقعوں پر جب سب کپلز فنکشن اٹینڈ کرتے تو وہ خود کو ہمیشہ ادھورا سا محسوس کرتی تھی مگر آج اسکا ہسبنڈ اسکے ساتھ تھا مگر کیا یہ سب صرف عارضی

Posted On Kitab Nagri

تھاجب سب اسے سمجھاتے تھے تب وہ اپنے پرانے خول سے باہر نہیں نکلنا چاہتی تھی مگر اب جب دل کی دنیا آباد ہوئی تو جدائی منہ کھولے کھڑی تھی ویرانی کے منحوس سائے نے دل کو جکڑ لیا تھا،،، اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک چور نظر اس ساحر پر ڈالی مگر فوراً سے پہلے نظریں جھکانی پڑیں کہ وہ اسے ہی نہارنے میں مصروف تھا۔

وہ بچہ نہیں تھا جو سمجھ نا پاتا مہمہ کے رویے کو مگر الجھن یہ تھی کہ اسے کیا بات پریشان کر رہی تھی کس بات نے اسے یہ سب کرنے پر مجبور کیا تھا کیا وجہ تھی وہ چاہتا تھا کہ بجائے بھاگنے کے وہ اس سے شیئر کرے۔

جانے من چلیں ہماری باری ہے اسکے بعد، حوریہ جو ارحہ کے ساتھ سر جوڑے جانے کونسی باتوں میں مصروف تھی زارون کی آواز پر پلٹی۔

اور تم نکمی لڑکی میری بیوی کی جان چھوڑ کے اپنے شوہر پر توجہ دو جسکو لڑکیاں گھیرے کھڑی ہیں حد ہوتی ہے لاپرواہی کی، بھلا کوئی تک بنتی ہے اتنے حسین بندے کو تم نے اکیلا چھوڑا ہوا ہے،،، زارون نے محلے والی آنٹی کا رول پلے کرتے ارحہ کی توجہ حوریہ سے ہٹا کے مراد کی طرف مبذول کرائی۔

جانے وہ سچ کہہ رہا تھا یا ایویں اسے منظر سے ہٹانے کو بول رہا تھا مگر ارحہ کا دل بری طرح پریشان ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسی کوئی بات نہیں ہے سمجھے آپ، اس نے یہی شو کروایا کہ اسے فرق نہیں پڑتا جبکہ وہ اب جلد از جلد مراد تک پہنچنا چاہتی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

وہ ذرااس طرف دیکھو کیاوہ تمہاراہی شوہر نامدار ہے،،،زارون نے اسے پکڑ کے آگے کیااور لاسٹ ٹیبل کی طرح اشارہ کیا جہاں مراد کھڑا تھااور اسکے ساتھ دولڑکیاں کھڑی تھیں مگر وہ تھیں کون ارحہ کو تو پتنگے ہی لگ گئے۔

ان کو تو میں دیکھ لیتی ہوں آپ جائیں،،،وہ دانت پیستے خونخوار تاثرات کے ساتھ مراد کی طرف بڑھی

۔

ایکسکیوزمی لیڈیز مجھے اپنے ہسبنڈ سے دومنٹ بات کرنی ہے،،،اس نے مراد کی بجائے ڈائریکٹ ان لڑکیوں کو مخاطب کیاساتھ ہی بڑے طریقے سے اپنا تعارف بھی کروادیا۔

مراد تو حیران ہی رہ گیااسکاانداز دیکھ کے۔

جی جی ضرور آپکو بھلا ہماری پرمیشن کی کیا ضرورت ہے،،،ان میں سے ایک لڑکی نے پھیکی سی مسکان کے ساتھ کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اجازت کب مانگی میں نے جسٹ تو بتایا ہے ورنہ ان سے بات کرنے کیلئے مجھے کسی اور کی تو کیا انکی بھی پرمیشن درکار نہیں میرے پاس پرمٹ ہے ان سے باتیں کرنے کا،،،وہ میٹھے سے لہجے میں بظاہر مسکراتے ہوئے بول رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکیاں کھسیانی سی ہنسی ہنستی اپنی سیٹس پر بیٹھیں جبکہ مراد کو تو اب غش پڑنے والا تھا،،،اس سے پہلے کہ وہ اسکے سٹاف کے سامنے مزید کوئی گل افشانی کرتی مراد اسے بازو سے پکڑ کر ایک کونے میں لے گیا۔

یہ کیا تھا مسز مراد؟اس نے اس پہ نظریں جمائے پوچھتے اسے اپنے قریب کیا۔

غصے میں آکر وہ سب بول تو گئی مگر اب دل دھک دھک کر رہا تھا۔

وہ نظریں جھکائے خاموش ہی رہی کہ اسکے پاس کوئی جواب نا تھا۔

میری بیوی جیلس بھی ہوتی ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا،ایک دلکش سی مسکراہٹ نے مراد کے لبوں کا احاطہ کیا۔

جی نہیں وہ میں بلانے آئی تھی بی جان ہمیں بلا رہی ہیں اطلاع کیلئے عرض ہے کہ آپ دلہن کے بھائی ہیں،،،وہ اپنی شرمندگی مٹانے کو اس پہ چڑھ دوڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلہن کی بھابھی فرنٹ لائن پر موجود ہیں اس لیئے مجھے کوئی فکر نہیں میں پیچھے کھڑا ہو کے دیکھ رہا ہوں ماشاءاللہ سے وہ بہت اچھے سے سب سنبھالے ہوئے ہے،،،مراد نے اسکی لٹ کان کے پیچھے کرتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ کہنا چاہتی تھی کہ وہ دیکھ چکی ہے کتنا وہ اسے دیکھ رہا تھا مگر پھر سے وہی بیوقوفی نہیں کرنے والی تھی وہ۔

رسم کیلیئے بلا رہی ہیں بی جان،،،وہ اب اسکی قدر نزدیکی پر نروس ہو رہی تھی کچھ دیر پہلے والا کانفیڈنس کہیں جا سویا تھا۔

جانے آپکے دل میں کیا ارحہ مگر جو بھی ہے یہ سب بہت تکلیف دہ ہے میرے لیئے،میری زندگی خود میرے ہی لیئے سوالیہ نشان بن گئی ہے،،،لوگوں کو نظر آنے والا ایک مکمل اور کامیاب آفیسر کس قدر اکیلا ہے اسکی خانگی زندگی کتنی نامکمل سی ہے کاش آپ سمجھ پاتیں،،،میں نے بہت منع کیا تھا آپکو کہ مت کریں یہ شادی مگر تب آپ نے میری بات نہیں سنی اب دیکھیں ہم کہاں کھڑے ہیں، آپ بھی ادھوری میں بھی ادھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی باتیں ارحہ کا دل چیر رہی تھیں مگر وہ مجبور تھی ابھی،،،سو ایک بار پھر اسکے جذبات کچلتی خاموشی سے سر جھکائے کھڑی رہی۔

فروا کی شادی کے بعد مجھے آپکا فیصلہ آپکے منہ سے سننا ہے،مزید میں یوں خود کو تماشہ نہیں بنوا سکتا، انکار کرنا ہے تو بھی کر دیں میں نے پہلے بھی بہت بار سنا ہے ایک بار اور سہی مگر یہ جان لیوا انتظار ختم کریں آپکو اپنے لیئے جو بہتر لگے فیصلہ کر لیں مگر خدارا اب بس کریں۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کس دل سے وہ یہ سب بول پایا تھا۔

ارحہ خاموشی سے واپس مڑی تو اسکی پشت کو دیکھتا وہ بوجھل سا دل لیئے اسکے پیچھے ہو لیا۔

زارون لوگوں کے بعد ان دونوں نے رسم کی، مراد کی باتوں پر اسے رونا بھی آرہا تھا جانتی تھی کہ اس نے بہت زیادتی کی ہے مگر وہ کیا کرتی وہ مجبور تھی،،،اس نے جیسے تیسے رسم کی بمشکل ایک دو پکس بنوائیں اور ایکسیوز کرتی اسٹیج سے اتر گئی پیچھے مراد الجھا سا کھڑا تھا۔

لاسٹ پر ارمان نے رسم کی ساتھ اسکی دہائیاں بھی عروج پہ تھیں کہ وہ کب تک اکیلا رسم کرے اسے بھی ایز اے کپل رسم کرنی ہے،،، اچھا بھلا آج چانس بنا تھا مگر وہ دیو عین ٹائم پر نازل ہو گیا وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال رہا تھا،،، حد نئ ہو گئی سب نے اپنی اپنی شادیاں کروا کے آنکھیں بند کر لی ہیں میں جوان جہان منڈا نظر نہیں آتا کسی کو،،، سب اسکی باتوں پر ہنس رہے تھے۔

رات گئے رسم اپنے اختتام کو پہنچی،،، سب بہت اچھے سے ہوا۔

چائے کا لمبا دور چلا کافی دیر سب باتوں میں مصروف رہے ایک خوشگوار نشست کے بعد سب ادھر اُدھر بکھر گئے تھے۔

مہمہ کی جان لبوں پر اٹکی ہوئی تھی کیا کرے کیا نا کرے مگر جیسا تاثر اس نے آہان کے لہجے میں دیکھا تھا اور جتنا مستحکم اسکا بات کرنے کا انداز تھا وہ مہمہ کو باور کروانے کیلیئے کافی تھا کہ اس نے جو بولا ہے وہ کر

Posted On Kitab Nagri

بھ گزرے گا،،، سو بھلائی اسی میں تھی کہ اپنے کمرے میں چلی جاتی،،، کچھ سوچتے وہ جلدی سے آگے بڑھی ارادہ آہان کے کمرے میں آنے سے پہلے چینج کر کے سونے کا تھا۔

جلدی جلدی ہاتھ چلاتے اس نے اپنا سارا ہار شنگھار ختم کیا ہر لمحہ اسے دھڑکا لگا ہوا تھا کہ کہیں وہ آنا جائے جلدی سے چینج کیا اور سب وہیں پھینکتی لائٹس آف کرتی بستر میں گھس گئی کہ یہ سب صبح سمیٹ لے گی فلحال یہ کام ضروری تھا۔

کمرے کی جامد خاموشی میں اسے دھک دھک کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی،،، وہ بہت کوشش کر رہی تھی خود کو نارمل رکھے مگر دل تھا جیسے سینے کی دیواریں توڑتے باہر نکلنے کو تھا۔

جتنا وہ ذہن سے جھٹک کر سونے کی کوشش کر رہی تھی اتنی ہی بے چینی بڑھ رہی تھی۔

کلک کی آواز پر اسکا سانس کہیں سینے میں اٹکا۔

آہان نے آگے بڑھ کر لائٹ آن کی تو اسے جھٹکا سا لگا کہ وہ کمرے میں موجود تھی مگر ساری لائٹس کیوں آف تھیں یہاں تک کے سائیڈ لیمپ بھی بند تھا پھر بات سمجھتا وہ مسکرا کر آگے بڑھا،،، کتنا پریشان کیا تھا اس لڑکی نے اسے۔

Posted On Kitab Nagri

آہان نے آگے بڑھ کر موبائل اپنی طرف والی سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور ایک ایک کر کے اسکی ساری چیزیں سمیٹ کر جگہ پر رکھیں جو کہ وہ اس سے بچنے کے میں یونہی جگہ جگہ پھیلی ہوئی چھوڑ کے لحاف اوڑھے لیٹی ہوئی تھی۔

فری ہو کے اس نے اپنے لیئے ٹراوزر شرٹ نکالا اور فریش ہونے چل دیا۔

اسے گئے ہوئے چند منٹس ہوئے کہ اسکا فون بجنے لگا،،، مہمہ کمفرٹر کو زور سے مٹھیوں میں بھینچے لیٹی ہوئی تھی کال دوبارہ سے آ رہی تھی،،، وہ یقیناً شاور لے رہا تھا مہمہ نے ذرا دیر کو منہ باہر نکالا اور ہاتھ لمبا کر کے موبائل اٹھایا کہ سائلنٹ پر ہی کر دے مگر سکرین پر چمکتے نام پر اسکا دل جیسے کسی نے مٹھی میں دبا لیا ہو،،، آنکھوں میں جیسے کسی نے مرچیں ڈال دی ہوں اس نے موبائل واپس رکھا اور ضبط سے آنکھیں بھینچتی وہ چہرہ چھپا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حالانکہ وہ سب جانتی تھی اور اسے کوئی اعتراض نا تھا بلکہ وہ خود یہی چاہتی تھی مگر یہ اتنا تکلیف دہ تھا کہ اسکی جان نکل رہی تھی۔

آہان نے باہر نکل کر بالوں کو کنگھی کرنے کی بجائے انگلیوں سے ہی سیٹ کیا لائٹس آف کیں اور بستر کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی جگہ پر لیٹے اس نے دو چار منٹ اسکو دیکھا جانتا تھا وہ ہر گز بھی سوئی ہوئی نہیں تھی سو آرام سے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے حصار میں لیا۔

جب میں نے بولا تھا کہ آپ مجھ سے دور ہونے کی کوشش نہیں کریں گی تو پھر اس گستاخی کا مطلب؟

اسکے بالوں پر لب رکھتے آہان نے اس کے گرد اپنی گرفت مضبوط کی۔

مہمہ کی جان پر بن آئی تھی۔

کم آن آپ جاگ رہی ہیں میں جانتا ہوں، اس لیئے سیدھے سیدھے جواب دیں جو پوچھ رہا ہوں۔

مہمہ خاموش رہی۔

کیا چیز پریشان کر رہی ہے آپکو بتائیں مجھے، کیا ہے جو آپ سب کرنے پہ مجبور ہو گئیں ہیں،،، اپنے بالوں پر اسکے لبوں کا لمس محسوس کرتے مہمہ کا دل کرلایا۔

بتائیں نا، آہان نے جھٹکے سے اسے اپنے اوپر گرایا تو مہمہ کو آنکھیں کھولنی پڑیں۔

مگر اسکی روئی روئی آنکھیں آہان کو مزید پریشان کر گئیں۔

آہان کی جان کیا بات ہے مجھ سے شئیر کریں بتائیں مجھے،،، بے چین سا ہو تا باری باری اسکی آنکھوں کو اپنے پر تپش لمس سے مزید سلگا گیا۔

کچھ نہیں، مہمہ مدھم سا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

جھوٹ نہیں مجھے صرف سچ سننا ہے،،،وہ بلکل سنجیدہ تھا۔

اکثر سچ سننے والے نہیں ہوتے بہت اذیت ناک ہوتے ہیں،،،وہ تلخی سے مسکرائی۔

تکلیف دہ جھوٹ ہوتے ہیں مہمہ سچ تو سکون ہوتا ہے یار۔

کچھ سچ آپکا سکون چھین لیتے ہیں وہ جانے کیوں اتنی تلخ ہوئی تھی۔

پوائنٹ پر آئیں کیا بات ہے،،،وہ نرمی سے اسے ساتھ لگائے ہوئے نیم دراز تھا جب وہ آہستہ سے اس سے الگ ہوئی۔

مجھ سے دور جانے کی آپکو اجازت نہیں ہے اب، آہان نے واضح طور پر اسے باور کروایا۔

مگر مجھے آپکی نزدیکی قبول نہیں،،،وہ ایک ہی جملے میں آہان کو پستیوں میں دھکیل گئی۔

اسکے ہاتھ پر آہان کے ہاتھ کی گرفت کمزور پڑی۔

میں آپکو قبول نہیں؟ مگر ہمارے درمیان...

ہمارے درمیان جو بھی ہوا اس وقت میں اپنے حواس میں نہیں تھی اور شائد آپ بھی کچھ پل کیلیئے بہک گئے بھٹک گئے مگر میں نے بولا نا مجھے یہ سب قبول نہیں ہے۔

آہان کا دل ہزار ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

حویلی والوں کے احسانوں کا بدلا آپ چکا چکے ہیں مزید خود پر جبر مت کریں اپنی زندگی کی طرف لوٹ جائیں وہ ابھی بھی آپکی منتظر ہے،،، بہت پیار کرتی ہے آپ سے آپ بھی حویلی والوں کا ڈر دل سے

Posted On Kitab Nagri

نکال کر اسکی طرف قدم بڑھائیں میں وعدہ کرتی ہوں آپ سے سبکو سنبھالنا میرا کام ہے ،کوئی آپ سے کچھ نہیں کہے گا آہان۔

وہ بول رہی تھی اور وہ خالی خالی نظروں سے اسے دیکھتا سن رہا تھا۔

اسکی برسوں کی محبت کو اس نے ایک جملے میں مٹی میں ملا دیا یہ کہہ کہ وہ بہک گیا تھا بھٹک گیا تھا۔

کس نے کہا یہ سب آپ سے ،،، اسکی آواز میں ایسا سرد پن تھا کہ عشنہ کی ریڑھ کی ہڈی تک سنسنا اٹھی

۔

لائبہ رضوی ایم آئی رائٹ ؟

آپ میری وجہ سے اسکے ساتھ زیادتی نہیں کر سکتے آہان وہ آپ سے بے انتہا محبت کرتی ہے آپ اسکے پاس لوٹ جائیں پلیز میری وجہ سے آپ نے یہ سب کیا میں پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں ،،، میں نے بارہا بولا تھا مگر کسی نے میری نہیں سنی ،،، لے دے کے آپکو پکڑ کر آگے کر دیا اور آپ خاموشی سے مان گئے محبت ہار گئی احسان جیت گئے ،ایک لڑکی کو آپ ایسے بیچ راہ میں کیسے چھوڑ سکتے ہیں آہان ،،، خیر جو ہوا سو ہوا اب یہ سب نہیں چلے گا میں صرف فروا کی شادی کی وجہ سے خاموش تھی اسی لیئے آپکے سامنے نہیں آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بس یا اور کچھ ؟ مہمہ کو حیرت ہوئی اسکے خیال میں تو آہان کو بہت کچھ کہنا چاہیئے تھا اور نا سہی تو ایک بار جھوٹا ہی کہہ دیتا کہ مہمہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

بس اتنا ہی... مہمہ نے بھی بات لپیٹ دی کہ جتنا بات بڑھے گی اسے خود بھی اتنی ہی تکلیف ہو گی۔

آپکو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں یہ آپکا گھر ہے آپکا کمرہ ہے اور نا ہی آج کے بعد میں دوبارہ کبھی بہکوں گا نا بھٹکوں گا یہ میرا آپ سے وعدہ ہے اس لیئے آپ بے فکر رہیں ریلیکس ہو کے سو جائیں۔

گاڑی کی کیز اپنا والٹ نکالتا وہ خاموش سے اٹھ کر چل دیا، ایک بات اور پیچھے سے مہمہ کی آواز نے اسکے قدم جکڑے۔

آپ لائبہ سے کبھی یہ بات نہیں کریں گے کہ...وہ اس سے آگے کہہ نہیں پا رہی تھی۔

کہ کیا....؟ وہ اسکی طرف پلٹا

کہ ہمارے بیچ... آپ سمجھ رہے ہیں نا جو میں کہہ رہی۔

او اچھا اچھا سمجھ گیا بے فکر رہیں میں اسے نہیں بتاؤں گا کہ میں بہک گیا تھا،،، آنکھوں میں جلا کر خاکستر کر دینے والا تاثر لیئے وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

پیچھے مہمہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

Murad and irha special...♥

سارے کام نپٹا کر وہ تھکا ہارا اپنے کمرے کی طرف بڑھا حالانکہ ارحہ کے رویے نے اسے اتنا الجھا دیا تھا کہ وہ کمرے میں جانا ہی نہیں چاہتا تھا مگر صبح بارات تھی اس لیئے اسکا گھر رکنا از حد ضروری تھا گھڑی رات کے دو بجا رہی تھی،،، جانے کیوں وہ اسے نظر انداز کر رہی تھی نا کچھ بتا رہی تھی،،، اس وقت وہ اتنا تھکا ہوا تھا کہ صرف آرام کرنا چاہتا تھا اس لیئے ہر بات کو جھٹکتا آگے بڑھا۔

دروازہ کھولتے ہی قدم زمین نے جکڑ لیئے،،، کمرے میں جگہ جگہ پھولوں کے بکے پڑے تھے ساتھ ہی جگہ جگہ سوری والے کارڈز رکھے ہوئے تھے۔

مراد ناسمجھی والے انداز میں آگے بڑھا دروازہ بند کرتے اس نے نظر صوفے کی طرف ڈالی تو وہ اسکی طرف پشت کیئے ہوئے ٹیبل کے پاس نیچے بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لباس وہ چینج کر چکی تھی مراد نے رسم کے بعد سے اسکو نہیں دیکھا تھا یقیناً ادھر مصروف تھی وہ ،،،مراد کے قدم خود بخود اسکی جانب اٹھے جبکہ اپنے قریب اسکے قدموں کی چاپ سنتے اسکے ہاتھ کانپنے لگے دل سرپٹ دوڑنے لگا۔

اسکی طرف سے کوئی پیش قدمی نا ہوئی تو وہ ہمت کر کے اٹھی مگر رخ ابھی بھی اسکی طرف نہیں کیا تھا یونہی رخ موڑے کھڑی رہی،،،وہ بھی جیسے نا بولنے کی قسم کھائے ہوئے تھا مگر اسکی پر تپش نگاہوں سے ارحہ کی پشت جلنے لگی تھی جیسے۔

یہ سب تو ارحہ کو ہی کرنا تھا سو گہری سانس لے کر وہ اسکی طرف پلٹی تو مراد کی نظر سامنے پڑے کیک پر پڑی اس نے ایک نظر کیک پر اور دوسری نظر ارحہ پر ڈالی جو گہرے میرون رنگ کا پیروں کو چھوتے نفس سا فراک پہنے ہوئے تھی جو اسکی گوری رنگت پر خوب کھل رہا تھا میرون کلر کی لپسٹک سے سجے یاقوتی لب اسکی برداشت کا امتحان لے رہے تھے مگر وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا،،،کیا پتہ وہ کیا کہہ دے ارحہ سے وہ کوئی بھی امید کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہی۔ہیپی برتھ۔ڈے ٹو ی۔یو... نگاہیں جھکائے وہ مدھم سروں میں بولی۔

مراد کو واقعی جھٹکا لگا اسے یاد نہیں تھا بلکل بھی کیونکہ وہ سلیبرٹ نہیں کرتا تھا مگر ارحہ کو اسکی برتھ ڈے یاد تھی اور پھر اتنا سارا اہتمام،ساری تھکان پل میں کہیں جا سوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تھوڑی دیر پہلے تو نہیں تھا،،، مراد کا اشارہ ساری ڈیکوریشن کی طرف تھا جو کہ اتنے خفیہ طریقے سے کب ہوئیں کسی کو خبر ہی نہیں ہوئی۔

وہ یہ س۔ب ارمان نے کیا ...

ہاہاہاہا ارمان ہی کر سکتا ہے یہ سب، چلو اسکی شادی پہ ہم اسکا ادھار چکا دیں گے نو پرابلم۔

ویسے تو میں نے کبھی سلیبرٹ نہیں کیا مگر آپ نے یہ سب کیا مجھے اچھا لگا،، تھینکس مائے لیڈی مراد نے نرم سی مسکراہٹ کے ساتھ اسکا شکریہ ادا کیا اور اسکا ہاتھ تھامے صوفے پر بیٹھ گیا۔

چلیں کیک کٹ کرتے ہیں، اس نے نائف اسکے ہاتھ میں تھمائی پھر اوپر اپنا ہاتھ جمایا۔

وہ بلکل ارحہ کے ساتھ جڑ کر بیٹھا تھا،،، اسکی نزدیکی اور پھر اسکے وجود سے اٹھتی پرفیوم کی خوشبو ارحہ کا کانفیڈنس لو ہو رہا تھا، سارے جسم میں سنسناہٹ سی ہو رہی تھی۔

اس نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے کیک کا چھوٹا سا پیں کٹ کیا اور ارحہ کی طرف بڑھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب پلین تو ارحہ کا تھا مگر اب اسے سب فلاپ ہوتا دکھائی دے رہا تھا اسکے حواس ہی کام نہیں کر رہے تھے۔

منہ کھولیں بھئی کہاں کھو گئی ہیں،،، مراد کا رویہ بلکل نارمل تھا کچھ دیر پہلے والی ناراضگی کہیں نہیں تھی

۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ نے چھوٹی سی بائٹ لی اور کانپتے ہاتھوں سے اس نے اسکے ہاتھ سے کیک کا پیس لیا کہ اصولاً تو اسے پہلے مراد کو کھلانا چاہیے تھا کہ بر تھ ڈے اسکی تھی مگر اسکی سحر انگیز پر سنیلیٹی ارحہ کو سب بھلائے دے رہی تھی،،،دھیان بار بار بھٹک رہا تھا۔

اس نے نظریں جھکائے ہی کیک مراد کی طرف بڑھایا مگر مراد نے اسکی کلائی تھام کر روک دیا۔

جب آپ مجھ سے نظریں ملا کر کھلائیں گی تب کھاؤں گا،،،ارحہ بری پھنسی تھی۔

اس نے کوشش کی مگر جانے کیوں پلکوں کی جھالر اٹھنے سے انکاری تھی۔

پپ۔پلیز کھالل۔لیں،،،اس نے التجا کی۔

میری طرف دیکھیں،،،مراد نے دوسرے ہاتھ سے اسکی ٹھوڑی کو پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔

اسکی جذبوں سے لبریز آنکھوں پر ایک ہی نظر ڈال کر وہ بے حال تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد کو ہنسی آئی کیا یہ وہی ارحہ تھی جو کسی سے نہیں ڈرتی تھی ہاں مراد کے ساتھ وہ ہمیشہ سے تمیز کے دائرے میں رہتی تھی مگر شادی کے بعد سے تو مراد کی طرف دیکھ ہی پاتی تھی اتنا کیوں شرمانے لگی تھی

۔

مراد نے اسکی مشکل آسان کرتے کیک کی بائٹ لی۔

میرا گفٹ ؟

Posted On Kitab Nagri

وہ میں لا۔تی ہوں،،،وہ جلدی سے اٹھی کہ اسے تو خود بہانہ چاہیے تھا اسکے پاس سے اٹھنے کا۔

گفٹ اگر میں اپنی پسند سے لینا چاہوں تو...؟

کک۔کیا ارحہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔

ڈریں نہیں آپکی استطاعت سے زیادہ نہیں مانگوں گا،،،اس نے ارحہ کی گھبراہٹ دیکھتے کہا۔

مگر ارحہ کو لگا جیسے اس نے طنز کیا ہو۔

آپکا کچھ وقت چاہیے،جب بھی آپ دے سکیں کوئی جلدی نہیں ہے جب آپ ایزی ہوں بتادیجیۓ گا۔

وقت..ارحہ کو حیرت ہوئی۔

میرے خیال میں انسان کے پاس کسی کو دینے کیلیۓ سب سے قیمتی چیز اسکا وقت ہے،،،مجھے بھی آپکا کچھ وقت چاہئے جو صرف میرے لیئے ہوگا ہم کہیں دور چلیں گے میں آپکے ساتھ دور تک چلنا چاہتا ہوں چاہے ہمارے درمیان کوئی بات نا ہو مگر پھر بھی میں آپکا ہاتھ تھامے قدم قدم آپکے ساتھ چلنا چاہتا ہوں،جب آپ فری ہوں جب آپکا دل کرے تب بتادیجیۓ گا اینڈ اگین تھینکس اس سرپرائز کیلیۓ مجھے واقعی بہت پسند آیا آپکا یہ سب میرے لیئے کرنا،،،اسکا گال تھپتھپاتا وہ اٹھا اور فریش ہونے چل دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارحہ نے دھک دھک کرتے دل کو مشکل سے سنبھالا کہ اتنے میں ہی اسکی بس ہو گئی تھی آگے کیسے مینج کرے گی،،، لرزتی لرزتی ٹانگوں سے اٹھ کر اس نے اسکا گفٹ نکال کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا کہ یہ اس نے شاپنگ والے دن ہی لے لیا تھا پھر ایک بہت امپورٹنٹ چیز بھی ساتھ رکھی اور جلدی سے لائٹس آف کرکے وہ بستر میں گھس گئی۔

مراد شاور لے کر نکلا تو کمرے میں صرف نائٹ بلب کی روشنی پھیلی ہوئی تھی اور محترمہ لحاف اوڑھے لیٹ چکی تھی۔

مراد خاموشی سے آگے بڑھ کر آئینے کے سامنے کھڑا ہوتا بال بنانے لگا جب نظر گولڈن ریپر میں لپٹے ایک باکس پر پڑی یقیناً کوئی گفٹ تھا جو ارحہ نے اسکے لیئے لیا ہو گا،،، باکس کے نیچے ایک کارڈ تھا مراد جانتا تھا وشنگ کارڈ ہو گا پھر بھی اس نے کارڈ کھولا۔

مدھم سی لائٹ میں پڑھا نہیں جا رہا تھا اس نے موبائل کی ٹارچ آن کی۔

آپکے لیئے اس دن کی کیا اہمیت ہے میں نہیں جانتی بٹ میرے لیئے یہ دن بہت اسپیشل ہے کیونکہ آج کے دن آپکو میرے لیئے اس دنیا میں بھیجا گیا تھا،،، ہیپی ں رتھ ڈے ہسبنڈ۔

Posted On Kitab Nagri

آج تو وہ جھٹکوں پر جھٹکے دے رہی تھی مراد کو یقین نہیں ہو رہا تھا یہ ارحہ نے لکھا ہے اسکے لیئے،،، جبکہ دوسری طرف ارحہ جانتی تھی کہ اسکا لکھا کارڈ پڑھ رہا ہے یہ سوچ ہی اسکی دھڑکنوں میں طلاطم مچا چکی تھی۔

وشنگ کارڈ کے ساتھ ایک سوری والا کارڈ بھی تھا اس نے وہ کارڈ کھولا۔

جانتی ہوں کہ آپکو بہت پریشان کیا ہے مگر میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا میرے اندر کا گلٹ مجھے آگے بڑھنے نہیں دیتا میں بہت کوشش کرتی ہوں مگر مجھ سے نہیں ہو پا رہا میں خود اپنی غلطی پہ خود کو معاف نہیں کر پا رہی،،، میں نے آپکو بہت ہرٹ کیا ہے پلیز معاف کر دیں بہت کوشش کی کہنے کی مگر نہیں کہہ پا رہی اس لیئے لکھ دیا ہے اس میں،،، مراد کو اس پہ ڈھیروں پیار آیا پاگل لڑکی جانے اندر ہی اندر کب سے گھٹ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے بولا تھا کہ میرا جو بھی فیصلہ ہو بتا دوں تو میرا فیصلہ بھی میں اس کارڈ کی بیک سائیڈ پر لکھ دیا ہے باقی جو آپکا فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہو گا،،، مراد نے جلدی سے کارڈ کی سائیڈ پلٹی۔

میں اگر کہہ دوں کہ تم بن نامکمل ہوں، تو کیا تکمیل ممکن ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ایک لائن میں اس نے سب کہہ ڈالا تھا،،، مراد نے بارہا اس لائن کو پڑھا کہ کہیں اسکی نظر کا دھوکہ تو نہیں پھر پلٹ کر کمبل میں چھپ کر لیٹی ہوئی اپنی بیوی کو دیکھا،،، مراد کو اپنے اندر آسودگی سی اترتی محسوس ہوئی۔

کارڈز وہیں رکھتے ہوئے اسکی طرف بڑھا،،، اس لمحے کا انتظار اس نے سالوں سے کیا تھا۔

اسکے قدموں کی آہٹ پر ارحہ نے کمبل پر اپنی گرفت مزید مضبوط کی،،، اسکی اس حرکت پر مراد کے لب مسکرائے۔

بنا کچھ کہے وہ چپ چاپ کھڑا رہا جب کافی دیر تک اسکی طرف سے کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو ارحہ نے ایک سائیڈ سے منہ باہر نکال کر باہر کے حالات کا جائزہ لینے کی کوشش کی مگر نظر سامنے کھڑے مراد پر پڑی تو وہ گڑبڑا کر منہ کمبل میں چھپا گئی،،، ارحہ ڈوب مرو تم، اس نے خود کو لعن طعن کیا جبکہ اسکی حرکت پر مراد کا قہقہہ اسے مزید شرمندہ کر گیا۔

شرافت سے اٹھ جائیں۔

مم مجھے نی۔ نیند آرہی سچی،،، وہ کمبل مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے بولی۔

میں بھی کمرے میں سونے ہی آیا تھا مگر جگانے کا سامان بھی آپ نے ہی کر رکھا تھا،،، ایسا سرپرائز ایسی تیاری اب کچھ داد تو بنتی ہے نا،،، وہ مسلسل مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔

مسز مراد ایک منٹ سے پہلے آپ مجھے میرے روبرو چاہیئں،،،اس نے اپنے ازلی سنجیدہ لہجے میں کہا تو ارحہ کی جان پر بن آئی اسکی بات تو وہ تب بھی رد نہیں کر پاتی تھی جب وہ ناپسندیدگی کا اظہار کرتی تھی کجا کہ اب...

کچھ دیر شش و پنج کے بعد وہ کوئی راہ نا دیکھتے ہوئے خاموشی سے اٹھی کپڑے درست کیئے اور اسکے سامنے کچھ فاصلے پر جا کھڑی ہوئی۔

تو پھر کیا سزا منتخب کی ہے آپ نے اپنے لیئے،،،بازو سینے پر باندھے وہ سیدھا مدعے پر آیا۔

ارحہ کا سر مزید جھک گیا کہ یہ سر تو شائد ہمیشہ ہی اسکے سامنے جھکا رہنا تھا کہ وہ خود اسے ایک غیر محرم کے ساتھ ہوٹل کے کمرے سے پکڑ کر لایا تھا،،اسکا قصور معاف کیئے جانے والا نہیں تھا وہ خود ہی خود کو اپنی غلطی پر ابھی تک معاف نہیں کر پائی تھی تو مراد کیسے کرتا جو اپنی معمولی سی چیزوں کو لے کر بھی حد سے زیادہ پوزیسو تھا۔

مراد نے ایک قدم اسکی طرف بڑھایا اور ارحہ نے ایک قدم پیچھے ہٹایا پھر جتنے قدم مراد اسکی طرف بڑھا وہ اتنے قدم پیچھے ہٹتی گئی یہاں تک کہ پیچھے بیڈ پر گرنے والی تھی جب مراد نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچا اور جھٹکے سے گھما کر اسکی پشت اپنے سینے سے لگائی ہاتھ اسکے قبضے میں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کا دل جیسے ہتھیلیوں میں دھڑکا۔

اسکی قربت ارحہ کو بے حال کر رہی تھی۔

بہت ستایا ہے آپ نے بہت تکلیف بہت اذیت میں مبتلا رہا ہوں لیکن اگر حساب کرنے بیٹھا تو رات بیت جائے گی کیونکہ میرے بہت سے حساب نکلتے ہیں آپکی طرف،،،بہت لمبا انتظار کروایا ہے آپ نے،،،کیا جواز دیں گی آپ اس سب کا جو رویہ آپ اپنائے ہوئے ہیں،،،میں نے بہت مشکل سے خود کو سنبھالا ہے روز مرتا تھا روز جیتا تھا،،، کتنی ہی بار ٹوٹا مگر میں چاہ کر بھی آپکو کوئی سزا نہیں دے پایا کیونکہ اپنے سے کمزور پر طاقت دکھانے والے کو میں مرد نہیں مانتا،،،اس لیئے خود سے خود ہی الجھتا رہا ،پھر آہستہ آہستہ آپ کے اندر آنے والے بدلاؤ نے مجھے ایک بار پھر آپکی طرف متوجہ کیا،وقت کے ساتھ ساتھ میرا دل پھر سے آپکی طرف پلٹنے لگا آپکو دیکھ کر ہمکنے لگا مگر ہر بار آپکا انکار کسی چابک کی طرف میرے دل کو لہولہان کر دیتا اور میں اپنے زخم زخم ہوئے دل کو لیئے خاموشی سے پلٹ جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئے ایم سوری مراد،میں ہر لمحہ مر رہی ہوں ہر پل میرا احساس جرم مجھے کچو کے لگاتا ہے،میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا،میں جب بھی آپکی طرف بڑھنے لگتی کمپلیکس میں پڑ جاتی میں خود کو آپکے قابل نہیں سمجھتی اور یہی میری سزا ہے،،،وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی اپنی حالت بیان کر رہی تھی،،،اسکا

Posted On Kitab Nagri

رواں رواں مراد کا طلبگار تھا مگر وہ خود کو اس قابل نہیں سمجھتی تھی اب، بہت اونچا اڑنے والے یونہی منہ کے بل گرتے ہیں۔

مراد نے اسے رونے دیا کہ سارا غبار نکل جائے،،، کافی دیر روتی رہی کہ ہچکی بندھ گئی۔

بس کریں اب ایک آنسو نہیں بہنا چاہیئے، اس نے اپنے مخصوص انداز میں آرڈر جاری کیا۔

خود کو سنبھالتے جب کچھ حواس بحال ہوئے تو ہچکچاتی ہوئی کسمسا کر دور ہونے کی کوشش کی۔

میں نے کہا تھا نا جس دن میرا ضبط ٹوٹا آپکے لیئے کہیں کوئی پناہ نا ہو گی میری پناہوں کے سوا،،، اسکے کان کی لو کو لبوں میں دباتے وہ ارحہ کی روح تک کھینچ گیا۔

جو میں نے پڑھا ہے کیا اس میں آپکے دل کی رضامندی شامل ہے، کیا میں واقعی آپکو قبول ہوں یا یہ کوئی سمجھوتہ ہے؟

Kitab Nagri

ارحہ تڑپ ہی گئی اسکی آخری بات پر،،، میں آپکے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔

www.kitabnagri.com

ساری دنیا سے کٹ کر رہنا پڑا تو رہ لیں گی؟

جج۔جی،،، فوراً جواب آیا۔

مجھے میری کنزرویٹو سوچ کے ساتھ اپنا لیں گی؟ اگلا سوال آیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ جانتی تھی اسکی ایسی جانے کتنی ہی باتوں نے اس شخص کو تکلیف دی تھی، مگر اب اسے اسکو سب بتانا تھا یقین دلانا تھا۔

میں نے بہت پہلے ہی خود کو آپکی ذات تک محدود کر لیا ہے، ارحہ نے مستحکم لہجے میں جواب دیا۔

اگر میں یہ کہوں کہ میرے ساتھ رہتے ہوئے آپکو مجھ سے محبت بھی کرنی پڑے گی تو ایک ناپسندیدہ انسان سے محبت کر لیں گی آپ؟ اسکے بالوں میں منہ چھپائے اسکے لہجے کا درد ارحہ کو برچھی کی طرح لگا۔

مجھے اس ساری دنیا میں سب سے زیادہ محبت مراد شاہ ہے، میری ہر آتی جاتی سانس کو عقیدت ہے مراد شاہ سے،،، اس نے سر پیچھے مراد سے سینے پر ٹکاتے پر سکون لہجے میں اعتراف کیا کہ وہ شخص تھا اس قابل کہ اس سے عشق کیا جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جواب میں مراد نے اسے اتنی زور سے سینے میں بھینچا کہ ارحہ کو لگا اسکی پسلیاں ٹوٹ جائیں گی۔

میں یہ بات تب تک سننا چاہتا ہوں جب تک میرے دل و دماغ سے آپکا کیا گیا انکار مٹ نہیں جاتا،،، پھر سے کہیں کہ آپکو مراد شاہ سے محبت ہے۔

مجھے مراد شاہ سے بے انتہا محبت ہے،،، ارحہ نے آنکھیں موندے ایک جذب سے پھر کہا۔

اور... سرشار سا اسے اپنے حصار میں لیئے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے لیئے دنیا مراد شاہ سے شروع ہو کے مراد شاہ پر ختم ہو جاتی ہے،ان آنکھوں کو اس سے زیادہ دیکھنے کی چاہ نہیں رہی،میرا دل پابند ہے مراد شاہ کا،،،اس نے کھل کر اظہار کیا۔

اسکا ہر لفظ مراد کی ایک ایک تکلیف چن کر اسے پر سکون کر رہا تھا۔

ے تمھاری خوشنما آنکھوں پہ وار دوں خود کو

تمھاری دلنشیں باتوں کو میری عمر لگے

مراد نے جھک کر اسے بانہوں میں اٹھایا تو وہ دھک دھک کرتے دل کے ساتھ اسکی شرٹ مٹھیوں میں بھینچے منہ اسکے سینے میں چھپا گئی۔

مراد نے گھٹنا فولڈ کرتے نرمی سے اسے بیڈ پر لٹایا اور ہاتھ اسکے اطراف میں رکھے اس پر جھکا۔

ارحہ بند آنکھوں سے بھی اسکی آنکھوں سے چھلکتے مطالبات جانتی تھی۔

ویسے تو میں پڑھ چکا ہوں مگر پھر بھی آپکی اجازت درکار ہے۔

کیا آپ مجھے اجازت دیتی ہیں کہ میں آپکے بہت قریب آکر ہم دونوں کو اور ہمارے رشتے کو مکمل کر دوں؟،،،گھمبیر سے لہجے میں پوچھے گئے اس قدر کھلے سوال پر ارحہ کا سانس سینے میں اٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا مجھے اجازت ہے کہ میں یہ جان لیوا دوریاں قربتوں میں بدل دوں ؟،،، مختلف الفاظ کے ساتھ وہی سوال اسکے سامنے تھا،،، بلاشبہ اس شخص کے الفاظ کا چناؤ بھی اسکی طرح کمال تھا۔

بولیں نا، میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں اگر ایسا ہوتا تو ہمارے درمیان یہ فاصلے اب تک جانے کتنی بار سمٹ چکے ہوتے میں آج بھی آپکی ہاں کا منتظر ہوں۔

وہ بھلا کیا کہتی وہ تو اسکی اتنی سی قربت ہی برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

مراد میں مر جاؤں گی شرم سے،،، وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی۔

مراد سب کچھ جانتے بوجھتے اسے ستا رہا تھا کہ اس نے بھی مراد کو بہت تڑپایا تھا بہت انتظار کروایا تھا اب اسکی باری تھی اور ادھار رکھنا تو مراد کو آتا ہی نا تھا،، سوا چھے سے اسکی جان ہوا کیئے ہوئے تھا۔

اوکے ریلیکس جب آپ چاہیں گی تب سہی،،، وہ مسکراہٹ دباتے کہتا پلٹا۔

ارحہ نے فوراً سے پہلے اسکا بازو تھام کر اسے روکا،،، اسے لگا وہ ناراض ہو گیا ہے، اب تو اسکی ناراضگی کا سوچ کے ہی جان نکلتی اسکی۔

مراد نے پلٹ کر اسے دیکھا جو آنکھیں مزید زور سے میچے ہوئے تھی۔

مراد مزید اس پر جھکا اور اپنا کان اسکے منہ کے بلکل پاس کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں کان میں بتا دیں مگر میں نے بولانا آپکے منہ سے سننے کا متمنی ہوں میں،،، مراد آج اسے بلکل بھی بخشنے کے موڈ میں ناتھا۔

ارحہ کی جان پر بن آئی کیا اسکا لکھ کر بتا دینا کافی نا تھا اور اب بازو پکڑ کر روکنا اسکو سمجھ نہیں آیا تھا مگر نہیں وہ مراد شاہ ہی کیا جو اپنی بات سے پیچھے ہٹ جائے۔

ایک تو وہ اتنے قریب تھا کہ ارحہ کی دھڑکنوں میں طوفان برپا تھا دوسرا اسکی جذبے چھلکاتی نظریں اوپر سے اسکا مطالبہ ارحہ کا دل بند ہونے کو تھا۔

مراد نئ کریں پلیز،،،وہ روہانسی ہوئی۔

حد ہے لڑکی ایسی بھی کیا مدہوشی، ذرا آنکھیں کھول کر دیکھنے کی زحمت کر لیں میں ابھی کچھ فاصلے پر ہوں، ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں، آپکی ابھی سے نئ کریں شروع ہوگئی۔

ارحہ کو لگا وہ مر جائے گی۔

دوبارہ اگر کبھی مجھ سے دور بھاگنے کی یا مجھے اگنور کرنے کی کوشش کی تو بلکل رعایت نہیں کروں گا،،، مراد نے اس پر ترس کھاتے اسکی جان بخشی کی اور جھک کر اسکے ماتھے پر مہر ثبت کی۔

اسکا محبت وعقیدت بھرا لمس محسوس ہوتے ہی ارحہ کو اپنا ارزاں سا وجود معتبر لگنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے محرم نے اسکی غلطی کو معاف کر کے اسے اپنی قربت سے اسکا کھویا ہوا مان واپس لوٹا دیا تھا۔

وہ سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی جب اسے اپنی سانسیں مراد کی سانوں کے ساتھ الجھی ہوئی محسوس ہوئیں اس کے عمل میں بہت شدت تھی ارحہ کا سانس بند ہونے کو تھا،، مگر وہ شائد ابھی پیچھے ہٹنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

مزید کچھ دیر اور سیر اب ہو کر اس نے اسکے لبوں کو آزاد کیا۔

ارحہ گہرے گہرے سانس لے کر اپنی سانسیں بحال کر رہی تھی،،، جبکہ گہرائیوں میں لمبے لمبے سانس لینے کے نتیجے میں نظر آتے اتار چڑھاؤ نے اسے مزید بہکایا،،،وہ شرٹ اتارتے ایک بار پھر اس پر جھکا ،،،اس بار اسکے لب جہاں تھے ارحہ کی جان لبوں پر اٹکی،،،اس نے کانپتے لرزتے ہاتھوں سے اسکے بالوں کو مٹھیوں میں بھینچ کر پیچھے ہٹانے کی کوشش کی مگر رزلٹ الٹا ہی نکلا وہ اسکے دونوں ہاتھ ایک ہاتھ میں جکڑ کر مزید من مانیوں پر اتر آیا۔

مم۔مرادنو،،،م۔مجھ سے برداشت نہی۔نہیں.....

میری جان یہ سب برداشت کرنا آپکی مجبوری ہے،،، کہ یہ وقت میرے بہت سالوں کا حساب چکانے کا ہے،اعصاب ذرا مضبوط رکھیں کہ ابھی تو شروعات ہے بہت کچھ سہنا ہے ابھی،،،خمار آلود لہجے میں اسکی ایسی سرگوشیاں اور اسکی بڑھتی گستاخیاں ارحہ کی جان کا آزار بنی ہوئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ایک کر کے سارے حجاب ہٹاتا ارحہ کو سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا وہ اس سے چھپنے کو اسی کے سینے میں پناہ ڈھونڈ رہی تھی،،، حیا سے ٹوٹتی کبھی ہاتھ اسکی آنکھوں پر رکھتی تو کبھی اسکے ہونٹوں پر رکھ کر روکنے کی ناکام کوشش کرتی،،، آج اسکے لیئے واقعی کہیں پناہ نا تھی مراد شاہ کی پناہوں کے سوا۔

گزرتی رات کے ساتھ ارحہ بھی مراد کی بانہوں میں قطرہ قطرہ پگھل رہی تھی،،، ہر طرف سرشاری و خماری رقصاں تھیں،،، مراد کا جو روپ آج ارحہ نے دیکھا تھا وہ شاکڈ تھی یہ وہ مراد تو نہیں تھا جیسا اس نے اسے ہمیشہ دیکھا تھا اکھڑ سنجیدہ بہت روڈ سا۔

یہ کونسا مراد تھا جو ابر کی مانند ارحہ کے وجود پر برس رہا تھا یہ خوشنما اقرار یہ قسمیں یہ وعدے ارحہ کو خود اپنا آپ بھی بھلا رہے تھے بس یاد تھا تو مراد شاہ، جا بجا اسکا لمس اسے مہکا رہا تھا،،، فطری شرم و حیا سے سمٹتی بار بار اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر دیکھنے سے روکتی وہ بے حال ہو رہی تھی مراد نے اسکی سائیڈ پر جلتا واحد لیمپ بھی بجھا دیا جس سے ارحہ کی کچھ تو مشکل آسان ہوئی،،، لحاف برابر کر کے اسکی انگلیاں اپنی انگلیوں میں پھنساتے اسکے لبوں کو پھر سے قید کرتا اس پر جھکتے ہوئے وہ ہر فاصلہ ہر حد مٹا گیا۔

Arman and farwa's Nikah special...❤

Posted On Kitab Nagri

صبح کے پانچ بج رہے تھے جب، مراد کے موبائل پر ہوتی رنگ پر ارحہ کی آنکھ کھلی،،،وہ ابھی آدھا گھنٹہ پہلے ہی تو سوئے تھے اتنی جلدی صبح بھی ہو گئی،،،ارحہ نے بمشکل نیند سے بند ہوتی آنکھیں کھولیں اور آگے بڑھ کر موبائل اٹھانے لگی مگر وہ مکمل طور پر مراد کے حصار میں تھی جو پر سکون سا گہری نیند میں تھا۔

ارحہ نے کوشش کی مگر نیند میں بھی اسکی گرفت قابل دید تھی،،،کال بند ہو چکی تھی،،،یقیناً پولیس اسٹیشن سے فون ہو گا اس طرح وقت بے وقت کالز وہیں سے آتی تھیں،،،اس نے ایک نظر اپنے اتنے نزدیک سوئے ہوئے مراد پر ڈالی،،،گھنے بال بکھر کر کچھ ماتھے پر آئے ہوئے تھے،،،اسکی ستواں کھڑی ناک ہمیشہ ہی کچھ سرخ سی رہتی تھی غصے میں تو اور زیادہ لال ہو جاتی تھی،،،ہر وقت ماتھے پر نظر آنے والی سلوٹیں اس وقت غائب تھیں،،،سامنے والے کو ایک پل میں زیر کر دینے والی سحر انگیز آنکھیں بند تھیں،،،بلاشبہ وہ کسی کا بھی ڈریم بوائے ہو سکتا تھا کوئی بھی لڑکی اسکے ساتھ کی خواہش کر سکتی تھی،،،مگر وہ اسکا تھا ہمیشہ سے صرف اسکا تھا وہ ہی اپنی خودسری میں راہ سے بھٹک گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گزری رات اس نے اپنا آپ ارحہ پر کھول دیا تھا، کب اسے ارحہ پسند آئی، کب اس نے اس سے شادی کا فیصلہ کیا، کب کب وہ مراد کا دل دھڑکا گئی تھی، ایسے جانے کتنے ہی خوشنما اظہار کیئے تھے اس نے، جبکہ ارحہ تو خود کو ہواؤں میں محسوس کر رہی تھی وہ چاہی گئی تھی چنی گئی تھی یہ احساس ہر احساس سے خوبصورت تھا، اس کے ایک ایک عمل سے ایک ایک بات سے واضح تھا کہ غصیل اور اکھڑ سا نظر آنے والا مراد شاہ دل و جان سے اس پر فدا تھا، ارحہ کو بھی تو دیوانی کر دیا تھا اس نے، اپنے سنگ ہمیشہ کیلئے باندھ لیا تھا،،، ارحہ کے اندر سکون ہی سکون اتر تا گیا، وہ اسے دیکھتی اسے سوچتی پھر سے آنکھیں موند گئی۔

چند پل ہی گزرے ہوں گے کہ موبائل پھر سے بجنے لگا،،، ارحہ نے پٹ سے آنکھیں کھولیں موبائل مراد کی سائیڈ پر پڑا تھا جبکہ خود وہ جیسے بھنگ پی کر سویا ہو ورنہ وہ آہٹ پر بھی چوکنا ہو جاتا تھا اب موبائل کی چنگاڑتی آواز پر بھی مزے سے سو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحہ نے کوشش کی اس کے حصار سے خود کو نکال سکے کیونکہ فلحال مراد کا سامنے کرنے کی ہمت نہیں تھی اس میں شرم سی محسوس ہو رہی تھی اسے،،، وہ احتیاط سے اسکا بازو خود پر سے اوپر کر کے نیچے سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس نے حصار مزید مضبوط کرتے اسے خود میں بھینچا۔

Posted On Kitab Nagri

کدھر فرار ہونے کی تیاری ہے،،،اس نے نیم وا آنکھوں سے ارحہ کو دیکھتے خمار آلود لہجے میں سوال کرتے اسکے لبوں کو انگوٹھے سے سہلایا۔

مارے حیا کے ارحہ کی آنکھیں مزید نیچی ہو گئیں مگر وہ شرٹ لیس تھا، کوئی راہ نا دیکھتے اس نے آنکھیں ہی بند کر لیں۔

مراد اسکی جھجھک سمجھتے مسکرایا اور جھک کر لب اسکے ماتھے پر رکھے۔

اس سے پہلے وہ مزید کوئی پیش قدمی کر کے ارحہ کے ہوش ٹھکانے لگاتا ارحہ نے جلدی سے اسکا دھیان موبائل کی طرف موڑا۔

کافی بار کالز آچکی ہیں آپ چیک کر لیں۔

اتنی صبح کس کی کال آگئی، ہائے بیوی ہاتھ آئی تو ظالم سماج سے برداشت نہیں ہو رہا اب،،،وی منہ بناتے پیچھے ہاتھ بڑھا کر اپنا موبائل اٹھا کر چیک کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون کی کالز، اللہ خیر اسے کیا کام پڑ گیا اس نے جلدی سے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیک کال کی۔

شکر ہے تو نے کال تو اٹھائی ورنہ میں اب کسی کو تیرا دروازہ بجانے کیلئے بھیجنے والا تھا۔

خیریت ہے ناسب،،،مراد کا ماتھا ٹھنکا،،،ارحہ بھی شرم و حیا بھولتی متوجہ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحم کا بہت برا ایکسیڈینٹ ہوا جس میں اسے بہت زیادہ چوٹیں آئیں،، ہمیں کچھ دیر پہلے فون آیا کہ وہ لوگ بارات لے کر نہیں آسکتے،،، زارون کا لہجہ اسے کچھ عجیب لگا۔

کہاں ہو تم؟ مراد جلدی سے بیڈ سے اٹھا۔

میں ابھی ادھر پہنچا ہوں،،، تمہیں کالز کر رہا تھا مگر ریسیو نہیں ہوئی۔

او کے میں بس نکلتا ہوں ابھی ہاسپٹل بتا کونسا،،، اس نے پریشانی سے ماتھا مسلا۔

ارحہ جلدی سے اسکے کپڑے وغیرہ نکالنے کیلئے اٹھی، خود وہ مراد کی شرٹ میں تھی مگر مراد کو اس طرح پریشان دیکھ کر وہ شرم ورم بھولتی جلدی سے اسکے لیئے کپڑے نکالنے لگی۔

ارحم کے گھر پر ہیں اسے گھر لے آئے ہیں،،، تم جلدی نکلو میر بھائی بھی پہنچ گئے ہیں ماموں کے ساتھ اور ہاں آہان کو انفارم کر دینا میں جلدی میں نکلا تھا سو بھول گیا اب اسکا نمبر آف آ رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے میں آ رہا ہوں بس تم فکر نا کرو اللہ سب خیر کرے گا۔

مراد کیا ہوا ہے اب ٹھیک ہے نا،،، اس نے کال بند کی تو ارحہ جلدی سے اسکی طرف آئی۔

کچھ ٹھیک نہیں ہے یار بس دعا کرو،،، ارحم کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے مجھے ابھی ادھر جانا ہے۔

مراد آج تو بارات آنی تھی فروا کی اور اب یہ ایکسیڈنٹ،،، ارحہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے سچویشن کے حساب سے آگے کرلیں گے پھر اور کیا ہو سکتا ہے،،،مراد کو خود ٹینشن ہو رہی تھی اکلوتی بہن جسکو رات مہندی لگ چکی اور آج اسکی بارات تھی یہ سب کیا ہو گیا تھا اچانک۔

مراد جلدی سے فریش ہو کر نکلا آہان کا خیال آیا تو وہ جلدی سے اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔

اس نے ناک کیا کیونکہ اسکا نمبر بند تھا۔

اس نے کچھ دیر ویٹ کیا پھر دوبارہ دستک دی تو کچھ دیر بعد اندر سے مہمہ کی آواز آئی۔

مہمہ جلدی سے آہان کو اٹھا کے بھیجو میں باہر ویٹ کر رہا ہوں، مراد نے باہر سے ہی میسج دیا۔

مہمہ نے دوپٹہ ٹھیک کیا اور آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔

مراد کو اسکی طبیعت ٹھیک نا لگی، اسکی حالت عجیب سی ہو رہی تھی ستا ہوا چہرہ متورم آنکھیں جو کچھ سوجی ہوئی لگ رہی تھیں۔

آہان تو حویلی نہیں ہیں کسی کام سے نکلے تھے ابھی واپس نہیں آئے، مہمہ نے مراد کی جائزہ لیتی نظریں خود پر محسوس کرتے جلدی سے اسے آہان کے متعلق بتایا۔

اوکے ،اگر آئے تو اسے کہنا مجھ سے کانٹیکٹ کرے نمبر بند ہے اسکا ،اور آپکی طبیعت ٹھیک ہے نا،،،مراد جانے کیلئے آگے بڑھا پھر رک کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی بھائی بس تھکاوٹ ہو گئ ہے،،،اس نے آنسو پیتے بات بنائی۔

مراد خاموشی سے آگے بڑھ گیا۔

وہ ساری رات روتی رہی تھی،ایک پل کیلئے بھی سکون نہیں آیا،،،یہ کیسا درد تھا کیسی چبھن تھی جو رات سے جان کا آزار بنی ہوئی تھی،،،زمان ہفتوں گھر سے باہر رہتا تھا دوسری عورتوں سے اسکے تعلقات بھی مہمہ کے علم میں تھے مگر ایسی حالت ایسی بے چینی اسے کبھی نا ہوئی تھی جیسی رات سے ہو رہی تھی یہ سوچ سوچ کر کہ وہ کہاں گیا ہو گا کہیں لائبہ کے ساتھ تو نہیں اور اس سے آگے مہمہ سوچ نہیں پا رہی تھی،،،کتنی آسانی سے اس نے سب سوچ لیا تھا مگر ایک ہی رات میں اسکی بس ہو گئی تھی،رقابت کی آگ نے اسکے تن من کو جھلسا کے رکھ دیا تھا۔

کتنی آسانی سے اس نے آہان کو کہہ دیا تھا کہ وہ لائبہ کی طرف لوٹ جائے تو اب کیوں برداشت نہیں کر پا رہی تھی وہ،،،یہ سب تو اسکا اپنا کیا دھرا تھا کاش میں لائبہ کی بات نا سنتی یا سن کے اگنور کر دیتی، تھوڑی سی خود غرض بن جاتی تو آہان یہاں ہوتا میرے پاس۔

جب مزید صبر نا ہوا تو اس نے اپنا موبائل آن کیا اور لائبہ کا نمبر ملایا،،پھر کال ریسیو ہونے سے پہلے ہی کاٹ دی کیا کہے گی وہ لائبہ سے کیا پوچھے گی کہ کیا اسکا شوہر اسکے پاس ہے؟

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

نہیں ایسا کرتی ہوں مراد بھائی کا پیغام دینے کیلیئے کر لیتی ہوں،کچھ سوچ کر اس نے دوبارہ نمبر ملایا۔

چوتھی بیل پر کال ریسیو ہوئی۔

ہیلو کون ہے اتنی صبح صبح،،،دوسری طرف لائبہ کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں مہمہ بات کر رہی ہوں۔

لائبہ نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور موبائل کو دیکھا۔

دو دن سے پاگلوں کی طرح تمہارا نمبر ملا رہی ہوں، اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ نمبر بند کر کے اس سے جان چھوٹ جائے گی تو جان لو کہ ایسا ہر گز نہیں ہو گا، بہتر ہے تم جلد از جلد آہان سے بات کر لو، میں مزید انتظار نہیں کر سکتی نہیں برداشت کر سکتی اسے کسی اور کے ساتھ۔

کسی نہیں ہوں میں بیوی ہوں اسکی،،،، لائبہ کا آہان پر یوں دھونس جمانا آج مہمہ کو بلکل بھی نا بھایا۔

ہاہاہاہاہاہابیوی،،، تم اس سے پہلے بھی کسی کی بیوی تھی اور اسکے بعد بھی کسی کی بیوی ہو گی مگر ایک بات یاد رکھنا آہان صرف میرا ہے اسے میں ایک پل بھی کسی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی تم دور رہو گی اس سے سمجھی ورنہ میں جان لے لوں گی تمہاری بھی اور اسکی بھی، کال کٹ چکی تھی۔

مہمہ شکستہ سی بیڈ پر ڈھے گئی یہیں پر آکر اسکی بس ہو جاتی تھی وہ آہان کی جان کسی خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔

یہ کنفرم تھا کہ آہان کا اس سے ابھی کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا ورنہ اسے پتہ ہوتا کہ وہ آہان سے بات کر چکی ہے، پر وہ تھا کدھر صبح ہو گئی تھی اسکا کہیں کوئی پتہ نا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں پہلے ،،، مراد کی آنکھیں ضبط سے سرخ انگارا ہو رہی تھیں۔

میر بھائی نے منع کیا تھا اتنی صبح ایسی کوئی بھی خبر نا سنائی جائے کسی کو اور تم پریشانی میں ڈرائیو کرتے اپنا کوئی نقصان کروا بیٹھتے تو نانا جان کے ہاتھوں ہماری خیر نہیں ہونی تھی۔

حکم الہٰی ہے کیا کر سکتے ہیں سوائے صبر کے ،،، جانے والا تو چلا گیا اب ہمیں بہت سمجھداری سے بہت صبر سے کام لینا ہے۔

حویلی میں سبکو فون کر کے بتا دیا گیا تھا ،، وہاں سے سب مرد آ چکے تھے ساتھ بی جان اور شاہانہ بیگم تھیں ، ارحم ایکسیڈنٹ میں موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا تھا ،،، ہر طرف جیسے قہرام مچ گیا تھا جوان موت سبکا دل دہلا گئی تھی ، ارحم بہت سمجھدار اور سلجھا ہوا لڑکا تھا ، ذمے دار خوش اخلاق اور خوش شکل ساوہ نوجوان سب کو پہلی ہی ملاقات میں پسند آیا تھا۔

موت بوڑھا یا جوان کب دیکھتی ہے بس یہ تو جب حکم ہوتا ہے آن پہنچتی ہے۔

اسکی کنڈیشن کے پیش نظر جلد ہی دفنا دیا گیا تھا۔

ارحم کی والدہ کی حالت قابل رحم تھی جوان بیٹا جسکی آج بارات ہو اور وہ قبر میں جا سویا ہو ، اس ماں پر کیا گزر رہی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان جانتی تھیں صبر تو وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ ہی آنا تھا وہ مسلسل ارحم کی ماں کو ساتھ لگائے حوصلہ دے رہی تھیں انکی اپنی حالت خراب تھی کہ انکا بھی بیٹا(سہراب شاہ)یوں پل میں ان سے بچھڑ گیا تھا مگر انکے پاس اسکی نشانی میر شاہ کی شکل میں موجود تھی۔

فروا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا ہو گیا تھا اسکے ساتھ،وہ تب سے گم صم اپنے مہندی سے سجے ہاتھ دیکھ رہی تھی، جس سے محبت ہوئی وہ کسی اور کا مقدر تھا پھر جس کے نام کی مہندی لگی وہ بھی اس سے منہ موڑ کر چلا گیا تھا۔

اسکی آنکھوں میں ارحم کا زندگی سے بھرپور مسکراتا ہوتا چہرہ گھوما،،،انکی بات پکی ہونے کے بعد ارحم کی خواہش پر سب کی مشترکہ رضامندی سے ارحم اور فروا کو بات چیت کیلئے کچھ وقت اکیلے میں دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ صرف ایک بار اس سے ملی تھی محبت نا سہی مگر اسے ارحم ہمسفر کی حیثیت سے پسند ضرور آیا تھا وہ سلجھا ہوا خوش اخلاق سا لڑکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے میری بن کر آ جائیں آپ سے بہت سی باتیں کرنی ہیں بہت کچھ ہے آپکو بتانے کیلیئے،،، ڈیسپریٹلی ویٹنگ فار یو،،، آنکھوں میں شوق کا جہان بسائے وہ مدھم سا بولتا فروا کو نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔

یہ انکی پہلی اور آخری ملاقات تھی، پتہ نہیں اسے کیا کہنا تھا کیا بتانا تھا مگر وہ بنا کچھ کہے خاموشی سے چلا گیا تھا، دو موتی فروا کی آنکھ سے ٹوٹ کر اسکی مہندی لگی ہتھیلیوں پر گرے۔

ارحہ، حوریہ اور عشنہ فروا کے پاس تھیں،،، مہمہ بھی دل کا درد دبائے فروا کی دلجوئی میں مصروف تھی

۔

دو بجے کے قریب وہ سب حویلی واپس پہنچے تھے،،، مہمہ نے ایک نظر سب پر ڈالی مگر وہ نہیں تھا ساتھ، جانے کہاں چلا گیا تھا،،، اسکی غیر موجودگی پر یقیناً بہت سوال اٹھتے مگر مہمہ کے پاس کوئی جواب نا تھا، اسی لیئے وہ اس سے بچتی پھر رہی تھی کہ کسی طرح شادی گزر جائے مگر وہی ہوا جسکا ڈر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں کل تک خوشیاں رقص کر رہی تھیں وہاں آج ہر طرف سناٹا پھیلا ہوا تھا،،، ہر کوئی سوچ میں گم الجھا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میر بیٹا سکو کالز کر کے منع کر دو سات بجے کا ٹائم ہے بارات کا، تین بجنے والے ہیں، ٹائم کم رہ گیا ہے تم سب مل کے سب کو انفارم کر دو ساری صورتحال بتا کے معذرت کر لینا سب سے،،، کاظم شاہ کا شکستہ سے لہجہ سب کو تڑپا گیا، وہ بہت مضبوط اعصاب کے مالک تھے۔

کسی کو کال کرنے کی ضرورت نہیں بارات اپنے وقت پر ہی آئے گی، میں بس آپ سب کے آنے کا ہی انتظار کر رہی تھی،،، عروسہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے کہا تو سب کی الجھی نظریں ان کی طرف اٹھیں۔

ابھی تین چار گھنٹے ہیں ہمارے پاس مشورہ کرنے کیلئے، سات بجے ہی بارات آئے گی اگر آپ سب کو مناسب لگے تو میں کچھ کہنا چاہتی ہوں وہ بی جان کے پاس بیٹھتی ہوئی بولیں۔

عروسہ کیا کہنا چاہتی ہو ہم سمجھ نہیں پا رہے، ارحم اب اس دنیا میں نہیں رہا تو بارات کیسے آئیگی۔

میں جانتی ہوں بی جان پر جو ہو گیا اسے ہم بدل نہیں سکتے، سب انتظامات ہو چکے ہیں سب کو انویٹیشن بھیجے جا چکے ہیں، اگر کسی کو اعتراض نا ہو تو میں فروا کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔

بارات اپنے مقررہ وقت پر ہی آئے گی آپ سب استقبال کی تیاریاں کریں، ارمان شاہ آئے گا اسے بیاہنے۔

سب شاکڈ ہی تو رہ گئے تھے عروسہ بیگم سے ایسی بات کی توقع کسی کو بھی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سب شائد میری وجہ سے ہچکچاہٹ کا شکار ہوں مگر آپ سب مجھے نہیں ارمان کو دیکھ کر فیصلہ کریں اگر وہ آپکو اس قابل نا لگے تو آپ سب انکار کر سکتے ہیں،،،میں یہاں کوئی معافی نامہ نہیں کھولوں گی کیونکہ جو میں نے کیا اسکی سزا میں کاٹ رہی ہوں،میں زمان کی طرح ارمان کو آپ سب سے الگ کرنے کی غلطی نہیں کرنا چاہتی میں اسے اسکے اصل سے جوڑنا چاہتی ہوں،میری طرف سے آپ سب کو اور فروا کو کوئی شکایت نہیں ہو گی یہ میرا وعدہ ہے۔

کچھ ہی پل میں وہاں سرشاری سی پھیل چکی تھی ہر کوئی مطمئن تھا،فروا کیلئے ارمان تو انکی پہلی ترجیح تھی بس عروسہ بیگم کی وجہ سے سب خاموش ہو گئے تھے۔

فروا سے بات کرنے کی ذمے داری میر شاہ اور مراد شاہ کو دی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحہ،مہمہ،حوریہ اور عشنہ تو اتنی خوش تھیں کہ بیان سے باہر کتنا اداس تھیں وہ سب کہ فروا ان سب سے دور چلی جائے گی مگر اب وہ سب خوش تھیں وہ یہیں رہے گی،وہ سب ساتھ رہیں گی۔

فروا نے خالی خالی نظروں سے سامنے بیٹھے میر شاہ کو دیکھا،قسمت کی ستم ظریفی تو دیکھئے کبھی جس کے ساتھ اس نے شادی کے خواب سجائے تھے آج وہی اس سے اسکی رضامندی لینے کو بیٹھا تھا،اسکی آنکھیں بھیگ گئیں مراد نے اسے اپنے ساتھ لگایا،پریشان نہیں ہوتے بیٹا زندگی ہر گز بھی اتنی آسان

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے جیسا ہم نے خوابوں میں سوچا ہوتا ہے،،، یہ دنیا تو ہے ہی آزمائش کی جگہ، یہاں سب کو اپنے حصے کی مشکلیں سہنی پڑتی ہیں، بہت سی ناپسندیدہ باتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں، بہت سی قربانیاں دینی پڑتی ہیں، ہم سب نے تمہارا اچھا ہی سوچا ہے مگر ہم اپنا فیصلہ تم پہ تھوپ نہیں رہے بیٹا، اگر تم نہیں چاہو گی تو نہیں کریں گے، مراد آرام سے اسے سمجھا رہا تھا۔

ارمان کوئی باہر کا نہیں ہے جس کے بارے میں ہم تمہیں بتائیں کہ وہ اچھا لڑکا ہے وغیرہ وغیرہ، ہم سب ساتھ پلے بڑھے ہیں اسی گھر میں اور ہم سب ایک دوسرے کو اچھے سے جانتے ہیں ایک دوسرے کی نیچر کو جانتے ہیں اگر تمہیں ارمان اپنے لیئے سوٹیبل نہیں لگتا تو انکار کا حق تمہارے پاس محفوظ ہے اور میں تمہارے ہر فیصلے میں تمہارے ساتھ ہوں،،، میر شاہ نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔

فروا کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا، سب گڈ مڈ ہو رہا تھا وہ آج خود مہمہ کی طرح بے بس محسوس کر رہی تھی، اگر یہ کرنا بھی تھا تو اتنی جلدی کیوں تھی سب کو۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی آپ سب کو جیسے ٹھیک لگتا کر لیں،،، وہ آنسو پیتی سر جھکا گئی۔

مراد نے اسکو اپنے حصار میں لیتے اسکا سر چوما،،، روتے نہیں میرا بچہ تو بہت بہادر ہے آپکو تو اپنے مراد بھائی جیسا بننے کا شوق ہے تو پھر خود کو مضبوط کریں، ان شاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

دو چار گھنٹے بھاگ دوڑ میں گزر گئے،،،سب اس وقت شہر کے مشہور و معروف بینکویٹ میں موجود تھے ،اگرچہ سب اس طرح سے خوش نا تھے مگر مطمئن ضرور تھے۔

پہلے یہی سوچا گیا تھا کہ نکاح کر دیا جائے رخصتی اور ولیمہ بعد میں رکھا جائے مگر پھر میر شاہ نے پلین کینسل کر دیا کہ گھر کی بات ہے رخصتی بھی ساتھ ہی کر دی جائے جتنا جلدی وہ ساتھ رہ کر اس سب کو قبول کریں گے اتنا جلدی وہ الگ الگ نہیں کر سکیں گے،جب ایک ساتھ ایک کمرے میں رہیں گے تو خود ہی ایک دوسرے کے وجود سے مانوس ہو جائیں گے،سب سیٹ ہو جائے گا،ارمان کو وہ اچھے سے سمجھا چکے تھے۔

نکاح کے بعد اسے لا کر ارمان کے ساتھ بٹھا دیا گیا،،،فروا بلڈ ریڈ لہنگے میں پور پور سجی بہت حسین لگ رہی تھی جبکہ ارمان بلیک شیروانی جو کہ انتہائی شارٹ نوٹس پر خرید کر لائی گئی تھی ،پہنے بہت سی لڑکیوں کا دل دھڑکا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فروا لڑکیوں میں اور ارمان لڑکوں میں چھوٹا تھا اس لیئے وہ دونوں ہر وقت ایک دوسرے سے الجھتے پائے جاتے تھے مگر اس وقت اسے اپنے بلکل ساتھ جڑ کر بیٹھے ارمان سے عجیب سی جھجھک محسوس ہو رہی تھی،اسکے وجود کی گرمائش اور پرفیوم کی خوشبو فروا کو نروس کر رہی تھی،وہ نا محسوس طریقے سے

Posted On Kitab Nagri

دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی مگر دوسری طرف عشنہ اسکے ساتھ بیٹھی تھی ارمان کے ساتھ میر شاہ بیٹھا تھا،سب کا کپل شوٹ ہو رہا تھا برائڈ گروم کے ساتھ۔

مہمہ بے چینی سے انگلیاں مروڑ رہی تھی اسکے بعد انکی باری تھی اسٹیج پر جانے کی، مگر وہ سنگدل تو جانے کہاں چھپ گیا تھا، اسے حیرت ہو رہی تھی ابھی تک اسکے متعلق کسی نے اس نے پوچھا تھا،،،وہ نگاہیں جھکائے مسلسل اسے ہی سوچ رہی تھی جب اسے اپنے قریب اسکی مخصوص سی خوشبو محسوس ہوئی ،اس نے بے تاب نگاہیں اٹھائیں تو پلٹنا بھول گئی،،،ایش گرے ٹو پیس پہنے وہ اپنی تمام تر وجاہت لیئے اسکے برابر کھڑا سامنے دیکھ رہا تھا۔

مہمہ کی نظر لاشعوری طور پر اپنے گرے ڈریس کی طرف گئی اسکی آنکھوں میں کل رات کا وہ منظر گھوما جب وہ لڑکی آہان کے اور اپنے بلیک سوٹ کی میچنگ کی بات کر رہی تھی،،،میرے ساتھ تو کبھی میچنگ کرنے کا خیال نہیں آیا،تب انکے پاس سے گزرتے وہ منہ میں بڑبڑائی تھی،تو کیا آہان نے سن لی تھی اسکی بات یا یہ صرف محض اتفاق تھا۔

چلیں،میر شاہ اور عشنہ نیچھے آئے تو اس نے مہمہ کو مخاطب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ نے اس پر نظر ڈالی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا،،، مہمہ کا دل دھک رہ گیا،،،اس نے ان آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لیئے عزت، احترام دیکھا تھا، نکاح کے بعد اس نے عزت احترام کے ساتھ ستائش اور پسندیدگی بھی دیکھی تھی اور پھر اس رات کے بعد جب مہمہ اس سے دور ہونے کی کوششوں میں تھی اس نے اپنے لیئے محبت، جنون اور دیوانگی بھی دیکھی تھی مگر آج اسکی آنکھوں میں اسے صرف لاتعلقی،اجنبیت اور بیگانگی نظر آئی تھی۔

ایک رات میں وہ اسکے اتنے قریب آگیا تھا کہ انکے درمیان بال برابر بھی فاصلہ ناچھوڑا تھا اور آج ایک ہی رات میں وہ اسے میلوں کے فاصلے پر لگا تھا۔

اسے پھر سے سوچوں میں ڈوبے دیکھ کر آہان نے آگے بڑھ کر اسکی کلائی تھامی اور اسکی طرف جھکا۔

مہمہ کو لگا اسکا دل آہان کے ہاتھ تلے دھڑک رہا ہے اسکا دل جانے کیوں خوش گمانیوں میں گرا۔

بھلے آپکو میری قربت میرا وجود قبول نہیں مگر کیا کریں رسم دنیا بھی تو نبھانی ہے، آپ بھی نبھائیں میں تو آگیا ہوں نبھانے کہ فروا مجھے بھی بہنوں کی طرح عزیز ہے۔

مہمہ کی خوش فہمیوں کے آبگینے چھن سے ٹوٹے۔

وہ سر جھکائے اسکے ساتھ اسٹیج کی طرف بڑھی۔

سب خیریت سے نپٹ گیا تو سب خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رات گئے وہ لوگ حویلی واپس آئے تو مختصر سی رسموں کے بعد اسے ارمان کے کمرے میں بھیج دیا گیا تھا،،،واؤ ارمان بھائی نے بہت زبردست ڈیکوریٹ کروایا ہے روم وہ سب فروا کے ساتھ ارمان کے کمرے میں موجود تھیں،،،آف وائٹ چنبیلی اور موتیے کے پھولوں کے ساتھ گہرے سرخ گلاب کی سیج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

یہ سب ارمان نے نہیں مراد نے کروایا ہے،سننے میں آیا ہے ایس پی صاحب کیلئے کل کوئی سرپرائز تھا جس میں ارمان بھی شامل تھا یہ سب اسی کا ریٹرن ہے مراد کی طرف سے۔

زارون جو کچھ سامان رکھنے کمرے میں آیا تھا ارحہ پر فوکس کرتے بولا تو وہ بری طرح گڑبڑائی جبکہ وہ تینوں ارحہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

بے وفا عورت تو نے ہمیں بھنک تک نا پڑنے دی،تجھے حیا نا آئی ہم سے چھپاتے ہوئے،،،توپوں کا رخ اب ارحہ کی طرف تھا وہ جو شکر کر رہی تھی کہ بچت ہو گئی ہے مگر بھلا ہو زارون کا جو اسے پھنسا کر چلتا بنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یار وہ تو بس انکی برتھ ڈے تھی تو میں نے کیک وغیرہ منگوا لیا ارمان نے کچھ ڈیکوریشن کروا دی بس،،،اس نے مجرموں کی طرح سر جھکائے اعتراف جرم کیا۔

تو نے انھیں سرپرائز دیا انھوں نے بھی کچھ انعام شنام دیا ہو گا وہ بتا کہ کیک کاٹا پھر اسکے بعد کیا ہوا۔

مرو تم سب دفع ہو جاؤ،،،وہ تو سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی وہ سب مگر اسکی رنگت میں گھلتی سرخیاں سب بیان کر رہی تھیں۔

بتا دے فروا کو کچھ آئیڈیا ہو جائے گا،،،وہ سب باز نا آئیں۔

اے خبردار جو مجھے اس سب میں گھسیٹا کسی نے،،، فروا تو اچھل ہی گئی تھی۔

اچھاااا اب اپنی باری ہمیں آنکھیں دکھائے گی تو،اب تو شوہر والی ہو گئی ہے بیٹا تیار رہ اب تجھے تو ارمان ہی پوچھے گا۔

لعنت ہو تم سب پر،میں سر پھاڑ دوں گی تم سب کا فروا نے دانت پیسے مگر وہ باہر نکل چکی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان تم سے کچھ بات کرنی تھی لان میں چلو میرے ساتھ۔

کیا بات ہے سب ٹھیک ہے نا؟

سب ٹھیک ہے ان شاءاللہ آگے بھی سب ٹھیک ہو گا مگر مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے،،،وہ سر جھکائے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کیا بات ہے صاف صاف کہو۔

ارمان تم نے اپنی رضامندی سے یہ فیصلہ کیا ہے نا؟ ارحہ جانتی تھی کہ وہ فروا کو لائک کرتا تھا مگر پھر جانے کیوں وہ بلکل چپ ہو گیا بلکل لاتعلق ہو گیا تھا۔

ظاہر ہے رضامندی سے ہی کیا ہے یار،،،ارمان نے سرسری سا کہا،،اسکے اپنے اندر جنگ چھڑی ہوئی تھی۔

کیا بات ہے الجھے ہوئے کیوں لگ رہے ہو کوئی بات ہے تو شیئر کرو مجھ سے ،ارحہ نے اسکی ہمت بندھائی۔

ارحہ میں فیصلہ نہیں کر پا رہا ڈبل مائنڈڈ ہو رہا ہوں،اس نے پریشانی سے ماتھا مسلا۔

کیا بات ہے کھل کے بتاؤ۔

فروا بہت اچھی ہے اور ایک وقت تھا جب وہ مجھے پسند بھی تھی مگر پھر جب میں نے اسکی اٹینشنز کسی اور کیلیئے دیکھیں تو پیچھے ہٹ گیا۔

مراد جو کال سننے کیلیئے سائیڈ پر آیا تھا قریب سے آتی آوازوں نے اسکے قدم جھکڑے۔

اٹینشنز کس کیلیئے،،،ارحہ کا دل بہت زور سے دھڑکا اس نے دعا کی کہ اللہ کرے جو وہ سوچ رہی ہے وہ بات نا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے فروا کی اٹینشنز میر بھائی کیلیئے دیکھی ہیں، اس لیئے میں نے اپنے قدم واپس موڑ لیئے تھے بہت پہلے۔

مراد کو لگا حویلی کی عمارت اسکے سر پر آن گری ہو۔

جبکہ ارحہ کو جس بات کا ڈر تھا وہی بات ہوئی تو یہ وجہ تھی ارمان کی خاموشی کی۔

ارمان ہم جب لڑکپن سے جوانی میں داخل ہوتے ہیں تو ہمیں مخالف جنس سے اٹریکشن محسوس ہوتی ہے، کبھی کبھار ہمیں بہت سے لوگوں پر کرش ہو جاتا ہے مگر وہ سب وقتی ہوتا ہے، فروا کو بھی بس میر بھائی سے وقتی اٹریکشن تھی اور کچھ نہیں تھا تم سمجھ رہے ہو نا میری بات اور اس بات کا تم دونوں کی زندگی پر کسی قسم کا نیگٹیو اثر نہیں پڑنا چاہیے یہ شادی جن بھی حالات میں ہوئی ہے ہم سب جانتے ہیں، مجھے پتہ ہے تم بہت سمجھدار ہو مگر اس رشتے میں بہت سی اونچ نیچ ہو جاتی ہے،، تم جانتے ہو فروا ابھی اتنی زیادہ میچور نہیں ہے اگر اس سے کبھی کوئی بھول ہو جائے تو یہ سوچ کر درگزر کر دینا کہ وہ اس انسان کی بہن ہے جسکی وجہ سے تمہاری بہن آج عزت کی زندگی جی رہی ہے، اسکے بھائی نے تمہاری ضدی اور خودسر بہن کی وہ غلطی بھی معاف کر دی تھی جو مرد شائد ہی اپنی بیوی کی معاف کرتا ہو مگر وہ مراد شاہ ہے اسکا ظرف بہت بلند ہے، تم بھی فروا کی نادانیوں پر اسکے ساتھ نرمی والا معاملہ رکھنا جیسے اسکے بھائی نے میرے ساتھ رکھا تھا، تم میرے بھائی ہو مجھے بہت پیارے ہو مگر فروا مراد کی بہن ہے

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے مراد شاہ سے جڑی ہر چیز ہر رشتہ بہت عزیز ہے تم اسکا بہت خیال رکھنا، اسے اپنی توجہ اور محبت دو گے تو سب ٹھیک ہو جائے گا،،،وہ بہت اچھی ہے تم دونوں بہت اچھی زندگی گزارو گے۔

مراد جو وا ہموں میں گرا کھڑا تھا کہ اب جانے کیا ہو گا مزید اسکی بہن کو کتنے امتحانوں سے گزرنا پڑے گا ،،،ارحہ کی باتوں سے اسکی تنگ ہوتی سانسیں بحال ہوئیں اسکے الفاظ نے جیسے اسکے مردہ جسم میں جان پھونک دی ہو۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی کا صحیح مطلب آج سمجھ آیا تھا اس نے بنا کسی غرض بنا کسی صلے کے جو کیا تھا آج اسکا بدلہ اسے واپس مل گیا تھا، کل اس نے اپنی بیوی کا پردہ رکھا تھا آج اسکی بیوی نے اسکی بہن کا پردہ رکھ رہی تھی۔

چلو اب جاؤ اور ہر بات کو بھول کر پورے دل سے اپنی نئی زندگی کی شروعات کرو، تم پوری ایمانداری سے یہ رشتہ نبھاؤ گے تو بہت جلد اسکے دل پر اپنا نام لکھا پاؤ گے،وہ تمہیں اپنی روح میں بسالے گی۔

مائے گاڈ ارحہ یہ تم ہی ہو، صحیح کہتے ہیں صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے قسم سے پکی مراد بھائی کی بیوی لگ رہی ہو،،،مراد نے ہلکے پھلکے انداز میں اسے چھیڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے شوہر نا الحمد اللہ بہت اچھے ہیں اور تم ابھی اپنی دلہن پر توجہ دو نکلو یہاں سے، ارحہ نے اسے بازو سے پکڑ کر آگے دھکیلا۔

ایک گہرا سانس لیتے اس نے خود کو پرسکون کیا آج کا دن ذہنی اور جسمانی طور پر بہت تھکا دینے والا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتی مراد نے اسے پیچھے سے اپنے گھیرے میں لیا۔

ڈرادیا آپ نے مجھے، وہ دل پر ہاتھ رکھے اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتی خفگی سے بولی۔

اتنا خوفناک نظر آتا ہوں میں، مراد نے ابرو آچکائی۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

میں کال سننے آیا تھا پھر میں نے سنا ایک لڑکی اتنے دھڑلے سے میرا نام لے کر اظہار محبت کر رہی تھی کہ میں ہل ہی نہیں سکا اپنی جگہ سے، اسکے بالوں میں منہ چھپائے اس نے شرارت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ارحہ کی جان ہوا ہوئی کیا وہ سب سن چکا تھا، افففف حد ہے ارحہ کب عقل آئے گی تمہیں، وہ جانتی تھی اب مراد اسکا جینا محال کر دے گا چھیڑ چھیڑ کر۔

کیا کر رہے ہیں پیچھے ہٹیں کوئی آجائے گا،،، وہ اس کو خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تو آجائے میں اپنی بیوی کے ساتھ ہوں میرے خیال میں کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا آپ فلحال مجھ پہ توجہ دیں۔

مراد حد کرتے ہیں آپ بھی، ہم باہر لان میں کھڑے ہیں پلیز پیچھے ہٹیں۔

یا اللہ یہ سب دیکھنے سے پہلے میرے کان کیوں نہیں پھٹ گئے، یہ سب سننے سے پہلے میں اندھا کیوں نہیں ہو گیا،،، زارون جانے کہاں سے آ ٹپکا تھا اور کچھ زیادہ ہی جذبات میں بہہ گیا تھا کہ ڈائیلاگ کی ٹانگ توڑ دی تھی۔

ارحہ تڑپ کر دور ہٹی جبکہ مراد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گورا۔

تمہیں نہیں لگتا کہ اس وقت تمہیں ڈوب کے مر جانا چاہیے، مراد کا بس نہیں چل رہا تھا اسکی بتیسی باہر نکال دے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ سرعام رومینس تم لڑاؤ اور ڈوب کے میں مروں،،، بائے داوے یہاں کھلے عام کیا کر رہے تھے تم میری معصوم بہن کے ساتھ؟

وہی جو تم بھابھی کے ساتھ کرتے ہو، مراد نے منہ پھاڑ جواب دیا۔

در فٹے منہ تمہارا، زارون نے باقاعدہ اسے لعنت ڈالی۔

ارحہ نے وہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔

Posted On Kitab Nagri

فرواکو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسے کیا کرنا ہے بیٹھی رہے یا آٹھ جائے کیونکہ سچویشن ہی ایسی تھی وہ شدید تھکاوٹ کا شکار تھی دل و دماغ متضاد سوچوں میں الجھے ہوئے تھے۔

انھی سوچوں میں الجھی ہوئی جب ارمان کمرے میں داخل ہوا،،،سب کیسے لمحوں میں بدل گیا تھا وہ دونوں ایک ساتھ جوڑ دیئے گئے تھے مگر دونوں ہی الجھے ہوئے تھے زہن ابھی رشتے کی اس تبدیلی کو قبول نہیں کر پارہا تھاٹھیک سے۔

فرواکا سر مزید جھک گیا تھا،جو بھی ہوا جیسے بھی ہوا مگر نکاح تو ہو چکا تھا انکا،اب وہ شوہر تھا اسکا،اس پر ہر طرح کا حق رکھتا تھا یہ سوچ ہی فرواکو لرزا گئی تھی۔

ارمان جانتا تھا وہ بھی پریشان تھی مگر جو بھی تھا اب وہ دونوں اس راہ کے مسافر بن چکے تھے،،،اسے بہت تحمل سے یہ سب آگے بڑھانا تھا۔

وہ قدم قدم چلتا اسکے بلکل سامنے آکر بیٹھ گیا،فرواکے وجود میں ہلکی سی لرزش جو کہ ارمان کو بھی محسوس ہوئی تھی،وہ بار بار ہاتھ مسل رہی تھی،سرخ لپسٹک سے سجے یاقوتی لب بری طرح کاٹ رہی تھی،نظریں جھکی ہوئی تھیں یعنی وہ اس سے نظریں ملانے سے کترا رہی تھی اسکے پاس بیٹھنے پر نروس ہو رہی تھی اس سارے عرصے میں ارمان کے لب پہلی بار مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

یااللہ اس طرح کیوں بیٹھ گیا ہے، اٹھ کیوں نہیں رہا،، فروا کی حالت پتلی ہو رہی تھی اسکی نظریں خود پر محسوس کرتے۔

بیوٹیفل !کافی دیر بعد غیر ارادی طور پر اسکے منہ سے ادا ہونے والے لفظ نے فروا کو مزید پزل کر دیا۔

ریلیکس رہیں، میں کھا نہیں جاؤں گا یار، تم ایسے اسٹرینج بی ہیو کیوں کر رہی ہو، پرسکون ہو جاؤ۔

یہ سب جو ہوا آنسٹلی میں نے بھی ایسا کبھی نہیں سوچا تھا مگر میں خوابوں میں نہیں جیتا میں ایک حقیقت پسند سا بندہ ہوں اور ابھی کی حقیقت یہ ہے کہ ہمارے درمیان ایک بہت مضبوط رشتہ بن چکا ہے، جسے میں ان شاءاللہ پورے دل سے نبھاؤں گا مگر تمہاری مرضی سے،،، فلحال کچھ بھی سوچ کے خود کو پریشان نہیں کرو وقت خود ہی سب ٹھیک کر دے گا بس خود کو وقت کے دھارے پر چھوڑ دو کیونکہ ہم جتنا بھی پلین کر لیں جتنا بھی سوچ لیں ہونا وہی ہے جو اس رب کو منظور ہے، اسکے فیصلے اسکی حکمت ہم جیسے گنہگار بندوں کو فوراً سمجھ نہیں آتی مگر ہمیں اتنا یقین ہونا چاہیے کہ اسکے فیصلے ہمارے فیصلوں سے ہر لحاظ سے بہت بہتر ہوتے ہیں۔

فروا کو حیرت ہوئی وہ کھلنڈر اور نٹ کھٹ سا ارمان اتنی گہری باتیں بھی کر لیتا ہے وہ اسے حیرت سے تک رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر پیارالگ رہاہوں تو تعریف کرسکتی ہو بیوی ،،،اسکی حیرت کو انجوائے کرتے اس نے اسکا دھیان بٹانے کو چھیڑا۔

اتنے بھی کوئی نہیں پیارے،وہ منہ بنا کے اٹھ گئی۔

مطلب بہت پیاراہوں،وہ بازنا آیا۔

حد ہوتی ہے خوش فہمی کی،وہ بھی پرانی جون میں واپس آچکی تھی۔

ایک دنیا فین ہے تمہارے شوہر کی کبھی باہر نکل کر پوچھنا کسی سے ،،،اس نے اپنے تائیں اسکی انفارمیشن میں اضافہ کیا۔

پہلے 'بیوی' اور اب 'تمہارے شوہر' کہنے پر فروا کا دل بہت زور سے دھڑکا وہ بہت آرام سے انکے درمیان بن چکے رشتے کو واضح کر گیا تھا۔

فروا دھک دھک کرتے دل کو سنبھالتی آگے بڑھی کہ چینج کرے،،،کچھ یاد آنے پر ارمان جلدی سے اٹھ کر اسکے راستے میں آیا فروا اگر وقت پر قدم نا روکتی تو لازماً انکی ٹکر ہو جاتی۔

اس نے سوالیہ نظریں اٹھائیں۔

ایک منٹ ایک بہت امپورٹنٹ کام رہ گیا،،اس نے اپنی سائیڈ پاکٹ میں کچھ تلاش کرتے کہا۔

پھر ایک نفیس سا بریسلٹ اس نے باکس سے نکالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رونمائی کا گفٹ جلدی میں جو سمجھ آیا میں نے لے لیا بٹ اگر پسند نا آئے تو کوئی بات نہیں میں اور دلا دوں گا اس نے بریسلٹ کا لاک کھولتے کہا۔

جبکہ فروا اسکی یاداشت پر حیران تھی کہ اتنی ایمرجنسی میں بھی اس نے یہ یاد رکھا تھا۔

مے آئے...؟ اس نے اجازت طلب نظروں سے دیکھتے اسکے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔

کچھ شش و پنج کے بعد فروا نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھا۔

تھینکس مائے لیڈی وہ دلکشی سے مسکرایا اور بریسلٹ اسکی کلائی میں پہنا دیا۔

تھینکس ٹو یو اٹس نائس،،، فروا کو بریسلٹ پسند آیا تھا۔

مائے پلیئر،،، اس نے سر خم کیا۔

فروا کپڑے نکالتے واش روم میں گھس گئی۔

یہ سب تھوڑا مشکل تھا مگر ناممکن ہرگز نہیں تھا وہ دونوں کوشش کرتے تو بہت جلد انکے درمیان سب ٹھیک ہو سکتا تھا۔

ارمان پر سکون سا ہو تا شیروانی اتار کر اپنے لیئے کپڑے نکالنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں صوفے نام کی چیز سرے سے موجود نا تھی گلاس وال کے سامنے دو نفیس سی چیئرز رکھی ہوئیں تھیں،،،وہ بیڈ پر بلکل کونے پر ہو کر ٹک گئی ابھی تک تو سب ٹھیک ہی رہا تھا مگر اب اسکے بستر پر لیٹتے اسکی دھڑکنیں بری طرح بے ترتیب ہو رہی تھیں، ہتھیلیاں نم ہو رہی تھیں اسکی۔

ارمان فریش ہو کر باہر نکلا تو وہ کروٹ بدلے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔

ڈریسنگ ٹیبل پر اسکی چوڑیاں جیولری وغیرہ پڑی تھیں، ایک سائیڈ پر اسکا لہنگا پڑا تھا،،،ارمان کو یکدم ہی سب اچھا لگنے لگا تھا اسکے بے رنگ سے کمرے میں رنگ اتر آئے تھے۔

وہ مسکراتے ہوئے آکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا دل یکدم ہی انہونی سی خواہشیں کرنے لگا تھا مگر وہ خود کو کنٹرول کرتے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم! اس نے اندر داخل ہوتے سلام کیا اور لاؤنج میں بیٹھی خواتین پر ایک نظر ڈالی۔

مہمہ کدھر ہیں؟ اسکا تنا ہوا چہرہ دیکھ باقی کسی کو تو سمجھ نا آئی مگر عشنہ کا دل ہولا تھا کہ وہ کچھ حد تک بات جانتی تھی۔

اسکی تو طبیعت ٹھیک نہیں بیٹا کمرے میں ہے وہ، خیریت؟

Posted On Kitab Nagri

جی وہ ایک فائل تھی آہان کے پاس وہ چاہیے تھی اس نے بتایا گھر پڑی ہے وہی لینی تھی،،،وہ بات بناتا آگے بڑھ گیا۔

جبکہ اسکی پشت کو دیکھتے عشنہ نے مہمہ کی خیریت کی دعا مانگی۔

اس نے دروازہ ناک کیا۔

دستک سے مہمہ جان گئی تھی کہ حوریہ لوگوں میں سے کوئی نہیں ہوگی کیونکہ آہان کی غیر موجودگی میں وہ سب یونہی منہ اٹھا کے چلی آتی تھیں،یقیناً حویلی کے مردوں میں سے ہوئی ہوگا۔

اس نے دوپٹہ اچھے سے اوڑھا اور اٹھ کر دروازہ کھولا،،،سامنے میر شاہ کو دیکھ کر وہ بھی گھبرا گئی کہ وہ کسی کی بھی آمد کی توقع کر سکتی تھی مگر میر شاہ کی نہیں اور اگر وہ خود آیا تھا تو یقیناً بات اس تک پہنچ چکی ہوگی تو کیا آہان نے انھیں بھیجا تھا مگر وہ خود کہاں تھا بارات والے دن بھی وہ کچھ دیر کو آیا اسکے بعد پھر غائب۔

اگر فری ہیں تو کچھ بات کرنی تھی آپ سے،میر شاہ نے حتیٰ الامکان اپنے لہجے کو نارمل رکھنے کی کوشش کی ورنہ جتنا طیش اسے مہمہ پر تھا اگر وہ لڑکی نا ہوتی تو وہ اسکے ساتھ بہت برا کرتا۔

ج۔جی بھائی آئیں وہ سائیڈ پر ہوگئی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ایک ہی تو سیٹر صوفہ تھا جس پر میر شاہ براجمان ہو گیا تھا بیڈ پر بیٹھنا اسے مناسب نا لگا سو چپ چاپ کھڑی رہی۔

میرے علم میں آیا ہے کہ آپ آہان کیلئے کوئی رشتہ وشتہ دیکھ رہی ہیں، اسکی شادی کروا رہی ہیں آئی مین دوسری شادی... وہ جتنا غصے میں تھا چاہ کر بھی نرمی نہیں دکھا پا رہا تھا۔

مہمہ کا دل حلق میں آیا ایسے سوال اور میر شاہ وہ کیا جواب دیتی۔

خاموشی نہیں جواب چاہیے مجھے۔

وہ بھ۔بھائی... اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کہے ڈائریکٹ اس نے یہی پوچھ لیا تھا۔

غالباً کوئی لائبہ رضوی نام کی محترمہ ہیں،،، میر شاہ مزید گویا ہوا مطلب وہ ہمیشہ کی طرح پورے ہوم ورک کے ساتھ آیا تھا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں، بلاآخر اسے بولنا پڑا۔

ان دونوں نے آپ سے کہا یہ؟

لائبہ نے مجھے سب بتایا کہ وہ اور آہان کچھ ٹائم سے ایک دوسرے کو لائک کرتے ہیں اور شادی کا بھی ارادہ رکھتے ہیں مگر درمیان میں میں آگئی اور...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے یہ تو ہو گئی لائبہ کی بات اب آہان نے آپ سے کیا کہا اس بارے میں کیا اسکا بھی یہی بیان تھا ؟

نہیں جب میں نے پوچھا تو انھوں نے ایسا کچھ نہیں کہا اور حویلی سے چلے گئے۔

آپکو اچھے سے یاد ہے مہمہ کہ آپ نے پوچھا تھا؟ اس نے پوچھا پر زور دیا۔

مہمہ کا سر مزید جھک گیا واقعی اس نے آہان سے پوچھا تو نہیں تھا۔

اگر آپ نے اس سے پوچھا ہوتا تو وہ یقیناً آپکو جواب ضرور دیتا کہ آپ حق رکھتی ہیں پوچھنے کا مگر آپ نے ایک فریق کی بات سن کر اپنا فیصلہ سنا دیا دوسرے فریق کی بات کو آپ نے سرے سے کوئی اہمیت ہی نہیں دی،،، اسکی بات پر مہمہ کی سانس مدھم پڑی۔

آپ جانتی ہیں مہمہ کہ میاں بیوی کو ایک دوسرے کا پردہ بنایا گیا ہے کہ وہ اپنے درمیان کی باتیں اپنے تک محدود رکھیں مگر نہیں آپکو تو اپنی خود ترسی کے اشتہار لگانے تھے، اسی بات کا فائدہ اٹھایا لائبہ نے اس نے ایک من گھڑت کہانی سنا دی اور آپ جو پہلے سے یہ دماغ میں بٹھا کے بیٹھی تھیں کہ ہم نے آہان کے ساتھ زور زبردستی کی ہو گی آپ نے آرام سے اسکی بات پر یقین کر لیا، ایک بار بھی آہان نے پوچھنے کی زحمت گوارا نہیں کی، آپ نے اسے ایک لڑکی کے ساتھ جوڑ کر اسکے کریکٹر پر سوال کھڑا کر دیا، کیا آپ سے زیادہ کوئی بیوقوف ہو سکتا ہے،،، یہ نقصان ہوتا ہے جب میاں بیوی اپنے درمیان کی

Posted On Kitab Nagri

باتیں یا اپنی کمزوریاں دوسروں کے سامنے ظاہر کرتے ہیں تو کوئی نا کوئی موقع دیکھ کر انکے درمیان گھسنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ اسے آپکا ویک پوائنٹ پتہ ہوتا ہے،،، اگر آپ لائبہ کو منہ توڑ جواب دیتی یا آہان سے ڈسکس کرتی تو حالات آج یہ نا ہوتے اور اب شائد اس امید پر بیٹھی ہوں گی کہ وہ آئے اپنی صفائی دینے تو یہ آپکی بھول ہے کہ وہ آئے گا اگر آپ نے بیوی کی طرح حق جتا کر پوچھا ہوتا تو وہ آپکو ضرور بتاتا مگر آپ نے تو اسے اس قابل ہی نہیں جانا آپ نے اس تھرڈ کلاس لڑکی کی بات پر یقین کیا جسے وہ جانے کتنی بار اپنے آفس سے نکال چکا ہے مگر آپ نے اپنے شوہر پر یقین نہیں کیا، آپ آہان کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتی ہیں مہمہ مجھے حیرت ہو رہی ہے آپ پر،،، جتنا مجھے آپ پر غصہ ہے نا میں قسم سے اسکی شادی کسی اور لڑکی سے کروا دوں جسکو اسکی قدر بھی ہو مگر وہ گدھا مانے گا نہیں کیونکہ اسے تو مہمہ چاہیے، اکیلا مر جائے گا مگر مہمہ کے علاوہ کسی کے بارے میں سوچے گا بھی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کونسے راز کھول رہا تھا، یہ کن رازوں سے پردہ اٹھانے جا رہا تھا، مہمہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کو تھیں۔

اگر آپ محبت نا سہی اعتبار ہی کر لیتی اس پر تو جان پاتی کہ اس دنیا میں جتنا آہان آصف نے مہمہ شاہ کو چاہا ہے شائد ہی کسی نے کسی کو اتنا ٹوٹ کے چاہا ہو، یا اگر کسی نے اتنا چاہ بھی لیا ہو گا کسی کو تو شائد ہی کسی نے محبت کو اتنا پاکیزہ رکھا ہو جتنا اس نے رکھا اور آج آپ اسے یہ سب کہتی پھر رہی ہیں کہ وہ بہک گیا

Posted On Kitab Nagri

بھٹک گیا اور جانے کیا کیا... آپ زندگی اور موت کے درمیان جھول رہی تھیں مگر اس نے آپکو ہاتھ نہیں لگایا کہ تب وہ آپکا کچھ نہیں لگتا تھا وہ اپنی محبت کو داغدار نہیں کر سکتا تھا، میں کیا کیا بتاؤ آپکو، یہ کیا کر دیا آپ نے محبتوں کے چاہتوں کے لازوال خزانے پا کے گنوا دیئے آپ نے،،، وہ اسے یونہی ساکت چھوڑ کر چلا گیا۔

مہمہ میں جب کھڑے رہنے کی سکت نا رہی تو بے اختیار زمین پر بیٹھتی چلی گئی،،، آنکھیں ساون بھادوں کی طرح برسنے لگیں،،، آج مہمہ کو یاد آیا تھی اسکی اتنی تابع داری آج سمجھ آئی تھی اسے کہ جسے وہ ہمیشہ اسکی مجبوری سمجھتی رہی کہ وہ حویلی والوں کی وجہ سے مجبور یہ سب کر رہا ہے مگر وہ تو یہ سب اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کر رہا تھا،،، اسکی آنکھوں کی چمک، اسکی وارفتگی، وہ کچھ کہتی ہوئی نگاہیں، وہ سرگوشیاں وہ اقرار جنھیں اس نے اس رات وقتی کشش سمجھ کر ان سنا کر دیا تھا وہ سب سچ تھا، اسکے کمرے سے چلے جانے پر کتنا ناراض ہوا تھا کتنی بے قراری تھی اسکی آنکھوں میں تب وہ کوئی مجنوں لگا تھا اسے مگر تب وہ یہ سب سمجھ نہیں پائی اور جب یہ سب پتہ چلا تو منظر بدل چکا تھا جتنی خاموش اسکی محبت تھی اتنی ہی خاموش اسکی ناراضگی تھی،،، بھل بھل روتے آج اسے وہ سب یاد آ رہا تھا، کیسے اس نے کہہ دیا تھا کہ مجھے آپکی نزدیکی قبول نہیں اسے آہان کی اپنے ہاتھ پر پڑتی کمزور گرفت یاد آئی،،، میں آپکو قبول نہیں؟ ٹوٹے ہوئے لہجے اور مدھم سی بے یقین سی آواز میں پوچھا گیا وہ سوال یاد آیا تو مہمہ کا

Posted On Kitab Nagri

دل چیر گئی آہان کی وہ نگاہیں جن میں کتنا درد تھا اس وقت، کمرے سے جاتے وقت اسکے قدموں کی وہ لغزش یاد آئی، آج اسے ایک ایک بات یاد آ رہی تھی آنکھوں سے مظلومیت اور بدگمانی کی پٹی اتری تھی تو سب واضح نظر آ رہا تھا مگر وہ اپنے اس عظیم خسارے پر کس کی گود میں سر رکھ کر روتی کہ یہ سب اسکے ساتھ ہوا نہیں تھا یہ سب اس نے اپنے ساتھ کیا تھا۔

میر شاہ کے اشارے پر عشنہ غیر محسوس طریقے سے اٹھ کر مہمہ کے کمرے میں آئی تو وہ جوگن بنی زمین پر بیٹھی زور و شور سے رونے میں مصروف تھی۔

اسکی حالت سب بیان کر رہی تھی جتنی خاموشی سے آہان اسے چاہتا آیا تھا اتنی ہی خاموشی سے اس نے مہمہ کے دل پر بھی قبضہ کر لیا تھا مہمہ بھی اسکے سحر میں جکڑی جا چکی تھی۔

مہمہ کیا ہو گیا ہے پاگل مت بنو اٹھو کوئی آ جائے گا،،، عشنہ نے مشکل سے اسے سنبھالا، اسے دیکھ کر کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ وہ ڈری سہمی سی عشنہ ہے جو میر شاہ کے پیچھے چھپی ہوئی اس حویلی میں آئی تھی ،میر شاہ کی سنگت نے اسکی محبت و دیوانگی نے اسکو سر تا پھر بدل دیا تھا وہ اب میر شاہ کی بیوی اور شاہ حویلی کی بڑی بہو کی حیثیت سے اپنے فرائض بخوبی نبھاتی نظر آتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن وہ دونوں حسن ولا پہنچے تو انھیں پتہ چلا کہ حسن شاہ کو ابھی گھنٹہ پہلے ہی ہاسپٹل لے کر گئے ہیں انکی طبیعت پھر سے خراب ہو گئی تھی۔

وہ دونوں وہیں سے ہاسپٹل کیلیئے نکلے مگر آ گے جو خبر سننے کو ملی وہ حوریہ کے پیروں تلے سے زمین نکالنے کو کافی تھی،،،زارون نے بمشکل اسے سنبھالا، حسن شاہ کو اس بار ہونے والا ہارٹ اٹیک اتنا سوئیر تھا کہ وہ جانبر نہ ہو سکے۔

شائد وہ اپنی بیٹی کی آنکھوں میں اپنے لیئے بیگانگی والا تعلقی نہیں دیکھ سکتے تھے نہ انکے پاس اسکے سوالوں کے جواب تھے یا پھر وہ اسے زارون شاہ کے ساتھ نہیں دیکھ سکتے تھے سو آرام سے انکے آنے سے پہلے ہی آنکھیں موند گئے تھے۔

ایک ہفتہ ہو گیا تھا مگر حوریہ کی حالت ابھی بھی ویسی ہی تھی جیسا بھی تھا مگر اسکا باپ تھا اس نے اپنی ہوش میں صرف انھیں ہی دیکھا تھا۔

سب اسکا بہت خیال رکھ رہے تھے مگر وہ یونہی خود سے لاتعلق بنی رہتی تھی،زارون آجکل روٹین کا کام نپٹا کر واپس آکر زیادہ ٹائم اسکے ساتھ گزار رہا تھا۔

صبح سے اسکی طبیعت زیادہ ہی خراب لگ رہی تھی مگر وہ ڈاکٹر کے پاس جانے کو تیار نا تھی ارمان بھی نا تھا گھر پہ۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ کسی طرح نامانی تو بی جان نے زارون کو فون کروایا کہ گھر آئے۔

ڈاکٹر کو بھی حویلی ہی بلوالیا گیا کہ وہ جانے کیوں اتنی چڑچڑی اتنی ضدی ہو رہی تھی۔

پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے ماشاءاللہ سے بلکل ٹھیک ہیں مٹھائی منگوالیں آپ جلدی سے کیونکہ بہت جلد زارون کا بچہ گود میں کھیلانے والی ہیں آپ، ڈاکٹر نے بی جان کو مبارکباد دی تو وہاں سب کی خوشی سے چیخیں بلند ہوئیں۔

اللہ کا بڑا اکرم ہے شکر الحمداللہ بی جان نے دعا کی طرح ہاتھ بلند کر کے کلمہ شکر کہا۔

سب نے اسے وشز دیں اور پھر بی جان کے اشارے پر وہ سب معنی خیز سا مسکراتی آہستہ آہستہ وہاں سے رفو چکر ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون جو بھی تک حیرت زدہ سا صوفے پر بیٹھا تھا انکے جاتے ہی اٹھ کر اسکے قریب چلا آیا۔

حوریہ کو جانے کیوں گھبراہٹ ہو رہی تھی حیا کی لالی اسکے چہرے پر واضح دیکھی جا سکتی تھی۔

اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم پر اپنی رحمت کی میری دعا ہے کہ وہ ہمیں نیک اور زندگی والی اولاد سے نوازے اور آپکا بھیُ شکریہ میری جان میں بتا نہیں سکتا کہ میں کتنا خوش ہوں اس نے جذبوں

Posted On Kitab Nagri

سے چور گھمبیر لہجے میں کہتے اسکی پیشانی پر عقیدت سے اپنے لب رکھے تو حوریہ سرشار سی آنکھیں موند گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بھائی آہان کب تک آرہا ہے واپس ؟ زارون سید حامیر شاہ کے پاس پہنچا۔

آجائے گا ابھی اسکا کچھ کام پینڈنگ ہے،،، انداز ٹالنے والا تھا۔

کیا اسکے اس طرح غائب ہونے سے سب ٹھیک ہو جائے گا بھائی میرے خیال میں اسے اب آ جانا چاہیے،،، زارون کی بے چینی مہمہ کی وجہ سے تھی، وہ کب دیکھ سکتا تھا اپنی بہن کو ایسے اداس۔

کبھی کبھی کسی بڑی تکلیف سے بچنے کیلئے چھوٹی موٹی تکلیفیں سہنا ضروری ہوتی ہیں اور مہمہ کیلئے بھی یہ سب بہت ضروری ہے، مزید کچھ دن اور اسے رہنے دو آہان کے بغیر کیونکہ بسا اوقات ہمیں چیزوں کی قدر تب ہوتی ہے جب وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں، اسکو بھی احساس ہونے دو کہ آہان کیا ہے اس کیلئے، محبت میں جتنی تڑپ بڑھے گی اتنی ہی مضبوط ہوتی جائے گی، مانا کہ پہلے اسکے ساتھ قسمت نے اچھا نہیں کیا مگر اس بار اس نے خود اپنے ساتھ یہ سب کیا ہے بھگتنے دو ابھی کچھ دن اور تاکہ دوبارہ ایسی غلطی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچے اور فکر نا کرو مہمہ کی ہمت سے زیادہ نہیں آزمائے گا، آجائے گا وہ کب اسے تکلیف میں دیکھ سکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کو ایک پل سکون نہیں تھا، دن تو سب کے ساتھ جیسے تیسے گزر جاتا مگر رات اسکی آنکھوں میں گزرتی تھی کتنے دن ہو گئے تھے اسکو دیکھے ہوئے،،، حویلی میں جیسے کسی کو اسکی فکر ہی نا تھی کسی نے اس سے آہان کے بارے میں نہیں پوچھا تھا کہ وہ کہاں ہے اتنے دنوں سے، سب ایسے مطمئن کیوں تھے اسے تو لگا تھا اسکی غیر موجودگی پر بہت سوال اٹھیں گے،،، اسکا یہ جوگن روپ تو سب دیکھ رہے تھے مگر خاموش تھے یہ اسکے لیئے ضروری تھا انکے رشتے کی پائداری کیلئے ضروری تھا، میر شاہ سبکو تھوڑا بہت بریف کر چکا تھا۔

نمبر اسکا مسلسل بند تھا مہمہ جانے کتنی بار ٹرائے کر چکی تھی۔

بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے،،، رات کو مہمہ ساری شرم جھجک بالائے طاق رکھتی میر شاہ کے پاس اسکے سٹڈی روم میں موجود تھی۔

ہن، سن رہا ہوں،،، وہ بھی فل اگنور کر رہا تھا کہ جو اس نے آہان کے ساتھ کیا تھا اسے ابھی تک غصہ تھا

۔

ٹھیک ہے میری غلطی ہے مجھے پہلے ان سے بات کرنا چاہیے تھی، آپ انھیں کہیں کہ مجھے صفائی کا ایک موقع تو دیں،،، وہ باقاعدہ رونے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فل حال تو آپکے اُن شائد بزی ہونگے جب میری بات ہو گی میں آپکا میسج دے دوں گا،،، میر شاہ نے مسکراہٹ دباتے آپکے ان پر زرو دیا۔

صرف میسج نہیں آپ انھیں کہیں کہ وہ حویلی آئیں۔

اور میں اسے یہ کیوں کہوں؟

کیونکہ آپکی بہن آپ سے کہہ رہی ہے۔

مگر میں پہلے آہان کا بھائی ہوں،،، اس نے جتایا۔

تو ٹھیک ہے آپ نے اپنے بھائی کا ساتھ دیا نہ اب میری باری ہے آپ اب میرے بھائی بنیں اور انھیں کہیں کہ وہ آئیں،،، اس نے بھی دھونس جمایا۔

کچھ سوچ کر میر شاہ نے موبائل اٹھا کر کچھ بٹنز پریس کیئے،،، تو کیا خیال ہے کل بلوالوں آپکے اُن کو؟

پھر مہمہ کا جواب سنے بغیر اس نے کال اسپیکر پر ڈال دی۔

آہان اسپیکنگ، کچھ ہی لمحوں بعد اسکی مصروف سی آواز ابھری۔

مہمہ کا دل بے ساختہ معمول سے زیادہ قوت سے دھڑکا۔

میر شاہ ہیئر، بزی ہو تو میں بعد میں کرلوں گا۔

نہیں بھائی بس ہو گیا فری، آپ بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

بس کچھ نہیں سوچا جیجاجی کا حال احوال پوچھا لوں۔

آپکو یہ سالے والا رول بلکل سوٹ نہیں کر رہا، اس لیئے آپ میرے بھائی ہی رہیں تو بہتر ہو گا۔

کچھ چینج بھی ہونا چاہیے نا لائف میں سو اب میں مہمہ کا بھائی بن گیا ہوں،،،میر نے کنفیوز سی مہمہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

جبکہ مہمہ کے نام پر دوسری طرف کچھ دیر کیلیئے خاموشی چھا گئی جو مہمہ کو مزید اندیشوں میں دھکیل گئی۔

کیسی ہیں وہ؟ بہت کوشش کے بعد بھی وہ اس سے لا تعلق نہیں رہ سکتا تھا۔

مہمہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

کون وہ،،،میر انجان بنا۔

بھائی! آہان جانتا تھا وہ اسکی ٹانگ کھینچنے کے موڈ میں ہے۔

کیا یار تم لوگ ایک دوسرے کا سیدھا سیدھا نام لے لیا کرو کیا اُن اور وہ کرتے رہتے ہو اس نے مہمہ اور آہان دونوں کو گھسیٹا،،، خیر یہ بتاؤ واپسی کب تک ہے تمہاری،،،وہ مدعے پر آیا،،، مہمہ کا رواں رواں سماعت بن گیا۔

ابھی تو کچھ پتہ نہیں شائد اسٹے مزید بڑھ جائے ادھر کام کافی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کل واپس آجاؤ میر شاہ نے اسکی بات بیچ میں کاٹی۔

مگر بھائی ابھی...

آہان کل کا مطلب کل باقی باتیں بیٹھ کر کریں گے،،،اس نے دوٹوک لہجے میں کہتے بات ہی ختم کر دی

۔

او کے کل ملتے ہیں فارم ہاؤس پر، آہان نے بھی مزید بحث نا کی۔

ناؤ ہیپی ؟ کال بند ہوتے اس نے مہمہ کو دیکھا۔

حویلی تو نہیں آنے کا بولا انھوں نے،،،اس نے منہ بسورا۔

اسکو حویلی لانے کیلیئے کچھ آپ بھی کر لیں اب سارا کچھ میں تو کرنے سے رہا،،،اس نے آرام سے ہری جھنڈی دکھا کے مہمہ کو چلتا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Arman and farwa special...❤

Posted On Kitab Nagri

کیا کوئی میری بے خبر بیوی کو بتادے گا کہ اسکا اب ایک عدد شوہر بھی ہے جو ساری رات ہاسپٹل میں ڈیوٹی کرکے اب تھکا ہارا گھر لوٹا ہے،،، ارمان نے سارے جہان کی مظلومیت چہرے پر طاری کی۔

تمہاری بیوی ابھی مصروف ہے اس لیئے ہم اس سلسلے میں فلحال تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتے، ارحہ نے کندھے اچکاتے اسے کمرے کی راہ دکھائی۔

دیکھیں خواتین آپ سب ایک بات اچھے سے جان لیں کہ وہ اب میری پراپرٹی ہے یہ پہلے والی موجیں آپ سب بھول جائیں اور جلدی سے اسے کمرے میں بھیجیں،،وہ بھی ارمان تھا جس سے شرم بھی شرمائے۔

تمہیں میں بتاتی ہوں آئے بڑے پراپرٹی والے تمہاری تو سمجھو لاٹری لگی ہے اچانک اور اب تم ہمیں ہی آنکھیں دکھا رہے ہو،،، ارحہ نے اسے آئینہ دکھانے کی اپنی سی کوشش کی۔

تم نا اسی لائق تھی بہت اچھا ہوا جو تمہاری شادی مراد بھائی سے ہوئی ہے ایسا ہی کھڑوس بندا ڈیزرو کرتی تھی تم،،وہ بھی اسی کا بھائی تھا۔

جب ہی پیچھے سے مراد نے کھنکار کر انھیں متوجہ کیا۔

میں نے سنا نہیں کیا کہہ رہے تھے تم،،، وہ اسکے بلکل پاس آ کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھائی میں، کیا کہہ رہا تھا میں، کچھ بھی تو نہیں،،، یہ کہاں سے نازل ہو گئے اس ٹائم،،، ارمان کا آج کا دن ہی خراب تھا۔

تم میری بہت تعریف کر رہے تھے ابھی ابھی،،، مراد نے خشمگیں نظروں سے اسے گھورا۔

جبکہ ارحہ اور حوریہ کی دبی دبی ہنسی ارمان کا مزید دل جلا رہی تھی۔

جی بھائی میں ارحہ سے یہی کہہ رہا تھا کہ اسے آپکی قدر کرنی چاہیے، ذرا آپکا خیال نہیں ہے اسکو سارا دن باتیں بگارتی رہتی ہے بیٹھی، چلو اٹھو ارحہ بھائی کیلئے پانی لے کے آؤ۔

اسکے اتنی تیزی سے بیان بدلنے پر وہ سب عش عش کر اٹھے۔

چائے پیوں گا کمرے میں لے آؤ،،، وہ ارحہ کو بول کر جانے لگا۔

بھائی آپ چائے ادھر ہی پی لیں ارحہ کمرے میں نہیں جا سکتی،،، ارمان کی بات پر اس نے مڑ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تک یہ میری بیوی میرے حوالے نہیں کرے گی میں اسے بھی نہیں جانے دوں گا۔

تمہاری ٹانگیں نہیں ٹوٹی ہوئی تم اپنی بیوی خود ڈھونڈو اور بہتر ہو گا میری بیوی کو مجھ پہ دھیان دینے دو، کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

حد ہے نئے نویلے جیجا کی کوئی عزت ہی نہیں ہے انھیں،،،ارمان نے اسکی پشت کو دیکھتے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے۔

آپکی چائے وہ جو ویسے ہی بنا چینج کیئے بیڈ پہ نیم دراز تھا اسکی آواز پر آنکھیں کھولیں،،،اسکی نائٹ ڈیوٹی تھی اس لیئے اب آیا تھا۔

اسکے اتنے غور سے دیکھنے پر کپ ارحہ کے ہاتھوں میں لرزا۔

مراد نے اشارے سے اسے پاس بلایا،،،تو وہ نظریں جھکائے آہستہ سے اسکے قریب بیڈ کے کنارے پر ٹک گئی۔

مراد نے کپ پکڑ کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے حصار میں لیا۔

ارحہ کا چہرہ اسکے سینے پر تھا اور وہ اسے ہی جھک کر دیکھ رہا تھا،اسے اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھیں۔

مجھے مس کیا؟مزید جھک کر لب اسکے ماتھے پر رکھتے اسکے بوجھل سے لہجے میں کیئے گئے سوال پر ارحہ کی سانسیں سینے میں اٹکیں،،،کل شام ہی تو وہ گیا تھا اور اب وہ اسکے سامنے تھا مگر اب وہ اتنے سے ٹائم کیلیئے بھی ارحہ سے دور نہیں رہتا تھا نا اسے رہنے دیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ نے چپ رہنے میں ہی عافیت جانی، کہ دل نے ویسے ہی سینے میں ادھم مچا رکھا تھا۔

میں نے ساری رات آپکو مس کیا،،،اسکی بات میں پنہا معنی وہ اب خوب سمجھتی تھی اسی لیئے حیا کی لالی چہرے کو مزید گلابی کر رہی تھی۔

کک۔کپڑے نکا۔لوں آپ کے؟وہ کچھ دیر کیلیئے ہی سہی فرار ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

نو آپ میرے پاس رہیں فلحال آپکے علاوہ کسی چیز کی طلب نہیں،،،اسے مزید خود میں بھینچتے اسکے بالوں میں چہرہ چھپائے وہ ارحہ کا دل دھڑکا گیا،،،ارحہ کو لگا تھا کہ اس نے اسکی محبت کے اسکی قربت کے سارے رنگ دیکھ لیئے ہیں مگر مراد نے اسے بہت جلد غلط ثابت کر دیا تھا،وہ ہر بار جب اسکے قریب تر ہوتا تھا ارحہ کو ہر بار وہ نیا مراد شاہ لگتا تھا،،،جو ہر بار اسے اپنے ساتھ جانے کس دیس میں لے جاتا تھا کہ عارضی طور اسکا ہر چیز سے رابطہ منقطع ہو جاتا تھا اسے صرف مراد شاہ یاد رہتا تھا باقی سب وہ بھلا دیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چائے پڑے پڑے ٹھنڈی ہو چکی تھی ارحہ نے بھی اسکو دھیان نا دلایا کہ وہ جان گئی تھی کہ چائے اسے بلانے کا بہانہ تھا۔

ان تھوڑے سے دنوں میں وہ دنوں جیسے صدیوں کا سفر طے کر آئے تھے،ارحہ حسین سے حسین تر ہو گئی تھی مراد کی بے پناہ محبت نے اسے مزید نکھار دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحہ کو لگتا تھا جیسے دنیا میں مراد شاہ کے علاوہ کچھ ہے ہی نہیں، وہ خود بری طرح جکڑی گئی تھی اسکے سحر میں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب بھی نہیں آنا تھا جب میں چلا جاتا تب آجاتی،،،وہ کمرے میں داخل ہوئی کہ سامنے ہی وہ جلا بھنا بیٹھا تھا۔

ہیں یہ اسے کیا ہو گیا،،، فروا کو سمجھ نا آئی کہ کس بات نے طنز کر رہا تھا۔

کچھ خبر ہے کہ میں کب سے آیا ہوا ہوں بندہ کوئی خیر خیریت ہی پوچھ لے کوئی چائے پانی پوچھ لے مگر نہیں میڈم کو تو دوسروں سے ہی فرصت نہیں ملتی،،،وہ تو جیسے بھرا بیٹھا تھا۔

یہ نا تو ناشتے کا ٹائم تھا نا ابھی لنچ کا ٹائم تھا فروا کو سمجھ نا آئی کیا کرے۔

چائے لاؤں یا پانی،،،وہ آرام سے کھڑی پوچھ رہی تھی۔

زہر لا دو،،، سوال گندم جواب چنا۔

زہر تو میرے خیال میں گھر پہ نہیں ہو گا اس ٹائم اگر آپکو وہ کھانا تھا تو آپ آتے ہوئے لے آتے،،،وہ بھی مراد کی بہن تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شاباش مجھے تم سے یہی امید تھی وہ چبا چبا کر بولا۔

ان شاءاللہ میں آپکی امیدوں پہ پورا اتروں گی جوابا وہ بھی کہنے سے باز نا آئی۔

اچھا واقعی ایسا ہے کیا،،،وہ پراسرار سا مسکرایا۔

جی بلکل کوئی شک،وہ بات سمجھے بنا ہی جلدی سے بولی۔

دیکھ لیں یہ نا ہو کہ میں امیدیں لگالوں اور پھر آپ پورا نا اتر سکیں،،،قدم قدم چلتا وہ بلکل اسکے سامنے آن کھڑا ہوا۔

اسکی بات فروا کے پلے پڑی یا نہ پڑی مگر اسکی یہ بدلی بدلی نظریں فروا کو نروس کر رہی تھیں۔

بولیں بھی پورا اتریں گی آپ میری امیدوں پہ،،،اسکے آنچ دیتے لہجے پر فروا کا دل پوری قوت سے سکڑ کر پھیلا۔

پلکوں کی جھالر آنکھوں پر آگری،،،سارے جسم میں سنسناہٹ سی محسوس ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان گزرے کچھ دنوں میں انکے درمیان سب پہلے جیسا ہی تھا جیسے وہ پہلے ایک دوسرے سے الجھتے رہتے تھے انکے درمیان کسی قسم کی کوئی نزدیکی نہیں ہوئی تھی،مگر کبھی کبھی ارمان کی کوئی گہری بات اسے یونہی گڑگڑانے پر مجبور کر دیتی تھی مگر آج تو اسکے رنگ ڈھنگ ہی بدلے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک ہی ارمان نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچا وہ جو مارے گھبراہٹ کے آنکھیں نہیں اٹھا پا رہی تھی، کٹی ڈال کی طرح اسکے سینے سے آ ٹکرائی۔

کک۔کیا، کرر۔ہے پ۔پی۔چھے ہوں۔پلیز،،،وہ یکدم اسکے پاس آنے پر کانپ گئی تھی،،،وہ دونوں گھر میں چھوٹے تھے اور جب بھی اکھٹے ہوتے ایک دوسرے سے چونچیں لڑاتے دکھائی دیتے تھے ،،،فروا نے کبھی اسکو اس حوالے سے نا سوچا تھا مگر اب انکے درمیان جو رشتہ تھا اس کی بنا پر ارمان کو اس سے بھی کہیں زیادہ اختیارات حاصل تھے اور یہی سوچ فروا کو کانپنے پر مجبور گئی تھی۔

ششش! کچھ نہیں کر رہا، بس ابھی مجھے خود کو محسوس کرنے دیں پلیز،،،وہ جانے کیوں ملتجی سا ہوا۔

اس نے کبھی ایسی ویسی کوئی حرکت نہ کی تھی جس سے فروا ان کمفرٹیبل فیل کرے اسکے ساتھ کیونکہ وہ اسے ٹائم دینا چاہتا تھا مگر آج جانے کیا ہوا تھا کہ اسکی بے قراری سب پر عیاں ہو رہی تھی۔

وہ کتنی ہی دیر اسے خود میں سمائے آنکھیں بند کیئے کھڑا رہا ابھی بھی فروا کا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا۔

وہ اسکی بیوی تھی وہ حق رکھتا تھا اس پر اور یہ سوچ جہاں فروا کو لرزا رہی تھی وہیں ارمان کو مزید مدہوش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ پیچھے نا ہٹا تو فروا نے کسمسا کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی جس کا اس پر الٹا ہی اثر ہوا فروا کو لگا اسکی پسلیاں ٹوٹ جائیں گی، اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔

ار۔مان،،، اسکے ایسے جنونی انداز پر فروا کی دھڑکنیں اور سانسیں مدھم پڑ رہی تھیں، اسے اپنے حواس بحال رکھنے میں مشکل ہو رہی تھی۔

ارمان نے ایک پل کو اسے خود سے الگ کیا اور جھک کر بانہوں میں اٹھا لیا۔

اپنی شرٹ پر اسکی مٹھیوں کی اس قدر شدید گرفت دیکھ کر ارمان کو ہنسی آئی اپنی جنگلی بلی کی غیر ہوتی حالت پر ارمان کو خاص حیرانگی نہیں ہوئی تھی کہ یہ فطری عمل تھا۔

ریلیکس رہیں،،، مدھم سی سرگوشی کے ساتھ اس نے اسے بیڈ پر لٹا کر اسکے ساتھ جگہ سنبھالی۔

میں مزید آپکو ٹائم دے سکتا ہوں اگر آپ چاہیں تو کیونکہ آپکی رضامندی بہت میٹر کرتی ہے،،، اسکے بالوں پر اپنا چہرہ رب کرتے اس نے گہری سانس لی۔

فروا کی سانسیں بری طرح بے ترتیب تھیں دھڑکنیں کسی طرح بھی قابو میں نہیں آ رہی تھیں۔

آپ شائد یوں اچانک اس سب سے پریشان ہیں تو اسکی وجہ یہ ہے کہ ہماری شادی سے پہلے ایک سیمینار میں ایک لڑکی نے پرپوز کیا تھا میں نے معمول کی بات سمجھ کر اگنور کر دیا وہ مسلسل مجھ سے کانٹیکٹ کی

Posted On Kitab Nagri

کوشش کرتی رہی ہے میرے رسپانس نا کرنے پر وہ اپنے حسن کے زعم میں مبتلا کل رات میرے ہاسپٹل میرے روم میں آ پہنچی بہت بحث کرنے پر جب وہ مجھے کسی طرح قائل نا کر پائی تو اس نے بنا کسی شرم وحیا کے خود کو میرے سامنے پیش کر دیا شائد وہ مجھے کمزور مرد سمجھ کر اپنے جسم سے بہکا کر راہ سے بھٹکانا چاہتی تھی،،،بہت مشکل سے جان چھڑا پایا،،، اللہ کا احسان ہے کہ مجھے خود پر پورا کنٹرول ہے مگر فلحال میں آپکو محسوس کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے پاس میری ضرورت پوری کرنے کیلئے میری بیوی موجود ہے ایک حلال راستہ دیا ہے میرے رب نے مجھے تو میں بھلا کیوں حلال چھوڑ کر حرام کی طرف راغب ہوں، بس اسی لیئے جیسے تیسے ڈیوٹی پوری کر کے آپکے پاس چلا آیا۔

فروا کو اپنے وجود میں بہت گہرائیوں تک سرشاری اترتی محسوس ہوئی، اسکی نظروں میں آج ارمان کا کردار مزید بلند ہو گیا تھا، اسے فخر محسوس ہوا اسکی سوچ پر،،، پہلی بار فروا کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی خود پر چھائے اس وجیہہ سے مرد کی دلربا اور مدھوش کر دینے والی قربت پر۔

جب وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کا خیال رکھتے اپنی بیوی کا حق بنا کسی خیانت کے بچا کہ اسکے پاس لے آیا تھا تو اسے بھی اپنے شوہر کو اسکا حق دینے میں کوئی عار نہیں تھی وہ دل و جان سے راضی تھی،،، شور مچاتی دھڑکنوں کو سنبھالتے بہت ہمت کر کے اسکے گلے میں بازو ڈال کر فروا نے اسے خود پر سارے اختیارات دے دیئے تھے کہ وہ تھا اس قابل کہ اسکو تسخیر کرتا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے اسکا اشارہ سمجھ کر ذرا سا جھک کر اسکے ماتھے پر اپنے نام کی مہر لگا کر انکے رشتے کو معتبر کیا ،،، تھینکس مائے لیڈی فار دس آرنر، اسکے کان میں سرگوشی کرتا وہ پوری طرح اس پر قابض ہو گیا تھا۔

دھیرے دھیرے اپنی سرکتی شرٹ کے ساتھ فروا کو لگا اسکا دل بھی باہر آجائے گا،اس نے بے ساختہ اسکا ہاتھ روکا، یہ سب اس سے برداشت نہیں رہا تھا،اسے سانس لینے میں مشکل ہو رہا تھی۔

ارمان نے نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹا کر لبوں سے لگا یا،ڈونٹ پینک ،ٹرسٹ رکھیں مجھ پہ آپ میرے لیئے بہت قیمتی ہیں میں آپکو کبھی ہرٹ نہیں کروں گا بس تھوڑا سی ہمت رکھیں ،ٹیک آ ڈیپ بریتھ اینڈ ہولڈ می ٹائٹلی۔

فروا کے پاس اسکی بات ماننے سوا کوئی چارہ نہیں تھا سوا دھم مچاتی دھڑکنوں کے ساتھ جیسے وہ کہتا گیا اسے کرنا پڑا، پھر وہ تھے اور انکے درمیان معنی خیز سی خاموشی جس میں فروا کی بے ترتیب سانسوں کی آواز مزید سحر جگا رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

تیار رہیئے گا ہمیں کل آپکی ڈاکٹر کے پاس جانا ہے چیک اپ کیلیئے،،،میر شاہ نے بال بناتے ہوئے اسکے چادر میں لپٹے بھرے بھرے سے وجود کو محبت سے نہارتے ہوئے اسے یاد دہانی کروائی۔

جبکہ وہ بنا کوئی رسپانس کیئے کھڑی رہی یہ اسکی طرف سے ناراضگی کا اظہار تھا میر شاہ کو آج پھر کہیں جانا تھا اس لیے وہ اسے ہدایات دے رہا تھا کہ کل وہ دوپہر میں اسے پک کرے گا فلحال اسے جانا تھا پہلے آہان سے ملنا تھا جو کہ پہنچنے والا تھا پھر اسکا کچھ امپورٹنٹ کام تھا۔

وہ اپنی طرف سے ناراض کھڑی فل فل میر شاہ کو اگنور کر رہی تھی،،،جس پر وہ دل و جان سے فدا ہوا۔

ناراضگی کی کوئی خاص وجہ وہ برش رکھتا اسکی طرف مڑا۔

وہ چپ کھڑی رہی۔

کیا ہو گیا ہے پہلی بار تھوڑی نا جا رہا ہوں آپکو سب پتہ تو ہے کہ جانا ضروری ہے،،،اسے نرمی سے ساتھ لگاتے ہوئے وہ اسے قائل کر رہا تھا جو کہ بہت مشکل کام تھا عشنہ کے علاوہ بھلا کون تھا جو یوں میر شاہ سے ضد کر سکتا تھا یا جس کے میر شاہ اتنے نخرے اٹھاتا ہو،،،وہ جس کی آنکھ کے اشارے پر ہی لوگ اسکی بات سمجھ جاتے تھے،اسے اپنی بیوی کو منانے کیلیئے اچھی خاصی دلیلیں دینا پڑتی تھیں،جب سے اسے گولیاں لگی تھیں اسکے بعد سے جب بھی اسے کسی مشن پر جانا ہوتا وہ یونہی اڑ جاتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو جائیں میں نے کب روکا اور میرے روکنے سے آپ کونسا رک جائیں گے، آپکو کرنی تو اپنی مرضی ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں،،، وہ منہ بناتے بولی۔

یار سب بتا چکا ہوں آپکو کوئی خطرے والی بات نہیں ہے، میں اپنا خیال رکھوں گا ویسے بھی مجھے ابھی بہت سارا جینا ہے آپکے ساتھ اور ہمارے آٹھ دس بچوں کے ساتھ،،، مسکراہٹ دباتے ہوئے اسکا دھیان بٹانے کو وہ بہت آسانی سے بات بدل گیا تھا۔

د۔س بب۔بچے،،، عشنہ کا تو سانس ہی اٹک گیا۔

کیوں کم ہیں کیا؟ وہ انجان بنا۔

شاہ! عشنہ شرم سے دہری ہوئی۔

اوکے آپ غصہ نہیں کریں، ہم بیس پچیس کر لیں گے مجھے کوئی مسلئہ نہیں، ویسے بھی جتنی مجھے آپ پیاری لگتی ہیں اتنے تو ہو ہی جائیں گے۔

ذرا جو آپکو شرم آتی ہو، بہت بدتمیز ہیں آپ،،، وہ اس سے زیادہ اور کیا کہتی اسے۔

ابھی تو میں نے کوئی بے شرمی کی نہیں کیونکہ جلدی میں ہوں کبھی فرصت میں ملنا پھر بتاؤں گا کتنا بے شرم اور بدتمیز ہوں میں،،، وہ بھی میر شاہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بات مت بدلیں سمجھیں،،،اسکے جلدی میں ہوں کہنے پر عشنہ کو یاد آیا کہ وہ ناراض تھی اسکے جانے پر۔

اچھا ایک ڈیل کر لیتے ہیں میں کسی طرح رات میں آنے کی کوشش کروں گا لیکن اگر آپ کوئی رشوت دیں تو۔

اسکی نظروں اور اسکی بات میں چھپے مطلب وہ اچھے سے سمجھ رہی تھی،،، میں تو آپکو بہت ایماندار سمجھتی تھی مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ آپ رشوت بھی لیتے ہیں،،،وہ بھی بات گھومانے کی کوشش میں تھی۔

ایمانداری سے کیا بنتا ہے،اب ہم جو اپنی جان گروی رکھ کر خاص الخاص آپکے لیئے آئیں تو کچھ حاصل وصول تو ہمیں بھی چاہیے ہو گا نا،،،سودا منظور ہے تو بتائیں بندہ حاظر ہو جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اگر کسی کو شک ہو گیا تو؟ آپکا مشن فیل ہو سکتا ہے۔

میرے پاس سیکنڈ پلین ہمیشہ موجود ہوتا ہے اسی لیئے میں کسی مشن پہ ہوں اور وہ پورا نا ہو تو مجھے میر شاہ کون کہے گا ڈارلنگ، آپ کوئی اشارہ دیں، باقی مجھ پہ چھوڑ دیں۔

اب آپکو دیر نہیں ہو رہی،،،وہ اس وقت یہی کہہ سکتی تھی۔

جواب نہیں دیا آپ نے میری بات کا،،،وہ ہنوز شرارت پر مائل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کون سی بات کا جواب،،،وہ تو اسے روک کر پچھائی جب وہ کبھی اس سے ناراض ہو جاتی تھی الٹا وہ خود ہی پھنس جاتی تھی۔

رات میں آؤں یا کل دوپہر میں ؟ سیاہ آنکھیں اس پر گڑھی ہوئیں تھیں۔

آپ ہی تو کہتے ہیں کہ آپکو میری اجازت کی ضرورت نہیں، اس لیئے میں کیا کہہ سکتی ہوں جب آپکو ٹھیک لگے آجایئے گا،،،بہت سوچ کر اس نے جواب دیا تھا۔

ہمم ویری نائس، اپنا خیال رکھیئے گا اور اسکا بھی ہاتھ اسکے پیٹ پر رکھتے بولا تو عشنہ کا چہرہ جیسے بھانپ چھوڑنے لگا۔

شاہ! بہت غیر متوقع طور وہ اسے پکار بیٹھی۔

ہن،،،وہ آنکھیں موندے اسے محسوس کر رہا تھا۔

آپکو ڈر نہیں لگتا، اتنے خطرناک لوگوں سے الجھتے ہوئے؟

نہیں مجھے کیوں ڈر لگے گا ڈر تو انھیں لگنا چاہیے جو ظلم کرتے ہیں میں تو حق، سچ اور انصاف کیلیئے لڑتا ہوں زندہ بچ آیا تو غازی نہ بچ سکا تو شہید مگر اپکو پتہ ہے عشنہ جب سے آپ ملی ہیں میں جانے کیوں مرنے سے ڈرتا ہوں، آپ مجھے اتنی پیاری ہیں کہ جب میں یہ سوچتا ہوں کہ موت ہمارے درمیان جدائی ڈال دے گی تو میر شاہ کا سانس رکنے لگتا ہے صرف یہ چیز مجھے ڈرا دیتی ہے کہ سانسوں کی ڈور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے ہاتھ میں نہیں ہے،زندگی موت میرے اختیار میں نہیں ہے یہ اختیار میرے پروردگار کے پاس ہے۔

عشنہ کا دل کرلایا وہ شاندار سا مرد جسکی سحر انگیز پر سنیلٹی سب کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی تھی وہ اسے اتنا چاہتا تھا،وہ دونوں ہی ایک دوسرے کی جدائی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

خود پر اختیار کھوتے اسکے لبوں کو اپنی دسترس میں لیتے کچھ دیر وہ اس میں مگن رہا عشنہ کا سانس رکنے لگا تھا اسکے عمل میں اتنی شدت تھی،،،پھر خود پر کنٹرول رکھتا وہ اسکی کنڈیشن کے پیش نظر پیچھے ہٹا،اسکے ماتھے کو چوم کر وہ پیچھے ہٹا،رات میں آؤں گا انتظار کیجئے گا،اللہ حافظ۔

اللہ کی امان،،،وہ بمشکل خود کو سنبھال پائی تھی حالانکہ دل بہت پریشان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک چکر آفس کا لگا کر اس نے کچھ ضروری انتظامات دیکھے،اپنی ٹیم کے ساتھ ساری ڈسکشن کی کچھ لوکیشنز پر وزٹ کیا اس سب میں اسے کافی ٹائم لگ گیا اور پھر آہان کے آنے کا ٹائم ہوا تو اس نے موبائل نکال کر ایک دو ضروری میسج کیئے اور آفس سے نکل گیا۔

کیسا ہے میرا شیر؟اس نے خوشدلی سے آگے بڑھ کے آہان کو گلے لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ سنائیں،،،وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو بہت پیارے تھے بچپن سے انکی بہت مضبوط بونڈنگ تھی۔

کیسا رہا تمہارا آفیشل کام؟

بھائی آپ چڑانا بند کر دیں یار۔

تو تم چڑنا بند کر دو یار،،،فوراً جواب آیا۔

آپ سنائیں آپکا کام کہاں تک پہنچا،،، آہان نے بات ہی بدل دی۔

میں پر امید ہوں ان شاء اللہ۔ویسا ہی ہو گا جیسا پلین کیا گیا ہے باقی موقعے کی مناسبت سے دیکھ لوں گا جو کرنا پڑا،،،باقی ساری تیاری تو مکمل ہے۔

اللہ آپکو ہمیشہ کی طرح کامیاب کرے، آپ ہم سب کی انسپریشن ہیں۔

ہمم آمین۔

پھر انھوں نے باہر ہی کھانا کھایا کافی دیر بلا مقصد سڑکوں پر گاڑی دوڑاتے رہے کافی دیر بعد وہ لوگ فارم ہاؤس پہنچے لان میں بیٹھ کر کافی پی، آہان اس سارے عرصے میں چپ رہا میر شاہ کے تاثرات کچھ ایسے تھے جیسے وہ جان بوجھ کر وقت ضائع کر رہا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر ادھر اُدھر کی باتوں کے بعد میر شاہ کے موبائل پر کوئی میسج آیا جسے اس نے فرواَرڈ کیا اور پھر چہرے پر ہلکی سی مسکان ابھری۔

بیگم کا میسج لگتا ہے؟ آہان نے اسے چھیڑا۔

تمہیں کس نے کہا؟ میر نے ابرو آچکائی۔

آپکے چہرے کی مسکان بتارہی ہے اور ویسے بھی میں نوٹ کر رہا ہوں آپ کافی دیر ویٹ کر رہے ہیں شائد، اسی لیئے ادھر اُدھر پھر کے ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں۔

تم مجھے کچھ زیادہ ہی آبزرو نہیں کرنے لگے،،، اسکے مشاہدے پر وہ کھل کر مسکرایا۔

آبزرو ہی کرتا ہوں آپکی طرح جاسوسی تو نہیں کرتا،،، آہان نے جلتے بھنتے جواب دیا۔

ہاہاہاہاہاہاوہ میری مجبوری ہے کہ مجھے تم سب کے بارے میں باخبر رہنا پڑتا ہے۔

خیر میں میسج کا ہی انتظار کر رہا تھا سو میں تو چلا حویلی تم چلو گے،،، میر شاہ جانتا تھا وہ نہیں جائے گا پھر بھی سرسری سا پوچھ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

آہان یکدم خاموش سا ہو گیا،،، اسکا مہمہ سے کوئی رابطہ نا تھا ارمان کی شادی والے دن وہ رخصتی کے بعد وہیں سے نکل آیا تھا،،، میر شاہ نے کہا تو تھا کہ وہ سب دیکھ لیں گے مگر ابھی انھوں نے اسے اس بارے میں کچھ بتایا نہیں تھا کہ انکی مہمہ سے بات ہوئی یا نہیں۔

اوکے تم تھک گئے ہو گے ریسٹ کرو، صبح حویلی میں ہوتی ہے ملاقات،،، اسکی خاموشی کو میر شاہ اچھے سے سمجھ گیا تھا۔

بھائی.... اس سے پہلے آہان کچھ کہتا وہ اسکی بات کاٹ گیا۔

میں نے تم سے پوچھا نہیں ہے کہ صبح حویلی آؤ گے یا نہیں اور نا میں نے تمہیں آرڈر دیا ہے کہ صبح حویلی آؤ، میں تمہیں صرف بتا رہا ہوں کہ تم صبح حویلی ہو گے۔

کیوں صبح حویلی ایسا کیا ہے،،، آہان کو اسکی بات پلے نہ پڑی۔

Kitab Nagri

یہ تو صبح تم بتاؤ گے،،، اب جاؤ ریسٹ کرو کہیں نکل مت جانا اس وقت۔

www.kitabnagri.com

آپکو بڑی جلدی ہے جانے کی،،، آہان نے اسے روکا۔

کیا کریں بھئی ہماری گورنمنٹ بہت سٹریکٹ ہے، اس نے کندھے اچکائے۔

فائنلی ہمارے بھائی کو باندھ لیا پھر بھابھی ماں نے۔

بلکل جیسے تم بندھے ہوئے ہو،،، ترکی با ترکی جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

باندھ ہی نا لے آپکی بہن مجھے،،، آہان نے گہرا سانس لیتے کہا۔

اچھا جاؤ ریسٹ کرو نکلو،،، میں تو چلا۔

اسکی جلد بازی پر آہان مسکرایا۔

جاری ہے۔

وہ بہت سوبر سا بندہ تھا گو کہ عشنہ کیلئے اسکی محبت اسکے جنون سے سب باخوبی واقف تھے مگر پھر بھی اس نے کبھی کسی کے سامنے باضابطہ طور پر کبھی ایسی بے قراری ظاہر نہیں کی تھی اس کے اندر جو بھی چل رہا ہو وہ اوپر سے بلکل پر سکون نظر آتا تھا مگر ابھی اسکی معنی خیز سی مسکراہٹ اور اسکی بے چینی و بے صبری پر وہ ابھی تک حیران تھا۔

اسکے جانے کے بعد بھی وہ کتنی ہی دیر لان میں اکیلا بیٹھا رہا عجیب دوراہے پر کھڑا تھا، زندگی بلکل بے رنگ اور بور سی ہو کے رہ گئی تھی، وہ دشمن جاں بھی جانے کیسی ہو گی بھائی کچھ بتا کر ہی نہیں گئے اس

Posted On Kitab Nagri

سلسلے میں کوئی پیش رفت ہوئی یا نہیں، مہمہ کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے میر شاہ کی آخری بات یاد آئی حویلی والی اب جانے کل حویلی میں ایسا کیا تھا،،،انھی سوچوں میں الجھا رہا پھر جب کوئی سرا ہاتھ نا آیا تو صبح کی صبح دیکھی جائے گی کہتا بےزار سا اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

کمرے کا منظر دیکھ کر ایک بار تو آہان کا آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولیں کہ وہ اپنے ہی کمرے میں آیا ہے نا مگر دوسری بار دیکھنے پر بھی سامنے وہی نظر آیا،وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں آگے بڑھا بلاشبہ اسکا ہی کمرا تھا۔

کمرے میں صرف کینڈل اسٹینڈز پر جگمگاتی کینڈلز کی مدھم سی روشنی پھیلی ہوئی تھی،،،سارا کمرا دلہن کی طرح سجا ہوا تھا کمرے میں ہر جگہ گلابوں کی بہتات نظر آرہی تھی مگر وہ خود کہاں تھی اس نے بے قرار نگاہیں کمرے میں گھمائیں تو وہ اسے چاروں طرف سے گلاب کی لڑیوں میں گھرے بیڈ پر بیٹھی نظر آئی، مگر وہ ٹھیک سے دیکھ نہیں پا رہا تھا کہ راہ کی روکاٹ بنی ہوئی تھی گلاب کی لڑیاں اور کچھ مدھم سی روشنی کی وجہ سے بھی کچھ واضح نہیں نظر آرہا تھا۔

ایسی سجاوٹ انکی شادی پر بھی کروائی تھی زاروں نے، مگر تب حالات اس سے یکسر مختلف تھے حالانکہ حالات ابھی بھی کچھ خاص سازگار تو نہیں تھے مگر پھر بھی دل اسکی موجودگی سے ہی سرشار ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

،،،قدم قدم وہ اسکی طرف چلتا بیڈ کے نزدیک آکر رکا،،،مہمہ نے کپکپاتے ہاتھوں کو زور سے ایک دوسرے میں بھینچا اور جھکا ہوا سر مزید جھک گیا،،،دھک دھک کی آواز سے مزید نروس کر رہی تھی ،دھڑکنیں آج بلکل الگ ردھم پر تھیں۔

آہان کا دل اور جذبات بری طرح بے قابو ہو رہے تھے سامنے ماحول ہی ایسا رومانوی وافسانوں سا بنا ہوا تھا،،،وہ بھول رہا تھا کہ انکے درمیان لاسٹ ٹائم کیا ہوا تھا وہ بس اتنا جانتا تھا کہ سامنے بیٹھی لڑکی اسکی اولین چاہت تھی اسکے عشق اسکے جنون کی سبھی داستانیں اسکے وجود سے جڑی ہوئی تھیں،،،لاشعوری طور پر اسکے قدم خود بخود آگے بڑھنے لگے اس نے ہاتھ بڑھا کر راہ میں حائل پھولوں کی لڑیاں سائیڈ پر کیں اور عین اسکے سامنے براجمان ہوا،اسکی موجودگی میں آہان کو یہ اتنے سارے گلاب اضافی ہی لگے،بھلا جب وہ تھی تو اس سب کی کیا ضرورت تھی،وہ خود ہی کافی تھی اسکو مدہوش کرنے کو اوپر سے یہ سب کر کے مزید اسکے جذبات میں طغیانی مچانے کی کیا ضرورت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گہرا سانس لے کر اس نے خود پر ذرا قابو پایا اور ہوش کی دنیا میں واپس پلٹا پھر ہمت مجتمع کرتے اس نے پر نظر ڈالی وہ شادی والا لہنگا پہنے گٹھری سی بنی بیٹھی تھی اور چہرے پر گھونگھٹ ڈالا ہوا تھا،،،اس سب کا کیا مطلب تھا،،،مسہری سجائے،شادی کا جوڑا پہنے،گھونگھٹ گرائے وہ اسکی منتظر تھی دل ایک پل میں جیسے خوش گمانیوں کی بلندی پر جا پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف مہمہ جو پہلے ہی روندو تھی اس ساری سچویشن میں اسکا رہا سہا کانفیڈنس بھی جاتا رہا ،،،سب نے سارا دن لگا کے اسے کتنا سمجھایا تھا کتنی ٹپس دی تھیں، فروا نے اسے کتنی پریکٹس کروائی تھی کہ اسے پزل نہیں ہونا ہمت رکھنی ہے ساری بات کلیئر کرنی ہے، اسکی بات سننی ہے اپنی بات بتانی ہے وغیرہ وغیرہ مگر وہ تو اسکے محض آکر بیٹھنے پر ہی بے ہوش ہونے کو تھی،،، اسکا جنون اسکی حد سے بڑھتی ہوئی بے قراری تو وہ تب ہی دیکھ چکی تھی جب وہ اس رشتے کو ماننے سے انکاری تھی اور اب جب پہل ہی اس نے خود کی ہے تو اسکی دیوانگی کا کیا عالم ہو گا یہ سب سوچ کر ہی اسکے حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے۔

دونوں ہی اپنی اپنی جگہ سوچوں میں گم تھے۔

بہت دیر تک مہمہ اسکے بولنے کا انتظار کرتی رہی مگر وہ جب سے آیا تھا بس خاموش تھا، اس سب پر اسکے کیا تاثرات تھے گھونگھٹ کے باعث وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی،،، مزید کتنے ہی پل خاموشی سے گزر گئے پھر آہان ہمت کر کے مزید کچھ آگے سرکا کہ انکے درمیان بس تھوڑا ہی فاصلہ بچا تھا،،، اس نے دونوں ہاتھوں سے اسکا گھونگھٹ اٹھایا تو نظر جم سی گئی وہ تو پورے کیل کانٹوں سے لیس اسکی ہستی کا شکار کرنے کیلئے تیار تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئی شیڈز نے اسکی آنکھیں مزید خوشنما بنادی تھیں،،،مسکارے سے بوجھل لمبی گھنی پلکیں آنکھوں پر سایہ فگن تھیں گالوں کا قدرتی گلال مصنوعی لالی سے مزید گہرا کیا ہوا تھا،،، ایک ایک نقش سے ہوتی ہوئی پیاسی نگاہیں اسکے میرون لپسٹک سے سجے شگرفی لبوں پر آن ٹھہریں۔

اسکی نظروں کے تسلسل اور تپش پر مہمہ نے کپکپاتے ہونٹ دانتوں تلے دبا کے بے دردی سے کچلے۔
بے خودی کے عالم میں آہان نے ہاتھ بڑھا کر اسکا ہونٹ دانتوں کی بے رحم گرفت سے آزاد کروایا۔
اسکے لمس پر مہمہ کے سارے بدن میں جھنجھناہٹ سی ہوئی تھی۔
یہ سب کس لیئے؟ بہت مشکل سے خود کو سنبھالتے اس نے سوال کیا۔
جس کے جواب میں مہمہ کو بہت کچھ کہنا تھا بہت کچھ پوچھنا تھا مگر اسکا ذہن ایکدم بلینک ہو گیا تھا،وہ سب بھول چکی تھی،کچھ بھی یاد نہیں آرہا تھا۔
میں کیا سمجھوں اس سب کو جبکہ آپ دھتکار چکی ہیں مجھے،،،ناچاہتے ہوئے بھی اسکے لہجے میں شکوہ سا در آیا۔

مہمہ اپنی اس سنگدلی کو یاد کرتے تڑپ گئی،کتنا ستایا تھا اس نے اسے کیسے وہ اسکے نظر انداز پر اسکے قریب ہونے کے بہانے ڈھونڈتا تھا اور اس نے کتنی بے رحمی اسکا بڑھا ہوا ہاتھ جھٹک دیا تھا،،، مگر

Posted On Kitab Nagri

زبان پر تالے پڑ چکے تھے اس نے اسکے سب سوالوں کے جواب یاد کیئے تھے اپنی کی گئی زیادتیوں پر اسے اس سے معذرت کرنی تھی۔

وہ مم۔مجھے آپ سے۔با۔ت تت۔تو میرا مط۔لب کہ۔کہنا تھا مگ۔ر مجھ۔ے ب۔بھول گیا س۔ب،،،باوجود کوشش کے وہ دھڑکنوں کی طرح اپنا لہجہ بھی نہیں سنبھال پا رہی تھی۔

کیا کہنا تھا؟اور بھول کیوں گیا؟

وہ م۔مجھے یا۔د تھ۔امگ۔راب۔ابھی یاد نئی آرہا،،،وہ رونے والی شکل بناتے بولی۔

اتنی گھمبیر صورتحال میں بھی آہان کو ہنسی آئی تھی۔

ذہن پر زور ڈالیں شائد یاد آجائے یا میں کچھ مدد کروں آپکی؟

ج۔جی آپ ای۔ایسا کر۔یں تھو۔ڑا پی۔چھے ہو جا۔ئیں پ۔پہلے مجھ۔ے یاد تھ۔ا اب۔ھی بھ۔ول گ۔یا،،،وہ اسکی نزدیکی پر نروس ہو رہی تھی بولتی کیا خاک۔

آپ کہیں تو کمرے سے ہی چلا جاتا ہوں آپکے فارم ہاؤس سے بھی چلا جاتا ہوں،،،اسکی یہ سب تیاری دیکھ کر ہی وہ سب جان چکا تھا مگر اس نے اسے بہت ستایا تھا کہ پہلے تو چلو وہ بے خبر تھی مگر پھر جو اس نے اس رات جو کہا وہ اس سب پہ اسے ہر گز بھی اتنی جلدی بخشنے والا تو نہیں تھا سو جھوٹ موٹ کا ڈرایا

Posted On Kitab Nagri

ورنہ دل تو آج ہر حد پار کرتے اسے خود میں سمالینا چاہتا تھا کہ آج کے بعد لوگ مہمہ شاہ کو دیکھیں تو انہیں اسکے وجود میں آہان کی جھلک دکھائی دے۔

مہمہ واقعی ڈر گئی تھی کہیں وہ سچ میں اس رات کی طرح چلا نا جائے اتنی مشکل سے تو میر بھائی کی مدد سے یہ سب سیٹ ہوا تھا،وہ اپنے ڈر کی وجہ سے پھر سے سب خراب نہیں کرنا چاہتی تھی سو جلدی سے اسکا بازو تھاما مبادا کہیں وہ اٹھ کر چلا ہی نا جائے۔

اپنے بازو پر اسکے مرمریں ہاتھ کا لمس محسوس کرتے آہان کی جھکی ہوئی نظریں اس کے چہرے کی طرف اٹھیں،،،میں ہاتھ بڑھاؤں تو قبول نہیں آپکو اور آپ خود ہاتھ بڑھائیں تو اسکا کیا؟ یہ تو کھلا تضاد ہوا نا،،، آپکا جب دل کرے ہاتھ تھام کر خوش فہمیوں میں مبتلا کر دیں اور پھر جب دل چاہے گا ہاتھ جھٹک کر مجھے میری اوقات یاد دلائی جائے گی یہ بہت تکلیف دہ ہے مہمہ،خدارا مجھ پہ رحم کریں،کرب سے کہتے وہ آنکھیں میچ گیا۔

مہمہ کا دل ہزار ٹکڑے ہوا اسے یوں بکھرا ہوا دیکھ کر وہ خود پر ضبط کھوتی اسکے کندھے سے سر ٹکاتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی،،،سوری پلیز معاف کر دیں،،،بہت کوشش کے باوجود مہمہ بس یہی کہہ پائی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کبھی خود کو آپکے قابل نہیں سمجھا، میں نے ہمیشہ اپنی حدوں کا خیال رکھا،،،اس رات پہلی بار دل کی بات مان کر میں نے خود کو نوکر اور مالک کے رشتے سے الگ کر کے آپکو بیوی سمجھ کر حق جتایا اور پھر بدلے میں جو ذلت اٹھائی وہ بہت اذیت ناک ہے،،،اتنا میں نو دس سالوں میں نہیں تڑپا جتنا نو دس دنوں میں جھلسا ہوں،،،میں نے بہت کوشش کی تھی کہ کسی کو پتہ نا چلے یہاں تک کہ بہت عرصے تک تو میں خود سے بھی چھپائے رہا کہ میرا دل بری طرح مہمہ شاہ کا اسیر ہو چکا ہے،،، مگر جانے کیسے اور کب میر بھائی کو علم ہو گیا اس بات کا مگر میری خاموشی کو دیکھ وہ بھی خاموش رہے۔

میں اپنی حیثیت جانتا تھا مگر دل ناداں چکور کی طرح چاند کی خواہش کر بیٹھا تھا جب کسی طرح نہ سنبھلا تو میں نے فرار کی راہ ڈھونڈی اور جرمنی چلا گیا، بہت بار سب نے بلایا کہ چکر لگاؤں مگر میں ہر بار بہانہ بنا دیتا کیونکہ مجھے واپس نہیں آنا تھا میں اپنے دل کو مزید کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا،،،وقت اپنی رفتار سے چلتا رہا میرا سب سے فون کی حد تک رابطہ رہا، میں بہت کوئی شہزادہ تو نہیں تھا مگر پھر بھی یونیورسٹی میں بہت سی لڑکیاں میری طرف بڑھیں مگر میرا دل تو حویلی میں ہی کہیں رہ گیا تھا۔

جب بھی کہیں میرے آس پاس کوئی لڑکی ہوتی تو مجھے یوں محسوس ہوتا جیسے مہمہ شاہ مجھے کہیں سے دیکھ رہی ہے میں حواس باختہ ہو کر یوں بھاگتا جیسے لڑکیاں نہیں کوئی بھوت ہوں،،، پھر میرے لاسٹ

Posted On Kitab Nagri

سمسٹر کے کچھ روز بعد ارمان نے مجھے آپکی شادی کی وہ ہولناک خبر سنائی، اس رات مجھے لگا میں دنیا میں سب سے ارزاں اور حقیر ہوں اس دن مجھے اپنی ڈگریاں اپنا آپ سب بے کار لگا کہ یہ سب کسی کام کا نہیں ہے،،، دل میں درد کی ایسی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں کہ سب تہس نہس کر دوں مگر کچھ بھی میرے بس میں نا تھا یہ خطا میرے دل نے کی تھی تو سزا بھی مجھے ہی بھگتنی تھی سو میں اکیلا جلتا رہا سلگتا رہا، پھر میں نے اٹل فیصلہ کر لیا پاکستان نا آنے کا مگر میر بھائی کی کالز اور پھر دھمکی آمیز میسجز اور میں جانتا تھا کہ وہ صرف دھمکی نہیں تھی اگر میں نا آتا تو یقیناً وہ پہنچ جاتے اور ایک بار پھر میں چار سال کی فرار کے بعد واپس آ گیا۔

اس دنیا سے چلے جانے والے کی برائی نہیں کرنی چاہیے سو میں اسکے بارے میں اس وقت کچھ نہیں کہوں گا مگر جب جب اسکی وجہ سے آپ اداس ہوتیں یا آپکی آنکھوں میں آنسو آتے تو میرا شدت سے دل کرتا کہ اسے مار کر خود پھانسی چڑھ جاؤں،،، زندگی ایک بار پھر لگی بندھی روٹین سے شروع ہو گئی میں نے خود کو ضرورت سے زیادہ مصروف کر لیا، پھر اچانک وہ سب ہو گیا جس نے ہر کسی کو ہلا کے رکھ دیا اگر اس وقت زارون یہ فیصلہ نا لیتا تو شائد اس رات میں ہر لحاظ بھول جاتا مگر پھر آپکو روز روز کی اذیت سے نجات مل گئی اور آپ چونکہ عدت میں تھیں سو میں نے دل پر پتھر رکھ کر غیر محسوس

Posted On Kitab Nagri

طریقے سے خود کو فارم ہاؤس کی حد تک محدود کر لیا حالانکہ دل صرف ایک بار آپکو دیکھنا چاہتا تھا آپکی خیریت جاننا چاہتا تھا مگر کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتا تھا تین ماہ کا وہ صبر آزما وقت بہر حال گزر ہی گیا۔

پھر کچھ ہی دنوں بعد میر بھائی نے مجھ سے شادی کی بات کی جو کہ وہ پہلے بھی کرتے رہتے تھے اور اس روز بھی میرا جواب ہمیشہ کی طرح نا میں تھا مگر جب انھوں نے کہا کہ "وہ میرے لیئے زاروں کی بہن کا ہاتھ مانگ آئے ہیں" انکے یہ الفاظ آج بھی مجھے اتنی ہی خوشی دیتے ہیں جتنا اس دن ہوا تھا بے یقینی سی بے یقینی تھی کہ اچانک جیسے ساری دنیا آپکی ملکیت ہو جائے،،،میں جو تنہائی میں بھی آپکا نام لینے سے ڈرتا تھا پھر بھری بزم میں سب کے سامنے مجھ سے پوچھا گیا کیا مجھے مہمہ شاہ اپنے نکاح میں قبول ہے، مہمہ شاہ تو آہان کو دل و جان سے قبول تھیں ازل سے ابد تک،اسکے علاوہ مجھے کب کوئی اور قبول تھی ،اگر میری زندگی کی چند سانسیں رہتے بھی کوئی مجھ سے پوچھتا تو میں تب بھی یہی کہتا کہ مجھے ہزار بار قبول ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر آپ میرے نام کے ساتھ میرے کمرے میں آگئیں جس کمرے اور کمرے کے مکین کے دل میں برسوں سے آپکی حکمرانی تھی، مگر تب آپکو وہ سب احسانوں کا بدلا وغیرہ لگ رہا تھا جو کہ کچھ حد تک دیکھا جائے تو ٹھیک بھی تھا کہ جس طرح کے حالات تھے اس ٹائم پہ کوئی بھی یہ سوچ سکتا تھا اسی لیئے

Posted On Kitab Nagri

میں نے چپ چاپ سب برداشت کیا کہ آپکا غبار نکل جائے آپ آہستہ آہستہ نارمل ہو جائیں کہ یکدم سے آپکو اپنی محبت کی داستانیں سناتا تو آپکو اس وقت وہ بھی من گھڑت کہانی لگتی سو میں مناسب وقت کے انتظار میں تھا اور پھر اچانک ہمارے درمیان وہ رنگوں سے سجی حسین رات آئی کہ جب میں نے خود کو عشق کی معراج پہ پایا میں نے برسوں کے کٹھن انتظار کے بعد بلاآخر اپنی محبت کو پالیا مگر اچانک ہی اپکا اتنا شدید قسم کا گریز مجھے الجھا گیا کہ مجھے تو لگا تھا کہ اسکے بعد ہمارے درمیان سب ٹھیک ہو جانا چاہیے تھا مگر شائد میرے ابھی مزید امتحان رہتے تھے آپ سے محبت کا بہت کڑا اخراج ادا کیا ہے میں نے،،، آنکھیں بند کیئے وہ اسے خود سے لگائے ابتد سے انتہا تک شارٹ لسٹ کر کے سب بتا چکا تھا۔

درد ِ غم فراق کے یہ سخت مرحلے

حیراں ہوں میں کہ پھر بھی تم اتنے حسیں رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج بھی سوالی بن کے آپکے در پر دست سوال دراز کیئے بیٹھا ہوں چاہیں تو اپنے اس دیوانے پر نظر کر دیں چاہیں تو نامراد لوٹا دیں۔

مہمہ بنا پلک جھپکے یک ٹک اسکو ہی دیکھ رہی تھی، وہ آنکھیں بند کیئے ابھی تک شائد اسی سب میں کھویا ہوا تھا اسکے ہلتے لب تھم چکے تھے چہرے پر لمبی مسافت کی تھکان واضح دیکھی جا سکتی تھی، یکطرفہ

Posted On Kitab Nagri

محبت کو اٹھائے سالوں پر محیط گردشِ ایام کا سفر طے کرتے وہ اس تک آیا تھا،،، میر شاہ نے ٹھیک ہی کہا تھا کیا کوئی اتنی محبت کر سکتا ہے کسی سے کوئی چاہ سکتا ہے کسی کو اتنا، جتنا آہان اسے چاہتا ہے،،، مہمہ کو لگا کہ وہ آخری سانس تک اس پر اپنا تن من بھی نچھاور کر دے تب بھی وہ اپنے مسافر کی تھکان شائد ہی چن سکے ،وہ جو کبھی دوسروں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار تھی آج اسے لگا تھا کہ دنیا میں کسی کے پاس چاہت کے اتنے وسیع و عریض اثاثے ہر گز نہیں ہونگے جتنے آہان نے اسکے نام کر دیئے تھے کہ آہان آصف کے دل کی سلطنت کی وہ بلا شرکت غیرے مالک تھی،،، اس نے اپنا ہاتھ اسکے دل پر رکھا کہ یہ دل اسکے لیئے دھڑکتا ہے، اس دل میں وہ رہتی ہے، دنیا میں اسکے لیئے اتنی جگہ کہیں نہیں جتنی وسعت آہان کے دل میں اسکے لیئے تھی۔

احساس تشکر اور احساس تفاخر سے مغلوب ہو کر اس نے ہمت کر کے کچھ اوپر ہو کر لب آہان کے ماتھے پر ثبت کیئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان کیلئے تو جیسے دنیا ہی بدل گئی تھی آج اسکی محبت امر ہو گئی تھی اسکے محبوب نے قبولیت کی سند جو تھما دی تھی اسے،،، برسوں کی اذیتیں پل میں کافور ہو گئی تھیں۔

آہان! شدت سے روتے ہوئے مہمہ نے اسے پکارا تو جیسے ہوش میں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

شششش، آہان مت کہیں، آہان کہیں نہیں ہے اندر باہر سب مہمہ ہے،،،وہ اس وقت واقعی کوئی دیوانہ لگ رہا تھا

اور مہمہ کے دل میں کون ہے بھلا؟ مہمہ کے سوال پہ اسکا دل گہرائیوں میں ڈوب کر ابھرا۔

کون ؟ سوال کے جواب یک لفظی سوال آیا جبکہ پر تپش نگاہیں بلا دھڑک اسکے صبیح چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

آہان نے جتنی دیر آنکھیں بند رکھیں تب تک وہ ٹھیک تھی مگر اب پھر سے وہ نروس ہو رہی تھی۔

آپ نے بتایا نہیں میں منتظر ہوں،وہ کھل کے مسکرایا،،،اسکی مسکراہٹ بھی اسکی طرح قاتل تھی۔

اُن کے ہونٹوں پہ کلیوں کا تبسم

خُدا کی قسم دل نہ دیتے تو جان چلی جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہمہ جان گئی تھی کہ وہ جانتا ہے اسکا جواب مگر اب اسے تنگ کر رہا ہے،اسکی بند آنکھوں کا فائدہ اٹھاتے وہ جتنی بہادری دکھا سکتی تھی دکھادی تھی اب اس سے آگے اسکی بس تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔میں تھ۔ک گئی ہوں اب م۔مجھے نیند آرہی،اسکی مطالبے کرتی نگاہوں سے بچنے کیلیئے اب وہ فرار ہونے کی کوشش میں تھی۔

اب اتنا بھی شریف نہیں ہوں میں آپکو پہلے بھی بتا چکا ہوں آپکی جائز ناجائز ہر بات سر آنکھوں پر مگر مجھ سے بھاگنے کی یا مجھے خود سے دور کرنے کی اجازت آپکو نہیں ہے۔

ایک جھٹکے سے اسے تکیے پر گراتے وہ اس پر جھکا تو مہمہ کی جان پر بن آئی تھی۔

اس سے پہلے کہ میں آپکی بولتی بند کروں مجھے ایک سوال کا جواب چاہیے،،،مزید اسکی گردن پر جھکتے کان کے پاس منہ کرتے اس نے کی رہی سہی کسر بھی پوری کردی۔

یہ پوچھنا اس لیئے بھی ضروری ہے کہ کہیں صبح اٹھ کر آپ مجھ پہ بہک جانے کا الزام نا دھر دیں ،حالانکہ آج تو آپ نے خود ہی بہکانے کا اچھا خاصا اہتمام کر رکھا ہے،،،تو کیا میں آپکو اس حیثیت سے قبول ہوں؟ کیا میری قربت اپکو قبول ہے؟ اسکے اس قدر واضح سوال اور اسکی گرم سانسیں اپنی گردن اور چہرے پر محسوس کرتے مہمہ کا دل جیسے پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

مگر وہ جانتی تھی اسکے سوال کا پس منظر اس لیئے جواب تو اسے دینا ہی تھا سو دل کڑا کرتے اس نے اپنا لرزتا ہاتھ آہان کی آنکھوں پر رکھا جس پر وہ مدھم سا مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ق۔ قبو۔ قبول ہے۔ اس نے پوری دل آمادگی کے ساتھ جواب دیا۔

مسز چیٹنگ کر رہی ہیں آپ،، جہاں اسکے جواب پر اسکا دل پر سکون ہوا تھا وہیں مزید اسے ستانے کو اس نے چھیڑا،، جانتا تھا وہ مر کر بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتی تھی۔

بلکل کر رہی ہوں اور بھی کروں گی،،، اتنی ہمت وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر تو نہیں دکھا سکتی تھی سو ایک بار پھر اسکی بند آنکھوں کا فائدہ اٹھاتے بول گئی۔

ہائے تو اب آپ ہمیں تڑیاں بھی لگایا کریں گی،،، وہ دلکشی سے مسکرایا۔

جی لگاؤں گی کیا کریں گے آپ؟

میں تو بہت کچھ کر سکتا ہوں آپ بتائیں آپ کتنا برداشت کر سکتی ہیں، اسکا ہاتھ اپنی آنکھوں سے ہٹا کر بستر پر لگاتے وہ اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا۔

جبکہ اتنی بے باکی پر وہ حیا ٹوٹی آنکھیں میچے اسکے حصار میں مچل کر رہ گئی۔

آہان اسکے شرم و حیا سے گلنار چہرے پر جھکا اور پھڑ پھڑاتے لب اپنی دسترس میں لیئے،،، بہت دیر تک خود کو سیراب کرتا رہا جب مہمہ میں مزید برداشت کی سکت نا رہی تو اس نے اسے پیچھے ہٹانے کی کوشش کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہمہ کی گرفت اپنے بازوؤں پر محسوس کرتے وہ پیچھے ہٹا اور اسکے دوپٹے کی پنز نکالنے لگا تو وہ جلدی سے بولی مم۔میں کرلوں گی، مقصد کچھ دیر کی ہی سہی مگر فرار حاصل کرنا تھا۔

میں جو موجود ہوں میں کرلوں گا، آپ اپنی انرجی ان کاموں پہ ضائع مت کریں،،،ڈوپٹہ اتار کر سائیڈ پہ رکھتے وہ زو معنی سا بولا،،،بنا دوپٹہ کے مہمہ کو بے طرح شرم محسوس ہوئی اس سے، اسکی نظروں کا فوکس محسوس کرتی وہ اپنے بازو سینے پر لپیٹ چکی تھی۔

اسکی ان معصوم سی حفاظتی حد بندیوں پر مسکراتے ایک ایک کرکے اسکے زیور اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پھر کچھ پرے ہٹا تو مہمہ نے کب سے رکا سانس بحال کیا مگر یہ صرف کچھ ہی پل کیلئے تھا شرٹ اتار کر سائیڈ پر پھینکتے وہ مکمل طور پر اس پر جھک کر اسے اپنے گھیرے میں لیتا کروٹ بدل گیا اب وہ بیڈ پر اور مہمہ نڈھال سی اسکے سینے پر سر رکھے اپنی ٹوٹتی بکھرتی سانسیں بحال کرنے کی تگ و دو میں تھی جب ہی اسکی چولی کی زپ کھولتے اسکے ہاتھ مہمہ کی پشت سے مس ہوئے تو سانس یکدم ہی سینے میں اٹکا۔

پھر وہ اسے خود میں الجھائے اپنے ساتھ بہت دور بلندیوں پر لے گیا،،،اسکی بے اختیاریوں اور بے قراریوں میں بھی ایک احتیاط تھی،،،اس نے اتنی خوبصورتی، محبت اور احتیاط سے اسے برتا تھا کہ جیسے وہ کوئی بہت نازک آبگینہ ہو جو زرا سی لاپرواہی سے ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ اس ادا سے آج وہ پہلو نشیں رہے

جب تک ہمارے پاس رہے ہم نہیں رہے

صبح کاذب سے کچھ دیر پہلے وہ بمشکل آہان کی منت ترلہ کر کے سوئی تھی اور دوبارہ اسے اپنے پاس آنے سے روکنے کی غلطی نہ کرنے کی قسم کھائی تھی۔

وال کلاک پر سوا گیارہ بجے کا ٹائم دیکھ کر مہمہ کی مندی مندی آنکھیں حیرت سے پوری کھل گئیں۔

اس نے اٹھنے کی کوشش نا کی کہ وہ کروٹ لیئے مکمل طور پر اسے اپنے حصار میں قید کیئے ہوئے تھا۔

اب اسے نیند تو آنی نہ تھی کرتی بھی کیا جبکہ آہان کو گھری میں دیکھ کر اسکے لب آپ ہی مسکرائے اس نے بتایا تھا کہ وہ کم ہی سو پاتا تھا کہ راتیں اکثر اسکی مہمہ کے خیالوں میں بسر ہوتی تھیں۔

وہ زیادہ پیارا تھا یا اسکا دل زیادہ پیارا تھا مہمہ کو فیصلہ کرنے میں مشکل ہوئی،،، بے انتہا خوبصورت، نیک سیرت، پڑھا لکھا، اعلیٰ ظرف بلاشبہ وہ ایک مکمل مرد تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی ماں تو مہمہ کی پیدائش سے پہلے ہی انتقال کر گئی تھی جبکہ اسکا باپ جب مہمہ اور زارون حویلی آئے تھے تب ایکسیڈنٹ میں جانبحق ہو گیا تھا، یاد تو مہمہ کو اسکے والد بھی نہیں تھے کہ وہ تب بہت چھوٹی تھی مگر بی جان سے اس نے بہت بار سن رکھا تھا کہ آہان بلکل اپنی ماں جیسا ہے، بی جان بتاتی تھیں اسکی ماں بہت حسین تھی، ہاں البتہ اونچا قد کاٹھ اس نے اپنے باپ سے لیا تھا۔

کافی دیر لاشعوری طور پر وہ اسے دیکھتی رہی کہ فلحال اسکے پاس موقع تھا کیونکہ وہ سویا ہوا تھا،،، مہمہ نے ہاتھ بڑھا کر محبت سے اسکے بال سنوارے۔

اسی پل آہان کی آنکھ کھلی تو اس نے گڑبڑا کر ہاتھ پیچھے کھینچنا چاہا جو وہ تھام کر لبوں سے لگا چکا تھا،،، مہمہ کا دل جیسے اسکی ہتھیلی میں سمنٹ آیا ہو۔

ٹوڈے آئے ایم بلیسڈ ہیویلی،،، جھک کر اسکی پیشانی چومتے اسکی گھمبیر اور قدرے نیند سے بوجھل آواز میں کہے الفاظ پر مہمہ کی نظریں مزید جھک گئیں اور پلکیں حیا کے بوجھ سے لرزاں تھیں۔

میری شرٹ تو واپس دے دیں،،، وہ اٹھتے ہی مہمہ کے ہوش ٹھکانے لگانے پر مائل تھا۔

جبکہ مہمہ نے کمفرٹر مزید اچھے سے اپنے ارد گرد لپیٹا کہ کہیں وہ اپنی شرٹ اتار ہی نا لے،،، اسکے پاس فل حال پہننے کو یہی شرٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میری شرٹ،،،اس نے دوبارہ سے اپنی شرٹ کا مطالبہ کیا جبکہ بنا دیکھے بھی مہمہ جانتی تھی وہ مسکرا رہا ہے یعنی اسے تنگ کر رہا ہے۔

ہائے ہم سے اچھی تو یہ شرٹ ہے جو آپکے حسین بدن سے لپٹی ہوئی ہے،،،وہ باز نہ آیا جبکہ اسکی اس قدر کھلی بات پر مہمہ کے سارے جسم میں سنسناہٹ سی ہوئی۔

ابھی لپٹنے کی کسریں باقی ہیں انکی،،،وہ یہ منہ میں ہی بڑبڑا سکتی تھی کہ کہہ کر اسے اپنی شامت نہیں بلوانی تھی۔

مجھے قسم سے اب اس شرٹ سے جیلسی سی ہونے لگی ہے اتاریں اسے،،،وہ کسی طرح مہمہ کو سانس نہیں لینے دے رہا تھا وہ تو رات کی جنون خیزیوں سے نڈھال تھی ابھی تک اوپر سے یہ صبح ہوتے ہی ذو معنی جملوں کی گولہ باری شروع ہو چکی تھی۔

آپکا دماغ تو ٹھکانے پر ہے اسے اتار دوں تو کیا پہنوں میرے کپڑے نہیں ہیں ادھر،،،وہ تو اسکے مطالبے پر سٹپٹا ہی گئی۔

دل دماغ کچھ ٹھکانے پر نہیں ہے اور ویسے بھی میں نے بھی تو نئی پہنی آپ بھی نا پہنیں،وہ اس پر جھکا ہوا تھا مہمہ کو خطرے کی گھنٹیاں اپنے چاروں اطراف سنائی دیں۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پیچھے تو ہٹیں، کر رہی ہوں نا واپس آپکی شرٹ،،،وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

آہان کو یکدم حیرت ہوئی مہمہ اور یہ بات کچھ ہضم نہیں ہوئی تھی۔

میں تو نہیں ہٹ رہا پیچھے اور رہی بات شرٹ کی تو میں خود ہی لے لوں گا وہ۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں آپکی شرٹ پہنے کا آپ نے خود پہنائی تھی سمجھے آپ، پیچھے ہٹیں میں آپکی شرٹ واپس کروں آپکو،،،وہ اسے باتوں میں الجھا کے نکلنا چاہتی تھی وہاں سے۔

واقعی میں نے غلطی کی پہنا کے نا پہنا تا تو کیا ہو جانا تھا ہم دونوں ہی تو ہیں یہاں چلو دو واپس،،،وہ پیچھے ہٹتا بیڈ کراؤن نے ٹیک لگائے نیم دراز تھا۔

آپ آنکھیں بند کریں، ایسے کیسے کروں واپس۔

نا کروں تو؟

شرٹ واپس چاہیے یا نئی؟

اوکے کر رہا ہوں بابا، ایک تو ہر دو منٹ بعد آنکھیں بند کرنے کا آرڈر جاری کر دیتی ہیں محترمہ ،اندھیرے میں بھی آپ رات میری آنکھیں بند کروانے پر تلی رہی ہیں حد ہے ویسے۔

آہان! کتنے بے شرم ہیں میں آپکو بہت شریف اور سیدھا سادھا سمجھتی تھی،،،وہ تو چکرا ہی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو آپکے خیال میں مجھے یہ سب باتیں آپ سے شادی سے پہلے کرنی چاہیے تھیں یا ہر دوسری لڑکی سے کرنی چاہیے تھی ظاہر ہے اپنی بیوی سے ہی کروں گا،،، اب آپ مجھے باتوں میں مت الجھائیں میں آنکھیں بند کر رہا ہوں اب۔

مہمہ نے نظر ترچھی کر کے دیکھا وہ آنکھیں بند کیئے ہوئے تھا، مہمہ موقعے کا فائدہ اٹھاتے ایک منٹ سے پہلے وہ ایسے دوڑی جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا۔

آہان کے کچھ سمجھنے سے پہلے وہ واشروم میں بند ہو چکی تھی اور باقاعدہ زبان دکھا کر اسے چڑا کر گئی تھی

۔

اوووو شوہر سے چالاکیاں،،، ہاہاہا کب تک واشروم میں چھپیں گی آنا تو باہر ہی ہے نا۔

وہ آرام نے بازو سر کے نیچے رکھ کے لیٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باتھ لینے کے بعد اسے یاد آیا کہ کپڑے تو اسکے پاس تھے نہیں، اب کیا کرے،،، اسے بلکل یاد نہیں رہا حویلی سے نکلتے وقت کہ کوئی سادا جوڑا اٹھا لیتی، پھر اسے یاد آیا کہ یہاں اسکے دو چار سوٹ پڑے تو ہوں گے مگر ارحہ مہمہ اور فروا کا مشترکہ کمرا نیچے تھا مسئلہ تو ابھی کا تھا اب کیا کرے، ناچار اسے آہان کو ہی بلانا پڑا،،، کافی دیر بعد اس نے آہان کو پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے کپڑے لا دیں نیچے روم میں ہوں گے،لاسٹ والی کبرڈ میری ہے وہاں سے کوئی نارمل سا سوٹ اٹھالائیں،،،اس نے اندر سے آرڈر لگایا۔

خود ہی لے آئیں میں تو نہیں جارہا مجھے نیند آرہی ہے سونے لگا ہوں،،،اس نے ہری جھنڈی دکھائی۔

آہان میں کیسے جاؤں گی باہر ملازم بھی ہیں، آپ لا دیں نا ایسے کریں گے آپ میرے ساتھ، آخر میں اس نے ایموشنل ڈائیلاگ مارا۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی،ابھی تھوڑی دیر پہلے جو آپ نے کیا یہ اسی کا ریٹرن ہے سو میری طرف سے ہیو آ نائس مارننگ اینڈ گڈ نائٹ ڈارلنگ۔

مہمہ کو تپ ہی تو چڑھ گئی اسکی ڈھٹائی پر کچھ دیر وہ انتظار کرتی رہی جب بات بنتی نظر نا آئی تو باتھ ٹاول اچھے سے لپیٹ کر اس نے ذرا سا دروازہ کھول کر دیکھا سامنے وہ منہ تک کمفرٹر اوڑھے لمبی تانے لیٹ چکا تھا،،،بدتمیز بے شرم انسان اسے پیارے پیارے القابات سے نوازتے وہ بنا آہٹ کیئے اسکی واڈ روب کی طرف بڑھی،،،چوروں کی طرح قدم اٹھارہی تھی کہ کہیں اٹھ ہی نا جائے یہ بھی غنیمت تھا اسکا منہ کمفرٹر کے اندر تھا ورنہ مہمہ کیلیے مشکل ہو جاتی چلو اسکی واڈروب سے کچھ پہننے کو دیکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ اسکا سیکرٹ مشن کامیاب ہوتا وہ اسے پیچھے سے جکڑ چکا تھا۔

وہ یہاں تھا تو بیڈ پر کون تھا مہمہ نے حیرت سے بیڈ کی طرف دیکھا۔

اسکی نظروں کے تعاقب میں آہان نے دیکھا تو کھل کے مسکرایا وہاں تکیے پڑے ہیں۔

آپکو شرم آنی چاہیے چیٹنگ کرتے ہوئے۔

شروعات تو آپ نے کی تھی مسز،،،اسکے وجود سے اٹھتی باتھ جیل اور شیمپو کی خوشبو محسوس کرتے آہان نے حصار مزید مضبوط کیا،،، بھیگی بھیگی نکھری نکھری سی وہ آہان کو ہر روز سے کچھ زیادہ ہی حسین لگی تھی۔

جبکہ وہ آہان کے سامنے اپنی آکورڈ سی حالت پر مرنے کو تھی۔

آہان کے پاس صرف آپ ہیں جو نایاب ہیں ورنہ تو میرے پاس کچھ بھی خاص نہیں تھا مگر جب سے آپ نے چھو لیا ہے تو جسے پتھر سے سونا ہو گیا ہوں،،، اسے نم بالوں کو محسوس کرتے وہ پھر سے بے خود ہو رہا تھا۔

مہمہ کی بھی روح تک سرائیت کر چکا تھا وہ،،، اسکی ایسی ہی باتوں نے مہمہ کو زمین سے آسمان پر بٹھا دیا ،،، کاش وہ بھی اسکی طرح کھل کر اظہار کر سکتی کہ وہ اسے دل و جان سے زیادہ عزیز ہو گیا ہے، اسکے

Posted On Kitab Nagri

پاس بھی آہان کی سچی کھری محبت کے سوا کچھ نا تھا،،،اسکے آنے سے پہلے تو مہمہ کے دامن میں بھی دکھوں کے سوا کچھ نا تھا یہ من میں چاہتوں کے گلاب اسی کے نام کے تو تھے۔

ایک بجے کے قریب انکی حویلی واپسی ہوئی تھی۔

آہان کچھ دیر بعد کہیں چلا گیا تھا کام سے جبکہ مہمہ کی جان کا وبال بنی ہوئی تھیں وہ سب،انکے ایسے ایسے سوال تھے کہ مہمہ کو دانتوں تلے پسینہ آیا۔

کچھ ٹائم گزرا جب میر شاہ عشنہ کو لیئے ہاسپٹل کیلیئے نکلا۔

وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی،میر شاہ اسے مسلسل پرسکون کرنے کی کوشش میں تھا جبکہ وہ کسی طرح بھی سنبھل نہیں رہی تھی۔

شاہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز حویلی واپس چلیں،،،اسکی رنگت خطرناک حد تک زرد ہو رہی تھی۔

میر شاہ کی بیوی ہیں آپ اور بہت جلد میر شاہ کے بچے کی ماں بننے والی ہیں آپ اس لیئے خود کو مضبوط کریں،کیونکہ ہمارا بیٹا بھی ان شاءاللہ اسی لائن میں آئے گا جو کام میں ادھورے چھوڑ جاؤں گا وہ میرا بیٹا پورا کرے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ! میں جان لے لوں گی آپکی اگر آپ نے ایسی کوئی بات کی تو،،،لائٹ سکائے بلو آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں تھیں،وہ تو تصور بھی نہیں کر سکتی تھی اسکے بغیر جینے کا وہ تو میر شاہ کے بغیر قدم بھی نہیں اٹھا سکتی تھی اکیلی اسے کب ڈھنگ تھا جینے کا، یہ تو میر شاہ تھا جو بادل کی طرح اس پر چھایا رہتا تھا،،،اس نے اسے زمانے کے سرد و گرم سے بچا کر ساری دنیا سے چھپا کر رکھا ہوا تھا۔

اوکے سوری رونا نہیں چلیں اب وہ اسے بہلاتا ہوا ہاتھ تھامے ڈاکٹر کے روم تک لایا۔

ہیلو مسٹر اینڈ مسز شاہ!ڈاکٹر انکے انتظار میں ہی بیٹھی تھی۔

ہائے ڈاکٹر۔

میر نے اسکے لیئے کرسی پیچھے کی تو نڈھال سی بیٹھ گئی دل کو جانے کیوں دھڑکا سا لگا ہوا تھا،وہ جانتی تھی کتنا خطرہ مول لے بیٹھا تھا وہ جنونی بندہ اسکی خاطر،،، لیکن ایسے پرسکون دکھائی دے رہا تھا جیسے کوئی بات ہی نا ہو،،،کیوں اتنا نڈر تھا وہ ؟کیوں خوف نہیں تھا اسے ؟کیوں پرواہ نہیں تھی اسے اپنی جان کی ؟ہر وقت کیوں خطروں میں گرا رہتا تھا؟

جانے کتنے ہی کیوں تھے مگر جواب ندارد۔

مسز شاہ آپ ٹھیک ہیں نا ریلیکس رہیں اٹس روٹین چیک اپ ،،،سامنے بیٹھی ڈاکٹر بھی پریشان ہوئی اسکے چہرے کی آڑی ہوائیاں دیکھ کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آ ئے ایم فائن ڈاکٹر، بمشکل وہ مسکرا کر بول پائی۔

اوکے آپ آئیں میرے ساتھ ڈاکٹر نے اٹھتے ہوئے اسے اشارہ کیا۔

بی بریو، میر شاہ اٹھ کر باہر جانے لگا جب وہ بچوں کی طرح رونے لگ گئی۔

ڈاکٹر کیا میں دو منٹ بات کر سکتا ہوں ان سے ؟

شیور،،،ڈاکٹر اسکا اشارہ سمجھتی انکی پرائویسی کے خیال سے کمرے سے نکل گئی۔

ایسے رخصت کریں گی تو پریشان رہوں گا آپکی طرف سے،کیسے دھیان دے پاؤں گا کام پہ کہ دھیان تو آپ میں اٹکا رہے گا میرا،،،وہ کبھی اتنا بے بس نہیں ہوا تھا جتنا آج محسوس کر رہا تھا۔

وہ لڑکی اسے کمزور کر رہی تھی اسکے حوصلے پست کر رہی تھی کہ وہ اسکی طاقت بننے کی بجائے اسکی کمزوری بن رہی تھی۔

شاہ! میں مر جاؤں گی، آپ سمجھ نہیں رہے میرا دل بہت پریشان ہے میں کیسے بتاؤں آپکو، آپ سمجھ کیوں نہیں رہے میری بات،،،وہ روتے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

پلیز شاہ مت جائیں،،،وہ اسکے ہاتھ تھامے تڑپ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ شکستہ سا کرسی پر ڈھے گیا،،، کیا چاہتی ہیں آپ آپکے پلو میں منہ چھپا کے بیٹھ جاؤں، دشمن کو للکار کے پیٹھ دکھا کر بھاگ جاؤں، مجھے ایسے کمزور مت کریں یار میری محبت کو میری سزا مت بنائیں ،،، کیا آپ نے سنا نہیں کہ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہوتی ہے اور آپ مجھے بزدلی کا سبق پڑھا رہی ہیں،،، میرا کام میرا جنون ہے آپ مجھے میری راہ سے بھٹکا رہی ہیں،،، ایسے مت کریں خدارا مجھ سے سر اٹھا کے جینے کا حق تو نا چھینیں۔

عشنہ کا دل جیسے تھم سا گیا،،، وہ واقعی اسے کمزور کر رہی تھی ایک مجاہد کو اسکے مقصد سے غافل کر رہی تھی صرف اپنا سوچ رہی تھی جبکہ وہ اپنے ملک کیلئے لڑ رہا تھا۔

سوری،،، وہ مدھم سا منمنائی سر شرمندگی سے جھکا ہوا تھا۔

میر نے ہاتھ تھام کر اسے گود میں بٹھایا،،، میری زندگی ہیں آپ، میرے جینے کی وجہ ہیں آپ مگر میں وہ نہیں کر سکتا جو ابھی آپ چاہتی ہیں آپ جان مانگیں میں آف نہیں کروں گا مگر میرے کام سے مجھے مت روکیں، مر تو بستر پر بھی جانا ہی ہے تو کیوں نہ کسی اچھے مقصد کیلئے لڑتے ہوئے جان دیں،،، میں اپنا پورا خیال رکھوں گا آپ بھی ریلیکس رہیں اور دعا کریں،،، اوکے؟

آپ کب آئیں گے،،، اس کے گلے میں۔ بانہیں ڈالتے وہ لاڈ سے پوچھ رہی تھی، کہ سوئی اسکی ابھی بھی اسکی واپسی پر اٹکی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زندگی رہی تو رات تک آپکے پاس ہوں گا اسے خود میں بھینچتے ہوئے وہ خود بھی ڈرا ہوا تھا اسے آج تک کبھی خوف نہیں آیا تھا سامنے چاہے کتنا ہی خطرہ کیوں نا ہو بلکہ اسکا تو پسندیدہ مشغلہ تھا خطروں سے کھیلنا مگر عشنہ کے اس قدر شدید ری ایکشن نے اسے ڈرا دیا تھا۔

اسکا کوئی فون آگیا اور وہ اسے چیک اپ کے بعد ارمان کے ساتھ حویلی جانے کا کہتا بہت سے وعدے دلاسے تھماتا چلا گیا،،، اسکے ہر اٹھتے قدم کے ساتھ عشنہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے کوئی اسکی سانسیں قید کر رہا ہو۔

عشنہ نے غائب دماغی کے ساتھ جیسے تیسے چیک اپ کروایا، اسے نہیں پتہ ڈاکٹر کیا کہہ رہی تھی کیا نہیں کہ اسکے حواس تو جانے والا اپنے ساتھ لے گیا تھا دھیان کے دھاگے تو اس سے جڑے ہوئے تھے۔

وہ بمشکل اپنے قدم گھسیٹتی ہوئی ڈاکٹر کے کمرے سے باہر آئی،،، ارمان ابھی نہیں آیا تھا مگر کاریڈور کے دونوں اطراف میں میر شاہ ہے گارڈز کھڑے تھے وہ نڈھال سی دیوار کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئی

۔

زبان پر مسلسل قرآنی آیات کا ورد جاری تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مزید آٹھ دس منٹ گزرے کہ ہاسپٹل میں افراتفری سی مچ گئی تھی یہ پورشن میر شاہ نے اسپیشلی ریزرو کروایا تھا اس لیئے ادھر صرف اسکے گارڈز تھے اور عشنہ تھی مگر چند لمحوں میں وہاں بہت سے نقاب پوش آئے انھوں نے آتے ہی جانے کونسی سپرے کی کہ سارے گارڈز مٹی کی طرف سیکنڈز میں زمین بوس ہو گئے۔

مارے دہشت کے عشنہ کا دل بند ہونے کو تھا وہ اٹھ کے بھاگنا چاہتی تھی مگر اسکا وجود جیسے پیرالائز ہو گیا ہو۔

اٹھو!ان میں سے ایک دیو ہیکل سا آدمی اسکے پاس آکر دھاڑا۔

عشنہ تو پہلے ہی اتنی پریشان تھی مگر اس سب دیکھ کر اسکے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے، اسے سب گھومتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، سارے منظر دھندلا گئے اور پھر ہر طرف اندھیرا سا چھا گیا،،، اسے نہیں پتہ وہاں کیا ہوا اسے کہاں لے جایا گیا جب اسکی آنکھ کھلی تو خود کو ایک اندھیرے کمرے میں بند پایا۔

Posted On Kitab Nagri

عشنہ کی حالت بہت ابتر تھی اسے اپنی نہیں اپنے بچے کی پرواہ تھی اور اسکی پرواہ تھی جو اس کا سب کچھ تھا، جانے کہاں ہوگا، پتہ نہیں اسے خبر ہوئی ہوگی یا نہیں، یا اللہ رحم کرنا میرے بچے پر میرے شوہر پر،،، میں نے اب تک بہت سہا ہے مگر یہ نہیں سہہ پاؤں گی۔

اسکے منہ پر ٹیپ لگائی ہوئی تھی اور کرسی پر باندھا ہوا تھا وہاں اس پاس کسی قسم کی کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی جانے کونسی جگہ تھی۔

آپکو بہت ہمت سے کام لینا ہوگا اور اس بات کا یقین رکھیں کہ جب تک میر شاہ کی سانس میں سانس ہے وہ آپکو کچھ نہیں ہونے دے گا ہاں اگر زندگی نے وفا نا کی تو معاف کر دیجئے گا،،، اسکے کانوں میں اسکے رات کے کہے الفاظ گونجے وہ مسلسل اسکی سلامتی کیلیئے دعا گو تھی جہاں بھی ہو خیریت سے ہو۔

کیا آپ ڈیٹ ہیں؟ وہ اپنے شاندار آفس میں بیٹھا چیتے کی طرح چمکتی آنکھیں لیپ ٹاپ جمائے جانے کیا دیکھنے میں مگن تھا جب فاروق کمرے میں داخل ہوا۔

سر جیسا پلین کیا تھا ویسا ہی ہے ابھی تک تو سب ہمارے کنٹرول میں ہے، سب آچکے ہیں آپکا انتظار ہے۔

اوکے چلو،،، لیپ ٹاپ بند کرتا وہ اٹھ کر ایک ہال نما کمرے میں داخل ہوا جہاں ایک لمبی سی میز کے گرد کرسیوں پر بیٹھے لوگ اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہی اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہ اپنی سربراہی کرسی کے پیچھے آکھڑا ہوا اور سبکو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ سب کو اپنی اپنی ڈیوٹیز پتہ ہیں اور ہمیں ہمارے پلین کے آکورڈنگ ہی آگے بڑھنا ہے مگر کسی بھی گڑبڑ کی صورت میں بنا مجھ سے پوچھے کوئی کچھ نہیں کرے گا ہم میں سے کسی کے پاس بھی کسی غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، کسی ایک کی ذرا سی غلطی ہمارے سارے کیئے کرائے پر پانی پھیر سکتی ہے، میرے لیئے آپ سب کی جان بہت قیمتی ہے اس لیئے سب بہت ہوشیار رہیں دشمن ہرگز بھی اتنا سیدھا نہیں ہے جتنا نظر آرہا ہے کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے، ہمیں ہر طرح کے حالات کیلیئے خود کو تیار رکھنا ہوگا۔

آر یو ریڈی گائز؟

یس سر. وہ سب یک زبان ہو کر بولے۔

تو دکھا دیں دشمن کو کہ ہمارے رہتے ہمارے ملک کو نقصان پہنچانا ہرگز ہی اتنا آسان نہیں ہے، ہم اپنے وطن اپنے لوگوں کی حفاظت کرنا اچھے سے جانتے ہیں۔

وہ ابھی بات کر رہا تھا جب اسکا موبائل رنگ ہوا ایک مخصوص رنگ پر اس نے سبکو اٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی جلدی سے موبائل کان سے لگائے باہر نکلا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے سن رہا تھا ماتھے کی رگیں تنتی جا رہی تھیں، تاثرات مزید خطرناک ہوتے جا رہے تھے ،مطلب اسے عشنہ کے متعلق خبر مل چکی تھی۔

کچھ ہی لمحوں میں وہاں سے گاڑیوں کی لمبی قطار دھول اڑاتی ہوئی نکلی تھی۔

جانے کتنا ٹائم گزر چکا تھا اسے وہاں بندھے، باہر وہ دشمنوں سے گرا ہوا تھا سوچ کر عشنہ کی طبیعت بگڑنے لگی تھی اب، دل کی حالت بیان سے باہر تھی،،، کچھ مزید وقت سرکا باہر کھٹ پٹ کی آواز سنائی دی تو وہ جو نڈھال سی ایک طرف کو سر ڈالے بیٹھی تھی فوراً سے پہلے متوجہ ہوئی، یقیناً باہر کوئی موجود تھا مگر وہ منہ پر لگی ٹیپ کی وجہ سے بول نہیں پا رہی تھی۔

دو چار منٹ بعد دروازہ کھلا اور چار مسلحہ افراد اندر داخل ہوئے ساتھ شیر خان تھا۔

ویلکم بیک مائے پرنسز،،، شیر خان کی آواز اور الفاظ پر اسے شدید کراہیت محسوس ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت اڑ لیا میری ننھی چڑیا نے اب میں کاٹوں گا تیرے پر،،، وہ اس کی جھک کر بولا عشنہ نے نفرت سے منہ موڑا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تیرا وہ نام نہاد عاشق اسے ایسا گھن چکر بنایا ہے کہ وہ ادھر اُدھر بھٹکتا جب یہاں تک پہنچے گا تو یہاں اسے صرف راکھ ملے گی، ایسا زخم دوں گا اسکو کہ اگر آج زندہ بچ گیا تو ساری عمر اپنے زخم چاٹتا پھرے گا،،، اسکے لفظوں نے عشنہ کا دل کچل ڈالا۔

وہ اوں اوں کر کے کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی مگر کہہ نہیں پا رہی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر ایک جھٹکے سے ٹیپ اتاری، مارے تکلیف کے عشنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

پل۔ پلیز انھیں چھ۔ چھوڑ دو، پلیز،،، وہ روتے ہوئے اسکے سامنے گڑگڑائی۔

مجھے چیلنج کرتا ہے میرا شکار مجھ سے چھینا اور تم کہتی ہو اسے چھوڑ دوں، ممکن نہیں آج تو اسکی موت کنفرم ہے ہر حال میں۔

نن۔ نہیں پلیز،،، وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

میری رکھیل بننے کیلئے اس دنیا میں آئی ہے تو تجھے کہا تھا نا پھر تو اپنی اوقات بھول گئی، بیاہ رچا کے بیٹھ گئی اسکی موت تو خود تو نے لکھوائی ہے،،، اسکے بال مٹھی میں جکڑتے وہ غرایا۔

چلو آؤ شو دیکھتے ہیں بیٹھ کر پھر وہ اپنے بندے کو کرسی عشنہ کے پاس رکھنے کا اشارہ کرتا وہ اسکے ساتھ رکھی چیئر پر بیٹھ چکا تھا۔

عشنہ کو گھن آ رہی تھی پاس بیٹھے اس بندے سے مگر وہ مجبور تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل سامنے دیوار پر لگی ایل سی ڈی روشن ہو چکی تھی۔

وہاں بہت ساری لوکیشنز کے مناظر نظر آ رہے تھے ہر جگہ جو چیز سیم تھی وہ تھے جدید گنز تھامے ہوئے بندے،،عشنہ کا دل مزید خوفزدہ ہوا تھا،،،اسکے بندے ہر جگہ تاک لگائے بیٹھے تھے،،،یا اللہ تو اپنا رحم کرنا تو جانتا ہے کون حق پر ہے تو ہماری مدد کرنا۔

پھر کچھ ہی دیر میں وہاں فورسز کی گاڑیاں داخل ہوتی دکھائی دیں،،،وہ بھی پوری تیاری سے میدان میں اترا تھا،،،ایک آفیسر باہر نکلا کچھ کہا اور پھر سے گاڑی میں بیٹھ گیا،دو چار منٹ بعد انکی گاڑیاں واپس پلٹ گئیں۔

ہاہاہاہاہا دیکھا ڈر کے بھاگ گئے تیرے شوہر کو کیا لگا تھا کہ میں کوئی راہ چلتا معمول سا غنڈا ہوں جسے وہ آسانی سے دبوچ لے گا،،،اب اسے پتہ چلے گا کہ اس نے پنگا کس سے کیا ہے بڑا سورما بنا پھرتا ہے آج دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا۔

پھر تقریباً سب ہی جگہوں پہ کچھ ایسے ہی مناظر دیکھنے کو ملے،،،وہ کہاں تھا کچھ خبر نا تھی نہ عشنہ کو وہ ان سب میں کہیں دکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دل کی دھک دھک خوف ناک حد تک بڑھ چکی تھی، اس سب کا کیا انجام ہو گا،،، خون کی ہولی کھیلنے کا منصوبہ بنائے بیٹھا تھا وہ درندہ۔

شیر خان کا موبائل بجنے لگا تو عشنہ کا ہر عضو سماعت بن گیا۔

سر وہ خود تو کہیں نہیں دکھا لگتا ہے ڈر کے مارے وہ آیا ہی نہیں اپنے کتوں کو بھیج دیا مرنے کیلئے وہ بھی کچھ نا کر پائے اور دم دبا کر اپنے مالک کی طرف واپس پلٹ گئے ہیں۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اسکی بیوی میرے پاس ہے وہ ٹک کے تو نہیں بیٹھا ہو گا، تم سب چوکنا رہو یہ دشمن کی کوئی چال بھی ہو سکتی ہے،،، شیر خان کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ سامنے کیوں نہیں آ رہا تھا جبکہ اسکے خیال میں تو عشنہ کے اغواء ہوتے ہی اسے پاگل ہو جانا چاہیے تھا کہ پچھلی بار اس نے جو تباہی مچائی تھی شیر خان کو اچھے سے یاد تھی وہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سوچوں میں گم نظریں سامنے سکرین پر جمائے ہوئے تھا،،، اسکا مال رات ہی روانہ ہو چکا تھا جس میں غیر قانونی اسلحہ، منشیات اور کثیر تعداد میں لڑکیوں کی شامل تھی،،، وہ بے فکر تھا اس بار اس نے یہ کام پہلے نپٹا دیا تھا پچھلی بار میر شاہ کے ہاتھوں اسے بہت نقصان اٹھانا پڑا تھا۔

مگر جانتا نہیں تھا کہ اس بار بھی وہ سب میر شاہ کے ہاتھ لگ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یکدم اسے احساس ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے وہ کرسی سے اٹھ کر سکرین کے سامنے جا کھڑا ہوا یہ کیا یہ تو کچھ دیر پہلے کی ریکارڈنگ چل رہی تھی مطلب اسکا سیکورٹی سسٹم ہیک ہو چکا تھا ہر جگہ یہی صورتحال نظر آ رہی تھی ایک ہی وقت میں ہر جگہ پر یہ سب ہوا تھا، وہ جو ہر طرف امن سکون دیکھ کر خوش ہو رہا تھا اب آیا تھا اونٹ پہاڑ کے نیچے پاگلوں کی طرح ہر اڈے پر اپنے ہر خفیہ ٹھکانے پر کالز کر کے وہاں کے حالات کے بارے میں جاننے کی کوشش کر رہا تھا مگر کوئی بھی کال نہیں اٹھا رہا تھا۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے پتہ کرو جا کے وہ پاگل کتے کی طرح اپنے آدمیوں پر بھونک رہا تھا چند ہی لمحوں میں ساری گیم بند گئی تھی ہر طرف افراتفری مچ گئی تھی۔

وہ ہر طرف چلاتا پھر رہا تھا سیکورٹی مزید بڑھانے کے ہدایات دی جا رہی تھیں۔

پھر وہاں خبر آئی کہ ہر جگہ بلاسٹ ہو رہے ہیں، انکے سب ٹھکانوں پر پہلے سے یہ سب فکس تھا اور انھیں ہی خبر نہیں تھی کہ یہ سب کب ہوا،،، تم سب موجودگی میں کس طرح ہوا یہ سب،،، بھنگ پی کے سوئے رہتے ہو کیا، وہ جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا،،، عشنہ حیرت و بے یقینی سے یہ سب دیکھ رہی تھی اس سب افراتفری میں شکر تھا کہ اسکا دھیان ابھی اپنی جان بچانے پر تھا عشنہ کی طرف اسکا دھیان نہیں گیا تھا ورنہ یقیناً میر شاہ کا غصہ وہ عشنہ پر نکالتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خود کدھر چھپ کر بیٹھا ہے وہ میں چھوڑوں گا نہیں اسکو مجھے پتہ ہے اسے کیسے باہر نکالنا ہے، اسکی بیوی جو ہے ہمارے پاس تو ہمیں کیا فکر، وہ تو سر کے بل چل کر آئے گا پھر دیکھنا میں کیا حشر کروں گا اسکا۔

عشنہ کو اپنی نہیں مگر اپنے بچے کی فکر تھی اسے چاہے جان سے بھی مار دیتا پرواہ نہیں تھی لیکن اگر اسکے بچے کو کوئی نقصان پہنچتا تو وہ کیسے جی پاتی۔

شاہ پلیز آجائیں مجھے یہاں سے نکال لیں وہ ہر آن اسکی منتظر تھی۔

اسکا فون نہیں لگ رہا تھا وہ لوگ اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے، کہاں چھپا بیٹھا ہے تو سامنے آ اگر مرد کا بچہ ہے تو،،، شیر خان غم و غصّے سے پاگل ہوتا چلا رہا تھا کہ یکدم فضا گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج اٹھی،،، جسکا مطلب تھا کہ جس کے لیئے اتنی دیر سے شیر خان پاگل ہو رہا تھا وہ آن پہنچا تھا،،، عشنہ کا دل سینے کی دیواروں سے ٹکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر مسلسل گولیوں کی آوازیں آرہی تھیں عشنہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا جب تک اسے دیکھ نا لیتی سکون نہیں آنا تھا چند ہی گھنٹوں کی جدائی نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا۔

کمرے میں شیر خان کے علاوہ بہت سے گن مین تھے، شیر خان اسکے سر پر پسٹل تان چکا تھا۔

نن۔ نہیں پلیز، مم۔ میرا بب۔ بچہ،،، اسکی روح تک لرز گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تجھے مارنا نہیں چاہتا تھا کہ تجھے ایک بار ہی سہی حاصل کرنا چاہتا تھا مگر تو نے اپنے ساتھ بہت برا کیا تیرے عاشق کو تو میں ماروں گا ہی مگر اب تجھے بھی جانا ہو گا تیرا وقت پورا ہوا اور ساتھ ہی اس گند کا بھی جو تو اپنے پیٹ میں اٹھائے پھر رہی ہے، تجھے حاصل نا کرنے کا افسوس رہے گا مگر میرے لیئے اپنی زندگی سب سے پہلے ہے۔

عشنہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں، کیا یہیں تک تھا زندگی کا سفر، تو کیا موت انکے درمیان جدائی ڈالنے آن پہنچی تھی، یا خدا اگر میری سانسیں ختم ہو گئی ہیں تو بھی میں مرنے سے پہلے ایک بار اسے دیکھنا چاہتی ہوں میرے آنکھوں میں آخری عکس میرے محرم ہو،،، اس نے آنکھیں میچے اپنے پروردگار سے التجا کی۔

مگر اس سے پہلے ہی گولی کی تیز آواز نے اسکے حواس چھین لیئے یا اللہ بلند آواز میں اسکے منہ سے یہی نکل سکا۔

اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں تو سامنے منظر ایک بار پھر بدل چکا تھا وہاں موجود مسلح افراد ایک دوسرے پر بندوقیں تانے کھڑے تھے، گولی لگنے کی وجہ سے شیر خان کے ہاتھ سے پسٹل گر چکی تھی اور ایک بندہ اس پر گن تانے کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پاگل ہوگئے ہو تم سب یہ کیا کر رہے ہو جانتے ہو کون ہوں میں میرے آدمی ہو کر مجھ پہ ہی بندوق تانے کھڑے ہو تم۔ چلاؤ مت شیر خان گلا بیٹھ جائے گا، سنا تھا جنگلی اوقات ات نہیں ہوتی کاٹنے کی وہ صرف بھونک ہی سکتے ہیں آج دیکھ بھی لیا،،، سنا ہے بڑے منتظر تھے میری آمد کے،،، فل سیاہ لباس میں وہ پسٹل تھامے انٹر ہوا اسکے پیچھے کافی سارے آفیسرز تھے۔

سیاہ جینز کے ساتھ سیاہ ہاف سلیوز والی شرٹ جس میں سے اسکے مضبوط مسلز دکھائی دے رہے تھے چہرہ سیاہ کالک سے سیاہ کیا ہوا تھا مگر اسکی سرخ شعلے ٹپکاتی نظریں بہت واضح تھیں ان میں ایسے تاثرات تھے کی سامنے والے کو جلا کر خاکستر کر دیں۔

بڑی دیر کر دی مہرباں آتے آتے،، شیر خان اگر ڈرا بھی تھا تو ظاہر نا کیا۔

دیر آئے درست آئے،،، آنا تو مجھے تھا ہی میری زندگی جو تمہارے قبضے میں تھی ایسا صرف تمہیں لگتا تھا، حالانکہ تم تو خود میرے قبضے میں تھے نظر گھما کر دیکھ لو یہ میرے ہی لوگ ہیں جنہیں تم نے اپنی حفاظت پر معمور کیا ہوا ہے۔

تم سے بہت حساب کتاب کرنے ہیں مگر مجھے کوئی جلدی نہیں کہ میں ٹھنڈا کر کے کھانے کا عادی ہوں ،،،وہ اتنا پر سکون تھا جیسے کوئی بات ہی نا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیر خان کو آفیسرز قبضے میں لے چکے تھے ،وہ عشنہ کی طرف بڑھا،،،وہ وہاں اتنے سارے لوگوں کی موجودگی کے باوجود خود پر قابو نہیں رکھ پائی تھی اور شرم وحیا سب بھولے اسکے سینے سے لگی بلک بلک کر رو رہی تھی میر شاہ نے اسے بازو کے حلقے میں لیا اور بنا پیچھے مڑے پسٹل والے ہاتھ سے انھیں باہر جانے کا اشارہ کیا۔

اتنی دیر کیوں کی اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو،،،وہ اب اس سے شکوے شکایتیں کر رہی تھی۔

پاگل ہوں میں جو آپکو اور اپنے بچے کو خطرے میں ڈالوں آپ نے شائد دیکھا نہیں کہ یہاں آدھے سے زیادہ لوگ میرے لیئے کام کرتے ہیں۔

شاہ! آپ نے غنڈے موالی بھی رکھے ہوئے ہیں؟

ہاہاہاہاہا چھوڑیں ان باتوں کو خود کو اس سب میں مت الجھائیں ابھی مراد کے ساتھ آپکو حویلی جانا ہے اوکے۔

مجھے نہیں جانا،،،وہ پچھلے کچھ گھنٹوں سے جس اذیت میں تھی ہرگز بھی اسے جانے نہیں دینا چاہتی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کا وعدہ کیا ہے نا میں نے کچھ گھنٹوں کی تو بات ہے پھر میں آپکے پاس ہوں گا،،، آپکو پتہ نا ابھی میرا کام مکمل نہیں ہوا مجھے یہ سارا گینگ پکڑنا ہے صرف شیر خان نہیں اسکے باقی ساتھی بھی چاہیئے،اب مجھے جانے دیں سب میرا ویٹ کر رہے آئیں چلیں۔

شاہ !

اب مجھے پھر سے سمجھانا پڑے گا وہی سب مگر اتنا ابھی میرے پاس ٹائم نہیں کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے فوراً سے پہلے ہمیں یہاں سے نکلنا ہے۔

عشنہ نے شیر خان کے بارے میں اگلے دن ہی میر شاہ کو بتا دیا تھا کہ اس نے کل شاپنگ مال میں شیر خان کو دیکھا ہے،،، کیونکہ ایک بار اس نے میر شاہ سے چھپا کر جو غلطی کی تھی دوبارہ وہ غلطی کر کے اپنے لیئے یا میر شاہ کیلئے کوئی مسئلہ نہیں بنانا چاہتی تھی،لاسٹ ٹائم میر شاہ نے اسکی بہت اچھے سے کلاس لی تھی کہ اگر کبھی بھی کوئی مسئلہ ہو تو سب سے پہلے وہ اسے بتائے گی تاکہ وہ اسکا فوری طور پر کوئی سدباب کرے۔

آپکو کیا میں اتنا بے خبر لگتا ہوں،سب جانتا ہوں اور آپکو کے کر جانے کا مقصد بھی یہی تھا میرا کہ میں اسے یہی شو کروانا چاہتا ہوں کہ میں اسکی واپسی سے لاعلم ہوں ، آپکو وہاں اکیلے بٹھا کر گیا تھا تو اسکا

Posted On Kitab Nagri

مطلب ہرگز یہ نہیں کہ آپ اکیلی تھیں وہاں آس پاس میرے بہت سے بندے تھے، میں بس یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کیا کرتا ہے،،، اپنی طرف سے وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ مجھ سے کھیل رہا ہے مگر اسے نہیں پتہ کہ یہ بساط میں نے ہی اسکے لیئے بچھائی ہے،،، اچھا لگا کہ آپ نے مجھ پہ اعتماد کیا میں کل سے ویٹ کر رہا تھا کہ آپ کب مجھے بتاتی ہیں۔

آپ نے ہمت اور حوصلے سے اس سب میں میرا ساتھ دینا ہے کیونکہ میں اسکا دھیان آپکی طرف لگا کر اسے گھیروں گا حالانکہ پکڑ تو میں اسے آپکو درمیان میں لائے بغیر بھی سکتا ہوں مگر اس میں خطرہ زیادہ ہو گا، میں اگر اسکو ہرا بھی دوں تو اپنا بہت نقصان کروا بیٹھوں گا کہ وہ کوئی گلی محلے کا غنڈا نہیں ہے اسکا پورا ایک گینگ ہے جو انٹرنیشنل سطح پر بہت بڑے گروہوں سے منسلک ہے،،، اس سب میں میرے بہت سے لوگوں کی جان بھی جا سکتی ہے بات اگر میرے اکیلے کی ہو تو پرواہ نہیں مگر میرے لیئے میرے ساتھیوں کی جانیں بھی بہت قیمتی ہیں، اس لیئے میری کوشش ہے کہ پلین ایسا ہو کہ جس میں میرے لوگوں کو جانی نقصان نا اٹھانا پڑے۔

میں اسکے سارے نیٹ ورک کا نام و نشان مٹا دینا چاہتا ہوں، آپکو میرا ساتھ دینا ہو گا اسکا دھیان بھٹکا کر ہم اسکے سارے ٹھکانوں پر ریڈ ماریں گے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اسکا خود کو کسی خفیہ مشن پر ظاہر کرنا دراصل انڈر گراؤنڈ ہو کر وہ شیر خان والے کیس پر ہی کام کر رہا تھا،،، پھر پلین کے مطابق عشنہ کو ہاسپٹل لے جانا پھر کسی ارجنٹ کام کے بہانے وہاں سے نکلنا اور عشنہ کا کڈنیپ ہونے دینا سب اسکا اپنا پلین تھا،،، دشمن سمجھ رہا تھا کہ وہ چال چل رہا ہے مگر نہیں جانتا تھا کہ وہ مہرہ بنا میر شاہ کے حکم پر چل رہا ہے جیسا میر شاہ چاہتا تھا ویسا کر رہا ہے،،، ہر قدم پر میر شاہ کے بندے موجود تھے جن کے بارے میں شیر خان کے فرشتوں کو بھی علم نا تھا اسکے اپنے گینگ میں بہت سے لوگ میر شاہ کے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جس وقت وہ حویلی میں داخل ہوئی سب خواتین لاونج میں ہی بیٹھی تھیں، اسے اندر داخل ہوتے دیکھ مہمہ لوگ اسکی طرف بڑھیں۔

بی جان اسے بار بار ساتھ لگا کر پیار کر رہی تھیں،،، وہ سب کے درمیان گری بیٹھی تھی مگر ذہن میر شاہ کی طرف ہی اٹکا ہوا تھا۔

زارون، آہان اور مراد بھی میر شاہ کے ساتھ تھے،،،، حویلی میں سب ہی انکے لیئے دعاگو تھے، اللہ انھیں کامیاب کرے۔

کچھ دیر بعد بی جان نے اسکی طبیعت کے پیشِ نظر اسے کمرے میں بھیج دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کے نو بج رہے تھے کسی نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا سب ابھی تک انکی طرف سے کسی تسلی بخش خبر کے انتظار میں تھے۔

مہمہ، ارحہ اور حوریہ ادھر اُدھر چکروتی پھر رہی تھیں، ان میں سے کسی سے رابطہ نہیں ہو رہا تھا جیسے جیسے وقت کی سوئیاں آگے بڑھ رہی تھیں سبکی پریشان میں اضافہ ہو رہا تھا۔

حوریہ بچے کچھ کھالو کیوں خود کو تھکا رہی ہو، اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو گا میرے بیٹے جلد خیریت کے ساتھ ہمارے درمیان موجود ہوں گے،،، بی جان نے اسے بے چینی سے چکر کاٹتے دیکھا تو پاس بلایا۔

ابھی بلکل دل نہیں کر رہابی جان، میں کچھ دیر تک کھالوں گی،،، وہ انگلیاں مروڑتے پریشان سی کچھ جھجھکتی سی بی جان کو بہت بھائی۔

آجانے دو اس بار اسکی اچھے سے کلاس لوں گی بار بار میری بیٹی کو پریشان کرتا ہے۔

نن۔ نہیں بی جان ایسی تو کوئی بات نہیں۔

اسلام علیکم! ابھی بی جان مزید کچھ کہتیں کہ میر شاہ کی آواز پر وہ دونوں انکی طرف متوجہ ہوئیں۔

واعلیکم السلام! بی جان صدقے واری ہوئیں انھیں ساتھ کھڑے دیکھ کر۔

تم سب ٹھیک ہو نا؟ باری باری وہ سب بی جان کے سامنے جھکے بی جان نے انکی پیٹھ تھپتھپاتے تشویش سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپکی دعائیں ہوں تو ہمیں بھلا کیا ہو سکتا ہے، آپکے سامنے ہیں بلکل ٹھیک ٹھاک۔

اللہ سلامت رکھے اور اپنی اپنی امانتیں خود سنبھالو مجھ بوڑھی میں اب اتنی سکت نہیں کہ ان سب کو دلاسے دوں،،،اور تم ادھر آؤ نا ذرا انھوں نے اچانک ہی توپوں کا رخ زارون کی طرف موڑا تو وہ سب مسکراتے ہوئے ادھر اُدھر ہو گئے۔

میں نے کیا کیا ایسے کیوں غصے ہو رہی ہیں آپ، کیا ہو گیا اگر نانا جان کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے کا موقع نہیں ملا اور آپکو کچھ دیر ہماری محترماؤں کے ساتھ بیٹھنا پڑ گیا،،وہ بھی زارون تھا حسب معمول انھیں چھیڑا۔

تمہیں کب شرم آئے گی زارون،،،نانا ہیں وہ تمہارے، بی جان نے اسے شرم دلانے کو یاد دہانی کروائی ۔

نانا تو ہمارے ہیں آپکے تو سیاں جی ہیں،،،وہ ترکی بہ ترکی بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوریہ کو بھی ہنسی آگئی۔

شرم تو تمہیں چھو کر نہیں گزری،،وہ جھنیپ سی گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

حوریہ اب کسی کو مجھے چھونے دیتی نہیں میں کیا کروں،،،اسکی گل افشانی پر جہاں بی جان نے اسے گورا وہیں حوریہ گڑبڑاتی ہوئی اٹھی کہ اسی میں عافیت تھی ورنہ وہ تو جانے مزید کیا کیا کہہ دیتا۔

مسخری چھوڑو اور حوریہ کو کچھ کھلاؤ دوپہر میں بھی اس نے نہیں کھایا ایسی حالت میں اتنی دیر بھوکا رہنا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

سیدھا کہیں نا مجھے بھیج کر آپکو کمرے میں جانا ہے،،،اٹھتے اٹھتے بھی وہ باز نا آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیسی ہیں؟

وہ جو کمرے میں اندھیرا کیئے بازو آنکھوں پر رکھے لیٹی ہوئی تھی اپنے بلکل پاس اسکی آواز سنی تو جان میں جان آئی۔

شاہ!وہ بنا اور کچھ کہے اس سے لپٹ گئی۔

کیا ہوا یقین نہیں تھا کیا میرے آنے کا جبکہ رات کا وعدہ تھا میرا،،،اسے اپنے حصار میں لیتے محبت سے ساتھ لگایا۔

میرے خیال آپکا رونے کا کوٹہ پورا ہو چکا ہے اب ایک آنسو مزید نہیں،،،انگوٹھے سے اسکے آنسو صاف کرتے اس نے تحکم بھرے لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آج کے بعد آپکو ہر گز بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے کہا تھا کہ آپکی طرف بڑھنے والی ہر تکلیف ہر پریشانی کی راہ میں میر شاہ حائل ہو گا، ایسی کوئی بات جو آپکو ہرٹ کرے آپ تک نہیں پہنچنے دے گا،،، کھل کے سانس لیں کہ آپکا مجرم آج اپنے انجام کو پہنچا۔

شکر ہے اللہ کا اس نے ہماری مدد کی، بس اپکی طرف سے پریشان تھی میں مگر اب ٹھیک ہے سب،،، وہ اسے سامنے دیکھ کر ہلکی پھلکی ہوگئی تھی لمحوں میں۔

وہ تو میں دیکھ چکا ہوں ہاسپٹل میں، ہائے اگر اس وقت مجھے جانا نا ہوتا تو میں مزید کچھ دیر رکنا چاہ رہا تھا ،وہ سب آپکے منہ سے سننا کسی خواب کے سچ ہونے جیسا ہی تھا،،، خیر آپ اب بھی کہہ سکتی ہیں میں ہمہ تن گوش ہوں۔

مجھے تو کچھ نہیں کہنا،،، وہ صاف دامن بچا گئی۔

کیا واقعی آپکو کچھ بھی نہیں کہنا،،، اس نے کچھ بھی پر زور دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے مگر مجھے آپکی طرح نہیں کہنا آتا میرے پاس اتنے سارے لفظ نہیں ہیں، اس لیئے بس اتنا کہوں گی کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے آپکے سوا،،، آپ میری وہ متاع ہیں جسے میں کسی قیمت پر نہیں گنوا

Posted On Kitab Nagri

سکتی،،،میرے لیئے آپکے بنا رہنا سوہان روح ہے،،، میرے لیئے زندگی کا دوسرا نام ہی میر سہراب شاہ ،،،وہ مدھم سا بول رہی تھی اور میر شاہ کے دل پر ٹھنڈی پھوار بن کے برس رہے تھے۔

تھینکس مائے لیڈی، میرے خیال میں مجھے بتانے کی ضرورت ہی نہیں ہے کہ آپ میرے لیئے کیا ہیں مگر آپکے اتنے خوبصورت اظہار کے بعد کچھ تو کہنا بنتا ہے۔

تو مجھے آپ سے یہ کہنا ہے کہ اب یہ رونے دھونے بند کریں کہ آپکے وعدوں کے پورا کرنے کا وقت آن پہنچا ہے،،، اسکا گہرا ذو معنی لہجہ عشنہ کو ہوش کی دنیا میں واپس لایا۔

کونسے وعدے پوچھنے کی غلطی اس نے ہرگز نا کی تھی کہ جس طرح پھر وہ اسے یاد دہانی کرواتا وہ عشنہ کی برداشت سے زیادہ ہوتا۔

شاہ !

ہرگز کوئی بہانہ نہیں چلے گا آپکا وعدہ تھا سو میں آگیا ہوں اب آپ اپنا وعدہ پورا کریں۔

میں نے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔

مگر آپ نے انکار بھی تو نہیں کیا تھا اور میں نے آپکی خاموشی کو اپنی پسند کے مطابق ہی سمجھا تھا۔

آپ بہت ...

برا ہوں جانتا ہوں، کوئی نئی بات کریں وہ اسکی بات درمیان میں اچک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے آپ کو پتہ نا سب۔

کتنی بہانے باز ہو گئی ہیں آپ، اب مجھے ہی چکر دیا کریں گی آپ، میں بہت اچھے سے جانتا ہوں آپکی طبیعت کو۔

اففف آپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے کبھی کبھی تو بہت صدی ہو جاتا ہیں آپ۔

میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے بات نا کریں، کیونکہ مجھے ابھی آپکی بہانے بازیاں نہیں سننی۔

آپ پہلے کب سنتے ہیں اپنی مرضی کرنی ہوتی آپکو ہمیشہ،،، وہ ایموشنل ہوئی۔

بلکل آگے بھی کروں گا اس لیئے خود کو ریڈی رکھیں اور ہر بار بہانے مت بنایا کریں جبکہ آپکو پتہ کہ نہیں سنے جائیں گے۔

عشنہ ہار مانتی خاموش ہی رہی کہ بھلا کوئی میر شاہ سے بھی مقابلے میں جیت سکتا ہے اور آج تو وہ اس کیلئے سمجھو آگ کا دریا پار کر کے آیا تھا اب اتنا تو وہ ڈیزرو کرتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چند مہینوں بعد۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان یہ بہت تنگ کرتا ہے، ساری رات نہیں سوتا اور صبح ہوتے ہی یہ سو جاتا ہے،،، عشنہ صبح ہی صبح بی جان کے پاس اپنا مسئلہ لیئے بیٹھی تھی۔

بلکل اپنے باپ پر گیا ہے، میر شاہ بھی سارا دن سوتا تھا اور ساری رات مجھے جگاتا تھا،،، بی جان نے نرم سے کمبل میں لپٹے زائر میر شاہ کو گود میں لیا جو بلکل میر شاہ کی کاربن کاپی تھا۔

میر شاہ بہت خوش تھا مگر عشنہ تو جیسے پاگل تھی بیٹے کے پیچھے کیونکہ ایک تو وہ میر شاہ کا خون تھا دوسرا وہ تھا بھی جوں کا توں میر شاہ جیسا۔

مگر رات میں جب وہ سوتا نہیں تھا تب میر شاہ کو وہ صحیح میں اپنا رقیب لگتا تھا،،، یار یہ میری بیوی ہے مجھے بھی اسکے ساتھ کچھ ٹائم سپینڈ کرنے دیا کر تُو نے تو میری بیوی ہی ہتھیالی ہے، بیٹا باپ سے پنگے تجھے مہنگے بھی پڑ سکتے ہیں،،، شرافت سے سویا کرو کیونکہ آپکی ماما کو جگانے کا حق صرف آپکے بابا کو ہے سمجھے ،،، وہ بیڈ پر لیٹے زائر شاہ پر جھکا ہوا اسے وارن کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ آپ لگتے ہیں ایک بچے کے باپ، ذرا بھی بدلاؤ نہیں آیا آپ میں،،، اسکی ایسی باتوں پر عشنہ آج بھی ویسے ہی شرما جاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی تو نہیں لگتی ایک بچے کی ماں ویسی ہی ہیں بلکہ پہلے سے بھی زیادہ قیامت خیز ہو گئی ہیں،،،اس نے وہیں لیٹے لیٹے آنکھ دبا کر جواب دیا تو عشنہ سر تا پیر جھنجھنا اٹھی، جانتے بوجھتے بھی جانے کیوں میں ان سے الجھ پڑتی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ نے چلہ کب نہانا ہے،،،وہ یہ سوال اس سے جانے کتنی بار پوچھ چکا تھا۔

آپ کو کیا مسئلہ ہے کیوں بار بار پوچھ رہے،،،وہ جھنجھلا کر بولی۔

آپکو نہیں پتہ کیوں پوچھ رہا ہوں،،،اسکے آنچ دیتے لہجے پر حوریہ کا چہرہ حیا کی سرخی سے دہک اٹھا۔

وہ اظہار کے معاملے میں ہمیشہ سے ایسا ہی تھا کہ حوریہ کی روح تک کھینچ لیتا تھا ایک پل میں۔

زارون آپ اتنے بے شرم کیوں ہیں،،،اسکے جواب پر وہ شرم سے گلنار ہوتی بمشکل بول پائی۔

آپ اتنی پیاری کیوں ہیں،،،زارون شاہ اور دو بدو جواب نا دے نا ممکن۔

انھیں ایک ماہ پہلے اللہ نے زوریز زارون شاہ جیسے پیارے سے بیٹے سے نوازا تھا حالانکہ کہ زارون کو بیٹی کی شدید خواہش تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اٹھ جائیں جلدی سے،،، آہان نے فریش جوس سائیڈ پر رکھا اور مہمہ کو اٹھایا۔

مجھے سونا ہے،،،وہ منہ بناتی ہوئی پھر سے لیٹنے کی تیاری میں تھی جب آہان نے اسے اپنی گرفت میں لیئے ساتھ لگا کر بیٹھایا،،، آجکل وہ ہر وقت بس سونے کے موڈ میں رہتی تھی۔

کانگریچولیشنز مسٹر اینڈ مسز آہان،،، جس دن اسے یہ خبر ملی تھی سارا دن اس نے رونے میں لگایا تھا ،مہمہ کیا آپ خوش نہیں ہیں کیوں روئے جا رہی ہیں یار کچھ تو بتائیں،،، اسکے اتنا زیادہ رونے نے آہان کو پریشان کر دیا تھا۔

بس کچھ یاد آگیا تھا،،، ایک بار عروسہ کی کسی رشتے دار عورت نے مہمہ کے بارے میں پوچھا تھا کہ کوئی خوشخبری ہے کہ نہیں، اسکی اور زمان کی شادی کو ڈیڑھ سال سے زیادہ ہو گیا تھا تب،،، عروسہ بیگم نے نخوت سے انھیں جواب دیا تھا، ہماری اتنی اچھی قسمت کہاں، میرے بیٹے کو اولاد کی خوشی بھی نہیں دے سکی بانجھ کہیں کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر آہان کیا آیا اسکے لیئے تو جیسے خوشیوں کے خزانے لے آیا تھا،،، آہان کی بے پناہ محبت نے اسے بے حد موڈی بنا دیا تھا، وہ آہان کے علاوہ آجکل کسی سے نہ سنبھلتی۔

Posted On Kitab Nagri

آہان یہ جو تم نے اسے اتنا بگاڑ لیا ہے نا مجال ہے وہ سنتی ہو کسی کی، بہتر ہو گا اسے کچھ کھلا پلا کے جاؤ ورنہ پڑی رہے گی سارا دن، میں بتا رہی ہوں میں نے کسی دن پکڑ لیا نا سارے لاڈ نکال دوں گی اسکے،،، بی جان آج کل مہمہ کی روش پر تپی ہوئیں دکھائی دیتی تھیں۔

ارحہ اور فروا بھی تخلیق کے مراحل سے گزر رہی تھیں، ایک عرصے بعد روٹھی ہوئی خوشیاں حویلی والوں پر مہربان ہوئیں تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نکمی بیویوں کی طرح سوئی رہا کرو ہر وقت، ذرا جو اتنے حسین و جمیل شوہر کا تمہیں خیال ہو،،، وہ ہاسپٹل جانے کیلئے تیار ہونے کے بعد فروا کو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا جو کہ گدھے گھوڑے سب بیچ کے سوئی تھی۔

ارمان کیا ہے آپکو رات بھی آپ نے سونے نہیں دیا اب بھی صبح صبح.... اسکا بلکل موڈ نا تھا ابھی اٹھنے کا۔

میں نے سونے نہیں دیا؟ اسکے قریب نیم دراز ہوتے اسکی چھوٹی سی ناک دبائی۔

جی آپ نے، فروا نے آپ پر زور دیا

میں نے کیا کیا،،، وہ معصوم ابن معصوم بنا۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤں میں کیا کیا آپ نے،،،وہ تڑپ ہی تو گئی اسکی چالاکی پر۔

بتائیں میں سننا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے تو کچھ یاد نہیں،،،وہ بیڈ پر دونوں طرف ہاتھ رکھے اس پہ جھکا۔

آپ۔آپ بہت کوئی فلرٹ انسان ہیں پیچھے ہٹیں آپ،،،وہ جھنجھلاتی اس پہ چڑھ دوڑی۔

میں نے کب فلرٹ کیا الزام پہ الزام لگائے جا رہی ہو،،،اس نے ابرو اچکائی۔

ارمان آپ بہت تنگ کرتے ہیں میں آپکی شکایت لگا دوں گی،،،وہ اسکی حد سے بڑھتی قربت پر کبھی شرما جاتی تو کبھی وہ ارمان پر چڑھ دوڑتی تھی۔

کیا شکایت لگاؤ گی،وہ مزے سے بیٹھا باتیں بگار رہا تھا بھول ہی گیا کہ آج اسے جلدی جانا تھا۔

کہ آپ تنگ کرتے ہیں سونے نہیں دیتے مجھے،،،وہ زوروں شور سے شکایتوں کی لسٹ گنوا رہی تھی۔

اگر میں نے تنگ کیا ہے تو اسکا رزلٹ بھی تو مل رہا ہے اتنا اچھا سا،،،اس نے ایک ہاتھ اسکے پیٹ پر رکھ کر بولا،،،ایک تو اسکی بات اوپر سے اسکی نظریں فروا کو صبح صبح غش پڑنے والا تھا اتنی شدرومنٹک باتوں پر۔

اب آپکو دیر نہیں ہو رہی،،،وہ اسکا دھیان بٹانے کو بات ہی بدل گئی،کوئی اور ٹاپک ہوتا تو وہ اسکا پورا مقابلہ کرتی مگر یہاں اسکی بولتی بند ہو جاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

واپسی کب ہے آپکی؟ ارحہ منہ پھولائے پیکنگ میں مصروف تھی۔

مراد کھل کے مسکرایا، اسکا موڈ آج کل ویسے بھی پل میں تولہ پل میں ماشہ ہو جاتا تھا۔

وہ ضدی سی ارحہ جو اپنی ہی خود سری کے باعث کہیں کھو گئی تھی مراد نے محبت سے چاہت سے اور مان سے وہ ارحہ واپس ڈھونڈلی تھی،،، اب وہ ہر وقت چہکتی پھرتی تھی ویسے ہی پہلے کی طرح بہت بولتی بہت ہنستی تھی۔

پھر اللہ نے انھیں بھی یہ خوشی عطا کر دی بہت جلد انکی فیملی مکمل ہونے والی تھی۔

مراد کو کچھ کام سے دو چار روز کیلئے جانا تھا کہیں اور ارحہ کا موڈ بری طرح آف تھا اب وہ منہ بنائے اسکی پیکنگ کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد کو بھی جیسے جنون ہو گیا تھا اسکا، ایک دن بھی اسے کاٹنا مشکل لگتا تھا ارحہ کے بغیر اب جب سے وہ امید سے تھی مراد نے اسے ہتھیلی کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔

چھوڑیں اسے ادھر آئیں مراد نے لیپ ٹاپ سائیڈ پہ رکھا اور اسے پاس بلایا۔

وہ مراد کی بہت بری طرح عادی ہو چکی تھی مگر مراد کی قربت اسے آج بھی بوکھلا کے رکھ دیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ایسے ہی بتادیں میں سن رہی ہوں،،،وہ لٹھ مار انداز میں وہیں سے بولی۔

آئیں تو شائد آپکے فائدے کی بات ہو،،،مراد نے اسے پچکارا۔

میرے یا آپکے؟وہ تنک کر بولی۔

ہاہاہاہا آپ بڑا سمجھنے لگی ہیں میرے فائدے نقصان، خیر فائدہ تو ہمارا دونوں کا ہے۔

بتائیں کیا بات ہے وہ کام چھوڑتی اسکے پاس چلی آئی۔

مراد نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی تھائی پر بٹھا کر ایک بازو اسکی کمر سے گزار کر ساتھ لگایا۔

مجھے چار سے پانچ دن لگ جائیں گے، آپ اگر ایسے کریں گی تو میرے لیئے مشکل ہو گا وہاں جا کے بھی پریشان رہوں گا اس لیئے اب اگر آپ اتنا ہی اداس ہو رہی ہیں تو پھر ساتھ چلیں کچھ دن کاسٹے بڑھا کے لیں گے اوئٹنگ ہی سہی،،،ارحہ کا اترا ہوا منہ کہاں دیکھ سکتا تھا وہ سو منٹوں میں پلین ترتیب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر گھر میں سب... وہ ہچکچائی کہ مہمہ لوگ سب اسکا جینا محال کر دیتی اگر انھیں پتہ لگ جاتا،،،وہ تو پہلے ہی آج کل انکی ہٹ لسٹ پہ تھی۔

آپ میرے ساتھ جائیں اس بات پہ بھلا گھر میں کیوں کسی کو اعتراض ہو گا۔

نہیں وہ حور یہ لوگ سب تنگ کریں گی،،،اس نے نظریں جھکا کر اپنا مسئلہ بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

آپکو تنگ کرنے کا ڈپارٹمنٹ تو صرف میرا ہے اور باقی انھیں ہینڈل کرنا تو آپکا کام ہے اگر کہیں تو میں بات کرلیتا۔

نونو آپ نہیں بھلا وہ کیا جانتی نا تھی مراد شاہ کو وہ کم بولتا تھا مگر جتنا بولتا تھا وہ سامنے والے کی بولتی بند کروانے کو کافی ہوتا تھا۔

ویسے کیا تنگ کریں گی وہ،،، مراد نے شرارت سے پوچھا۔

تو ارحہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا یہ اس نے کیا کہہ دیا تھا اور کس ہے سامنے کہہ دیا تھا۔

کک۔کچھ نہیں وہ اٹھنے کیلیئے پر تولنے لگی۔

کچھ تو ہے جسکی ہم سے پردہ داری ہے،،، اسکا چہرہ اوپر کرتے وہ شریر ہوا۔

ارحہ کا چہرہ جیسے پل میں بھانپ چھوڑنے لگا،،، وہ اسکی نظروں سے بچنے کیلیئے چہرہ اسکے سینے میں چھپا گئی۔

مراد نے اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے حصار میں چھپالیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہان آج کچھ جلدی واپس چلا آیا تھا مگر آگے جو سین دیکھنے کو ملا اس نے اسکے قدم دہلیز پر ہی جکڑ لیئے

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سامنے ہی اسکا پسندیدہ ڈریس جو کہ اسکے کچھ بھرے بھرے سراپے پر اب بلکل فٹنگ میں تھا، پہنے تیار شیار سی آئینے کے سامنے بیٹھی ہم رنگ نیل پالش لگانے میں مصروف تھی، لمبے گھنے بالوں کی آبشار ایک طرف کو ڈھلک رہی تھی،،، اسکی آمد سے بے خبر وہ انہماک سے اپنے کام میں مصروف تھی۔

آہان کے مائنڈ میں کچھ کلک ہوا اس ڈریس کو دیکھ کر، وہ ایک منٹ سے پہلے ہوش میں آتا آگے بڑھا۔

ہم تو پہلے ہی آپ پر دل و جان سے فدا ہیں تو پھر یہ تام جھام کس لیئے، اگر میرے پیار میں کوئی کمی دکھی ہے تو حکم کریں مگر یوں بن سنور کر اپنے اس دیوانے پر قہر مت ڈھائیں،،، زمین پر پنجوں کے بل بیٹھ کر اس نے مہمہ کا پاؤں اپنے گھٹنے پر رکھا اور نیل پینٹ والا برش اسکے ہاتھ سے تھاما۔

کیبوئل گرے ٹو پیس میں اپنی تمام تر وجاہت لیئے وہ وجیہہ سا مرد صرف اسکا تھا مہمہ جب جب یہ بات سوچتی تھی اسے تب تب آہان کی ذات سے عشق ہونے لگتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ناراض تو بلکل نہیں پھر یہ جوڑا کس لیئے،،، اسکی طرف سے کوئی جواب نا پا کر وہ مدعے پر آیا کہ اسے یاد تھا اس نے یہ ڈریس جب اسے دلایا تھا تب کہا تھا کہ اگر کبھی میں ناراض ہو جاؤں تو مجھے منانے کیلیئے پہن سکتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ ہے آپ ناراض نہیں ہیں مگر ابھی آپ ناراض ہونے والے ہیں اس لیئے ایڈوانس پہنا ہے،،،وہ جانتی تھی جو بات اسے کرنی ہے اس پر اسکا کیاری ایکشن ہونے والا تھا۔

میں کیوں ناراض ہونے لگا اپنی زندگی سے۔

وہ مجھے آپ سے ایک پرمیشن چاہیے،،،اس نے اللہ کا نام لے کر بات کا آغاز کیا۔

کیا،،، آہان کو کسی گڑبڑ کا احساس ہوا۔

وہ مراد بھائی کو کسی کام سے جانا ہے اور ارحہ اکیلی ہے تو میں اسکے پاس....

ہرگز نہیں،وہ درمیان میں ہی بات کاٹ گیا۔

آپ جانتی ہیں نا مجھے آپ یہاں میرے پاس چاہیئے ہیں،اسکے علاوہ کوئی بات ہو تو سر آنکھوں پر اور ویسے بھی ارحہ مراد کے ساتھ جارہی ہے آپکی طرح نہیں ہے وہ جو اپنے شوہر کو چھوڑ کے ادھر اُدھر بھاگتی پھرے۔

ارحہ کب جارہی،،، ابھی پتہ چلا مجھے بھی گھر آنے پر۔

بڑی کوئی ڈیش عورت ہے مجھے پھنسا کے خود دفع ہو رہی ہے،،اس نے دل میں ارحہ کو سو صلواتیں سنائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ باقی سب کو چھوڑیں اور صرف مجھ پہ دھیان دیں کہ آپکی قربت، آپکی محبت، آپکی توجہ کا اس دنیا میں سب سے زیادہ طلب گار آہان آصف ہے، دوزانوں بیٹھا وہ اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے جس شدت سے بولا مہمہ کو نئے سرے سے تفاخر میں مبتلا کر گیا،،، اسکے الفاظ مہمہ کو ایسے ہی مسمرائز کر دیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ باتیں جو میں تم سب سے کرنا چاہتی تھی اس لیے تم سب کو یہاں بلایا ہے۔

ہم نے اپنا وقت گزار لیا، جانے کتنی سانسیں بچی ہیں،،، اب آگے تم سب نے یہ چلانا ہے۔

اللہ نا کرے بی جان آپکو کچھ ہو،،، وہ سب یک زبان بولیں۔

بیٹا موت برحق ہے جب بلاوا آ گیا جانا پڑے گا، تم سب اب ماشاءاللہ سے اولاد والی ہو جاؤ گی، ایک بات کا تم سب خاص خیال رکھنا اپنے بچوں میں کبھی تیر میر نا آنے دینا، باہمی اتفاق کو انکی گٹی میں شامل کر دینا، بچے ہیں تو کبھی لڑیں گے جھگڑیں گے مگر تم سب انھیں جوڑے رکھنا کبھی ان میں رار نہ پڑنے دینا،،، یہ بات انکو اچھے سے ذہن نشین کروانا کہ وہ سب بھائی ہیں انھیں ہمیشہ ساتھ رہنا ہے ایک دوسرے کے مشکل وقت میں ساتھ کھڑے ہونا ہے جیسے میں نے انکے باپوں کو ایک ساتھ جوڑ کے رکھا،،، زمان کی مثال ہمارے سامنے ہے بہو نے اسے سب سے الگ کر دیا اسکے ذہن کا حساب کتاب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں الجھا دیا اسے وہ اپنے ہی بھائیوں سے مقابلے بازی کرنے لگا اور پھر ان سے کٹ کر آوارہ لڑکوں کے ساتھ پھرنے لگا اور پھر کیا انجام ہوا،،،اب یہ تم سب پر کہ تم سبکو کیا کرنا ہے اپنے بچوں کو میر شاہ، آہان، زارون، مراد اور ارمان بنانا ہے یا زمان۔

تنکا تنکا جوڑ کر گھونسلہ بنتا ہے اور گھر باہمی اتفاق سے بنتے ہیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com